وکل شیء فصلنہ تفصیلا

اور ہم نے ہر چیز کو کھول کر تفصیل سے بیان کر دیا

اِشاریہ مضامینِ قرآن

جلد دوم

تفصیل البیان
فی
مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سیّد ممتاز علی

Marfat.com

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ

مضامینِ قرآن

جلد دوم 1996

تفصیل البیان - فی - مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سیّد ممتاز علی

ناشران و تاجران کتب
الفیصل
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

۳۷۵۸۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد دوم

Marfat.com

(۵)

کتابُ الاخلاق

(۶)

کتابُ بدءِ الخلق

(۷)

کتابُ القَصَصْ

Marfat.com

جولائی 1996ء
محمد فیصل نے
عصمت اسلم پرنٹرز لاہور سے چھپوا کر شائع کی
قیمت 600 روپے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اُس نے اپنے فضل وکرم سے مجھ ضعیف وناتواں کو تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی جلد پنجم وششم کے اتمام کی توفیق عطا فرمائی۔ اور یہ دونوں حصے تیار ہو کر تالیف وطباعت کی آخری منزل پر پہنچ گئے ہیں۔

زورقِ امید بساحل رسید ۔ شکر کہ جمازہ بہ منزل رسید

اس کتاب کے پہلے چار حصے زیادہ تر علماء اور مصنفین کے کام کے تھے۔ جلد پنجم جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ بلحاظ اہمیت مقاصد اس تالیف کے سب حصوں میں سے زیادہ کار آمد اور مہتم بالشان ہے۔ علماء اور مصنفین کے علاوہ یہ حصہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً واعظوں اور مُقرروں کے لئے بے حد مفید اور کار آمد ہے۔ اس کتاب کا چھٹا حصہ سرسری نظر میں شاید دوسرے حصوں کی مانند زیادہ ضروری اور کار آمد نہ معلوم ہو۔ لیکن کتاب کو جامع اور مکمل بنانے کے لئے اس کی ترتیب ضروری تھی۔ اور کچھ شک نہیں۔ کہ وہ بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔

ان چھ حصوں میں وہ تمام قرآنی تعلیم جمع کر دی گئی ہے۔ جسے میں اپنی تالیف میں ترتیب آیات کے ذریعے جمع کرنا چاہتا تھا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ قرآن مجید کے اخلاقی احکام کی ترتیب کا یہ اہتمام کتاب الاخلاق کی یگانہ خصوصیت ہے۔ کسی دوسری تصنیف میں اس قدر استقصا نظر نہیں آتا۔

لیکن مجھے افسوس ہے۔ کہ نادرستی صحت کی وجہ سے میں اپنی مرضی اور اس کتاب کی شان کے مطابق اس پر محنت نہ کر سکا۔ جس کی وجہ سے اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں یہ غلطیاں عموماً مختلف اعداد کے متعلق ہیں۔ پہلے مختلف مضامین پر ان کی ترتیب کے اعتبار سے اعداد لگائے گئے تھے۔ بعد میں کسی ضرورت کی وجہ سے ان آیات کو مقدم و موخر کیا گیا۔ تو نمبروں کی تصحیح کا خیال نہ رہا۔ مجبوراً میں نے ان حصوں کی فہرستوں میں بھی ان نمبروں کو جُوں کا توں رہنے دیا ہے۔ ورنہ فہرستیں اصل کے مطابق نہ ہوتیں۔ البتہ ان فہرستوں میں ایک بات ایسی کر دی ہے۔ جس سے بعض فروگذاشتوں کی کسی حد تک تلافی ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ میں جن آیات کا عنوان لکھنا بھول گیا تھا۔ ان کا عنوان فہرست میں درج کر دیا ہے اور ایسے عنوانوں کو جو اصل کتاب میں مندرج نہیں۔ اور صرف فہرست میں درج ہیں۔ خطوط وحدانی کے درمیان لکھا ہے۔ تاکہ پڑھنے والا جان سکے کہ یہ عنوان اصل کتاب میں درج نہیں ہوئے۔ ایسے عنوانوں کو اوپر اور نیچے کے عنوانوں سے ملا کر پڑھا جائے۔ تو ان کا موقع بآسانی معلوم ہو جائیگا

جن جن بزرگوں سے قبل ازیں اس کتاب پر تقریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تھی۔ ان سے اب پھر التجا کی جاتی ہے۔ کہ

وہ ان دو حصّوں پر بھی خصوصاً کتاب الاخلاق پر توجہ مبذول فرمائیں۔ تقریظ سے اس کتاب کی تعریف لکھوا کر اس کا اشتہار دلانا مقصود نہیں ہے۔ نہ محض اس طرح کی تنقید کہ فلاں صفحے کا نمبر غلط ہے۔ یا فلاں لفظ کا اعراب یا املا صحیح نہیں ہے۔ یا فلاں لفظ پر نقطے نہیں لگائے گئے۔ بلکہ تقریظ سے میری مراد اصولی نکتہ چینی ہے۔ مثلاً ترتیب کے لحاظ سے کسی موضوع کے محل کی نسبت اعتراض یا آیات کے تقدم و تاخر کے باب میں کوئی مفید اظہار رائے یا کسی ضروری موضوع کی فروگذاشت کا ذکر۔ یعنی میرا یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے دین کتاب الاخلاق میں ترمیم کے متعلق مشورہ دیں۔ یا اضافہ کرنے کے لیئے کوئی نئے موضوع بتائیں۔ اور ان آیات کا پتہ دیں۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں آسکتی ہیں۔ اس لئے میرا یہ منشا ہے۔ کہ اس قسم کی تنقید کی مدد سے طبع ثانی کی بجائے طبع اول میں ہی ضمیمہ یا تکملہ کا اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا جائے +

اگر خداوند تعالیٰ کا فضل شامل رہا۔ اور صحت نے مساعدت کی۔ تو انشاءاللہ اس تالیف کے دو مزید حصّے مرتب کر کے یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ قصص انبیا کے متعلق ہوگا۔ اور دوسرے میں عرب کے ادیان و اقوام کے متعلق آیات قرآنی جمع کر دی جائیں گی۔ قصص کے متعلق تو اس لئے کہ قصص الانبیا وغیرہ کتابوں میں لغو اور بے اصل حالات پڑھ کر لوگ طرح طرح کی غلطیوں اور توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہ تالیف پڑھ کر معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ مشہور عوام قصے قرآن مجید سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں +

دوسرے حصّے سے جو اس سلسلے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ یہ معلوم ہوگا۔ کہ ظہور اسلام کے وقت کس کس دین اور کن کن خیالات کے لوگ ملک عرب میں بستے تھے۔ آنحضرت صلعم کی بعثت کے وقت یہ سرزمین کتنے مختلف ادیان و مذاہب کا گہوارہ بنی ہوئی تھی اور ان کے متعلق قرآن مجید میں کیا کیا فرمایا گیا ہے۔ ان دو حصّوں کی ترتیب کے بعد یہ تالیف بالکل مکمل ہو جائے گی +

اگرچہ اس ضعیفی و علالت کے عالم میں کہ قوا سے کام لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے بقیہ کا سرانجام دشوار نظر آتا ہے لیکن جی یہی چاہتا ہے۔ کہ اللہ کے مقدس کلام کی جو بڑی بھاری خدمت شروع کی جا چکی ہے۔ وہ اس بندۂ حقیر و نحیف ہی کے ہاتھوں انجام پا کر زادِ آخرت اور سرمایۂ مغفرت بنے۔ ناظرین از راہ کرم دعا فرمائیں۔ کہ خدائے برتر و توانا اتنی مہلت اور توفیق ارزانی فرمائے۔ کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ جائے۔ اور میں یہ کہہ سکوں۔ کہ

شادم از زندگی خویش کہ کارے کردم

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور
مورخہ ۵۔ ماہ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

رحیمانی الیکٹرک پریس لاہور

Marfat.com

کتاب الاخلاق

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین جلد پنجم کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

کتاب الاخلاق

اعداد آیات	مضمون آیات	صفحہ
	فضیلت علم	
۱	علم کی فضیلت	۱
۲	حکمت (علم) بڑی نعمت ہے	۲
۳	بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں	۲
۴	فرشتے۔ علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے	۲
۵	اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں	۲
۶	اہل علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لئے دولت قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے	۲
۷	ہماری مثالوں کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں	۲
۸	اہل علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں	۲
۹	اہل علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں؟	۲
۱۰	جو اہل علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کرے گا	۳
	نصیحت	
۱	نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں۔	۳
	وعظ	
۱	وعظ کے معنے سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے	۵
	وعظ و نصیحت کی اجرت	
۱	وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہئے	۸

اعداد آیات	مضمون آیات	صفحہ
	قرآن کو سمجھ کر پڑھنا	
۱	قرآن میں احکام کھول کر بیان کئے گئے ہیں کہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو	۹
۲	قرآن عربی میں	۱۰
(۳	اس کا دل گداز اثر)	۱۱
	دین میں جبر	
۱	دین میں جبر نہیں	۱۱
۲	تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا	۱۲
۳	پیغمبر ذمہ دار ہدایت نہیں	۱۲
۴	پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے	۱۳
۵	جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر ہے	۱۴
۶	ہر شخص کے لئے اپنا اپنا عمل	۱۴
۷	جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اُسے پناہ دے پھر اُسے گھر پہنچا دے	۱۵
	صبر	
۱	صبر کرنے کا حکم	۱۵
۲	صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو	۱۷
۳	اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	۱۷

Marfat.com

نمبر	عنوان	صفحہ
۴	اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۱۷
۵	صابروں کے لئے بشارت	۱۷
	(ا) تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب ہیں	۱۷
	(ب) تمہارے سو صابر دو سو پر غالب	۱۷
۶	صابرین پر خدا کی رحمت	۱۸
۷	صابرین ہدایت پر ہیں	۱۸
۸	صبر بڑی ہمت کا کام ہے	۱۸
۹	صابرین کے لئے مغفرت	۱۸
۱۰	صابرین کو اجر	۱۸
۱۱	صابرین کو جنت	۱۹
۱۲	صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا	۱۹
(۱۲ ب	صبر بہر حال بہتر ہے)	۲۰
۱۳	صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی	۲۰

شکر

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	شکر کرنے کا حکم	۲۰
۲	شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا	۲۱
۳	شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے	۲۱
۴	شکر کا نفع شکر گزاری کو پہنچتا ہے	۲۱
۵	شکر سے اللہ راضی ہے	۲۱
۶	شاکروں کو خدا عذاب نہیں دے گا	۲۱

توکل

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	توکل کا حکم	۲۲
۲	توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہو سکتا	۲۳
۳	توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے	۲۳
۴	توکل والوں کو اللہ کافی ہے	۲۳
۵	ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہیئے	۲۴

اخلاص

نمبر	عنوان	صفحہ
	(آیات اخلاص)	۲۴

صدق

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہیئے	۲۶
۲	صدق	۲۶
۳	صدق کی جزا	۲۶
۴	مومنین کے لئے پائے گاہ صدق	۲۶
۵	سچوں کے لئے مغفرت اور اجر عظیم	۲۷
۶	سچے نکوکار اور پرہیزگار ہیں	۲۷
۷	سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں	۲۷
۸	سچوں کے لئے اللہ کا فضل اور خوشنودی	۲۷
۹	سچوں کو راہ جنت آسان	۲۸
۱۰	ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے	۲۸
۱۱	اسمٰعیل وعدے کے سچے	۲۸
۱۲	ادریس بہت سچ بولنے والے تھے	۲۸
۱۳	سچ بولنے والے نکوکار اور پرہیزگار ہیں	۲۸
۱۴	سچوں کے لئے جنت اور خوشنودئ خدا	۲۸
۱۵ و ۱۶	سچوں اور جھوٹوں میں تمیز	۲۹
۱۷	خدا کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے	۲۹
۱۸	تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس	۲۹

ایفائے عہد

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	عہد پورا کرنے کا حکم	۳۰
۲	دیوانی عورت کی تمثیل	۳۱

Marfat.com

٣	قیامت کو عہد کی باز پرس	٣١
٤	عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں	٣١
٥	عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں	٣١
٦	عہد پورا کرنے والوں کو اجر عظیم	٣١
٧	عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں	٣١
٨	عہد شکن کیسے ہیں؟	٣٢
٩	عہد شکنوں پر خدا کی لعنت	٣٢

نذر

١	نذر کا حکم	٣٢

جھوٹ

١	جھوٹ کی ممانعت	٣٣
٢	خدا جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا	٣٣
(٢/١	جھوٹوں پر خدا کی لعنت)	٣٣
٣	جھوٹوں کی قیامت کو خرابی	٣٣
٤	جھوٹوں کو عذاب الیم	٣٣
٥	جھوٹوں کو آگ	٣٣
٦	خدا پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں	٣٣
٧	خدا پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی	٣٣

افترا

١	اپنی تحریر خدا کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل	٣٤
٢	خدا پر افترا کرنے والے ظالم ہیں	٣٤
٣	خدا پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟	٣٤
٤	خدا پر افترا کھلا گناہ ہے	٣٥
٥	خدا پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں۔	٣٥
(ب	اپنی طرف سے حلال حرام مت بناؤ)	٣٥
٧	افترا کی باز پرس قیامت کو	٣٦
٨	افترا بے ایمانوں کا کام	٣٦
٩	مفتریوں پر خدا کا غضب اور دنیا میں ذلت	٣٦

بے گناہ پر بہتان

١	بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ ہے	٣٦
(٢	افتراء)	٣٦

قول بے عمل

١	مخالفت قول و فعل پر زجر و توبیخ	٣٧

شعرا

١١	شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں	٣٨
١٢	شاعر جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں مگر نیک ایماندار شاعر مستثنٰے ہیں	٣٨

ریاکاری

١	ریاکاری	٣٨

خوشامد

١	جھوٹی خوشامد	٣٩

تکلّف

١	تکلف	٣٩

انصاف

١	انصاف کرنے کا حکم	٤٠

٢ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۴۱

قضا

١ فیصلہ انصاف سے کرو ۴۱
٢ فیصلہ حکم خدا کے مطابق ۴۱
٣ حکم خدا کے خلاف فیصلے ۴۲
۴ حکم خدا کے خلاف فیصلے ۴۲
۵ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے ۴۲
٦ حکم خدا کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں ۴۲

سفارش

١ سفارش ۴۳

رشوت

١ مقدمات میں رشوت کی ممانعت ۴۳
٢ خدا کے احکام پر رشوت کی ممانعت ۴۴

عہد اور قسموں پر رشوت

١ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت ۴۴

★ تقلید باپ دادا کی مذمت

١ مذمت تقلید آباء ۴۵

تواضع

١ تواضع کرنے کا حکم ۴۷
٢ شیخی کی ممانعت ۴۷
٣ خدا کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں ۴۸
۴ متواضعین کو بشارت ۴۸

شیریں زبانی

١ شیریں زبانی و بدمزاجی ۴۸

اترانا

١ مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں ۴۹
٢ دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے ۴۹
٣ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا ۴۹
۴ اللہ کو اترانا پسند نہیں ۵۰
۵ اترانے کا نتیجہ ۵۰
٦ کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے ۵۰
٧ دکھ سکھ تقدیری ہے۔ اترانا اللہ کو نہیں بھاتا ۵۰

تکبر

١ تکبر کا برا انجام ۵۰

غصّہ

١ موسیٰ غصے ہوا ۵۵
٢ غصے کے بعد معاف کردینے کا اجر ۵٦
٣ یونس غصے سے پچتایا ۵٦

عفو

١ عفو کا حکم ۵٦
٢ دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم ۵۷
٣ عفو کرنا تقوے میں داخل ہے ۵۷
۴ معافی بڑی ہمت کا کام ہے ۵۷
۵ برائی کے بدلے بھلائی ۵۷

Marfat.com

۶	اہل عفو کو خدا معاف کرے گا	۵۸
۷	معاف کرنے والوں کا اجر خدا پر	۵۸
۸	یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا	۵۸

اتفاق باہمی

۱	اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی	۵۸
۲	نااتفاقی بدنامی کی بات ہے	۵۹
۳	نااتفاقی مشرکین کی عادت ہے	۶۰

حرص و قناعت

۱	حرص کی مذمت	۶۰
۲	بے طمع لوگوں کو فلاح	۶۱

بخل

۱	مذمت بخیل	۶۲
۲	بخل میں خیر نہیں شر ہے	۶۲
۳	بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے	۶۳
۴	بخیل کا انجام دوزخ	۶۳
۵	بخیلوں سے خدا محبت نہیں رکھتا	۶۳
۶	قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق	۶۳
۷	بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت	۶۳
۸	بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی	۶۴

فضول خرچی

۱	فضول خرچی کی ممانعت	۶۴
۲	فضول خرچ شیطان کے بھائی	۶۴
(۳)	خرچ میں اعتدال	۶۵

حسد

۱	(آیات حسد)	۶۵

بغیاً (ضد)

(۱)	آیات ضد	۶۶

بغض

۱	(آیات بغض)	۶۷

قسم

۱	قسموں کو پورا کرنے کا حکم	۶۹
۲	ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ اُن پر عمل نہیں کرنا چاہئے	۶۹
۳	رشتہ داروں، مساکین، مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت	۶۹
۴	بلا قصد قسموں پر مواخذہ نہیں	۶۹
۵	اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ	۶۹
۶	قسم کا کفارہ	۷۰
۷	اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے مال کمانے والوں کو عذاب الیم	۷۰
۸	جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال	۷۰

حلف دروغی

۱	حلف دروغی	۷۲

احسان

۱	احسان کرنے کا حکم	۷۲
۲	احسان اپنے ہی لئے ہے	۷۳
۳	احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے؟	۷۳
۴	احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہئے	۷۳
۵	احسان کا بدلہ احسان ہے	۷۳

Marfat.com

٦	احسان کرنے والوں کا کھنا پیا معاف ہے	۷۴
۷	اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا	۷۴
۷	یوسفؑ کو حکومت ملی	۷۴
۸	یوسفؑ کی آخری کامیابی	۷۴
۹	آدمی محسن ہو اور ابراہیمؑ کا پیرو۔ اس سے بڑھ کر دینداری کیا ہوگی	۷۴
۱۰	احسان کرنے والوں کے لئے بہت کچھ	۷۴
۱۱	احسان کرنے والوں کے لئے اجر عظیم	۷۵
۱۲	یوسف کو علم و حکم دیا	۷۵
۱۳	موسےٰ و ہارون کو علم و حکم دیا	۷۵
۱۴	نوح کو کرب عظیم سے بچایا	۷۵
۱۵	اسمٰعیل کو بچایا	۷۵
(۱۵/۱	ابراہیم کو جزا)	۷۵
۱۶	موسیٰ و ہارون کو نجات و ہدایت	۷۶
۱۷	الیاسین کو سلامتی	۷۶
۱۸	تمام انبیا کو ہدایت بخشی	۷۶
۱۹	اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۷۶
۲۰	احسان کرنے والوں کو بشارت	۷۶
۲۱	احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت	۷۶
۲۲	اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ	۷۶
۲۳	احسان کرنے والوں کو جنت	۷۷
۲۴	احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں	۷۷

نیکی (بِرّ)

۱	نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو	۷۸
۲	نیکی کے کام	۷۸
۳	نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے	۷۸
۴	نیکی کرنا بہتر ہے	۷۹
۵	نیکی کی جزا خدا دے گا	۷۹
۶	نیکوکاروں کے لئے خدا کے ہاں بھلائی ہے	۷۹
۷	ہر بھلائی کا اجر خدا کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا	۷۹
۸	نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں	۷۹

خیرات

۱)	آیات خیرات)	۷۹

ایثار

۱)	آیات ایثار)	۸۱

سلوک ہمراہ والدین

۱)	آیات سلوک ہمراہ والدین)	۸۲

اولاد

۱)	آیات سلوک با اولاد)	۸۵

اقارب

۱	عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم	۸۷
۲	رشتے دار یتیم مسکین ہمسایہ مسافر سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک	۸۷

یتامیٰ

۱	یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم	۸۹
۱	یتیموں کی اصلاح بہتر ہے	۸۹
۲	یتیم تمہارے بھائی ہیں	۸۹
۲	یتیموں کا مال دے دو	۹۰

Marfat.com

۴	یتیموں کا مال نہ کھاؤ	۹۰
۵	اس کا کھانا بڑا گناہ ہے	۹۰
۶	یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھاؤ	۵۰
۷	یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں	۹۰
۸	یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو	۹۰
۹	یتیموں کو مال رُشد (بلوغت) سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑے کی خبرگیری رکھو	۹۰
۱۰	سن رُشد کے بعد یتیموں کا مال انکے حوالے کردو	۹۰
۱۱	یتیم کا مال محتاج سرپرست کو بقدر ضرورت کھانا جائز ہے	۹۰
۱۲	یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کرلو	۹۰
۱۳	یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت	۹۰
۱۴	یتیم لڑکیوں سے نکاح کرو تو اُن کو اُن کا پورا مہر دو	۹۱

مساکین

۱	(مساکین کے حقوق)	۹۱
۲	بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے انہیں نکاح سے نہ روکو	۹۳
۳	لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو	۹۳
۴	جو لونڈی غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں ان کو تحریر لکھ دو	۹۳

ابن السبیل

۱	(مسافر کے حقوق)	۹۴

اصلاح بین النّاس

۱	وصیت میں اصلاح	۹۶

صلہ رحم و محبّت اقربا

۱	صلہ رحم کی اہمیت	۹۸
۲	قرابتیوں کی محبت ضروری	۹۸

دوستی

۱	سب مسلمان باہم دوست ہیں	۹۹
۲	ہم خیالی سے دوستی	۹۹
۳	خوش خلقی سے غیر اپنے بنتے ہیں	۱۰۰
۴	مسلمانوں میں صلح کرادو	۱۰۰

آداب مجلس و ملاقات

	سلام انبیائے سابقین میں	
۱	نوحؑ	۱۰۰
۲	ابراہیمؑ	۱۰۰
۳	موسیٰؑ و ہارونؑ	۱۰۱
۴	الیاسؑ	۱۰۱
۵	یحییٰؑ	۱۰۱
۶	عیسےٰؑ	۱۰۱
۷	مرسلین	۱۰۱

سلام عہد نبوی میں

۱	(آداب سلام)	۱۰۱

سلام جنت میں

۱	باہمی سلام	۱۰۲

۲ اصحاب یمین کا سلام ۱۰۲
۳ فرشتوں کا سلام ۱۰۳
۴ پروردگار کا سلام ۱۰۳

آداب مجلس

۱ اگر مجلس میں کوئی آجائے تو اس کے لئے جگہ کرنی چاہیئے ۱۰۳

کان میں باتیں

۱ کافروں کی سرگوشیاں ۱۰۴
۲ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے ۱۰۴
۳ سرگوشی کی ممانعت ۱۰۴
۴ گناہ کے لئے سرگوشی مت کرو ۱۰۵
۴ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو ۱۰۵
۵ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف ۱۰۵

بدگوئی و بداخلاقی

۱ بدگمانی غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت ۱۰۶
۲ تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت ۱۰۶
۳ طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل ۱۰۶
۴ بری بات کہنا خدا کو پسند نہیں ۱۰۶
۵ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت ۱۰۶
۶ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت ۱۰۷

ظن

۱ ظن سے بچو ۱۰۷
۲ بدظنی ۱۰۷
۳ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں ۱۰۸
۴ مومنوں کو حسن ظن کی ہدایت ۱۰۹

اخلاقی جرأت

۱ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔ خدا سے ڈرنا چاہیئے ۱۰۹

بزدلی

۱ مسلمانوں کی بزدلی ۱۱۰
۲ بزدل نہ بنو ۱۱۱
۳ کفار کے دل متفق نہیں ۱۱۲
۴ باخدا لوگ سختیوں سے نہیں دبے ۱۱۲

حوصلہ افزائی

۱ بدر میں فتح پا چکے ہو ۱۱۲
۲ تم بودے نہ بنو ۱۱۲
۳ صابروں ہی کی فتح ہوگی ۱۱۳
۴ پیغمبر کی دعا موجب تسکین ۱۱۳
۵ تم ہی غالب رہوگے ۱۱۴

غم

۱ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو ۱۱۴
۲ رنج نہ کرو۔ انجام اچھا ہوگا ۱۱۵

امید

۱ اللہ کی رحمت کا علم ۱۱۶
۲ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو ۱۱۶

اولوالعزمی

۱ عزم کرچکا تو اللہ پر توکل کر ۱۱۷

۲	صبر و تحمل اولوالعزمی میں داخل ہے	۱۱۷

ثابت قدمی

۱	ثابت قدمی کی دعا	۱۱۸
۲	ثابت قدمی کے وسائل	۱۱۸

قوت

۱	قوت جسمانی موجب برگزیدگی	۱۲۰
۲	قوت پیدا کرکے مقابلہ دشمن کے لئے تیار رہو	۱۲۰
(۳	صابرین کی قوت)	۱۲۰
۴	مدح قوت	۱۲۱

حب وطن

۱	حب وطن کے لئے جنگ	۱۲۲

شرافت

۱	شرافت کا معیار	۱۲۴
۲	خود ستائی نہ کرو	۱۲۴
۳	دیگراں را نصیحت و خود را فضیحت	۱۲۵
۴	شماتت	۱۲۵

کوشش

۱	انسان کو کوشش کا پھل ملتا ہے	۱۲۵
۲	مختلف کوششیں	۱۲۵
۳	نیکیوں کے لئے بھاگ دوڑ	۱۲۵

پابندی وقت

۱	وقت کا تقرر	۱۲۸
۲	پابندی وقت	۱۲۸
۳	نماز کے لئے پابندی وقت	۱۲۸

تضیع اوقات

۱	(فضول باتوں میں وقت برباد)	۱۲۹

غیرت (بدلہ ظلم کا)

۱	مظلوم کا بدلہ جائز	۱۲۹
۲	بدی کا بدلہ برابر	۱۳۰

مشورہ

۱	مشورہ لینے کا حکم	۱۳۰

رازداری

۱	(ایک راز نبوی کا افشاء)	
(۱	ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو ظاہری برائی ہوتے اللہ بھلائی پیدا کردیتا ہے)	۱۳۱

جھوٹی افواہ

۱	امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیئے	۱۳۲
۲	فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کئے اعتبار نہ کرنا چاہیئے	۱۳۲

معاشرت النسا بالاختصار

۱	عورت مرد میں سے نکلی۔ پھر ان دونوں سے خلقت پیدا ہوئی	۱۳۲
۲	دونوں میں محبت رکھی	۱۳۳
۳	دونوں کے حقوق برابر ہیں	۱۳۳

Marfat.com

۲/۲	حسن سلوک کا حکم	۱۳۳
۳	امید واری میں دعائیں	۱۳۳
۴	خدا نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے	۱۳۳
۵	اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو	۱۳۳
۶	یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو۔ تو چار تک نکاح کرلو	۱۳۳
۷	کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو۔ تو صرف ایک نکاح	۱۳۳
۸	عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو	۱۳۴
۹	وہ اُس میں سے کچھ خوشی سے دے دیں تو خوشی سے لے لو	۱۳۴
۹/۱	متفرق احکام معاشرت	۱۳۴
۱۰	بیواؤں کا نکاح کرد	۱۳۵
۱۱	بے گناہ عورتوں پر بہتان	۱۳۶
۱۲	بُری عورتیں بُروں کے لئے اور بُرے مرد بُری عورتوں کے لئے اچھیاں اچھوں کے لئے اور اچھے اچھیوں کے لئے	۱۳۶

عام عورات کا پردہ

۱	بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے؟	۱۳۶
۲/۱	مرد نگاہ نیچی رکھیں۔ اور ناموس کی حفاظت)	۱۳۶
۱۱	عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت	۱۳۷
(۱۱/۱	لباس میں کس قدر پردہ پوشی؟)	۱۳۷
۱۲	بڑی عمر والیوں کے لئے پردہ کم	۱۳۷

ازواج مطہرات کا پردہ

۱	ازواج مطہرات کے احکام پردہ	۱۳۸
۲	کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو	۱۳۸
۳	آپ کے بعد ازواج مطہرات سے نکاح ممنوع	۱۳۸
۴	ازواج مطہرات کا پردہ کن کن سے؟	۱۳۸
۵	ازواج مطہرات اور دوسری عورتیں بھی چادر اوڑھ کر نکلیں	۱۳۹

تبنیت۔ چال آواز۔ زینت

۱	تبنیت	۱۳۹
۲	منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں	۱۳۹
۳	وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں	۱۳۹
۴	لباس	۱۳۹
۵	حیا کی چال	۱۴۰
۶	آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی	۱۴۰
۷	بلند آواز	۱۴۰
۸	زینت منع نہیں	۱۴۰

اوہام

۱	مختلف قسم کے وہم	۱۴۰
۲	نظر بد کا خوف	۱۴۱
۳	نحوست و نابساری کی	۱۴۲
۴	جھوٹے معبودوں کا ڈراوا	۱۴۲

جادو

۱	جادو بے حکم خدا کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا	۱۴۲
۲	جادو میں نہ نفع نہ ضرر	۱۴۳
۳	جادوگر نامراد	۱۴۳
۴	ایام نحس	۱۴۳
۵	چشم زخم	۱۴۳

مہمان

۱	مہمان کے لئے تازہ کباب	۱۴۴
۲	کھلانے میں تکلف	۱۴۴
۳	اس کی آبرو کا پاس	۱۴۴
۴	مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار	۱۴۴

ہدیہ

۱)	ہدیہ بھیجنے میں خوشی،	۱۴۵

چور کو قید

۱	چوری کی سزا	۱۴۵
۲	حبس بے جا	۱۴۵

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱	پنچائت	۱۴۵
۲	کورٹ آف وارڈ	۱۴۵

اپنی حفاظت

۱	اپنی حفاظت کرو	۱۴۶
۲	خودکشی مت کرو	۱۴۶
۳	خدا آسانی چاہتا ہے	۱۴۶

مال

۱	مال کو فضل کہا گیا۔	۱۴۷
۲	مال کو خیر کہا گیا	۱۴۹
۳	مال کو رحمت کہا گیا	۱۵۰
۴	مال کو رزق حسن کہا گیا	۱۵۰
۵)	آزمائش کہا گیا)	۱۵۰

جمع مال

۱	اللہ کی رحمت مال سے بہتر	۱۵۲
۲	کثرت مال موجب غفلت	۱۵۲
۳	مال کی بابت قیامت کو پرسش	۱۵۲
۴	مال جمع کرنے والے کے لئے خرابی	۱۵۲

سرمایہ داری

۱	مال جمع کرنا لوگوں کو مرغوب	۱۵۳
۲	مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام	۱۵۳

عمارات

۱)	قصر اور سنگ تراشی سے مکانات)	۱۵۴

تجارت

۱	مختلف ہدایات	۱۵۵
۲	داؤد کی زرہ سازی	۱۵۷
۳	تانبا پگھلانے کا کام	۱۵۷
۴	موتیوں کی تجارت	۱۵۷
۵	معیشت کے مختلف درجات	۱۵۷
۶	اذان جمعہ کے بعد خرید و فروخت بند نماز تک	۱۵۷

انما الاعمال بالنیات

۱	لغو قسموں پر مواخذہ نہیں	۱۵۸

ریاضت و مجاہدہ نفس

۱	ریاضت و عبادت	۱۵۹

Marfat.com

۲	اطمینان قلب	۱۵۹

گالی

۱	کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو	۱۵۹

سب گناہ معاف

۱	اللہ سب گناہ معاف کر دے گا	۱۵۹

استطاعت

۱	تعمیل احکام بقدر استطاعت	۱۶۰

شعائرِ دین

۱	طواف صفا و مروہ	۱۶۰
۲	وقوف عرفات	۱۶۰
۳	دیگر شعائر	۱۶۰
۴	رسوم	۱۶۱

قربانی

۱	قربانی کھاؤ اور کھلاؤ	۱۶۱
۲	نماز عید ضحیٰ اور قربانی کا حکم	۱۶۲
۳	قربانی کا گوشت اور خون خدا کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے، اور تکبیریں کہنے کا حکم	۱۶۲

صدقہ و خیرات

۱	مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ و خیرات کے باب میں	۱۶۲
۲	اکل حلال بہ رضامندی	۱۶۶
۳	باغ والوں کا قصہ	۱۶۸

مفلس قرضدار کو رعایت

۱	مفلس قرضدار کو رعایت	۱۶۹

مستعار

۱	روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی	۱۶۹

خوف و رجا

۱	اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور اس کی رحمت کی امید	۱۶۹
۲	سب گناہ معاف کرنے کے باب میں آیتیں	۱۷۳

انسان کی مجبوری افعال میں

۱	انسان کا نفع نقصان اپنے بس کا نہیں	۱۷۴

اختیاری افعال

۱	اپنے کرتوتوں کے عذاب کا خوف	۱۷۵

آداب رسولؐ

۱	آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم	۱۷۶
۲	آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہ کبیرہ ہے	۱۷۶
۳	آپ کے ساتھ ادب و تعظیم سے پیش آنا	۱۷۷
۴	آداب گفتگو باہمی	۱۷۸

بیعت

۱	بیعت مردوں کی	۱۷۸
۲	بیعت عورتوں کی	۱۷۸

استہزاء

۱	دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت	۱۷۹

Marfat.com

۲	دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب	۱۸۰

ضد سے مسجد بنوانا

۱	کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی	۱۸۱

کسب

۱)	مختلف قسم کے اکتسابات)	۱۸۲

ہوائے نفس

۱)	ہوائے نفس کی پیروی۔ خطاب بہ نبی)	۱۸۸
۲)	خطاب بہ اُمت)	۱۹۰

سیئات (بُرے کام)

۱	وہ آیات جن میں بداعمالیاں بہ لفظ سادہ بیان کی گئی ہیں	۱۹۲
۲	سیئہ	۱۹۴
۳	سیئات	۱۹۵
۴	سُوء	۱۹۶

مُجرم

۱)	مجرموں کا انجام دنیا اور آخرت میں)	۱۹۹

فسق، فسوق، فاسقین

۱	حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع	۲۰۵
۲	کاتب وگواہ کو ضرر پہنچانا فسوق	۲۰۵
۳	نصاریٰ کا خلاف انجیل حکم دینا فسق	۲۰۵
۴	حکم جاہلیت پسند کرنے والے فاسق	۲۰۵
۵	حلف دروغی فسق ہے	۲۰۵
۶	بے گناہ بیبیوں پر افترا فسق ہے	۲۰۵
۷	ایمان کے بعد کفر فسق ہے	۲۰۵
۸	فاسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو	۲۰۵
۹	مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی	۲۰۵
۱۰	کافر فاسق ہیں	۲۰۶
۱۱	منافق فاسق ہیں	۲۰۸
۱۲	اہل کتاب بھی فاسق	۲۰۸

فحشاء

۱)	بدی اور بے حیائی کے کام)	۲۱۰

فواحش

۱	فاحشہ ۲۱۱ فواحش	۲۱۲

گُناہ (اثم)

۱	مختلف قسم کے گناہ	۲۱۲

ذنب (گناہ)

۱	معافی عذاب آخرت	۲۱۷
۲	عذاب دنیا	۲۱۸

بغی

۱)	اللہ کے احکام سے سرکشی اور ضد)	۲۲۱

اعتدا

۱)	زیادتی اور حد سے بڑھ جانا)	۲۲۳

نافرمانی (عصیان)

۱	بنی اسرائیل نے نافرمانی کی	۲۲۶

Marfat.com

۲	عادنے نافرمانی کی	۲۲۷
۳	فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی	۲۲۷
۴	قیامت کو نافرمانوں کا انجام	۲۲۷
۵	نافرمان گمراہ ہیں	۲۲۷
۶	نافرمانی کی برائی	۲۲۷
۷	نافرمانوں کی سرگوشی منع	۲۲۷
۸	نافرمانوں کو دوزخ	۲۲۸

طُغیان

۱	کافروں کی سرکشیاں)	۲۲۸

اسراف

۱	حد سے تجاوز اور بے جا کام)	۲۳۰

اعمال صالحہ کا بدلہ

۱	اعمال صالحہ کا بدلہ جنت	۲۳۲
۲	〃 اجر	۲۳۸
۳	〃 مغفرت	۲۳۹
۴	〃 فضل	۲۳۹
۵	〃 فوز (کامیابی)	۲۴۰
۶	〃 دوستی	۲۴۰
۷	〃 فلاح	۲۴۰
۸	〃 وراثت زمین	۲۴۰
۹	ہر عمل اپنے لئے	۲۴۱
۱۰	رحمت	۲۴۱
۱۱	بخشش گناہ	۲۴۱
۱۲	قنتات	۲۴۲
۱۳	قسط	۲۴۲
۱۴	ہدایت ربی	۲۴۲
۱۵	طوبیٰ	۲۴۲
۱۶	اللہ غفور رحیم ہے	۲۴۲
۱۷	جزائے حسنہ	۲۴۲
۱۸	دیدار الٰہی	۲۴۲
۱۹	اللہ غفار ہے	۲۴۲
۲۰	عمل صالح ضرور درج ہوتا ہے	۲۴۳
۲۱	گناہوں کی بے گناہی	۲۴۳
۲۲	رضائے الٰہی	۲۴۳
۲۳	زمرہ صالحین	۲۴۴
۲۴	رفعت	۲۴۴
۲۵	غیر باغی	۲۴۴
۲۶	احسن قول	۲۴۴
۲۷	بشارت	۲۴۴
۲۸	بخشش گناہ	۲۴۴
۲۹	(اجتبا)	۲۴۴

احکام اکل وشرب

۱	حلال وطیب روزی کھاؤ	۲۴۵
۲	ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ	۲۴۶
۳	خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہوسکتا	۲۴۶
۴	حرام کھانے والوں کو نار	۲۴۶
۵	چارپائے محرمات کے سوائے حلال ہیں	۲۴۶
۶	طیبات اور معلمہ درندوں کا شکار حلال ہے	۲۴۶
۷	طیبات اور طعام اہل کتاب حلال ہیں	۲۴۷
۸	خدا کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کے کھانے کی اجازت	۲۴۷
۹	حرام چیزوں کی تفصیل	۲۴۷

۱۰	اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھا لینا گناہ نہیں	۲۴۸
۱۱	اپنایت میں کھانا کھانا گناہ نہیں	۲۴۸

حفظ صحت

۱	بچپن	۲۴۹
۲	جوانی	۲۴۹
۳	کھیل کود	۲۴۹
۴	ہوا خوری	۲۴۹
۵	ناشتا سفر	۲۵۰
۶	خوراک حلال و طیب	۲۵۰
۷	غلہ جات	۲۵۰
۸	بقولات و سبزی	۲۵۰
۹	میوہ جات	۲۵۱
۱۰	شہد	۲۵۱
۱۱	روغن زیتون	۲۵۱
۱۲	دودھ	۲۵۲
۱۳	گوشت چوپاؤں کا	۲۵۲
۱۴	اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا	۲۵۲
۱۵	سواری	۲۵۲
۱۶	شراب سے پرہیز	۲۵۳
۱۷	سؤر کا گوشت حرام	۲۵۳
۱۸	کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو	۲۵۳
۱۹	پرندہ کا گوشت	۲۵۳
۲۰	ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ	۲۵۴
۲۱	بچھڑا تلا ہوا	۲۵۴
۲۲	کھانا باسی بو دار نہ ہو	۲۵۴
۲۳	پھل تازہ	۲۵۴

امراض

۲۴	مرض روحانی	۲۵۴
۲۵	شفائے روحانی	۲۵۶
۲۶	مرض جسمانی	۲۵۶
۲۷	ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل	۲۵۷
۲۸	شہد سے شفا	۲۵۸
۲۹	شفائے جسمانی	۲۵۸

جسمانی صفائی

۱	غسل سے صفائی	۲۵۸
۲	پارچات صاف	۲۵۸
۳	مقصود تطہیر	۲۵۸
۴	میل کچیل دور	۲۵۹
۵	پوری پاکیزگی	۲۵۹
۶	پاک جگہ میں جوتا اتار دو	۲۵۹

صفائی باطنی

۱	پاکیزگی قلب	۲۶۰

سیاسیات

۱	متفرق سیاسی ہدایات	۲۶۱
۲	تعصب قومی	۲۶۱
۳	معاہدات سیاسی کی پابندی	۲۶۳
۴	قوم کا تنزل	۲۶۴
۵	قوم کیسی ہونی چاہیے؟	۲۶۴

Marfat.com

ملوکیت

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	ملوکیت کی خرابیاں	۲۶۵

مزدور

۱	دریا پر کام کرنے والے مزدور	۲۶۶
۲	معمار	۲۶۶
۳	غواص	۲۶۶
۴	نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہئے	۲۶۶

مشیئت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

۱	(آیات سے اس کا ثبوت)	۲۶۷

غفلت

(۱	موجبات غفلت)	۲۶۱
(۲	لہو ولعب)	۲۶۸
(۳	فریب دنیا)	۲۶۹

دین میں عقل کا کام

۱	عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ یعقلون	۲۷۰
۲	عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ تعقلون	۲۷۶
	عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ یتفکرون	۲۷۸
	غفلت. عقل سے کام نہ لینے والوں کی	۲۸۱

سیاحت وعبرت

۱	دنیا کی سیاحت کرنے اور عبرت پکڑنے کا حکم)	۲۸۳

عبرت پکڑنے کا حکم

۱	(مجرموں، مفسدوں، ظالموں اور تکذیب کرنے والوں کا انجام)	۲۸۵

فطرت الٰہی میں تبدیلی

۱	سنت الٰہی میں تبدیلی نہیں	۲۸۵

حدود اللہ

۱	اللہ کی باندھی ہوئی حدیں	۲۸۶

Marfat.com

مختصر فہرست مضامین کتاب الاخلاق

مضمون آیات	صفحہ	مضمون آیات	صفحہ
فضیلت علم	۱	رشوت	۴۳
نصیحت	۳	عہد اور قسموں پر رشوت	۴۴
وعظ	۵	تقلید باپ دادا کی مذمت	۴۵
وعظ ونصیحت کی اُجرت	۸	تواضع	۴۷
قرآن کو سمجھ کر پڑھنا	۹	شیریں زبانی	۴۸
دین میں جبر	۱۱	اترانا	۴۹
صبر	۱۵	تکبر	۵۰
شکر	۲۰	غُصّہ	۵۵
توکل	۲۲	عفو	۵۶
اخلاص	۲۴	اتفاق باہمی	۵۸
صدق	۲۶	حرص وقناعت	۶۸
ایفائے عہد	۳۰	بُخل	۶۲
نذر	۳۲	فضول خرچی	۶۴
جھوٹ	۳۳	حسد	۶۵
افترا	۳۴	بغیا (ضد)	۶۶
بے گناہ پر بہتان	۳۶	بُغض	۶۷
قولِ بے عمل	۳۷	قسم	۶۹
شعرا	۳۸	حلف دروغی	۷۲
ریاکاری	۳۸	احسان	۷۲
خوشامد	۳۹	نیکی (برّ)	۷۸
تکلف	۳۹	خیر	۷۹
انصاف	۴۰	ایثار	۸۱
قضا	۴۱	سلوک ہمراہ والدین	۸۲
سفارش	۴۳	اولاد	۸۵

Marfat.com

اقارب	۸۷
یتامٰے	۸۹
مساکین	۹۱
ابن السبیل	۹۳
اصلاح بین الناس	۹۶
صلہ رحم ومحبت اقربا	۹۸
دوستی	۹۹
سلام انبیائے سابقین میں	۱۰۰
سلام عہد نبوی میں	۱۰۱
سلام جنت میں	۱۰۲
آداب مجلس	۱۰۳
کان میں باتیں	۱۰۴
بدگوئی وبد اخلاقی	۱۰۶
ظن	۱۰۷
اخلاقی جرأت	۱۰۹
بزدلی	۱۱۰
حوصلہ افزائی	۱۱۲
غم	۱۱۴
اُمید	۱۱۶
اولوالعزمی	۱۱۷
ثابت قدمی	۱۱۸
قوت	۱۲۰
حب وطن	۱۲۲
شرافت	۱۲۴
خودستائی	۱۲۴
دیگراں را نصیحت وخود را فضیحت	۱۲۵
شماتت	۱۲۵
کوشش	۱۲۵
پابندی وقت	۱۲۸
تقسیم اوقات	۱۲۹
غیرت (بدلہ ظلم کا)	۱۲۹
مشورہ	۱۳۰
رازداری	۱۳۱
ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو	۱۳۱
جھوٹی افواہ	۱۳۲
معاشرت النساء بالاختصار	۱۳۲
عام عورات کا پردہ	۱۳۶
ازدواج مطہرات کا پردہ	۱۳۸
تبنیت ۔ چال ۔ آواز ۔ زینت	۱۳۹
اوہام	۱۴۰
جادو	۱۴۲
احسان	۱۴۴
ہدیہ	۱۴۵
چور کو قید	۱۴۵
پنچایت وکورٹ آف وارڈ	۱۴۵
اپنی حفاظت	۱۴۶
مال	۱۴۷
جمع مال	۱۵۲
سرمایہ داری	۱۵۳
عمارات	۱۵۴
تجارت	۱۵۴
انما الاعمال بالنیات	۱۵۸
ریاضت ومجاہدہ نفس	۱۵۹
کاہلی	۱۵۹
سب گناہ معاف	۱۵۹
استطاعت	۱۶۰

Marfat.com

شعائر دین	١٦٠	بغی	٢٢١
قربانی	١٦١	اعتداء	٢٢٣
صدقہ وخیرات	١٦٢	نافرمانی (عصیان)	٢٢٦
مفلس قرضدار کو رعایت	١٦٩	طغیان	٢٢٨
مستعار	١٦٩	اسراف	٢٣٠
خوف ورجا	١٦٩	اعمال صالحہ کا بدلہ	٢٣٢
انسان کی مجبوری افعال میں	١٧٤	احکام اکل وشرب	٢٤٥
اختیاری افعال	١٧٥	حفظ صحت	٢٤٩
آداب رسول	١٧٦	امراض	٢٥٤
بیعت	١٧٨	جسمانی صفائی	٢٥٨
استہزاء	١٧٩	باطنی صفائی	٢٦٠
بندے سے مسجد بنوانا	١٨٠	سیاسیات	٢٦١
کسب	١٨٢	ملوکیت	٢٦٥
ہوائے نفس	١٨٨	مزدور	٢٦٦
سیئات (بُرے کام)	١٩٢	مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے	٢٦٧
جُرم	١٩٩	غفلت	٢٦٨
فسق۔فسوق۔فاسقین	٢٠٥	دین میں عقل کا کام	٢٧٠
فحشاء	٢١٠	سیاحت وعبرت	٢٨٣
فواحش	٢١١	عبرت پکڑنے کا حکم	٢٨٥
گناہ (اثم)	٢١٢	فطرت الٰہی میں تبدیلی	٢٨٥
ذنب (گناہ)	٢١٧	حدود اللہ	٢٨٦

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

۱- فضیلت علم

۷/۵۲ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے

۲/۶۷ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

۲/۱۲۰ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے۔ تو تجھ کو نہ کوئی دوست خدا سے بچانے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

۲ ۲/۱۴۵ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے۔ اگر اس کے پیچھے بھی تو اُن لوگوں کی خواہشوں پہ چلے۔ تو ایسی صورت میں

الظّٰلِمِيْنَ ○

تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

۳ ۱۳/۳۷ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ

اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے۔ تو ان کی خواہشوں پہ چلے۔ تو خدا کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا

وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ○

حامی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۱۔ حکمت و علم، بڑی نعمت ہے۔

۲۶۹/۲ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ
وہ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے۔ اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں
وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ○
جو عقل والے ہیں۔

۲۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں۔

۷/۳ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ
حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جو علم میں بڑی پایگاہ رکھتے ہیں وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے
مِّنْ عِندِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ○
ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اور نصیحت تو ہی مانتے ہیں جو علم و عقل رکھتے ہیں۔

۳۔ فرشتے، علماء اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے۔

۱۸/۳ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ
خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں۔ انصاف سے عالم کو
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○
سنبھالے ہوئے ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب ہے حکمت والا۔

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں۔

۴۳/۱۳ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
اور منکر کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ تو ان سے کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے
وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ○
پاس آسمانی کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں۔

۶۔ اہل علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لئے دولت قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے۔

۷۹/۲۸ فَقَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ
جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے بولے کہ کاش ہمیں بھی یہ ساز و سامان ملتا۔ جو قارون کو ملا ہے۔ بے شک
إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ○ ۸۰/۲۸ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ
وہ بڑا صاحب نصیب ہے۔ اور جو لوگ صاحب علم تھے۔ وہ بولے کم بختو۔ مومن نیک کردار
خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ○
کے لئے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے۔ اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا

۷۔ ہماری مثالوں کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں۔

۴۳/۲۹ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ○
اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ اور ان کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں۔

۸۔ اہل علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں۔

۲۸/۳۵ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ○
اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بیشک اللہ زبردست ہے بخشنے والا۔

۹۔ اہل علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں۔

۹/۳۹ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
اے پیغمبر کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت وہی مانتے ہیں

Marfat.com

أُولُوا الْأَلْبَابِ ○
جو عقل والے ہیں۔

۱۰۔ جو اہل علم ہیں اللہ اُن کے درجے بلند کردیگا

۱۱/۵۸ يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے۔ اللہ اُن کے درجے بلند کریگا۔ اور اللہ
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○
تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے۔

۱۱۴/۲۰ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ○
اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

۶۳/۵ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ
اُن کو اُن کے ربی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مال حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ○
البتہ برا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

۱۲۲/۹ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا
ایسا کیوں نہ کیا۔ کہ اُن کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب
قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ○
وہ اپنی قوم میں واپس جاتے۔ تو اُن کو ڈراتے۔ تاکہ وہ برے کاموں سے بچیں۔

نصیحت

۱۔ نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

۲۱/۷ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ○
اور اُس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۶۲/۷ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○
اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں۔ اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۶۸/۷ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ○
اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں۔ اور میں تمہارے لئے معتبر ناصح ہوں۔

۷۹/۷ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ
اور کہا کہ اے قوم میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔ لیکن تم نصیحت کرنے والوں

Marfat.com

النّٰصِحِيْنَ ○

کو پسند نہیں کرتے ۔

۹۳/۷ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى

اور کہا اے قوم میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا ۔ اور تمہیں نصیحت کی ۔ پھر میں کافروں پر

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ○

کیا افسوس کروں ۔

۹۱/۹ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا

ضعیفوں اور بیماروں اور اُن پر کچھ گناہ نہیں ہے ۔ جن کے پاس خرچ نہیں ۔ جب کہ وہ اللہ اور

يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ

اُس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں ۔ نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے ۔ اور وہ اللہ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

بخشنے والا مہربان ہے ۔

۳۴/۱۱ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا ۔ تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی ۔ اگر میں تم کو نصیحت

يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

کرنا چاہوں ۔ وہ تمہارا رب ہے ۔ اور تم اسی کی طرف جاؤ گے ۔

۱۱/۱۲ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ○

بولے اے باپ تیرا کیا حال ہے ۔ کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا ۔ اور ہم اُس کے ناصح ہیں ۔

۱۲/۲۸ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ

اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسےٰ پر حرام کر دی تھیں ۔ پھر بہن نے کہا کہ

يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ○

میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں ۔ کہ وہ تمہارے لئے اُسے پالیں ۔ اور اُس کے (ناصح) خیرخواہ ہیں ۔

۲۰/۲۸ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ

کہا اے موسیٰ ۔ اہل دربار تیرے بارہ میں مشورہ کر رہے ہیں ۔ کہ تجھے قتل کریں ۔ سو تو یہاں سے

مِنَ النّٰصِحِيْنَ ○

نکل بھاگ ۔ میں تیرے ناصحوں (خیرخواہوں) میں سے ہوں

۸/۶۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

مومنو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرو ۔

Marfat.com

وعظ

۱۔ وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے۔	۲۳۱/۲ وَلَا تَتَّخِذُوٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ اور خدا کی آیتوں کو ٹھٹھانہ بناؤ۔ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے یاد کرو۔ اور اُس کو (بھی یاد کرو) جو عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اُس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔ ۲۳۲/۲ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى یہ نصیحت اُس کو کی جاتی ہے۔ جو تم سے خدا اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس میں تمہارے لئے لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے۔ اور خدا جانتا ہے۔ اور تم نہیں جانتے۔ ۲۷۵/۲ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ پہلے چکا ہو وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا خدا کی طرف ہے ۱۳۸/۳ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ یہ لوگوں کے لئے بیان ہے۔ اور پرہیز گاروں کے لئے ہدایت و نصیحت۔ ۳۴/۴ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو۔ انہیں سمجھاؤ۔ اور خواب گاہوں میں جدا چھوڑ دو۔ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ اور انہیں مارو۔ ۵۸/۴ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اور یہ جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو۔ تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو بیشک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت ۶۳/۴ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ○ سو تو اُن سے چشم پوشی کر۔ اور اُنہیں نصیحت دے۔ اور ان کے حق میں مؤثر بات کہہ ۶۶/۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ○ اگر وہ وہ کام کرتے۔ جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی ہے۔ تو اُن کے لئے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید تھا ۴۶/۵ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ اور وہ توریت کی۔ جو اُس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے۔ اور ہدایت اور نصیحت ہے۔ پرہیز گاروں کے لئے

۱۴۵/۷ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا
اور ہم نے موسیٰ کے لئے ہر شے تختیوں پر لکھی۔ نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان۔ اور کہا۔ کہ اس کو
بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ
قوت سے تھام۔ اور اپنی قوم کو حکم دے۔ کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں۔ تھامے رہیں۔

۱۶۴/۷ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ
اور جب اُن میں سے ایک جماعت نے کہا۔ کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنا
عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○
یا عذاب شدید پہنچانا چاہتا ہے کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لئے نصیحت کرتے ہیں۔ اور شاید کہ وہ ڈریں

۵۷/۱۰ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ
لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت۔ اور جو کچھ دلوں میں ہے۔ اس کی شفا آچکی ہے۔
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ○
اور مومنین کے لئے ہدایت و رحمت۔

۴۶/۱۱ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ○
سو جس بات کا تجھے علم نہیں۔ اس کی بابت مجھ سے نہ پوچھ۔ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں۔ کہ جاہلوں میں نہ ہو۔

۱۲۰/۱۱ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ
اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرا دل مضبوط ہو۔ ہم تجھے سناتے ہیں۔ اور اس
فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ○
(سورہ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے۔ اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

۹۰/۱۶ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
اللہ عدل اور نیکی اور اہل قرابت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے۔ اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○
منع کرتا ہے۔ تمہیں سمجھاتا ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔

۱۲۵/۱۶ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُمْ
تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بلا۔ اور بطور
بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ
احسن اُن سے مناظرہ کر۔

۱۷/۲۴ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○
تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے۔ کہ اگر تم مومن ہو۔ تو پھر ایسی بات کبھی نہ کرو۔

Marfat.com

۳۴/۲۴ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں - اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں - اُن کے قصے - اور
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
ڈرنے والوں کے لئے نصیحت -

۱۳۶/۲۶ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ ۱۳۷/۲۶ اِنْ هٰذَآ
وہ بولے خواہ تو نصیحت دے - یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو - ہمارے لئے سب برابر ہے -
اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۱۳۸/۲۶ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝
یہ نصیحت دینا اور کچھ نہیں - صرف اگلوں کا دستور ہے - اور ہم پر ہرگز عذاب نہ آئیگا -

۱۳/۳۱ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭاِنَّ الشِّرْكَ
اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اُس سے کہا - کہ بیٹے اللہ کا کسی کو شریک
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝
نہ ٹھہرا - بیشک شرک بڑا ظلم ہے -

۴۶/۳۴ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا
تو کہہ - میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت دیتا ہوں - یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لئے اُٹھ کھڑے ہو پھر فکر کرو -

۳/۵۸ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ
اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں - پھر جو کہا تھا اُس کی تلافی کرنا چاہیں - تو قبل اس کے
رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں - ایک گردن آزاد کرنا ہے - یہ تمہیں نصیحت دی جاتی ہے -
خَبِيْرٌ ۝
اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے -

۲/۶۵ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
یہ وہ حکم ہے جس کے ساتھ اُس کو جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے - نصیحت کی جاتی ہے -

Marfat.com

وعظ و نصیحت کی اُجرت نہ لینا

۱۔ وعظ و نصیحت کرنے کی اُجرت نہیں لینی چاہیے۔

۴۱/۲ وَلَا تَشْتَرُوا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ○

اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لیا کرو۔ اور صرف میری ہی ذات سے ڈرا کرو۔

۱۷۴/۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اس کے معاوضے میں دنیا کا متاع قلیل وصول کرتے ہیں۔

۹۰/۶ قُلْ لَّآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ○

تو کہدے کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

۷۲/۱۰ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ

پھر بھی اگر تم اعراض کیے جاؤ۔ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

کے ذمے ہے۔ اور مجھے حکم کیا گیا ہے۔ کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

۲۹/۱۱ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّىْۤ اَرٰٮكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ○

ذمے ہے۔ اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں۔ لیکن میں تم کو

۵۱/۱۱ يٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىْ فَطَرَنِىْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کچھ مال نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں

۱۰۴/۱۲ وَمَا تَسْــَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا۔ یہ تو سب جہانوں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

۷۲/۲۳ اَمْ تَسْــَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

یا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے۔ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے۔ اور وہ سب دینے والوں سے

۵۷/۲۵ قُلْ مَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ○

تو کہدے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک (پہنچنے) کا رستہ خود اختیار کرے

۱۰۹/۲۶ ۱۲۷/۲۶ ۱۴۵/۲۶ ۱۶۴/۲۶ ۱۸۰/۲۶ وَمَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى

اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف

Marfat.com

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝
تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

۴۷/۳۴ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ
تو کہدے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو۔ تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے۔
شَيْءٍ شَهِيْدٌ۝
اور وہ ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

۲۰/۳۶ قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ۝ ۲۱/۳۶ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔـلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ
کہنے لگا۔ کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو۔ جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں
مُّهْتَدُوْنَ۝
مانگتے۔ اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۸۶/۳۸ قُلْ مَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ۝
تو کہدے۔ کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا۔ اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

۲۳/۴۲ قُلْ لَّآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً
تو کہدے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا۔
نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ
ہم اس میں اور خوبی زیادہ کریں گے۔

۴۰/۵۲ ۴۶/۶۸ اَمْ تَسْــَٔـلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ۝
کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے۔ کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

۲۱۹/۲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ۝ ۲۲۰/۲ فِي الدُّنْيَا
اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم دنیا اور آخرت کے
وَالْاٰخِرَةِ ۭ
باب میں غور کرو۔

۲۴۲/۲ ۶۱/۲۴ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۝
اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم سمجھو۔

۱۔ قرآن میں احکام کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں۔ تاکہ تم سمجھو۔ اور عقل و فکر سے کام لو۔

۲۶۶/۲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ○

اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم سمجھو۔

۱۱۸/۳ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے تمہیں پتے بتلا دیئے۔ اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۸۲/۴ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر وہ خدا کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا۔ تو ضرور تم

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○

اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

۱۷۶/۷ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

تو اے پیغمبر ان لوگوں سے یہ قصے بیان کرو تاکہ یہ سوچیں۔

۲۴/۱۰ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں۔ ان کے لئے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۴۴/۱۶ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے۔ تاکہ جو احکام لوگوں کے لئے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سمجھا دو اور تاکہ وہ سوچیں

۶۸/۲۳ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

کیا ان لوگوں نے قول (خداوندی) میں غور نہیں کیا۔

۱/۲۴ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

یہ سورت ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے۔ اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے۔ تاکہ تم یاد رکھو

۴۳/۲۹ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ○

اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ اور ان کو سمجھدار ہی سمجھتے ہیں۔

۲۸/۳۰ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

جو لوگ عقل رکھتے ہیں۔ ان کے لئے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۲۹/۳۸ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

یہ برکت والی کتاب ہے۔ جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے۔ تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں

۱۷/۵۷ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ تاکہ تم سمجھو۔

۲۔ قرآن عربی میں

۲/۱۲ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں اتارا ہے۔ تاکہ تم سمجھ سکو۔

Marfat.com

۹۷/۱۹ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ○

سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے۔ اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے۔

۲۸/۳۹ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○

قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں۔ کہ شاید وہ ڈریں۔

۳/۴۱ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں قرآن عربی ہے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۳/۴۳ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تاکہ تم (اہل عرب) سمجھو۔

۲۱/۵۹ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ تاکہ وہ سوچیں سمجھیں۔

۲۱/۵۹ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط

اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا۔ تو تم اس کو دیکھ لیتے۔ کہ خدا کے ڈر کے مارے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا

دین میں جبر نہیں

۱

۱۔ دین میں جبر نہیں ہے

۲۵۶/۲ لَاۤ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔ پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے۔

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اور اللہ پر ایمان لائے۔ تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ہے۔ جو ٹوٹنے والی نہیں۔ اور وہ سب کچھ سنتا

عَلِيْمٌ ○

ہے اور جانتا ہے۔

۱۰۴/۶ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ○

پھر جو دیکھے تو اپنے لئے۔ اور جو اندھا ہو جائے۔ تو اس کا نقصان اس کی جان پر ہے۔ اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں۔

۱۰۷/۶ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ط وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ج

اور اگر خدا چاہتا۔ تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں

۸۶/۱۱ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ○

اور اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ تو اللہ کا دیا جو کچھ بچ رہے وہی تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں۔

Marfat.com

۱- وہ ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا -

21/88 فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ 22/88 لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ 23/88 إِلَّا مَنْ
تو تم سمجھاتے رہو کہ تم سمجھانے والے ہو اور بس - تم ان پر داروغہ نہیں - ہاں جو روگردانی اور انکار
تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝ 24/88 فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ 25/88 إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝
کرے - تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا - بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے
26/88 ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝
پھر ان سے حساب لینا بیشک ہمارا کام ہے -

۲- پیغمبر ذمہ دار ہدایت نہیں -

66/6 وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝
اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے - تو کہدے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں -
107/6 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ
اور اگر خدا چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے - اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو مقرر کیا نہیں - اور نہ تو ان پر
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝
تعینات ہے -
108/10 فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ
پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی - وہ تو اپنے ہی لئے اختیار کرتا ہے - اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے -
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝
اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں -
54/17 رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے - چاہے تم پر رحم کرے - چاہے تم پر عذاب کرے - اور ہم
عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝
نے تجھ کو ان پر تعینات کرکے تو بھیجا نہیں -
43/25 أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝
کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے کیا تو اس کا نگراں ہو سکتا ہے ؟
41/39 فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنْتَ
تو جس نے راہ راست اختیار کی - وہ اپنے لئے کی - اور جو بھٹکا تو اُس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے -
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝
اور تو ان پر مسلط تو نہیں ہے -
6/42 وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
اور جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز ٹھہرا رکھے ہیں - اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے - اور تو ان پر

Marfat.com

۴- پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے -

بِوَكِيلٍ ۝
کچھ تعینات تو ہے نہیں -

۸۰/۴ وَمَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
اور جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا - اور جو پھر بیٹھا - تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا
حَفِيظًا ۝
پاسباں بنا کر نہیں بھیجا -

۴۸/۴۲ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ
تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں - تو ہم نے تجھ کو ان پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں - تیرے ذمہ تو حکم پہنچا دینا ہی اور بس -

۱۹/۳ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ۗ
پس اگر اسلام لے آئیں - تو بیشک سیدھی راہ پر آ گئے - اور اگر منہ موڑیں - تو تجھ پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس -

۹۲/۵ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا
اور اللہ کا حکم مانو - اور رسول کا حکم مانو - اور ڈرتے رہو - اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھو گے - تو
أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝
جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس -

۹۹/۵ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ
پیغمبر کے ذمے صرف حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس -

۸۲/۱۶ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝
پھر اگر وہ منہ موڑیں - تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس -

۳۵/۱۶ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝
جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں اُنہوں نے بھی ایسا کیا تھا تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف طور پر پہنچا دیں - اور کچھ

۵۴/۲۴ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ
پھر اگر تم روگردانی کرو گے - تو جو ذمہ داری رسول پر ہے - اس کا جوابدہ وہ ہے - اور جو ذمہ داری تم پر ہے -
تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝
اس کے جوابدہ تم ہو - اور اگر اسکا کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے - اور رسول کے ذمے تو حکم کا صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس -

۱۸/۲۹ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
اور اگر تم جھوٹا سمجھو - تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں - اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝
ہے اور بس -

Marfat.com

۴۸/۴۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۲/۶۴ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا

اور اللہ کا حکم مانو ۔ اور رسول کا حکم مانو ۔ اگر تم روگردانی کرو۔ تو ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۲۳/۳۱ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ

اور جو کافر رہے تو اس کا کفر تجھے رنج نہ دے۔ ان سب کو ہماری ہی طرف آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتائیں گے ۔ کہ

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

انہوں نے کیا کیا عمل کئے تھے۔ بے شک اللہ کو دلوں کا سب حال معلوم ہے۔

۲۹/۱۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

اور کہہ دے کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ پس جو چاہے ایمان لائے۔ اور جو چاہے منکر رہے۔

۱۴/۳۹ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ○ ۱۵/۳۹ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ

کہہ دے کہ میں اللہ ہی کی فرمانبرداری مدنظر رکھ کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔ تم اس کے سوا جسے چاہو پوجو۔

۱۳۵/۶ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

کہہ دے۔ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

۴۱/۱۰ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ

اور اگر تجھ کو جھٹلائیں۔ تو کہہ دے میرا عمل میرے لئے اور تمہارا عمل تمہارے لئے۔ تم میرے عمل کے ذمہ دار

وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

نہیں۔ اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں۔

۱۲۱/۱۱ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ○

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ان سے کہہ دے ۔ کہ تم اپنی جگہ عمل کرو ۔ ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں ۔

۱۲۲/۱۱ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○

تم بھی منتظر رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں ۔

۸۴/۱۷ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○

کہہ دے کہ ہر ایک اپنی اپنی بناوٹ کے بموجب عمل کرتا ہے۔ پھر تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ سیدھے رستے پر کون ہے۔

۳۹/۳۹ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

کہہ دے اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں ۔ پھر آگے چل کے تم کو معلوم ہو جائے گا ۔

Marfat.com

۳۹/۱۱ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ○

کہ کس پر ایسی آفت آتی ہے۔ جو اُس کو رسوا کر دیگی۔ اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

۱۵/۴۲ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

تو تو اُسی کی طرف بلاتا رہ۔ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہ۔ اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل۔ اور کہدے

اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ

جو کتاب خدا نے اتاری ہے۔ میرا تو اُس پر ایمان ہے۔ اور مجھکو حکم ملا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں۔

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ

اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔

اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴/۱۰۹ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ ۵/۱۰۹ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○

اور نہ میں ان کی پرستش کرونگا۔ جس کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور نہ تم اُس کی پرستش کروگے جس کی میں پرستش کرتا ہوں۔

۶/۱۰۹ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

۶/۹ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ — ۔ جو کلام اللہ سنے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے۔

اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواستگار ہو۔ تو اُس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلامِ خدا

اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ

سُن لے پھر اُس کو اُس کے امن کی جگہ میں پہنچا دے۔

صبر

۲۰۰/۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ — صبر کرنے کا حکم۔

مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ○

فلاح پاؤ۔

۴۶/۸ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○

اور صبر کرو بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

۴۹/۱۱ فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ○
پس صبر کر بے شک نیک انجام پرہیزگاروں کا ہے۔

۱۱۵/۱۱ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○
اور صبر کر بے شک اللہ نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔

۱۲۷/۱۶ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
اور صبر کر۔ اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں۔ اور اُن پر غم نہ کر۔ اور ان کے داؤں سے تو
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○
تنگ دل نہ ہو۔

۱۳۰/۲۰ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ
پس جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے
قَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ۔
چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر۔

۶۰/۳۰ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ○
پس صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں۔

۱۷/۳۱ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○
اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے۔ اُس پر صبر کر بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۱۷/۳۸ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر۔

۵۵/۴۰ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ اور صبح وشام اپنے پروردگار
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○
کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔

۷۷/۴۰ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۳۵/۴۶ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ
پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا۔ اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کر۔

۳۹/۵۰ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ
پس جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور

	وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ○ ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔
	۴۸/۵۲ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ○ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور جب تورات کو اٹھے۔ اپنے پروردگار کی
	۴۸/۶۸ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔
	۵/۷۰ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○ پس عمدگی کے ساتھ صبر کر۔
	۱۰/۷۳ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ○ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر۔ اور اُن کو عمدگی کے ساتھ چھوڑ دے
	۷/۷۴ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کر۔
	۲۴/۷۶ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔
۲۔ صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو۔	۴۵/۲ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اور صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔
	۱۵۳/۲ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔
۳۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔	۱۵۳/۲ ۴۶/۸ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔
	۲۴۹/۲ ۶۶/۸ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○ اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے۔ تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔
۴۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔	۱۴۶/۳ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ○ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔
۵۔ صابرین کے لئے بشارت ہے۔	۱۵۵/۲ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○ ۱۵۶/۲ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ کے ساتھ۔ اور صابروں کو بشارت دے۔ اُن کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے۔ تو کہتے

Marfat.com

قَالُوٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ○

(یں) کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں ۔ اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

۶۔ صابرین پر خدا کی رحمت ۔

۱۵۷/۲ اُولٰٓئِکَ عَلَیْہِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّہِمْ وَرَحْمَۃٌ ۟

یہی ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے ۔

۷۔ صابرین ہدایت پر ہیں ۔

۱۵۷/۲ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُہْتَدُوْنَ ○

اور یہی ہدایت پر ہیں ۔

۸۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے ۔

۱۸۵/۳ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○

اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو ۔ تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔

۴۳/۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○

اور جس نے صبر کیا اور درگذر کی ۔ تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔

۹/۱۱ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَۃً ثُمَّ نَزَعْنٰہَا مِنْہُ اِنَّہٗ لَیَئُوْسٌ کَفُوْرٌ ○

اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں ۔ پھر ہم اُس رحمت کو اس سے علیحدہ کریں ۔ تو وہ ضرور نا اُمید ناشکرا ہے ۔

۹۔ صابرین کے لئے مغفرت

۱۰/۱۱ وَلَئِنْ اَذَقْنٰہُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْہُ لَیَقُوْلَنَّ ذَہَبَ السَّیِّاٰتُ

اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اُسے پہنچی ہو ۔ نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہو گئیں

عَنِّیْ اِنَّہٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ○ ۱۱/۱۱ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ

بے شک وہ اترانے والا شیخی خورا ہے ۔ مگر جنہوں نے صبر کیا ۔ اور نیک کام کئے ۔ اُنہیں کے لئے مغفرت

لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ ○

اور بڑا ثواب ہے ۔

۱۱۰/۱۶ ثُمَّ اِنَّ رَبَّکَ لِلَّذِیْنَ ہَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰہَدُوْا وَ

پھر بے شک تیرا پروردگار اُن کے لئے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی ۔ پھر جہاد کیا اور

صَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّکَ مِنْۢ بَعْدِہَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

صبر کیا ۔ تو بیشک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۔

۱۰۔ صابرین کو اجر ۔

۹۶/۱۶ مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَہُمْ

جو تمہارے پاس ہے نبڑ جائیگا ۔ اور جو اللہ کے پاس ہے باقی ہے ۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ۔ ہم اُن کو اُن کے

بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○

اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے ۔

۵۴/۲۸ اُولٰٓئِکَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَہُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا

یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دُہرا اجر دیئے جائیں گے ۔

Marfat.com

۱۰/۲۹ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ آیت ۱۱ بھی دیکھو بیان صابرین کیلئے مغفرت۔
صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

۱۱۔ صابرین کو جنت۔

۲۲/۱۳ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لئے صبر کیا۔ اور نماز کو قائم کیا۔ اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝
میں سے چھپاکر اور علانیہ خرچ کیا۔ اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں۔ انہیں کے لئے آخرت کا گھر ہے۔
۲۳/۱۳ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ
رہنے کے باغ۔ جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ ۲۴/۱۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے اُن پر داخل ہوں گے۔ (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے۔ اسلئے کہ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝
تم نے صبر کیا۔ پس آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔
۷۵/۲۵ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝
یہی ہیں جنہیں اُن کے صبر کے بدلے بالاخانے دیئے جائیں گے۔ اور اُن میں اُن پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائیگا۔
۷۶/۲۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔
۵۸/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ ہم انہیں جنت میں جگہ دیں گے۔ جن کے (درختوں کے)
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ ۵۹/۲۹ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔ جنہوں نے صبر کیا۔
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔
۱۲/۷۶ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝
اور اللہ اُن کے صبر کے بدلے اُنہیں بہشت اور (پہننے کو) حریر دے گا۔

۱۲۔ صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا۔

۱۱۱/۲۳ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝
آج میں نے اُن کو اُن کے صبر کا عوض دیا۔ بے شک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔
۱۲۶/۱۶ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ
اور اگر تکلیف پہنچاؤ۔ تو صرف اتنی ہی تکلیف پہنچاؤ۔ جتنی تمہیں پہنچائی گئی ہے۔ اور اگر تم صبر کرو۔ تو وہ صابرں

Marfat.com

لِلصّٰبِرِیْنَ ۝
کے لئے بہت بہتر ہے۔

۱۳۷/۷ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَہَا
اور جو لوگ کمزور کئے گئے تھے۔ ہم نے اُن کو زمین کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی۔
الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْہَا وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ الْحُسْنٰی عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
وارث کیا۔ اور تیرے پروردگار کا نیکی کا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لئے کہ
بِمَا صَبَرُوْا
انہوں نے صبر کیا۔

۲۴/۳۲ وَجَعَلْنَا مِنْہُمْ اَئِمَّۃً یَّہْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا
اور ہم نے اُن کے صبر کے بدلے اُن میں سے امام بنائے۔ جو ہمارے حکم کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے۔

۱۳۔ صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی۔

شکر

۱۔ شکر کرنے کا حکم۔

۱۵۲/۲ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ۝
پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھونگا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

۱۷۲/۲ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ۝
اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۱۴۴/۷ قَالَ یٰمُوْسٰٓی اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِکَلَامِیْ فَخُذْ مَآ
کہا اے موسیٰ میں نے تجھے لوگوں میں سے اپنی پیغامبری اور اپنی ہمکلامی کے لئے منتخب کیا تو جو میں تجھے دوں
اٰتَیْتُکَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ۝
اس کو لے اور شکرگزاروں میں ہو۔

۱۱۴/۱۶ وَاشْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ۝
اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۱۷/۲۹ وَاعْبُدُوْہُ وَاشْکُرُوْا لَہٗ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝
اور اُسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۲/۳۱ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَۃَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ ط
اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

Marfat.com

۱۴/۳۱ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ × × × اَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ
اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کر۔

۱۳/۳۴ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ○
اے داؤد کی اولاد شکر کرو اور میرے بندے شکرگزار تھوڑے ہیں۔

۱۵/۳۴ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ
اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

۶۶/۳۹ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○
بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکرگزاروں میں ہو۔

۱۱/۹۳ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○
لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا۔

۱۴۳/۳ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ○
اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

۱۴۴/۳ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ○
اور ہم شکر کرنیوالوں کو جزا دیں گے۔

۳۵/۵۴ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ○
یوں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے۔

۷/۱۴ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ
اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمکو ضرور زیادہ دونگا اور اگر تم نے ناشکری کی تو
لَشَدِيْدٌ ○
بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

۴۔ شکر کا نفع شکرگذار کو ہی پہنچتا ہے۔

۴۰/۲۷ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ
اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے۔

۱۲/۳۱ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ
اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لئے شکر کرے گا۔

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۷/۳۹ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ
اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لئے اس بات سے راضی ہوگا۔

۶۔ شاکروں کو خدا عذاب نہیں دے گا۔

۱۴۷/۴ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ○
اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کریگا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا جاننے والا ہے۔

Marfat.com

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۱۸/۳ ۱۵۴/۳ ۱۱/۵ ۵۱/۹ ۱۱/۱۴ ۱۰/۵۸ ۱۳/۶۴ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔

۸۱/۴ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۲۳/۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ اگر تم ایماندار ہو۔

۶۱/۸ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

۱۲۹/۹ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

پھر اگر وہ منہ موڑیں۔ تو کہدے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا۔ اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۸۴/۱۰ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ○

اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

۱۲۳/۱۱ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

سو اُس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

۶۷/۱۲ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے۔ اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

۳۰/۱۳ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ○

کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا۔ اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

۱۲/۱۴ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دئے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی۔ ہم اس پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

۳۷۰۸۸

Marfat.com

۲/۱۷ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت ٹھہرایا۔ کہ تم میرے
مِن دُونِي وَكِيلًا ۝
سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

۵۸/۲۵ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ
اور اُس زندہ پر بھروسا رکھ۔ جس کو موت نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے
خَبِيرًا ۝
بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

۲۱۷/۲۶ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ ۲۱۸/۲۶ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ ۲۱۹/۲۶ وَ
اور اُس غالب مہربان پر بھروسا رکھ۔ جو تجھے اُس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے۔ اور
تَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝
نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

۷۹/۲۷ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝
سو تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

۳/۳۳ ۴۸/۳۳ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝
اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

۳۸/۳۹ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝
کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۲۹/۶۷ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
کہہ وہی رحمٰن ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔ اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا۔

۹/۷۳ رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝
مشرق اور مغرب کا پروردگار۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو تو اُسی کو (اپنا) کارساز پکڑ۔

۹۹/۱۶ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝
بے شک وہ (شیطان) جو ہے اُس کی اُن لوگوں پر حکومت نہیں ہے جو ایمان لائے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۱۵۹/۳ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝
پھر جب تو ارادہ کرلے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۳/۶۵ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ
اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔ بیشک اللہ نے

۲۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہو سکتا۔
۳۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے۔
۴۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے۔

Marfat.com

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

ہر چیز کے لئے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔

۲۳/۱۸ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۝ ۲۴/۱۸ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ

اور (اے نبی) کسی کام کے لئے ہرگز نہ کہنا۔ کہ میں کل یہ کام کر دونگا۔ مگر اللہ چاہے تو۔ اور جب تو (انشاء اللہ کہنا) بھول

رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ۝

جائے۔ تو اپنے پروردگار کو یاد کر۔ اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راستی کی راہ پر لگا دے۔

د۔ ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہئے۔

اخلاص

۱۳۹/۲ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کہدے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے۔ اور وہی تمہارا پروردگار۔

أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝

اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل۔ اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۲۰۷/۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ

اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں۔ جو خدا کی خوشنودی کے لئے اپنی جان دیدیتے ہیں۔ اور اللہ بندوں پر بڑی ہی

بِالْعِبَادِ ۝

شفقت رکھتا ہے۔

۲۷۲/۲ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ

اور تم تو خدا ہی کی رضا جوئی کے لئے خرچ کرتے ہو۔

۱۱۴/۴ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ایسے کام کریگا۔ تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۱۴۲/۴ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ

اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور

اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر یوں ہی سا۔

۱۴۶/۴ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ

مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی۔ اور اللہ کا سہارا پکڑا۔ اور اپنے دین کو خدا کے واسطے خالص کر دیا۔

Marfat.com

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے ۔ اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا ۔

۵۲/۶ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں ۔ ان کو مت ہٹا ۔

۱۶۲/۶ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کہدے کہ میری نماز اور میری تمام عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے ۔ جو سارے جہاں کا پروردگار ہے

۲۹/۷ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ○

اور ہر ایک نماز کے وقت خدا کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ۔ اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو ۔

۲۸/۱۸ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضامندی چاہتے ہیں ۔ ان کے ساتھ (رہنے پر)

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اپنے نفس کو مجبور کر ۔ اور تیری نظر ان پر سے نہ ہٹنے پائے ۔ کہ تو لگے دنیا کی زندگی چاہنے ۔

۳۷/۲۲ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ

خدا تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون ۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے ۔

۲/۳۹ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○

یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے ۔ تو خالص خدا کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کئے جا ۔

۳/۳۹ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۚ

یاد رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لئے ہی ہے ۔

۱۱/۳۹ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○

کہدے کہ مجھ کو حکم ملا ہے ۔ کہ میں خالص خدا ہی کی فرماں برداری مدنظر رکھکر اُسی کی عبادت کیا کروں

۱۴/۳۹ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ○

کہدے کہ میں تو خدا ہی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرتا ہوں ۔

۶۵/۴۰ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاعْبُدُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ تو خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو سب تعریفیں

الْعٰلَمِيْنَ ○

خدا ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے ۔

۹/۷۶ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ○

ہم تم کو صرف خدا کا منہ کر کے کھلاتے ہیں ہم کو تم سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے ۔ اور نہ شکر گزاری

۹۲/۲۰ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ○ ۹۲/۲۱ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ○
اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے۔ اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

۹۸/۵ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ○
حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کی نیت سے یکسو ہو کر اس کی عبادت کریں۔

۱۰۷/۴ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ ۱۰۷/۵ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○
تو ان نمازیوں کی تباہی ہے۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔

۱۰۷/۶ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○
وہ جو ریا کرتے ہیں۔

صدق

۱۔ مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہیے۔	۹/۱۱۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○ مسلمانو خدا سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔
۲۔ صدق	۳۳/۸ لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ کہ آخر کار (قیامت کو) سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے۔ اور اس نے نہ ماننے والوں کے لئے عذاب دردناک
۳۔ صدق کی جزاء	۳۳/۲۳ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں۔ کہ خدا کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے بعض تو ان میں ایسے نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ○ ۳۳/۲۴ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ تھے جو اپنی منت پوری کر گئے اور بعض ان میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں اور انہوں نے ذرا سا بھی رد و بدل نہیں کیا تاکہ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ یوں پیش آئے کہ خدا سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے۔ اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۴۔ مومنین کے لئے پائیگاہ صدق	۱۰/۲ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائیگاہ صدق ہے۔ ۵۴/۵۴ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ○ ۵۴/۵۵ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ○ پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ بادشاہ قادر کے مقرب ہوں گے۔

Marfat.com

۵۔ سچوں کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم۔

۳۳/۳۵ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَ
بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ۔ اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور
الصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں ۔ اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں ۔ اور خاکساری کرنے والے مرد اور خاکساری
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ
کرنے والی عورتیں ۔ اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں ۔ اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں ۔ اور اپنی شرمگاہوں
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً
کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں ۔ اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کیلئے
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○
اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر ۔

۶۔ سچے ہی نیکوکار اور پرہیزگار ہیں۔

۳۹/۳۲ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ
تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو خدا پر جھوٹ بولے ۔ اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے ۔ کیا کافروں کا ٹھکانا
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ ۳۹/۳۳ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
جہنم میں نہیں ہے ؟　　اور جو سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کو سچ جانا ۔ یہی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ ۳۹/۳۴ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ
لوگ پرہیزگار ہیں　　اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا ۔ نیکی
جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ○ ۳۹/۳۵ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ
کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے ۔　　تاکہ خدا اُن کے اعمال بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے ۔ اور ان کو ان کے
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
عوض ان کا اجر عطا فرمائے ۔

۷۔ سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں ۔

۴۹/۱۵ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ۔ پھر شک نہیں کیا ۔ اور راہ خدا میں اپنے جان مال
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○
سے کوشش کی ۔ یہی اصل سچے مسلمان ہیں ۔

۸۔ سچوں کے لئے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۵۹/۸ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ
محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے ۔ جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دئے گئے ۔ وہ خدا کے فضل اور خوشنودی کی طلبگاری
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○
میں لگے ہیں ۔ اور خدا اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہوجاتے ہیں ۔ یہی سچے مسلمان ہیں ۔

Marfat.com

متن	آیت	حاشیہ
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ○ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ○ سو جس نے دیا اور پرہیزگاری کا شیوہ اختیار کیا۔ اور اچھی بات کو سچ سمجھا۔ ہم اس کے لیے بہشت کا رستہ آسان کر دیں گے	۵/۹۲ ۶/۹۲ ۷/۹۲	۹۔ سچوں کو راہ جنت آسان ۔
وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ○ اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے ۔	۴۱/۱۹	۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے ۔
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ○ اور اپنی رحمت میں سے ان کو بڑا حصہ دیا۔ اور ان کے لیے اعلٰے درجہ کا ذکر خیر باقی رکھا ۔	۵۰/۱۹	
وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ○ اور قرآن میں اسمٰعیل کا ذکر بھی کر ۔ کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے ۔	۵۴/۱۹	۱۱۔ اسمٰعیل وعدے کے سچے ۔
وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ○ اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر ۔ کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے ۔	۵۶/۱۹	۱۲۔ ادریس بہت سچ بولنے والے ۔
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو ۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے ۔ جو اللہ اور روز آخرت اور اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائے ۔ اور مال اللہ کی محبت پر رشتہ داروں اور یتیموں حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَ اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں ۔ اور فِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں ۔ اور جب اقرار کر لیا ۔ تو اپنے قول اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ کے پورے ۔ اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلاچلی کے وقت میں ثابت قدم رہے ۔ یہی لوگ ہیں الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ جو سچے ہیں ۔ اور یہی ہیں پرہیزگار ۔	۱۷۷/۲	۱۳۔ سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ۔
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ○ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور خرچ کرنے والے اور آخر شب کے وقتوں میں استغفار کرنے والے	۱۷/۳	۱۴۔ سچوں کے لیے جنت اور خوشنودی خدا ۔
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا ۔ ان کے لیے باغ ہوں گے ۔ جن کے تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ تلے نہریں بہتی ہوں گی ۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اللہ ان سے خوش ۔ اور وہ اللہ سے خوش	۱۱۹/۵	

Marfat.com

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○
یہ بڑی کامیابی ہے۔

١٥- سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۴۳/۹ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِیْنَ ○
خدا تیرا قصور معاف کرے تونے ان کو اجازت ہی کیوں دی۔ اس وقت تک انتظار کیا ہوتا۔ کہ تم پر سچے ظاہر ہوجاتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے۔

۹۳/۱۰ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا۔ اور ان کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں۔

۸۰/۱۷ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○
اور دعا مانگا کر کہ اے میرے پروردگار مجھکو اچھی جگہ پہنچائیو۔ اور مجھکو اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے مجھ کو فتح یابی کے ساتھ غلبہ دیجیو۔

١٦- سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۳/۲۹ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ○
اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گذرے۔ تو خدا ان لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا۔ جو سچے ہیں۔ اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کریگا۔

۸۳/۲۶ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ ۸۴/۲۶ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○
اے میرے پروردگار مجھ کو سمجھ عنایت فرما۔ اور مجھکو نیک بندوں میں بیجا شامل کر۔ اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ۔

١٧- خدا کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے۔

۲۱/۴۷ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ
اور یہ لوگ خدا سے سچے رہیں۔ تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔

١٨- تصدیق نہ کرنے والے پر افسوس۔

۳۱/۷۵ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ○ ۳۲/۷۵ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ○ ۳۳/۷۵ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰى ○ ۳۴/۷۵ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○ ۳۵/۷۵ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○
نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ۔ بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا ۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کی طرف چلتا بنا ۔ تو اے شخص تجھ پر تف ہے پھر تف ہے ۔ پھر تف تجھ پر ۔ پھر تف ہے ۔

١-عہد پورا کرنے کا حکم۔

ایفاء عہد

۴۰/۲ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ
اے بنی اسرائیل میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو۔ اور میرا عہد پورا کرو۔ میں
اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ
تمہارا عہد پورا کروں گا۔

۱/۵ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۝
مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

۱۵۲/۶ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا
اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

۱۷۲/۷ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّکَ مِنْ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا۔ اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا رب
عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
نہیں ہوں۔ وہ بولے ہاں ہے۔ ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لئے ہم نے لی کہ تم بروز قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے
اِنَّا کُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ۝ ۱۷۳/۷ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَکَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ
بے خبر تھے۔ یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا۔
وَکُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِکُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝
اور ہم اُن کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا تو ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

۴/۹ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْـًٔا وَّلَمْ
مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا۔ پھر انہوں نے (اپنا عہد نباہنے میں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی۔
یُظَاهِرُوْا عَلَیْکُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰی مُدَّتِهِمْ
اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں۔ اُن سے اُن کی مدت مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

۷/۹ کَیْفَ یَکُوْنُ لِلْمُشْرِکِیْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ
مشرکین کے لئے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہو سکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَکُمْ فَاسْتَقِیْمُوْا لَهُمْ
تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے۔ وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں۔ تم بھی اُن کے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہو۔

۹۱/۱۶ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا
اور جب تم اللہ کا عہد کرو تو اُسے پورا کرو۔ اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو۔ اور تم تو اللہ کو

Marfat.com

	وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ○ اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔ ۳۴/۱۷ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ○ اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائیگا۔
۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل	۹۲/۱۶ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔
۳۔ قیامت کو عہد کی بازپرس	۳۴/۱۷ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ○ بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائیگا۔ ۱۵/۳۳ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ○ اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔
۴۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں۔	۱۷۷/۲ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے۔ الْبَاْسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں۔ اور یہی متقی ہیں۔ ۷۶/۳ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا۔ اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بیشک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔
۵۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں۔	۱۹/۱۳ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ ۲۰/۱۳ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اور قول و قرار کو الْمِيْثَاقَ ○ نہیں توڑتے۔
۶۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجر عظیم۔	۱۰/۴۸ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ پھر جو بدعہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لئے کرتا ہے۔ اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ سے کیا تھا۔ تو اللہ اُس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔
۷۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں۔	۸/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ○ ××× ۱۰/۲۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں ××× یہی لوگ اصل الْوٰرِثُوْنَ ○ ۱۱/۲۳ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ وارث ہیں۔ جو بہشت کے وارث ہونگے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

Marfat.com

۳۲/۷۰ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ○ ××× ۳۵/۷۰ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ○

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں ××× وہی باغوں میں اکرام کئے جائیں گے۔

۔ عہد شکن کیسے ہیں۔

۲۷/۲ الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ ××× أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ○

جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں۔ وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

۷۵/۹ وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ ۷۶/۹ فَلَمَّا آتَاهُم مِّن فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ○

اور بعض اُن میں وہ ہیں۔ جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے مال دے گا۔ تو ہم ضرور خیرات کرینگے۔ اور نیکو کار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا۔ تو اس میں انہوں نے بخل کیا۔ اور منہ موڑ کر پھر گئے۔

۔ عہد شکنوں پر خدا کی لعنت۔

۲۵/۱۳ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ○

اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں۔ اور جس رشتہ کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اس کو توڑتے ہیں۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ وہی ہیں جن کے لئے لعنت ہے۔ اور انہی کیلئے برا گھر ہے۔

۱۵۵/۴ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ

پس ہم نے انہیں پھٹکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور احکام الٰہی نہ ماننے اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں:۔

۱۳/۵ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً

پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان کو پھٹکار دیا۔ اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

نذر

۱۔ نذر کا حکم۔

۲۷۰/۲ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ

اور جو خیرات تم نے خرچ کی۔ یا اپنے اوپر نذر لازم کی۔ تو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۲۹/۲۲ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ

اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

۷/۷۶ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ○

نذریں پوری کرتے ہیں۔ اور اس دن سے ڈرتے ہیں۔ جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

Marfat.com

جھوٹ

۱۔جھوٹ کی ممانعت۔

۳۰/۲۲ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ

پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

۲۔خدا جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۳/۳۹ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ○

بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا ناشکرا ہے۔

۲۸/۴۰ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ○

بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہے۔

۶۱/۳ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ○

پھر خدا کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں۔

۳۔جھوٹوں کی قیامت کو خرابی۔

۲۷/۴۵ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ○

اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔اس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔

۴۔جھوٹوں کو عذاب الیم

۱۰/۲ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○

اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے اس لئے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

۵۔جھوٹوں کو آگ۔

۶۲/۱۶ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى

اور وہ اللہ کے لئے وہ چیز ٹھہراتے ہیں۔جس کو خود اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں۔اور اُن کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ○

کہ اُن کے لئے بھلائی ہے۔لہذا اُن کے لئے آگ ہے۔اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

۶۔خدا پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھکر ظالم کوئی نہیں۔

۳۲/۳۹ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ

سو اُس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ بولا۔یا سچ کو جب اُس کے پاس آیا جھٹلایا۔کیا

فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ○

کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۷۔خدا پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی۔

۶۰/۳۹ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھیگا۔کہ ان کے منہ کالے ہونگے۔

Marfat.com

افتراء

۱۔ اپنی تحریر خدا کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل۔

۷۹/۲ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ
سو خرابی ہے اُن کی۔ جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ تاکہ
اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ
اُس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔ سو خرابی ہے اُن کی اُس کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا۔ اور
لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ
خرابی ہے اُن کی اُس کے سبب جو وہ کماتے ہیں۔

۲۔ خدا پر افترا کرنے والے ظالم ہیں۔

۹۴/۳ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝
سو اُس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۳۔ خدا پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۲۱/۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
اور اس سے بڑھکر ظالم کون! جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا اُس کے احکام کو جھٹلایا۔ بے شک ظالم
الظّٰلِمُونَ ۝
فلاح نہیں پائیں گے۔

۹۳/۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون! جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے۔ حالانکہ اُس
شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ تَرٰى إِذِ الظّٰلِمُونَ فِي
کی طرف کچھ وحی نہیں کی گئی۔ اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دونگا۔ جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔
غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوٓا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوٓا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ
اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جاں کندنی میں ہوں گے۔ اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہونگے۔
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ
کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائیگی۔ کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے۔ اور
عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُونَ ۝
اُس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

۱۴۴/۶ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ
سو اس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔

۳۷/۷ ۱۷/۱۰ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ
سو اُس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔

۱۸/۱۱ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَ

اور اُس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر پیش

يَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى

کئے جائیں گے۔ اور گواہ کہیں گے۔ یہی وہ ہیں۔ جنھوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ سن لو ظالموں پر

الظَّالِمِينَ ○

خدا کی پھٹکار ہے۔

۱۵/۱۸ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ○

سو اس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔

۶۸/۲۹ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَ

اور اُس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا (دین) حق کو جب اُس کے پاس آیا

لَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ○

جھٹلایا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۷/۶۱ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ

اور اس سے بڑھکر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔

۵۰/۴ انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا ○ ۴۔ خدا پر افترا کھلا گناہ ہے۔

دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لئے کافی ہے۔

۶۹/۱۰ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ○ ۷۰/۱۰ مَتَاعٌ فِي ۵۔ خدا پر افترا کرنے

کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (اُن کے لئے محض) والوں کو فلاح نہیں۔

الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا اُنہیں سخت دکھ کی مار ہے۔

دنیا کا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ہی اُن کو لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

يَكْفُرُونَ ○

اس لئے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

۱۱۶/۱۶ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ

اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں۔ مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ کہ تم اللہ

لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ○

پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پاتے۔

۱۱۷/۱۶ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

تھوڑا نفع ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

Marfat.com

۲۰/۶۱ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ○
اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

۱۶/۵۶ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ○
اور وہ ان کے لئے جن کو جانتے نہیں۔ اُس میں سے حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے اُن کو دیا ہے۔ خدا کی قسم تم سے اس کی بابت پوچھا جائیگا جو تم افترا کرتے ہو۔

۷۔ افترا کی بازپرس قیامت کو۔

۱۶/۱۰۵ اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ○
جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور وہی جھوٹے ہیں۔

۸۔ افترا بے ایمانوں کا کام۔

۷/۱۵۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ○
بے شک جن لوگوں نے بچھڑا معبود بنایا۔ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح کا افترا کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۹۔ مفتریوں پر خدا کا غضب اور دنیا میں ذلت

بے گناہ پر بہتان

۴/۱۱۲ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ○
اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اُس کو کسی بری کے ذمے لگا دے۔ اُس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھایا۔

۱۔ بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ۔

۲۴/۲۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○
جو لوگ پاک دامن بے خبر مومن عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں۔ وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں۔ اور انہیں بڑا عذاب ہوگا۔

۲۴/۲۴ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
جس دن اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پیر اُن پر اُن کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔

۲۴/۲۵ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ○
اس دن اُن کو اللہ اُن کی سزا جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا۔ اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہ ہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۵۸/۳۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝
انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے۔

قول بے عمل

۱- مخالفت قول و فعل پر زجر و توبیخ۔

۴۴/۲ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا
کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تم
تَعْقِلُوْنَ ۝
سمجھتے نہیں؟

۱۱/۴۸ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا
جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے۔ وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے۔ کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
مشغول رکھا۔ سو تو اللہ سے ہمارے لئے مغفرت مانگ۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللّٰهُ
دلوں میں نہیں۔ تو کہہ اگر اللہ انہیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے۔ یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے۔ تو خدا کے مقابلہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
میں کون ایسا ہے۔ جو تمہارے لئے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو۔ بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبر دار ہے۔

۲/۶۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ۳/۶۱ كَبُرَ مَقْتًا
مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک
عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝
بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

شعرا

۱۱- شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں۔
۱۲- شاعر جو کہتے ہیں۔ کرتے نہیں مگر نیک و ایماندار شاعر مستثنیٰ ہیں

۲۲۴/۲۶ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝ ۲۲۵/۲۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝
اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگل میں حیران پھرتے ہیں
۲۲۶/۲۶ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۲۲۷/۲۶ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ
نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا۔ اور ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا (وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝
عنقریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

ریاکاری

۱- ریاکاری

۲۶۴/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِیْ
مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ
يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ
کرتا ہے۔ اور خدا پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اس کی
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ
اس صاف پتھر کی مانند ہے۔ جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے۔ اور وہ اس کو
عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ
صاف کر دے (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔
۳۶/۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ ۳۷/۴ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ.....
خدا کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے .....
۳۸/۴ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھلاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے
لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝
اور نہ آخرت کے دن پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہوا۔ اُس کا برا ساتھی ہوگیا

Marfat.com

۱۴۲/۴ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
بے شک منافق خدا کو فریب دیتے ہیں ۔ اور خدا انہیں فریب دیتا ہے ۔ اور جب وہ نماز کے لئے
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ○
کھڑے ہوتے ہیں ۔ تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں ۔ لوگوں کو دکھلاتے ہیں ۔ اور خدا کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا ۔

۴۷/۸ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَ
اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے ۔ اور لوگوں کو شان دکھلاتے نکلتے ۔ اور وہ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اللہ کی راہ سے روکتے تھے ۔

۱۶/۴۹ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو ۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے ۔ اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○
اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے ۔

۴/۱۰۷ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ ۵/۱۰۷ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○
سو ان نمازیوں کی خرابی ہے ۔ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں ۔
۶/۱۰۷ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○
وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں ۔

خوشامد

۱۔ جھوٹی خوشامد ۔

۱۸۸/۳ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ
وہ جو اپنے کئے پر خوش ہوتے ۔ اور جو نہیں کیا اُس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں ان کو
يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان ۔ اور اُن کو دکھ دینے والا عذاب ہے ۔

تکلف

۱۔ تکلف ۔

۸۶/۳۸ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ○
اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ۔

Marfat.com

انصاف

۱۔ انصاف کرنے کا حکم

۱۲۷/۴ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ
اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

۱۳۵/۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ
مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے
أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ
خلاف ہو۔ یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مالدار ہے یا محتاج ہے۔ تو ان کے مقابلے میں زیادہ
أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا
حق رکھتا ہے۔ تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو۔ اور اگر دبی زبان سے گواہی دوگے۔
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
یا منہ موڑ دوگے۔ تو جو تم کرتے ہو۔ اللہ اس سے خبردار ہے۔

۸/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات
شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ
پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

۱۵۲/۶ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ
اور انصاف کے ساتھ پورا ناپ کرو اور پورا تول کر دو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف
فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ
نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

۲۹/۷ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ
کہدے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

۸۵/۱۱ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
اور اے میری قوم ناپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

۹۰/۱۶ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ
بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

۱۵/۴۲ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

Marfat.com

۹/۴۹ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۹/۵۵ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے۔ تو اُن دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کرو۔ ... اور تول کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

۲۵/۵۷ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ
بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دیکر اپنے رسول بھیجے۔ اور اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ
بِالْقِسْطِ ۚ
لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۲۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
۴۲/۵ ۹/۴۹ ۸/۶۰ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝
بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

قضا

۱۔ فیصلہ انصاف سے کرو۔
۵۸/۴ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ
اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

۱۰۵/۴ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا
ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ تاکہ جو کچھ خدا تجھے سمجھائے اُس سے تو لوگوں کے
تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝
درمیان انصاف کرے۔ اور تو خیانتوں کا حامی نہ ہو۔

۴۲/۵ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝
اور اگر تو فیصلہ کرے تو اُن کے درمیان تو انصاف سے فیصلہ کر۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۶/۳۸ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دیگی۔

۲۔ فیصلہ حکم خدا کے مطابق ہو۔
۴۸/۵ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ
سو اُن کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے۔ اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس

۴۹/۵ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ
اور یہ کہ تو اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے۔ اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل اور اُن سے ڈر۔
أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا
(کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے اُن بعض احکام سے منحرف کر دیں۔ جو اللہ نے تیری طرف اُتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں
يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝
تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ منظور ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کے سبب اُن کو مبتلائے مصیبت کرے۔ اور بیشک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

٥٠/٥ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور اُن لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

٣۔ حکم خدا کے خلاف فیصلے

٦٠/٤ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ

اُن کا ارادہ ہے۔ کہ طاغوت (شیطان مراد کعب بن اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کیلئے مقدمے جائیں حالانکہ اُنہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا (انکار کریں)

٦٥/٤ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا

سو اے (محمد) تیرے رب کی قسم یہ لوگ ایماندار ہو نہیں سکتے۔ جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف نہ بنائیں۔

يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

پھر جو تو فیصلہ دے۔ اُس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں۔ اور تابعدار بن کر تسلیم کریں۔

٤٣/٥ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے۔ جب کہ اُن کے پاس تورات ہے۔ اس میں خدا کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٤٤/٥ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ

بعد اس کے وہ اس سے پھر جاتے ہیں۔ اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات نازل کی اُس

فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ

میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اُسی تورات کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے۔ اور اسی کے

هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ

موافق خدا پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ خدا کی کتاب کے محافظ تھے۔ اور

كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

اُس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

٤۔ حکم خدا کے خلاف فیصلہ

٤٤/٥ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

اور جس نے اُس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

٤٥/٥ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے۔ تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

٥۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیئے

٤٧/٥ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ

اور انجیل والوں کو چاہیئے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اُتارا ہے۔

٦۔ حکم خدا کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں۔

٤٧/٥ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے۔ تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

٤٨/٢٤ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں۔ کہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فریق کے لوگ اس سے

۴۹/۲۴ وَاِنْ یَّکُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْٓا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ ○ ۵۰/۲۴ اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اور اگر ان کا حق ہو تو اُس کے مطیع ہو کر آئیں۔ کیا اُن لوگوں کے دلوں
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ بَلْ اُولٰٓئِکَ
میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں۔ یا اُس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کریگا۔
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ ۵۱/۲۴ اِنَّمَا کَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ
کوئی نہیں۔ بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف
رَسُوْلِهٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ
اسلئے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے۔ تو کہیں کہ ہم نے سُنا اور حکم مانا ۔ اور ایسے
الْمُفْلِحُوْنَ ○ ہی لوگ نجات پائیں گے۔

سفارش

۸۵/۴ مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً یَّکُنْ لَّهٗ نَصِیْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ یَّشْفَعْ
جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو کوئی بد بات
شَفَاعَةً سَیِّئَةً یَّکُنْ لَّهٗ کِفْلٌ مِّنْهَا ؕ
میں سفارش کریگا۔ اُس پر اُس سے ایک بوجھ ہوگا۔

(حاشیہ: ۱۔ سفارش۔)

رشوت

۱۸۸/۲ وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُکَّامِ لِتَاْکُلُوْا
اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ۔ اور اُن (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو۔ تاکہ تم گناہ کے
فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○
ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ۔ اور تم تو جانتے ہو۔

(حاشیہ: ۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت۔)

۴۱/۲ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍۢ بِهٖ ۪ وَلَا
اور مان لو اُس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔ سچ بتاتا اُس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اُس
تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۫ وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ○
کے کافر نہ بنو۔ اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

(حاشیہ: ۲۔ خدا کے احکام پر رشوت کی ممانعت۔)

۱۷۴/۲ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں ۔ وہ اپنے

Marfat.com

قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ

پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں ۔ خدا ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا ۔ اور نہ

الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

انہیں پاک کرے گا ۔ اور اُن کے لئے دکھ کا عذاب ہے ۔

۴۴/۵ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ

پس (اے یہودیو) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو ۔ اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو ۔ اور جو

يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ○

کوئی خدا کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے ۔ وہی کافر ہیں ۔

۹/۹ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا

انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں ۔ اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا ۔ بُرے کام ہیں ۔

كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

جو وہ کرتے ہیں ۔

عہد اور قسموں پر رشوت

۷۷/۳ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ | ۱۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت ۔

بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں ۔ آخرت میں اُن کا کوئی

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ

حصہ نہیں ہے ۔ اور اللہ اُن سے کلام نہیں کریگا اور نہ قیامت کے دن اُن کی طرف نظر کرے گا ۔ اور نہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

اُن کو پاک کرے گا ۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے ۔

۱۸۷/۳ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ

اور (یاد کر) جب اللہ نے اُن لوگوں سے عہد لیا ۔ جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کروگے ۔ اور اس کو

فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ○

چھپاؤ گے نہیں ۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا ۔ اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی سو بُرا ہے جو وہ مول لیتے ہیں

۹۵/۱۶ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو ۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے

Marfat.com

تَعْلَمُوْنَ ○ اگر تم جانتے ہو۔

تقلید باپ دادا کی مذمت

۱۔ عذر تقلید آباء

۱۷۰/۲ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس کی پیروی کرو جو اللہ نے اُتارا ہے۔ تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی

اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ○

پیروی کریں گے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ

۱۰۴/۵ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اُتارا ہے اُس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ۔ تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی

جَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ○

کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہ راست پر۔

۲۸/۷ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ

اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ اور اللہ نے اسی کا

۷۰/۷ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا

انہوں نے کہا۔ کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے۔ کہ ہم صرف ایک خدا کی پرستش کریں۔ اور ان معبودوں کو

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ ۷۱/۷ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

چھوڑ دیں۔ جنکی ہمارے آبا پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو۔ اگر سچے ہو۔ تو لے آؤ۔ انہوں نے کہا۔

رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ

کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے

اٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ

ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرا لئے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی خدا نے کوئی دلیل نہیں بھیجی۔

۱۷۳/۷ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ

یا یوں کہنے لگو۔ کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ○

(نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کئے دیتا ہے۔

۷۸/۱۰ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۗءُ

فرعونیوں نے موسیٰؑ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ تو ہم کو اُس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے

فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ○

باپ دادوں کو پایا۔ اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو۔ اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

۱۰۹/۱۱ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُ

سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں۔ اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلاف دلیل) (غیر اللہ)

هُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ○

کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے پہلے ان کے باپ دادے۔ اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم و کاست ان کو

۵۳/۲۱ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ○

(ابراہیم کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

۲۴/۲۳ ۳۶/۲۸ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ○

ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

۷۴/۲۶ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ○

(ابراہیم کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

۲۱/۳۱ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

اور جب اُن (مشرکوں) سے کہا کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے

آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ○

جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعے سے) شیطان اُن کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تو بھی؟)

۴۳/۳۴ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّ

اور جب اُن پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔ کہتے ہیں۔ کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں۔ کہ یہ آدمی چاہتا ہے۔

كُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ

کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے۔ روک دے۔

۶۹/۳۷ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ○ ۷۰/۳۷ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ○

انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ انہیں کے نقش قدم پر دوڑائے جارہے ہیں۔

۲۲/۴۳ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ○

بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا۔ اور ہم اُن کے نقش قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔

۲۳/۴۳ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا

اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا اس کے دولتمندوں نے یہی کہا کہ ہم نے

إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ ○ ۲۴/۴۳ قَالَ أَوَلَوْ

اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے۔ اور ہم بے شک انہیں کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا

Marfat.com

جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ
اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بڑھ کر راہِ راست دکھلانے والا دین لاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین
كَافِرُونَ ○ ۲۵/۴۳ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ
کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ پس اے نبی دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا بُرا ہوا۔

تواضع

۱۔ تواضع کا حکم۔

۸۸/۱۵ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ○
اور مومنوں کے لئے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔
۵۴/۲۲ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ
اور تاکہ جن لوگوں کو فہم صحیح عطا ہوا ہے۔ وہ اس امر کا زیادہ یقین کرلیں۔ کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے
لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ
ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہو جائیں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں۔
۲۱۵/۲۶ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○
اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں۔ ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

۲۔ شیخی کی ممانعت۔

۱۸/۳۱ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ
اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔
۱۹/۳۱ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ
اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ○
گدھے کی آواز ہے۔
۱۶/۵۷ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ
کیا ایمان والوں کے لئے اس بات کا وقت نہیں آیا۔ کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق خدا کی
الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ
طرف سے آیا ہے۔ اس کی طرف جھک جاویں اور ان کی طرح جن کو ان سے پہلے کتاب ملی تھی نہ ہو جائیں۔ کہ ان پر
فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ○
زمانہ دراز (کفر اور فسق کا) گذر گیا۔ پھر ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں کے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

Marfat.com

۳- خدا کے خاص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں۔

۶۳/۲۵ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں۔ جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل اُن سے مخاطب ہوتے ہیں۔ تو وہ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ × × × ۷۲/۲۵ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○
سلام کرتے ہیں۔ × × × × × × اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو شریفانہ طور گذر جاتے ہیں

۴- متواضعین کو بشارت

۳۴/۲۲ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ○ ۳۵/۲۲ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ
اور فروتنی کرنیوالوں کو بشارت دے اُن کو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو اُن کے دل لرز جاتے ہیں۔ اور
عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○
صابروں کو اُن تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں۔ اور نماز پڑھنے والوں کو۔ اور اُن کو جو ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں

شیریں زبانی

۱- شیریں زبانی و بدمزاجی

۸۳/۲ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا
اور لوگوں سے اچھی بات بولو۔

۱۵۹/۳ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا
سو خدا کی مہربانی ہے۔ کہ تو (اے محمد) اُن کے لئے نرم دل ہو گیا۔ اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا۔ تو وہ
نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص
تیرے گرد سے بھاگ جاتے۔

۵/۴ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○
اور اُن سے اچھی بات بولو۔

۵۴/۵ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
تو خدا ایسے لوگوں کو لائے گا۔ جنہیں وہ چاہے گا۔ اور وہ اُس کو چاہیں گے۔ اور ایمان والوں پر نرم دل ہونگے۔
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز
اور کافروں پر سخت ہوں گے۔

۲۳/۱۷ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا
اور والدین سے نیکی کرو۔ اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڈھے ہو جائیں۔ تو اُن کو
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○
اُف بھی نہ کہہ۔ اور نہ اُن کو جھڑک۔ اور اُن کے سامنے ادب سے بات کر۔

Marfat.com

۱۷/۲۸ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ
اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کے ملنے کی تجھے امید ہو۔ کبھی اُن سے منہ پھیرے۔
قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○
تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

۱۷/۵۳ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ
اور میرے بندوں سے کہدے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۲۰/۴۳ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ○ ۲۰/۴۴ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ
تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ اُس نے سر اُٹھا رکھا ہے۔ سو اُس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید وہ
اَوْ يَخْشٰى ○
سوچے یا ڈرے۔

۴۱/۳۴ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ
اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو دفع کر۔ کہ یکایک وہ
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ○
شخص جس سے تجھے عداوت ہے۔ ایسا ہو جائیگا۔ کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

اِترانا

۳/۱۱۹ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ
اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے۔ تو اُن کو بری معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے۔ تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

۱۱/۱۰ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ
اور اگر ہم اُس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر واقع ہوئی۔ کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔ تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے کہ
عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ○
میرا سب دکھ درد دور ہوا۔ پس وہ اترانے لگتا ہے۔ اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

۲۸/۷۶ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ
قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ
دیئے تھے کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔ جب اُس کی قوم نے اُس سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ○
کہا۔ کہ اترا نہیں۔ اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

۱- مسلمانوں کو گزند پہنچے۔ تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

۲- دکھ کے بعد سکھ ملے۔ تو انسان اتراتا ہے ۔

۳- قارون کو اترانے سے منع کیا گیا۔

Marfat.com

۴ - اللہ کو اترانا پسند نہیں -

۱۸/۳۱ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

اور لوگوں کی طرف سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ چل - بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا -

۵ - اترانے کا نتیجہ

۷۲/۴۰ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝ × × × ۷۵/۴۰ ذَٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ۝

پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے - - - - یہ سزا اس لئے ہے - کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے - اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اتراتے تھے -

۸۳/۴۰ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

پھر جب ان کے رسول ان کے پاس معجزے لیکر آئے - تو وہ اس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے - اور جس چیز پر ہنسی اڑاتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی -

۶ - کافر کہتے ہیں کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے -

۲۵/۵۴ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝

کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اسی پر ذکر اتارا ہوا ہے - کوئی نہیں - بلکہ وہ جھوٹا اترانے والا ہے -

۷ - وجہ مسئلہ تقدیر ہے اترانا اللہ کو نہیں ...

۲۳/۵۷ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے - اس پر رنج نہ کرو - اور جو چیز خدا تم کو عطا کرے - اس پر اتراؤ نہیں - اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے شیخی خور کو پسند نہیں کرتا -

تکبر

۱ - تکبر کا برا انجام -

۳۴/۲ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے نہ مانا اور تکبر کیا - اور وہ کافروں میں سے تھا -

۸۷/۲ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

ہم بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا - جسے تمہارے جی نہ چاہتے تھے - تو تم گھمنڈ کرنے لگے -

۱۷۲/۴ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝

اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے - اور تکبر کرے گا - تو خدا ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا -

۱۷۳/۴ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

اور جو کنیائے اور تکبر کرتے رہے - انہیں دکھ دینے والا عذاب دے گا -

Marfat.com

٩٣/٦ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ

آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا - یہ اُس کا بدلہ ہے - کہ تم خدا پر جھوٹ بولتے - اور

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

اُس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے -

١١/٧ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ لَمْ یَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ۝ ١٢/٧ قَالَ مَا مَنَعَكَ

سو ان سب نے سجدہ کیا - لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا - فرمایا کہ تجھے کس چیز نے

اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

روکا - کہ تو نے سجدہ نہ کیا - جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا - بولا میں آدمؑ سے بہتر ہوں - تو نے مجھے آگ سے

مِنْ طِیْنٍ ۝ ١٣/٧ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا یَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا

اور اُسے مٹی سے بنایا ہے - فرمایا - یہاں سے نیچے اتر - تجھے زیبا نہیں - کہ تو یہاں تکبر کرے - نکل تو

فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ ۝

ذلیلوں میں سے ہے -

٣٦/٧ وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا - اور اُن سے تکبر کیا - وہی دوزخی ہیں - وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے

٤٠/٧ اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں - اور اُن سے تکبر کیا - اُن کے لئے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے

وَلَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ

اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے - یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں آ نکل جاوے - اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں -

٤٨/٧ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

پکار کے کہیں گے - کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا -

١٣٣/٧ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ × × × فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ۝

پھر ہم نے اُن پر طوفان بھیجا - × × × پھر انہوں نے تکبر کیا - اور وہ مجرم لوگ تھے -

٧٥/١٠ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاۡىِٕهٖ بِاٰیٰتِنَا

پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا -

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ۝

پس انہوں نے تکبر کیا - اور وہ لوگ مجرم تھے -

٣١/١٥ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۝ ٣٢/١٥ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ

لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا - فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا -

Marfat.com

أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ○ ۳۳/۱۵ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا ؟ ۔ کہا میں وہ نہیں ۔ کہ بشر کو سجدہ کروں ۔ جسے

مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ○

تو نے سڑے کیچڑ کی کھنکناتی مٹی سے بنایا ہے ۔

۲۲/۱۶ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ○

سو جو آخرت کو نہیں مانتے ۔ اُن کے دل انکاری ہیں ۔ اور وہ سرکش ہیں ۔ × × ×

۲۳/۱۶ × × × إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ○

× × × بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا ۔

۲۹/۱۶ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ○

سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو ۔ ہمیشہ وہاں رہو ۔ سو سرکشوں کا کیا برا ٹھکانا ہے ۔

۵۰/۱۸ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ

تو سب نے سجدہ کیا ۔ مگر ابلیس نے نہ مانا ۔ وہ جنوں میں سے تھا ۔ سو اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا ۔

۱۱۶/۲۰ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ○

تو سب نے سجدہ کیا ۔ مگر ابلیس نے انکار کیا ۔

۱۹/۲۱ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ○

اور جو خدا کے پاس ہیں ۔ وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں ۔ اور نہ تھکتے ہیں ۔

۴۵/۲۳ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ○ ۴۶/۲۳ إِلَىٰ

پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا ۔ فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ○

اور اُس کے سرداروں کی طرف ۔ سو انہوں نے تکبر کیا ۔ اور وہ لوگ سرکش تھے ۔

۶۶/۲۳ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ○

تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں ۔ تو تم اپنی ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے ۔

۶۷/۲۳ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ○

قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے ۔

۲۱/۲۵ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ○ ۲۲/۲۵ يَوْمَ يَرَوْنَ

انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا ۔ اور بڑی سرکشی کی ۔ جس دن فرشتوں کو

الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ○

دیکھیں گے ۔ اس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی ۔ اور کہیں گے کہ کوئی آڑ ہو جائے ۔

Marfat.com

۲۸/۳۹ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا

اور اُس نے اور اُس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا ۔ اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف

لَا يُرْجَعُونَ ○ ۲۸/۴۰ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ

نہ آئیں گے ۔ سو ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑا ۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈال دیا ۔

۲۹/۳۹ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا

اور موسیٰ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آیا ۔ سو وہ زمین میں غرور کرنے لگے ۔ اور وہ جیت

سَابِقِينَ ○ ۲۹/۴۰ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا

جانے والے نہ تھے ۔ پھر ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ میں پکڑا ۔ سو اُن میں سے بعض پر پتھر برسانیوالی

وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم

ہوا بھیجی ۔ اور کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا ۔ اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا ۔ اور

مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ

کسی کو ہم نے غرق کیا ۔

۳۵/۴۲ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ○ ۳۵/۴۳ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ

پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والا آیا ۔ تو اُن کی نفرت ہی بڑھ گئی ۔ یہ بسبب اُس کے کہ وہ

وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ

زمین میں تکبر کرتے ۔ اور بُری تدبیریں سوچتے تھے ۔

۳۷/۳۵ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ○

جب اُن سے کہا جاتا تھا ۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے ۔

۳۸/۷۴ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ○ ۳۸/۷۵ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا

مگر ابلیس نے تکبر کیا ۔ اور وہ منکروں میں تھا ۔ فرمایا اے ابلیس جسے

مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا ۔ اُسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا ۔ کیا تو نے تکبر کیا ۔ یا تو

الْعَالِينَ ○ ۳۸/۷۶ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ○

اونچے لوگوں میں سے ہے ؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں ۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ۔ اور اُسے مٹی سے بنایا ۔

۳۹/۶۰ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ

اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا ۔ جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے ۔ کہ اُن کے منہ سیاہ

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ○

ہونگے ۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ؟

Marfat.com

۵۹/۳۹ بَلٰی قَدْ جَآءَتْکَ اٰیٰتِیْ فَکَذَّبْتَ بِہَا وَاسْتَکْبَرْتَ وَکُنْتَ مِنَ
کیوں نہیں۔ تیرے پاس میری آیتیں آئیں۔ تو تُو نے جھٹلایا۔ اور تکبر کیا۔ اور تو
الْکٰفِرِیْنَ ○
کافروں میں تھا۔

۷۲/۳۹ قِیْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ○
کہا جائے گا۔ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ وہاں رہو غرض متکبروں کا ٹھکانا برا ہے۔

۲۷/۴۰ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ
اور موسیٰ نے کہا۔ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا۔ اپنے رب اور تمہارے رب کی
بِیَوْمِ الْحِسَابِ ○
پناہ لے چکا ہوں۔

۶۰/۴۰ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَہَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ○
بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں۔ عنقریب ذلیل ہو کر۔ دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۱۵/۴۱ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا
سو وہ جو عاد تھے۔ انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ بولے ہم سے زیادہ قوت میں
قُوَّۃً ط × × × ۱۶/۴۱ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْہِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ
کون ہے۔ . . . سو ہم نے اُن پر نحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی
لِّنُذِیْقَہُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ط
زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں

۸/۴۵ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْہَا فَبَشِّرْہُ
کہ اللہ کی آیتیں جو اُس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں سنتا ہے۔ پھر تکبر سے اکڑ بنا اڑا رہتا ہے۔ گویا اُن
بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ○
سنا ہی نہیں۔ سو تو اُسے دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا۔

۳۱/۴۵ وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَفَلَمْ تَکُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَاسْتَکْبَرْتُمْ وَکُنْتُمْ
اور جو منکر ہوئے۔ کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا۔ اور
قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ○
تم گنہگار لوگ تھے۔

۱۰/۴۶ وَشَہِدَ شَاہِدٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِہٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَکْبَرْتُمْ
اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا۔ پھر وہ ایمان لایا۔ اور تم نے تکبر کیا۔

Marfat.com

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۲۰/۴۶ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ

سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے۔ اس لئے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے۔ اور

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ○

اس لئے کہ تم نافرمان تھے۔

۷/۷۱ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا

تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں۔ اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اور ضد کی۔

اسْتِكْبَارًا ○ × × × ۲۵/۷۱ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا ○

اور بڑا تکبر دکھلایا۔ × × × × اپنے گناہوں کے سبب غرق کئے گئے۔ پھر آگ میں داخل کئے گئے۔

۲۳/۷۴ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ○ × × × ۲۶/۷۴ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ○

پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا۔ × × × × اب میں اُسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

غصّہ

۱۔ موسیٰ غصے ہوا۔

۱۵۰/۷ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس سے بھرا ہوا واپس آیا۔ تو بولا میرے بعد تم نے میری

مِنْ بَعْدِي أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

کیا بُری نیابت کی۔ کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی۔ اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں۔

يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ط

اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

۱۵۴/۷ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا۔ تو اُس نے تختیاں اٹھائیں۔ اور اُن تختیوں کی تحریریں

وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ○

ہدایتی باتیں مرقوم تھیں۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اُن کے لئے رحمت لکھی تھی۔

۸۶/۲۰ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ

پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ کہا اے قوم۔ کیا تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ

تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہوگئی تھی؟ یا تم نے یہ چاہا۔ کہ تم پر تمہارے

Marfat.com

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝

کا غضب نازل ہو۔ کہ تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

۲۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر۔

۳۷/۴۲ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ

اور اُن کے لئے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔ اور جب انہیں غصہ

يَغْفِرُوْنَ ۝

آتا ہے۔ تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)

۱۳۳/۳ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ × × × اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو۔ × × × × جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۴/۳ × × × وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ

× × × اور جو غصہ کو ضبط کرتے۔ اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

۳۔ یونس غصے سے بچتایا۔

۸۷/۲۱ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى

اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے روٹھ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اُسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر

فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

تاریکیوں میں پکارا۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

عفو

۱۔ عفو کا حکم۔

۱۰۹/۲ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ

پس معاف کرو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

۱۵۹/۳ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

پس اُن کو معاف کر۔ اور اُن کے لئے بخشش مانگ۔

۱۳/۵ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ

پس اُن کو معاف کر اور درگزر کر۔

۱۹۹/۷ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝

اور معافی اختیار کر اور اچھی بات کا حکم دے۔ اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

۸۵/۱۵ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝

اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

۵۳/۱۷ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ

اور میرے بندوں سے کہہ۔ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

Marfat.com

۲۲/۲۴ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۱۴/۴۵ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

تو ایمان والوں سے کہہ۔ کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے۔ اُن کو معاف کر۔ تاکہ اللہ ایک قوم

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

کو اُن کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

۲- دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم۔

۱۴/۶۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ

مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ تو تم اُن سے

وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

احتیاط رکھو۔ اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخشدو۔ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳- عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے۔

۲۳۷/۲ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ

اور یہ کہ تم معاف کردو تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

۴- معافی بڑی ہمت کا کام ہے۔

۴۳/۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخشدیا۔ تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے

۵- برائی کے بدلے بھلائی۔

۲۲/۱۳ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا

اور جو اپنے رب کی رضاجوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے۔ اور جو ہم نے اُنہیں دیا۔ اُس سے

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ

پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے۔ اور بدیوں کو نیکیاں کرکے دفع کرتے ہیں۔ پچھلا گھر

لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

اُنہیں کے لئے ہے۔

۹۶/۲۳ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

۳۴/۴۱ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ پھر تو

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ ۳۵/۴۱ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ

وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائیگا۔ کہ گویا وہ (تیرا) خالص دوست ہے۔ اور اس صفت کی تلقین صرف

صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝

انہیں کو کی جاتی ہے۔ جو صابر ہیں۔ اور اس کی تلقین صرف اُنہیں کو کی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔

Marfat.com

۱۴۹/۴ إِن تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَن سُوٓءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۝

اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ۔ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

۵۔ اگر عفو کرو خدا معاف کر دے گا۔

۴۰/۴۲ وَجَزَٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ بِمِثْلِهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ

اور بدی کا بدلہ اسی کی برابر بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی۔ تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

۶۔ معاف کرنے والوں کا اجر خدا پر۔

۱۳۳/۳ وَسَارِعُوٓا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ

اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝ ۱۳۴/۳ الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِينَ

پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے ہیں

الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔

۹۱/۱۲ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝ ۹۲/۱۲ قَالَ لَا تَثْرِيبَ

بولے۔ اللہ کی قسم خدا نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا۔ اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا آج تم پر

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

کچھ الزام نہیں۔ خدا تمہیں معاف کرے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

۹۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا۔

اتفاق باہمی

۱۰۳/۳ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو۔ اور متفرق نہ ہو۔ اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ

إِذْ كُنتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی۔ اور اس کے فضل سے تم بھائی بن گئے

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

۱۰۵/۳ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ

اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکیں کئی فرقے ہو گئے۔ اور آپس میں

وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

اختلاف کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۱۵۹/۶ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَآ أَمْرُهُمْ

بے شک جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور فرقہ فرقہ ہو گئے۔ (اے پیغمبر) تجھے کسی بات میں بھی ان سے

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

لگاؤ نہیں۔ اُن کا معاملہ بس اللہ کی طرف ہے۔ پھر وہ اُن کو اُس سے آگاہ کریگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

۴۶/۸ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ

اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بُزدل ہو جاؤ گے۔

وَاصْبِرُوْا ط

اور تمہاری ہوا جاتی رہیگی۔

۹۲/۲۱ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ○ ۹۳/۲۱ وَ

یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں۔ اور سب کا ایک ہی دین ہے۔ اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو میری بندگی کرو۔ اور

تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ط كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ○

اُنہوں نے اپنا معاملہ ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

۵۲/۲۳ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ○

اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے سب ایک دین پر۔ اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو مجھ سے ڈرو۔

۵۳/۲۳ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ط كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ○

پھر اُنہوں نے اپنا کام اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ ہر گروہ اس پر جو

۱۳/۴۲ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا

اُس نے تمہارے لیے دین کی وہ باتیں مقرر کیں۔ جن کا اُس نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے

وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط

(اے محمد) تیری طرف وحی کی۔ اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ یہ کہ دین کو قائم رکھو۔ اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

۱۴/۴۲ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

اور اُنہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے تفریق ڈالی۔

۱۴/۵۹ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط بَاْسُهُمْ

سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر فصیل والی بستیوں میں۔ یا دیواروں کے پیچھے سے۔

بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ط تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ط

اُن کی دھاک آپس میں سخت ہے۔ تو اُنہیں سمجھے گا کہ سب ایک ہیں حالانکہ اُن کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

۹۴/۲۰ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ج اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ ۲- نااتفاقی بدنامی کی بات ہے۔

بولا۔ اے میری ماں کے بیٹے۔ میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ میں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ○

بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی۔ اور میری بات یاد نہ رکھی۔

Marfat.com

۳۔ نااتفاقی مشرکین کی عادت۔	۳۱/۳۰ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ ۳۲/۳۰ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا اور مشرکوں میں نہ ہو ۔ (یعنی) اُن میں جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے۔

حرص و قناعت

۱۔ حرص کی مذمت۔	۳۲/۴ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اور خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ۔ تم اس کی تمنا نہ کرو ۔ مردوں کے لئے اُن کی کمائی میں اكْتَسَبُوا ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِن فَضْلِهٖ ۚ سے حصہ ہے ۔ اور عورتوں کے لئے اُن کی کمائی سے حصہ ہے ۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو ۔ ۵۵/۹ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ سو اُن کی دولت اور اُن کی اولاد تیرے لئے موجب حیرت نہ ہو۔ ۱۳۱/۲۰ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اور حیات دنیا کی آرائش کے سامان ہیں سے جو ہم نے اُن میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیئے ہیں۔ تو اُن لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقٰى ۝ کی طرف اپنی آنکھیں نہ پسار۔ کہ اس میں ہی اُن کی آزمائش منظور ہے۔ اور تیرے رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے ۔ ۱۲۸/۴ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے ۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو ۔ تو خدا تمہارے بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ کاموں سے خبردار ہے ۔ ۲۰/۵۷ اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں ۔ کھیل اور تماشا۔ اور ظاہری آرائش ۔ اور آپس میں ایک وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۚ دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے ۔ ۳۴/۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے ۔ اور أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِينَ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں ۔ اور وہ جو

Marfat.com

يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ
سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں ۔ اور اللہ کی راہ میں اُسے خرچ نہیں کرتے ۔ تو تو انہیں دُکھ دینے والے
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ ۳۵/۹ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا
عذاب کی بشارت دے ۔ جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائیگا ۔ پھر اُن کی پیشانی
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا
اور کروٹوں اور کمروں میں اس سے داغ دیئے جائیں گے ۔ اور کہا جائے گا یہ تمہارا خزانہ ہے ۔ جو تم نے اپنے
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ○
جانوں کے لئے جمع کیا تھا ۔ پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو ۔

۱۹/۳۳ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ
مال غنیمت پر گرے پڑتے ہیں ۔

۱۹/۸۹ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ○ ۲۰/۸۹ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○
اور تم مُردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو ۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو ۔

۸/۱۰۰ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ○
اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے ۔

۱/۱۰۲ أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ ۲/۱۰۲ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○
بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا ۔ یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے ۔

۱/۱۰۳ وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ○ ۲/۱۰۳ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ○ ۳/۱۰۳
ہر ایک عیب کرنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے ۔ جس نے مال جمع کیا ۔ اور گن گن کر رکھا ۔
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ○
سمجھتا ہے ۔ کہ اس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہیگا

۲ ۔ بے طمع لوگوں کو فلاح ۔

۹/۵۹ ۱۶/۶۴ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○
اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا ۔ سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ۔

Marfat.com

بخل

۱۔ مذمت بخیل۔

۱۰۰/۱۷ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے۔ تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں

الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ○

انہیں بند ہی کر رکھتے۔ اور انسان دل کا تنگ ہے۔

۱۲/۶۸ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ○

بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

۱۵/۷۰ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ○ ۱۶/۷۰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ○ ۱۷/۷۰ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○

(ہرگز نہیں چھوٹے گا) وہ بھڑکتی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا

۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○

اور جس نے مال جمع کر کے سینت رکھا۔

۲۱/۷۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ○

اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے۔ تو بخیل بن جاتا ہے۔

۱۹/۸۹ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ○ ۲۰/۸۹ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○

اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۸/۱۰۰ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○

اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

۱/۱۰۴ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ○ ۲/۱۰۴ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ○

ہر ایک عیب کہنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

۳/۱۰۴ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ○

سمجھتا ہے۔ کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہیگا۔

۲۔ بخل میں خیر نہیں شر ہے۔

۱۷۹/۳ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ

اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے بخل کرتے ہیں۔ یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ

حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ ان کے حق میں بدتر ہے۔

Marfat.com

۳- بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے۔

۳۸/۴۷ هَاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ ۚ

خبردار ہو۔ تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے

وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

۴- بخیل کا انجام دوزخ

۸/۹۲ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ۝ ۹/۹۲ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝ ۱۰/۹۲ فَسَنُیَسِّرُهٗ

اور جس نے بخل کیا۔ اور بے پروا بنا۔ اور نیک بات کو جھٹلایا۔ ہم اس کو سختی

لِلْعُسْرٰی ۝ ۱۱/۹۲ وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ۝

میں پڑنا آسان کر دینگے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا۔ جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

۵- بخیلوں سے خدا محبت نہیں رکھتا۔

۳۶/۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ ۳۷/۴ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

بے شک اللہ اس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل

وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ

کا حکم دیتے ہیں۔ اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۝

ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲۳/۵۷ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝ ۲۴/۵۷ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ

اور اللہ اترانے والے شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝

دیتے ہیں۔ اور جو روگردانی کرتے ہیں۔ تو بے شک اللہ بے نیاز قابل تعریف ہے۔

۶- قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق۔

۱۷۹/۳ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائیگا۔ جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

۷- بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت۔

۳۴/۹ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَیَاْكُلُوْنَ

مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ

کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝

چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے۔ ان کو دردناک عذاب کی بشارت دو۔

۳۵/۹ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْهَا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائیگا۔ پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور

Marfat.com

وَظُهُورُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ○

ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا۔ اور کہا جائیگا یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کیا کرتے تھے

بخیلوں کو آگ کھینچ لیگی

۱۷/۷۰ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ ۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَأَوْعٰى ○

دوزخ کی آگ بلائیگی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی۔ اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۶/۴ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا

اور ان کے مال اپنے مال میں ملا کر نہ کھاؤ۔ پھر جب تم ان میں ہوشیاری پاؤ۔ تو ان کے مال ان کو

إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا

دے دو۔ اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں۔ ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔

۱۴۲/۶ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهٗ

اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بیجا

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○

نہ اڑاؤ۔ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

۳۱/۷ يٰبَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

اے بنی آدم ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) لے لیا کرو۔ اور کھاؤ پیو۔ اور فضول

إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○

خرچ نہ کرو۔ کہ وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

۲۶/۱۷ وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ○

اور رشتہ دار کو اس کا حق دے۔ اور محتاج اور مسافر کو بھی۔ اور فضول خرچ نہ بن۔

۲۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی۔

۲۷/۱۷ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُورًا ○

بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکر ہے۔

۲۹/۱۷ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ

اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ۔ اور بالکل اسے کھول بھی نہ دے۔ کہ بیٹھا پچھتایا

مَلُومًا مَحْسُورًا ○

کرے اور لوگوں کی ملامت سنے۔

Marfat.com

۶۷/۲۵ وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ○
اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں ۔ تو نہ بیجا اڑاتے ہیں ۔ اور نہ تنگی کرتے ہیں ۔ اور اس کے درمیان معتدل گزران کرتے ہیں

حسد

۹۰/۲ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ
کیا ہی برا معاوضہ ہے ۔ جس کے بدلے وہ اپنی جانیں چھڑانا چاہتے ہیں ۔ یعنی اس ضد میں کہ اللہ اپنے بندوں
اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ
میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے ۔ وہ سرے سے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کا ہی انکار کرتے ہیں

۱۰۵/۲ مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ
کفار خواہ اہل کتاب میں سے ہوں ۔ خواہ مشرکین میں سے ذرا بھی پسند نہیں کرتے ۔ کہ تم کو تمہارے رب سے کسی طرح
عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
کی بہتری نصیب ہو ۔ حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے مخصوص کر لیتا ہے ۔ اور اللہ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○
بڑا فضل کرنے والا ہے

۱۰۹/۲ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا
اور اہل کتاب (یہود) میں سے بہتیرے باوجود اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے یہ چاہتے ہیں ۔ کہ تم کو تمہارے
حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا
ایمان لائے پیچھے کافر کر ڈالیں محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں جوش مارتی ہے ۔ سو تم معاف کرو ۔ اور
وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○
درگزر کرو ۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجدے ۔ اللہ بیشک ہر چیز پر قادر ہے

۵۴/۴ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا
کیا لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا ۔ سو ہم نے
آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ○
ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی ۔ علم بھی دیا ۔ اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی ۔

۲۷/۵ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا ۔ جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے
أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
ایک کی تو قبول کی گئی ۔ اور دوسرے کی نہ کی گئی ۔ اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا ۔ اس نے کہا کہ اللہ

Marfat.com

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○

جواب دیا۔ کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی قبول فرماتا ہے۔

۸/۱۲ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

جب انہوں نے یہ کہا۔ کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے۔

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ○

حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ ہمارا باپ (اس باب میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

۶۲/۱۷ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

کہنے لگا۔ کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے۔ خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دیدے۔ تو میں

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ○

تدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑ ونگا۔

۱۵/۴۸ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا

تو کہدے۔ کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرما دیا ہے۔ تو وہ لوگ

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○

کہیں گے۔ کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات سمجھتے ہیں۔

۵/۱۱۳ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

اور (اے خدا) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچائیو۔ جب کہ وہ دشمنی کرے۔

بغیاً

۹/۲ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ

کہ خدا کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے۔ کہ خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

فضل نازل کرتا ہے۔

۲۳/۲ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی۔ آپس کی ضد سے جھگڑا

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

ڈالا۔

۱۸/۳ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

اور اہل کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے۔ وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے

Marfat.com

بَغۡيًا بَيۡنَهُمۡ ؕ
ڈالا ہے ۔

٩٠/١٠ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا وَّعَدۡوًا ؕ
تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہو لیا ۔

١٤/٤٢ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ
اور انہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی ۔

١٧/٤٥ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ
پھر پھوٹ جو ڈالی ۔ تو علم آنے کے بعد ۔ آپس کی ضد سے ڈالی ۔

بُغض

١١٧/٣ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ
اور چاہتے ہیں ۔ کہ تم کو تکلیف پہنچے ۔ اُن کے منہوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے ۔ اور جو کچھ اُن کے
اَكۡبَرُ ؕ
دلوں میں چھپا ہے ۔ وہ زیادہ ہے ۔

١٨٥/٣ وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا
اور تم ضرور اہل کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنوگے ۔ اور اگر
اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ○
صبر کرو ۔ اور پرہیز گار رہو ۔ تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔

١٠٩/٣ مِنۡهُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَاَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ○ ١١١/٣ لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ
بعض ان میں سے ایماندار ہیں ۔ اور اکثر اُن میں فاسق ہیں ۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے ۔
اَذًى ؕ
مگر تھوڑا سا ۔

٧٤/٩ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ
اور ان کو رنج صرف اتنی بات کا ہے ۔ کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا ۔

٨/٨٥ وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ○
اور ان کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے ۔ کہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے ۔

۱۲۶/۷ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ؕ

اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے۔ ہم ان پر ایمان لے آئے۔

۶۴/۵ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ؕ وَأَلْقَيْنَا

اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے۔ اُن میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائیگا

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ؕ

اور ہم نے اُن میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

۵۹/۵ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

تو کہہ اے اہل کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پر بَیر باندھا ہے۔ کہ ہم خدا پر ایمان لائے۔ اور

إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ

جو کچھ ہم پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے۔ اُس کو مانتے ہیں۔

۱۰۱/۴ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ○

بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

۱/۶۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور اُن کا

إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ

یہ حال ہے۔ کہ جو دین حق تمہارے پاس آیا ہے۔ وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی

وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي

بات پر جلا وطن کر رہے ہیں۔ کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کو

وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَ

اور میری رضا جوئی کی تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو۔ تو انہیں دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے

مَا أَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ○ ۲/۶۰ إِنْ

چھپے پیغام بھیجتے ہو۔ اور ہم خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو۔ اور جو ظاہر کرتے ہو اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے۔ وہ راہ راست سے بھٹک گیا

يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ

اگر وہ تمہیں پائیں۔ تو تمہارے دشمن ہوں۔ اور تمہیں ستانے کے لئے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز

بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ○

کریں۔ اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر بن جاؤ۔

۴/۶۰ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو اُن سے الگ ہیں۔ ہم تمہارے

Marfat.com

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوا

منکر ہوئے ۔ اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو عداوت اور بغض ظاہر ہوا ۔ یہاں تک کہ تم اکیلے

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اللہ پر ایمان لاؤ ۔

قسم

۱۔ قسموں کو پورا کرنے کا حکم ۔

91/16 وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

اور اللہ کا عہد جب تم اُس سے عہد کرو پورا کرو ۔ اور قسموں کو اُن کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو ۔ کہ

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو ۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۔

94/16 وَلَا تَتَّخِذُوْٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْ

اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دغا (کا ذریعہ) نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمے پیچھے ڈگمگا جائے ۔ اور تم عذاب

قُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

چکھو اس لئے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا ۔ اور تمہیں بڑا عذاب ہوگا ۔

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے ۔ یعنی اُن پر عمل نہیں کرنا چاہیئے ۔

1/66 يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۭ

اے نبی تو اُس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لئے حلال کی ہے ۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے ۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ 2/66 قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے ۔

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے ۔ اور وہی جاننے والا حکمت والا ہے ۔

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت ۔

22/24 وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُّؤْتُوْٓا أُولِي الْقُرْبٰى

اور چاہیئے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ أَلَا تُحِبُّوْنَ

اور محتاجوں اور راہِ خدا میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے ۔ اور اُن کو چاہیئے کہ وہ معاف کریں اور

أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

درگزر کریں ۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے ؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۴۔ بلا قصد قسموں پر مواخذہ نہیں ۔

225/2 لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا ۔ لیکن وہ تم کو اُس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے ۔

	۸۹/۵ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں ۔
۵۔ اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ۔	۲۲۴/۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اس روک کے لئے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو اور لوگوں کے النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ درمیان اصلاح کرو۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔
۶۔ قسم کا کفارہ۔	۸۹/۵ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ پس اُس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا۔ جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو ۔ یا كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ اُن کو پوشاک دینا اور ایک گردن آزاد کرنا۔ پھر جو کوئی نہ پائے تو (اس پر) تین دن کے روزے ہیں ۔ یہ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔
۷۔ اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذاب الیم۔	۷۷/۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں۔ وہی ہیں جن کے لئے آخرت لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ میں کوئی حصہ نہیں۔ اور اللہ اُن سے قیامت کے دن نہ کلام کریگا۔ اور نہ اُن کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ اُن کو وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ پاک ہی کریگا۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔
۸۔ جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال۔	۶۲/۴ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ○ پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔ ۶۳/۴ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۤ یہ لوگ وہ ہیں۔ جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔ ۴۲/۹ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ اور (جب تم واپس آؤ گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ کہ اگر ہم چل سکتے۔ تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ جھوٹی قسموں يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں۔ اور خدا خوب جانتا ہے۔ کہ وہ جھوٹے ہیں۔

Marfat.com

۵۶/۹ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ○
اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں۔ کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)

۶۲/۹ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا
تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ کہ راضی
مُؤْمِنِينَ ○
کئے جائیں۔ اگر وہ ایمان دار ہیں۔

۹۵/۹ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا
جب تم اُن کی طرف واپس جاؤ گے۔ تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تاکہ تم ان سے درگزر کرو
عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ز
پس تم انہیں منہ نہ لگانا۔ وہ پلید ہیں۔

۹۶/۹ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
تم سے قسمیں کھائیں گے۔ تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم اُن سے راضی ہو گئے۔ تو خدا تو فاسق
عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ○
قوم سے راضی نہ ہوگا۔

۷۴/۹ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ
اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا۔ اور انہوں نے بیشک کلمہ کفر کہا ہے۔ اور مسلمان ہو کر کافر
وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ج
ہوئے۔ اور انہوں نے ارادہ کیا تھا۔ جو پورا نہ ہوا۔

۱۴/۵۸ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○
اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

۱۸/۵۸ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ
جس دن اللہ اُن سب کو اُٹھائیگا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں
أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ط أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ○
کھاتے ہیں۔ اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔ سُنو۔ وہی جھوٹے ہیں۔

۱۶/۵۸ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○
انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔ سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس اُن کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

۲/۶۳ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔ سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ بُرے کام ہیں۔ جو وہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

حلفِ دروغی

۱۰۷/۵ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰٓ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ إِثْمًا فَـَٔاخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ
پھر اگر معلوم ہو۔ کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے۔ تو اُن کی جگہ اور دو شخص اُن لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق
الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَآ أَحَقُّ مِن
دبایا ہے۔ اُن میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں۔ کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی
شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ الظَّٰلِمِينَ ○ ۱۰۸ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰٓ أَن
سے زیادہ حق ہے۔ اور ہم نے زیادتی نہیں کی۔ ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ طریق
يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَآ أَوْ يَخَافُوٓا أَن تُرَدَّ أَيْمَٰنٌۢ بَعْدَ أَيْمَٰنِهِمْ وَاتَّقُوا
حل اُس کے زیادہ قریب ہے۔ کہ وہ سچ سچ گواہی دیں۔ یا اس بات سے ڈریں گے۔ کہ پہلوں کی قسم کے
اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَٰسِقِينَ ○
بعد اُن کی قسم اُلٹی نہ پڑے۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۱۰/۶۸ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ○
اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مان۔

احسان

۱- احسان کرنے کا حکم

۱۷۸/۲ فَمَنْ عُفِيَ لَهُۥ مِنْ أَخِيهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَآءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَٰنٍ
ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو (باقیماندہ خونبہا) معقول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے)

۱۹۵/۲ وَأَحْسِنُوٓا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○
اور احسان (نیکی) کیا کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۲۲۹/۲ الطَّلَٰقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌۢ بِإِحْسَٰنٍ ...
طلاق دو دفعہ کی ہے پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

۹۰/۱۶ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَٰنِ وَإِيتَآئِ ذِى الْقُرْبَىٰ
اللہ بے شک انصاف۔ احسان اور قرابت داروں کی خبرگیری کا حکم دیتا ہے۔

۵۳/۱۷ وَقُل لِّعِبَادِى يَقُولُوا الَّتِى هِىَ أَحْسَنُ ط
اور تُو میرے بندوں کو کہدے۔ کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

۷۷/۲۸ وَأَحْسِن كَمَآ أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ
اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

۴۶/۲۹ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور اہل کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

۳۴/۴۱ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ

نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔ پھر یکایک وہ جس میں اور تجھ میں

بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝

عداوت تھی۔ ایسا ہو جائیگا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۸۵/۴ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

۲۔ احسان اپنے ہی لئے ہے۔

۷/۱۷ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ

اگر تم اچھے کام کرتے ہو۔ تو اپنے ہی نفس کے لئے اچھے کام کروگے۔

۳۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے۔

۳۶/۴ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي

اور (اپنے) والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والے

الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

پڑوسی۔ اور اجنبی پڑوسی۔ اور ہم مجلس اور راہ گیر۔ اور جو تمہارے قبضے میں ہیں۔ ان سب کے ساتھ

اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ ۳۷/۴ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ

اللہ اچھا معاملہ کرنے کا حکم دیتا ہے) اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں کرتا۔ جو خود پسند اور شیخی خورے ہوں۔ جو خود بھی بخل کرتے

يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا

ہیں۔ اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے۔ پوشیدہ

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

رکھتے ہیں۔ اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لئے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

۲۳/۱۷ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ

کہ تم صرف اسی (خدا) کی عبادت کرو۔ اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)

۸/۲۹ ۱۵/۴۶ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ۭ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی نصیحت کی ہے۔

۴۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہیے

۶/۷۴ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝

اور کسی کو اس غرض سے مت دو۔ کہ پھر زیادہ لو۔

۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

۶۰/۵۵ هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝

کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)

۶۔ احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے۔	۹۳/۵ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَّآمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّأَحْسَنُوا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں۔ جبکہ وہ لوگ خوف خدا رکھتے ہوں۔ اور اہل ایمان ہوں۔ اور نیکو کار رہیں پھر پرہیزگار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر خوف خدا رکھتے ہوں اور نیک کردار ہوں۔ اور اللہ ایسے نیکو کاروں سے محبت رکھتا ہے۔
۵۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	۱۲۰/۹ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ۱۱۵/۱۱ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○ اور تو ثابت قدم رہ۔ کیونکہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
۷۔ یوسفؑ کو حکومت ملی	۵۶/۱۲ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
۸۔ یوسفؑ کی آخری کامیابی	۹۰/۱۲ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○ پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
۹۔ آدمی محسن ہو۔ اور ابراہیمؑ کا پیرو اس سے بڑھکر دینداری کیا ہوگی	۱۲۵/۴ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہوگا۔ جو اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکادے۔ اور نیکو کار بھی ہو۔ اور ملت ابراہیم کا اتباع بھی کرے۔ جس میں کجی کا نام نہیں۔
۱۰۔ احسان کرنے والوں کے لئے بہت کچھ۔	۵۸/۲ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ○ ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے۔ اور نیک کام کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے۔ ۱۶۱/۷ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ○ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ اور مزید براں اور بھی بہت کچھ دیں گے۔ ۴۰/۴ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا اور اگر ایک نیکی ہوگی۔ تو اس کو کئی گنا کردے گا۔ ۱۶۰/۶ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ جو نیکیاں لے کر (ہمارے پاس) آئیگا۔ اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔ ۵۴/۲۸ أُولٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○ ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملیگا۔ اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں۔ اور ہمنے جو کچھ ان کو دیا ہے۔ اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔

Marfat.com

۸۹/۲۷ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا

اور جو نیکیاں لائیگا۔ تو اُس کو اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔

۳۴/۳۹ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وہ جو کچھ چاہیں گے۔ ان کے لئے اُن کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔ نیکوکاروں کا یہ صلہ ہے۔

۲۳/۴۲ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا

اور جو شخص کوئی نیکی کا کام کرے گا۔ ہم اس میں اور خوبی زیادہ کر دیں گے۔

۱۱۔ احسان کرنے والوں کے لئے اجر عظیم۔

۱۷۲/۳ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ان کے لئے جنہوں نے نیک کام کئے اور خدا سے ڈرتے بڑا اجر ہے۔

۲۲/۱۳ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضاجوئی میں صبر کیا۔ اور نمازیں پڑھتے رہے۔ اور جو کچھ ہم نے اُن کو

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

دیا ہے۔ اُس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے رہے۔ اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں عاقبت

عُقْبَى الدَّارِ ۝

کا گھر انہیں کے لئے ہے۔

۳۱/۵۳ وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝

اور نیکوکاروں کو اچھا بدلہ دے۔

۱۲۔ یوسفؑ کو علم و حکم دیا۔

۲۲/۱۲ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم نے ان (یوسفؑ) کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۳۔ موسیٰؑ وہارونؑ کو علم و حکم دیا۔

۱۴/۲۸ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۴۔ نوحؑ کو کرب عظیم سے بچایا۔

۷۶/۲۷ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ × × × ۸۰/۲۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

اور ہم نے اُس کو اور اُس کے بال بچے کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ × × × ہم نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ اسمٰعیلؑ کو بچایا۔

۱۰۷/۲۳ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ × × × ۱۱۰/۲۳ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا۔ × × × ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۲۱/۲۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

Marfat.com

۱۶۔ موسیٰؑ و ہارونؑ کو نجات و ہدایت۔	۱۱۵/۳۷ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ اور ہم نے ان دونوں (موسیٰؑ اور ہارونؑ) کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔ ۱۱۸/۳۷ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ××× ۱۲۱/۳۷ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا۔ ۔ ۔ ۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
۱۷۔ الیاسینؑ کو سلامتی	۱۳۰/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ ۱۳۱/۳۷ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ الیاسین پر سلام ہو۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
۱۸۔ انبیاء کو ہدایت بخشی۔	۸۴/۶ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَ ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی۔ اور پہلے زمانے میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی۔ اور ابراہیمؑ کی اولاد میں سے داؤدؑ اور اَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ سلیمانؑ۔ اور ایوبؑ۔ اور یوسفؑ۔ اور موسیٰؑ۔ اور ہارونؑ کو۔ اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔
۱۹۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے	۱۹۵/۲ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ ۱۳/۵ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ پس تو ان کو معاف کر دے۔ اور درگزر کر۔ بے شک اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔ ۱۳۴/۳ ۱۴۸/۳ ۹۳/۵ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔
۲۰۔ احسان کرنے والوں کو بشارت۔	۳۷/۲۲ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور تو نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔ ۲/۳۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ ۳/۳۱ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیک کام کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ۱۲/۴۶ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور یہ ایک کتاب ہے۔ تصدیق کرنے والی عربی زبان میں۔ ظالموں کے ڈرانے کے لئے۔ اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لئے۔
۲۱۔ احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت۔	۵۶/۷ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے نزدیک ہے۔
۲۲۔ اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ۔	۱۲۸/۱۶ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ بے شک اللہ اُن کے ساتھ ہے جو خدا سے ڈریں۔ اور اُن کے ساتھ۔ جو نیکوکار ہیں۔ ۶۹/۲۹ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

۲۳ ۔ احسان کرنے والوں کو جنت ۔

٥/٨٥ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

سو اُن کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا ۔ جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی ۔ اور وہاں ہمیشہ

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ○

رہیں گے ۔ اور نیکو کاروں کی جزا بھی یہی ہے ۔

١٠/٢٦ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِیَادَةٌ ؕ وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا

جن لوگوں نے نیکی کی ۔ ان کے لئے نیک بدلہ ۔ اور کچھ بڑھکر بھی ۔ اور اُن کے چہروں پر نہ کدورت چھائیگی ۔

ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○

نہ ذلت ۔ ایسے ہی لوگ بہشتی ہیں ۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے ۔

٥١/١٥ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ○ ٥١/١٦ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے ۔ اُن کے رب نے اُن کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا ۔

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ○

(خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے ۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکو کار تھے ۔

٧٧/٤٣ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ٧٧/٤٤ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○

(اے جنتیو!) اپنے اعمال نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ ۔ پیئو ۔ ہم نیکو کاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۔

۲۴ ۔ احسان کرنے والے بے خوف وغم ہیں ۔

٢/١١٢ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ

کوئی شخص بھی اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکو کار بھی ہو ۔ پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے

عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

پاس پہنچکر عوض ملتا ہے ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا ۔ اور نہ ایسے لوگ (اس روز) مغموم ہونیوالے ہیں ۔

١١/١١٤ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِیْنَ ○

بے شک نیک اعمال بُرے اعمال کو (نامہ اعمال سے) مٹا دیتے ہیں ۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لئے نصیحت ہے ۔

Marfat.com

نیکی (بِر)

۱- نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

۲/۵ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

اور لوگوں کی عداوت اس بنا پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ ط

کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اور اللہ سے ڈرو۔

۲- نیکی کے کام۔

۱۷۶/۲ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ

یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اُس کی ہے جو ایمان

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى

لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اُس کی

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَ

محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور

فِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا

گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد

عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ ط

کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں پورا کرتے ہیں۔ اور مصیبت اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

۱۸۹/۲ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ

اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیز گاری

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا

اختیار کی۔ اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

۳- نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے۔

۹۱/۳ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۥ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ

تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو۔ اور جو شے تم

اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

(راہِ خدا میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

Marfat.com

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے۔

۱۸۴/۲ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ

پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی۔ تو وہ اُس کے حق میں بہتر ہے۔

۵۔ نیکی کی خدا جزا دیگا

۱۵۸/۲ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ○

اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی۔ تو بیشک اللہ منظور کرنے والا اور جاننے والا ہے۔

۶۔ نیکوکاروں کے لئے خدا کے ہاں بھلائی۔

۱۹۸/۳ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ○

اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔

۷۔ ہر بھلائی کا اجر خدا کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملیگا

۲۰/۷۳ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ○

اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لئے آگے بھیجو گے۔ اس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ کہ وہ بہتر اور بہت بڑا ثواب ہے۔

۸۔ نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں۔

۱۱۴/۱۱ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

۱۱/۲۷ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

مگر جس نے ظلم کیا۔ پھر بدی کے بعد نیکی کی۔ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

خیر

۱۴۸/۲ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ

ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے۔ جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہوگے۔

بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۱۴/۳ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے۔ اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے۔ اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ ۱۱۵ وَمَا

اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو

يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ○

نیکی وہ کریں گے وہ نامقبول نہ ہوگی۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔

۵۲/۵ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ

اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے دیکھتا ہے۔ کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں۔ کہ ہمیں خوف ہے

تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا

کہ (اسلام کے سبب) ہم پر کوئی آفت نہ آجائے۔ سو قریب ہے۔ کہ اللہ جلد فتح (مکہ) بھیجے۔ یا اپنی طرف سے

عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِیْنَ ○

کوئی حکم کہ منافقین اپنے دلوں کی اُن باتوں پر جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں۔ شرمندہ ہوں۔

۷۳/۲۱ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ

اور انہیں ہم نے امام بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔ اور ہم نے اُن کی طرف نیکیاں کرنے ۔ اور

اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ○

نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی ۔ اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔

۹۰/۲۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ

سو ہم نے اُس کی پکار سُن لی۔ اور اسے یحییٰ بخش دیا۔ اور اُس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے

فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ○

اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے ۔ اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

۵۶/۲۳ نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ○ ۵۷/۲۳ اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ

ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں ۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے

خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○

خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

۶۱/۲۳ اُولٰٓئِكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ○

یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ۔ اور اُن کے لئے آگے بڑھتے ہیں ۔

۳۲/۳۵ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے ۔

۷۷/۲۲ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ

مؤمنو! رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کو پوجو ۔ اور نیکی کرو ۔

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

شاید تم مراد کو پہنچو ۔

Marfat.com

ایثار

٩٢/٣ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○
جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو ۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے ۔
٢٤/٩ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ
توکہہ ۔ اگر تمہارے باپ اور بیٹے ۔ اور بھائی اور بیبیاں ۔ اور کنبے والے ۔ اور
اَمْوَالُ ِۣ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
وہ مال جو تم نے کمائے ۔ اور وہ تجارت جس کے مندا پڑجانے سے ڈرتے ہو ۔ اور وہ مکانات جن کو تم
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
پسند کرتے ہو ۔ تمہیں اللہ اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں ۔ تو ذرا صبر کرو ۔ یہانتک کہ
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○
اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے ۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا ۔
٩/٥٩ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
اور (اُن کا حق ہے) جو اُن سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں ۔ جو اُن کی طرف ہجرت
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
کرکے آتا ہے ۔ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں ۔ اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے ۔ یہ اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ړ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
پاتے ۔ اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو اُنہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں ۔ اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے تو ایسے
١٦/٦٤ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ
تو جہانتک تم سے ہو سکے ۔ اللہ سے ڈرتے رہو ۔ اور سنو اور تعمیل کرو ۔ اور خرچ کرتے رہو ۔ کہ یہ تمہارے
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
اپنے ہی حق میں بہتر ہے ۔ اور جو شخص اپنے بخل طبعی سے بچا رہے ۔ تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔

Marfat.com

سلوک ہمراہ والدین

۸۳/۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ وَبِالْوَالِدَیْنِ
اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے۔ اور ماں باپ کے ساتھ
اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ط
احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ۔ اور لوگوں سے اچھی بات کہو۔

۱۸۰/۲ کُتِبَ عَلَیْکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَکَ خَیْرَ نِ الْوَصِیَّۃُ لِلْوَالِدَیْنِ
تم پر فرض کیا گیا ہے جب تم میں سے کسی پر موت آ موجود ہو اگر وہ کچھ مال چھوڑے پسندیدہ طور پر ماں باپ اور
وَالْاَقْرَبِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَی الْمُتَّقِیْنَ ○
رشتہ داروں کے لئے وصیت کر جانا یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

۲۱۵/۲ یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ
لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو۔ وہ ماں باپ کے لئے ہی
وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ
اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے۔

۲۳۳/۲ لَا تُضَآرَّ وَالِدَۃٌ بِوَلَدِھَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّہٗ بِوَلَدِہٖ ق وَعَلَی الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِکَ
ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور ویسا ہی اس کے وارث پر۔

۳۶/۴ وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا
اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

۱۵۱/۶ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّکُمْ عَلَیْکُمْ اَلَّا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ
کہہ دے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں۔ جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ تم اس کے ساتھ
اِحْسَانًا ط
کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

۴۱/۱۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○
اے میرے پروردگار جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

۲۳/۱۷ وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اِمَّا یَبْلُغَنَّ
اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اگر ان میں

Marfat.com

عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَ
ت ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ تو اُن سے ہوں نہ کہہ ۔ اور نہ اُن کو جھڑک ۔ اور
قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ ٢٤/١٧ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
اُن سے شرلیفانہ بات کہہ ۔ اور شفقت سے اُن کے لئے عاجزی کے بازو جھکادے ۔ اور کہہ
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ ٢٥/١٧ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ
کہ اے میرے پروردگار اُن پر رحم کر۔ جیسا کہ اُنہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو
نُفُوْسِكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ ××
کچھ تمہارے دلوں میں ہے ۔ اگر تم نیک بخت ہوگے ۔ تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے ۔ ×××
٢٨/١٧ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ
××× اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے ۔ تجھے اُن سے منہ پھیرنا پڑے۔
لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝
تو تُو اُن سے نرمی سے بات کر ۔

١٤/١٩ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝
اور اپنے والدین کا خدمت گذار تھا ۔ اور سخت گیر اور خودسر نہ تھا ۔

٣١/١٩ وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
اور کہیں بھی رہوں ۔ مجھ کو بابرکت کیا ۔ اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں ۔ نماز پڑھوں اور زکوٰۃ
حَيًّا ۝ ٣٢/١٩ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝
دوں ۔ اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گذار بنایا ۔ مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں بنایا ۔

٤٢/١٩ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا
جب اُنہوں نے اپنے باپ سے کہا ۔ اے میرے باپ کیوں اُن کی پرستش کرتا ہے ۔ جو نہ سنتے اور دیکھتے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتے ہیں
٤٣/١٩ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ
اے میرے باپ مجھ کو ایسا علم حاصل ہوا ہے ۔ جو تجھ کو حاصل نہیں ہوا ۔ تو میرے پیچھے ہولے ۔ میں تجھ کو سیدھا
صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ ٤٤/١٩ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
رستہ دکھادوں گا ۔ اے میرے باپ شیطان کو نہ پوج ۔ کیونکہ شیطان رحمٰن سے
لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ ٤٥/١٩ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
باغی ہے ۔ اے میرے باپ مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے ۔ کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ کو
الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ ٤٦/١٩ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ
کوئی عذاب آپکڑے ۔ اور تو شیطان کا ساتھی بنے ۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے

Marfat.com

يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿۴۶/۱۹﴾ قَالَ

پھرا ہوا ہے ؟ اگر تو باز نہیں آئیگا۔ تو میں تجھ کو ضرور سنگسار کردونگا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ سے دور ہوجا۔ کہا

سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ○

تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

۸/۲۹ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا۔ اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں۔ کہ

لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے

۱۴/۳۱ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف برداشت

فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ○ ۱۵/۳۱ وَإِنْ جَاهَدَاكَ

کرکے۔ اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے۔ کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں

عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

تجھ پر اس بات کی سختی کریں۔ کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں

مَعْرُوفًا

ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہ۔

۱۵/۴۶ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ

اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ کے بارہ میں احسان کا حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اس کو تکلیف اُٹھا کر پیٹ میں رکھا۔

كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ

اور تکلیف ہی اُٹھا کر اُس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا۔

سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ

اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا۔ تو کہا اے میرے پروردگار۔ مجھے توفیق دے۔ کہ میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ

ماں باپ پر کی ہے شکر کروں۔ اور وہ یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو۔ اور میرے لئے میری

إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○

اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع ہوا۔ اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

۱۷/۴۶ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا۔ کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے دھمکاتے ہو۔ کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں۔ حالانکہ

Marfat.com

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

مجھ سے پہلے امتیں گذر چکیں۔ اور ماں باپ خدا کی دوہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے ایمان لا۔ بیشک اللہ برحق

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

ہے۔ تو یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو بڑے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔

اولاد

۱۵۲/۶ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

۴۱/۱۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے ہمارے پروردگار جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔

۳۱/۱۷ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ

اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝

گناہ ہے۔

۵/۱۹ فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ ۶/۱۹ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشیں عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسل یعقوب کا وارث ہو۔ اور میرے پروردگار

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

اس کو مقبول کر۔

۵۵/۱۹ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا۔ اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا۔

۱۳۲/۲۰ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ

اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر۔ اور خود اُس کا پابند رہ۔ ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے۔ ہم

نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝

تجھ کو روزی دیتے ہیں۔ اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے۔

۷۴/۲۵ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

Marfat.com

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ ۲۵/۷۴ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

عنایت فرمایا۔ اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو اُن کے صبر کے بدلے

بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ ۲۵/۷۵ خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ

بالاخانے ملیں گے۔ اور وہاں دُعا اور سلام کے ساتھ اُن کا استقبال کیا جائیگا۔ یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لئے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لئے ہو تو۔

۴۶/۱۵ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے کی تاکید کی۔ کہ مشکل سے اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا۔

كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ

اور مشکل سے اس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے ہے۔ یہانتک کہ جب [illegible] اپنی

أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

پوری قوت کو پہنچتا ہے۔ تو دُعا کرتا ہے۔ کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اس کی توفیق دے۔ کہ تونے جو مجھ پر اور میرے ماں

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ

باپ پر احسان کئے۔ تیرے ان احسانوں کا شکریہ ادا کرتا رہوں۔ اور یہ بھی کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے

إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ۴۶/۱۶ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ

تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور

عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ

میں تیرے فرمانبردار بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنتیوں میں۔ ہم اُن کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے۔ اور

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ ۴۶/۱۷ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ

اُن کی خطاؤں سے درگزر کریں گے۔ یہ سچا وعدہ جو اُن سے کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ

أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي

تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے دھوکا دیتے ہو۔ کہ میں قبر سے نکالا جاؤنگا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گذر گئیں۔

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا

اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں۔ کہ تیرا ناس جائے ایمان لا۔ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو جواب دیتا ہے کہ

هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ ۴۶/۱۸ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن وانس کی دوسری اُمتیں جو اُن سے

فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

پہلے ہو گزری ہیں اُن کے ہمراہ یہ بھی وعدہ عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے والے ہی تھے۔

Marfat.com

اقارب

۲۷/۲ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ
جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کو خدا نے فرمایا اُن کو قطع کرتے
اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○
ہیں۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

۱۔ عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم۔

۱۷۷/۲ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم مُنہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اُس کی
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
ہے جو اللہ اور قیامت۔ اور فرشتوں اور کتاب (قرآن) اور نبیوں پر ایمان لایا۔ اور اپنا مال
عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَـتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ
اُس کی حُب میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو دیا۔ اور
وَفِي الرِّقَابِ ۚ
نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

۲۔ رشتہ دار یتیم مسکین ہمسایہ۔ مسافر۔ سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک۔

۲۱۵/۲ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ
تجھ سے پوچھتے ہیں کہ راہِ خدا میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو۔ وہ ماں باپ کا حق ہے۔
الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
اور قریب کے رشتہ داروں کا۔ اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے۔
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○
تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۱/۴ يٰٓاَيُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ
لوگو پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔ اور
خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اُس سے اُس کی بیوی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور جس خدا کا
الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ
واسطہ دے کر تم اپنے کتنے کام نکال لیتے ہو اس سے ڈرو۔ اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔

٣٦/٤ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى

اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور دور کے ہمسایہ ۔ اور پاس بیٹھنے والوں

بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور مسافروں کے ساتھ اور اُن لونڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔

٧٥/٨ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ

اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے۔ اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کئے۔ تو وہ تمہیں میں داخل ہیں

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حقدار وارث ہیں ۔ بے شک اللہ ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

واقف ہے۔

٢١/١٣ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ

اور وہ لوگ ہیں کہ خدا نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے ۔ اور اپنے پروردگار

سُوْٓءَ الْحِسَابِ ○ × × × ٢٢/١٣ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ○

سے ڈرتے ۔ اور بُری طرح سے حساب لئے جانے کا خوف رکھتے ہیں × × × یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے۔

٢٥/١٣ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

اور جو لوگ خدا کے ساتھ عہد کئے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

ان کو توڑتے اور ملک میں فساد برپا کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے پھٹکار ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ○

اور اُن کے لئے بُرا انجام ہے۔

٩٠/١٦ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا ۔ اور قرابت والوں کو دینے کا ۔ اور بے حیائی

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے ۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

٢٢/٢٤ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحب مقدور ہیں ۔ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں

Marfat.com

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ

ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں ۔ اور اُن کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں

اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے ۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۷۴/۲۵ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ

اور جو دعا مانگتے ہیں ۔ کہ اے میرے پروردگار ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں میں ٹھنڈک عنایت

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ ۷۵/۲۵ اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ

فرما ۔ اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا ۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے ۔ اور

يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ○ ۷۶/۲۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

وہاں دعا اور سلام کے ساتھ اُن کا استقبال کیا جائیگا ۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے ۔ وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو ۔

یتامٰی

۸۳/۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا ۔ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا سلوک کرتے رہنا ۔ اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا ۔	یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم ۔
۲۱۵/۲ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (راہِ خدا) میں کیا خرچ کریں ۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو ۔ تو وہ ماں باپ کا حق ہے اور الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ قریب کے رشتہ داروں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کروگے ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ تو اللہ اُس کو خوب جانتا ہے ۔	
۲۲۰/۲ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ اور لوگ تجھ سے یتیموں کی بارے میں پوچھتے ہیں ۔ کہہ دے کہ اُن کے لئے اصلاح بہتر ہے ۔	۱۔ یتیموں کی اصلاح بہتر ہے
۲۲۰/۲ وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ اور اگر تم اُن کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں ۔	۲۔ یتیم تمہارے بھائی ہیں

۳۔ یتیموں کا مال دیدو۔	۲/۴	وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ اور یتیموں کو اُن کا مال دے دو۔ اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو۔
۴۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ۔	۲/۴	وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔
۵۔ اس کا کھانا بڑا گناہ ہے	۲/۴	إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ○ بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔
۶۔ یتیموں کا مال اُن کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھاجاؤ	۶/۴	وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا اور اُن کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں۔ فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ۔
۷۔ یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں	۱۰/۴	إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں۔ وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اور عنقریب وہ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ○ آگ میں داخل ہوں گے۔
۸۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو۔	۱۵۲/۶ ۳۴/۱۷	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو۔ مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے
۹۔ یتیموں کو مال رشد سے پہلے نہ دو۔ مگر کھانے کپڑے کی خبرگیری رکھو۔	۵/۴	وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو۔ اور اُن میں سے اُن کو کھانا دو۔ اور فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ○ (نیز) اُن کو کپڑا دو۔ اور اُن سے پسندیدہ بات کہو۔
۱۰۔ سن رشد کے بعد یتیموں کا مال اُن کے حوالے کرو۔	۶/۴	وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا اور یتیموں کو آزماؤ۔ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں۔ اس وقت اگر اُن میں سمجھ دیکھو۔ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ تو اُن کے مال اُن کو دے دو۔
۱۱۔ یتیم کا مال محتاج سرپرست کو کھانا جائز ہے	۶/۴	وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ اور جو (ولی) مالدار ہو۔ وہ (اُن کا مال کھانے سے) بچے۔ اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدر ضرورت) کھالے۔
۱۲۔ یتیموں کو مال دو تو اُس پر گواہ کرلو۔	۶/۴	فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ○ پھر جب تم اُن کو اُن کا مال دو تو اس پر گواہ کرلو۔ اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔
۱۳۔ یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت	۹/۹۳	فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

Marfat.com

۱۴۔ یتیم لڑکیوں سے نکاح کرو۔ اُن کو اُن کا پورا پورا مہر دو۔

۱۲۷/۴ دیکھو بیان نکاح۔

مساکین

۱۔ مساکین کے حقوق۔

۸۳/۲ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ
اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا۔ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی۔ اور لوگوں
حُسْنًا
سے اچھی بات کرنا۔

۱۷۷/۲ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ
بلکہ اصل نیکی تو اُن کی ہے جو اللہ اور روز آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے
وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ
اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو
وَفِي الرِّقَابِ
دیا۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

۲۱۵/۲ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (راہِ خدا) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو۔ وہ ماں باپ کا حق ہے اور
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ
قریب کے رشتہ داروں کا۔ اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

۳۶/۴ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
اور اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ
یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں
وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ
اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں۔ ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۴۱/۸ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ
اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت لاؤ۔ اس کا پانچواں حصہ خدا کا اور رسول کا ہے۔ اور قرابت والوں کا

Marfat.com

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم خدا کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو۔ جو ہم نے اپنے
عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ
بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی۔ جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

٦٠/٩ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
خیرات تو بس فقیروں اور محتاجوں کے لئے ہے۔ اور اس کے جمع کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے ہے۔
وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
جن کے دل (اسلام کی طرف) پرچائے جاتے ہیں۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لئے اور قرض داروں کے لئے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے کے لئے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

٢٦/١٧ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝
اور رشتہ دار کو اس کا حق دے۔ اور محتاج اور مسافروں کو بھی۔ اور فضول خرچ نہ ہو۔

٢٢/٢٤ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحب مقدور ہیں۔ وہ قرابت والوں اور محتاجوں
وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ
اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان کے قصور بخشدیں اور درگزر کریں۔

٣٨/٣٠ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتا رہ۔ اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ خدا کی رضامندی کے
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

١٩/٥١ وَفِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝
اور ان کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

٧/٥٩ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى
اور جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوادے۔ وہ اللہ کا ہے اور رسول کا۔ اور قرابت داروں
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ
کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ تم میں مالدار ہیں۔ یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

٢٤/٧٠ وَالَّذِيْنَ فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝
اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا۔

۱۳/۹۰ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ ۱۴/۹۰ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ ۱۵/۹۰ يَتِيمًا

چھڑانا گردن کا ۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا رشتہ دار

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ ۱۶/۹۰ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

یتیم کو ۔ یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو ۔

۱۰/۹۳ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

اور سائل کو نہ جھڑک ۔

۱/۱۰۷ أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ ۲/۱۰۷ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝

(اے نبی) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے ۔ سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۔

۳/۱۰۷ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ۔

۲- بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو ۔

۱۹/۴ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ

اور اُن عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تاکہ تم بعض وہ مال جو تم اُنہیں دے چکے ہو اُن سے پھر لے لو ۔ مگر یہ کہ وہ

بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ

کھلی بے حیائی کریں ۔

۳- لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو ۔

۳۳/۲۴ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ

اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو ۔ کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

کے سامان طلب کرو اور جو اُن پر جبر کریگا تو بے شک اللہ (اُن لونڈیوں کو) اُن پر جبر کیے جانیکے بعد بخشنے والا مہربان ہے

۴- جو لونڈی غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں اُن کو تحریر لکھ دو ۔

۳۳/۲۴ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ

اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں تو

فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ

اگر تم اُن میں بھلائی معلوم کرو تو اُن کو (آزادی کی) تحریر لکھ دو اور اللہ کے مال میں سے جو اس نے تم کو دیا ہے

(بطور امداد) اُنہیں بھی دو ۔

Marfat.com

ابن السبیل

۱۷۷/۲ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ

بلکہ (اصل) نیکی تو اُن کی ہے جو اللہ اور روز آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

اور مال اللہ کی محبت پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ

کو دیا۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

۲۱۵/۲ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (راہِ خدا) میں کیا خرچ کریں۔ تو بتادے کہ جو مال بھی خرچ کرو۔ وہ ماں باپ کا حق ہے۔ اور

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کروگے۔ تو اللہ

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

اس کو خوب جانتا ہے۔

۳۶/۴ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى

اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور

بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں۔ ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۴۱/۸ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي

اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ خدا کا اور رسول کا ہے۔ اور قرابت والوں کا

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا

اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم خدا کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو۔ جو ہم نے

عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۝

اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی۔ جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

Marfat.com

۶۰/۹ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ
خیرات تو بس نقیروں کا حق ہے - اور محتاجوں کا - اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں - اور
قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ
ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچانا منظور ہے - اور گردنوں کے چھڑانے میں - اور قرضداروں (کے قرضوں) میں
فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ
اور خدا کی راہ میں - اور مسافروں (کے زادِ راہ) میں - یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں -

۲۶/۱۷ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝
اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اُس کا حق پہنچاتے رہو - اور بیجا فضول خرچی مت کرو -

۳۸/۳۰ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو - اور محتاج اور مسافر کو - جو لوگ خدا کی رضامندی کے طالب ہیں -
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
یہ اُن کے حق میں بہتر ہے - اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں -

۷/۵۹ مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي
جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوادے - وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا -
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا - اور مسافروں کا - یہ اس لئے کہ جو لوگ تم میں مالدار ہیں - یہ
الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ
مال اُنہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے -

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح ۔

۱۸۲/۲ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا۔ اور اُس نے اُس کے درمیان صلح کرا دی ۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
اُس پر کچھ گناہ نہیں بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔

۲۲۰/۲ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَّاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
یتیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں ۔ تو کہہ اُن کا سُدھارنا بہتر ہے ۔ اور اگر تم اُن کو اپنے میں
فَاِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
ملائے رکھو ۔ تو وہ تمہارے بھائی ہیں ۔ اور خدا مفسد کو مصلح سے جانتا ہے ۔

۲۲۴/۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا
اور خدا کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ ۔ کہ نہ سلوک کرو ۔ اور نہ اللہ سے ڈرو ۔ اور نہ لوگوں میں
بَيْنَ النَّاسِ ؕ
اصلاح کرو ۔

۲۲۸/۲ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ
اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں ۔ تو اُن کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ اُنہیں پھیر لیں ۔

۳۵/۴ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ
اور اگر تم اُن دونوں (میاں بیوی) کی مخالفت درمیانی سے ڈرتے ہو ۔ تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے
اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو ۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے ۔ تو خدا اُن میں توفیق
عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝
دے گا ۔ بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے ۔

۱۱۴/۴ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ
اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے ۔ سوا اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا ۔ یا
اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
آپس میں اصلاح کا حکم دے ۔ اور جو کوئی بہ طلب مرضی خدا ایسا کرے گا ۔ تو ہم اُسے بڑا اجر

Marfat.com

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

دیں گے۔

۱۲۸/۴ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ

اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے۔ تو اُن دونوں میاں

يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے۔ کہ آپس میں کسی طرح صلح کریں۔ اور صلح بہتر ہے۔

۱۴۲/۷ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ

اور موسیٰؑ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا۔ کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہو۔ اور درستی (اصلاح) رکھو۔ اور

الْمُفْسِدِيْنَ ○

مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

۱/۸ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

سو تم اللہ سے ڈرو۔ اور آپس میں صلح کرو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مؤمن ہو۔

۸۸/۱۱ مَا اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَا اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ

اور میں نہیں چاہتا۔ کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں۔ وہ میں آپ کروں۔ میرا ارادہ تو صرف اصلاح کا ہے۔

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ○

جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اُسی پر بھروسہ کیا۔ اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

۹/۴۹ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ

اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑیں۔ تو اُن کے درمیان صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدی کرے

اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ

تو جو تعدی کرتی ہے۔ اُس سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع کرے۔ پھر گروہ رجوع کرے۔ تو

فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا دو۔ اور انصاف کرو۔ بے شک خدا منصفوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

ایمان والے جو ہیں۔ سو سب آپس میں بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو۔ شاید تم پر رحم ہو۔

Marfat.com

صلۂ رحم و محبت اقربا

۱-صلۂ رحم کی اہمیت

۲۷/۲ اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ
جو خدا کا عہد پختہ باندھنے کے بعد توڑتے ہیں۔ اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○
دیا ہے۔ اُس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں۔ وہی نقصان اُٹھائیں گے۔

۲۰/۱۳ اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ○ ۲۱/۱۳ وَالَّذِيْنَ
جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں۔ اور جو
يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ
اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے۔ وہ جوڑتے ہیں۔ اور اپنے رب سے ڈرتے اور
سُوْٓءَ الْحِسَابِ ○
بُرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۲۵/۱۳ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
اور جو خدا کا عہد پختہ باندھنے کے بعد توڑتے۔ اور جو اللہ نے جوڑنے کو
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
کہا وہ کاٹتے۔ اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ایسوں کے لئے لعنت ہے اور اُنہیں
سُوْٓءُ الدَّارِ ○
کے لئے بُرا گھر ہے۔

۱/۴ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ
اور اُس اللہ سے ڈرو۔ جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو۔ اور ڈرو قرابت سے۔

۶/۳۳ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
اور خدا کی کتاب میں رشتہ دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔

۲۲/۴۷ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ○
اور تم سے یہی بعید نہیں۔ کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ۔ تو زمین میں فساد کرو۔ اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

۲-قرابتیوں کی محبت ضروری

۲۳/۴۲ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى
تو کہہ۔ میں تم سے اس (قرآن) پر سوا رشتے کی محبت کے اور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

دوستی

۱- سب مسلمان باہم دوست

۱۱/۳ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اور تم سب ملکر اللہ کی رسّی مضبوط پکڑو۔ اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ اور خدا کا احسان جو اس نے تم پر

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا

کیا ہے یاد کرو۔ جب تم آپس میں دشمن تھے۔ تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی۔ اور اب تم اس کے فضل سے بھائی ہو گئے۔

۸/۴ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ

اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ اگر تو ہماری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا۔ اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا۔

قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈالی۔ وہ غالب حکمت والا ہے۔

۹/۹ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں آپس میں دوست ہیں۔ بھلی بات کو کہتے اور بُری

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

بات سے منع کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے۔ اور زکوٰۃ دیتے۔ اور اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ط

رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں۔ کہ انہیں پر خدا رحم کرے گا۔

۱۰/۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جو ایمان لائے۔ اور ہجرت کی۔ اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا۔

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط

اور جنوں نے (مدینہ) میں جگہ دی۔ اور مدد کی۔ وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

۲- ہم خیال سے دوستی۔

۸/۱۷ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِىَ عَلَيْنَا

اور وہ تو تجھے ہماری وحی سے جو ہم نے تیری طرف نازل کی ہے دبکانے ہی لگے تھے۔ تاکہ تو اس کے سوا

غَيْرَهٗ ق وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ○

ہم پر کچھ افترا کرے۔ اور اُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے۔

۶۱/۲۴ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ × × × صَدِيْقِكُمْ ط

اور نہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے۔ کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔ یا اپنے دوست × × × کے گھر سے کھاؤ۔

Marfat.com

۲۵/۲۹ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
اور کہا کہ تم جو اللہ کے سوا بتوں کو مانتے ہو۔ تو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے۔ جو دنیا کی
الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
زندگی تک ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکر ہوگا۔ اور ایک ایک پر لعنت کرے گا۔
وَمَا لَكُمْ مِّنْ النّٰصِرِيْنَ ۝
اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۳۔ خوش خلقی سے غیر اپنے بنتے۔

۳۴/۴۱ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ
(بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔ پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے۔ یکایک ایسا ہو جائیگا
وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝
کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو۔

۱۰/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ
ایمان دار جو ہیں۔ سو آپس میں بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو
۷/۶۰ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۗ وَاللّٰهُ
عجب نہیں۔ کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں۔ دوستی کرادے۔ اور اللہ
قَدِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آداب مجلس و ملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح ؑ

۴۸/۱۱ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ
کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اتر)
۷۹/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝
نوح پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

۲۔ ابراہیم ؑ

۶۹/۱۱ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ
اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (بشکل بشر) ابراہیم کے پاس خوشخبری لائے۔ اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے

Marfat.com

۵۱/۱۵ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ○ ۵۲/۱۵ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط

اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتا دے۔ جب وہ اُس کے پاس آئے۔ تو انہوں نے سلام کیا۔

۴۷/۱۹ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ج سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ط

ابراہیم نے اپنے باپ سے کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

۱۰۹/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○

ابراہیمؑ پر سلام ہو۔

۲۵/۵۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ سَلٰمٌ ج

جب وہ اس کے پاس آئے۔ تو انہوں نے سلام کیا۔ اُس نے بھی سلام کیا۔

۳۔ موسیٰؑ و ہارونؑ۔

۴۷/۲۰ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ○

اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

۱۲۰/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○

موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔

۴۔ الیاسینؑ

۱۳۰/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ○

الیاسؑ پر سلام ہو۔

۵۔ یحییٰؑ

۱۵/۱۹ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ○

اور اُس کو سلام پہنچے۔ جس دن وہ پیدا ہوا۔ اور جس دن مریگا۔ اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جائیگا۔

۶۔ عیسیٰؑ

۳۳/۱۹ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ○

اور مجھ پر اللہ کی جانب سے سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن مرونگا۔ اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤنگا۔

۷۔ مرسلین

۱۸۱/۳۷ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○

اور پیغمبروں پر سلام ہو۔

سلام عہدِ نبوی میں

۵۴/۶ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

اور جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ تیرے پاس آئیں تو تو کہہ کہ تم پر سلام ہو۔

۸۶/۴ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا

اور جب تم کو کوئی سلام کرے۔ تو تم اس سلام سے بہتر الفاظ میں سلام کرو۔

۲۷/۲۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا

اے ایمان والو۔ تم اپنے (خاص) گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو۔ جب تک کہ اجازت حاصل کرلو۔

Marfat.com

وَتُسَلِّمُوا عَلٰٓی اَهْلِهَا ؕ

اور وہاں کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو۔

۲۴/۶۱ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

پس جب تم اپنے گھروں میں جاؤ۔ تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو دعا کے طور پر جو خدا کی طرف سے مقرر ہے۔

طَیِّبَةً ؕ

اور برکت والی عمدہ چیز ہے۔

۲۷/۵۹ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ

تو کہہ۔ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

۲۵/۶۳ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○

اور جب اُن سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں۔ تو وہ سلام کہتے ہیں۔

۲۸/۵۵ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ ○

ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ آدمیوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

۳۳/۵۶ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اے ایمان والو۔ تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو۔ اور سلام بھیجا کرو۔

۴۳/۸۹ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ

اے پیغمبر تو ان سے درگزر کر۔ اور سلام کہہ۔

۴/۹۴ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کہے۔ یہ نہ کہہ دیا کرو۔ کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

سلام جنت میں

۱۰/۱۰ دَعْوٰىهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ؕ ۱- باہمی سلام -

وہاں اُن کی دعا سبحانک اللھم۔ اور باہم ملاقات کی دعاءِ خیر سلام ہے۔

۱۴/۲۳ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ

اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دعا اُس میں سلام ہوگی۔

۳۳/۴۴ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ

جس دن اُس سے ملیں گے۔ اُن کی دعائے خیر سلام ہوگا۔

۵۶/۹۱ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ○ ۲- اصحاب یمین کا سلام

تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لئے سلام ہے۔

Marfat.com

۳- فرشتوں کا سلام

۲۴/۱۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے - سو خوب ملا آخرت کا گھر -

۴۶/۱۵ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝

سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ -

۳۲/۱۶ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم - تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ -

۶۲/۱۹ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

(جنت میں) بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام -

۷۵/۲۵ وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝

اور (جنت میں) اُن کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال ہوگا -

۷۳/۳۹ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝

سلام علیکم - تم خوشحال ہوئے - ہمیشہ کے لئے اس میں داخل ہو -

۲۶/۵۶ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝

(جنت) میں سلام کہتے سنیں گے -

۴- پروردگار کا سلام

۵۸/۳۶ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

(جنت میں) رب مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا -

آداب مجلس

۱- مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لئے جگہ نکالنی چاہئے -

۱۱/۵۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ

مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو - تو جگہ کشادہ کر دیا کرو - اللہ تمہارے لئے

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ

کشادگی کردے گا - اور جب تم سے کہا جائے - کہ اُٹھ کھڑے ہو - تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو - اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ

جو تم میں سے ایمان لائے ہیں - اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے -

۱۹/۳۱ وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ

اور درمیانہ چال چل - اور اپنی آواز نیچی رکھ - بے شک تمام آوازوں سے

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

بری آواز گدھوں کی ہے

Marfat.com

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں۔

۴۷/۱۷ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا

اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں۔ کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

۶۲/۲۰ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ ۶۳/۲۰ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ

پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑنے۔ اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر

لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

ہیں۔ ان کا ارادہ ہے۔ کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝

دین جو اشرف ہے دور کریں۔

۳/۲۱ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝

اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے۔

۷/۵۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ

کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی۔ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے۔ اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ سب سے واقف

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

ہے۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے۔ تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے۔ تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے۔

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا

اور اس سے کم ہوں یا زیادہ کہیں بھی ہوں۔ وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے واقف ہے۔

۳۔ سرگوشی کی ممانعت۔

۸/۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر جس سے انہیں

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ

منع کر دیا گیا تھا۔ لوٹ کر وہی کرتے ہیں۔ اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ

کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے خدا نے تم پر سلام نہیں بھیجا۔ ایسے لفظوں سے تم کو

Marfat.com

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

سلام کہتے ہیں۔ اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر خدا ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لئے جہنم ہے۔ کہ اس میں گھسیں گے

۱۱۴/۴ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ

اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں۔ کہ کوئی خیرات کا۔ یا کسی بھلی بات کا۔

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

یا آپس میں اصلاح کا حکم دے۔ اور جو کوئی بہ طلب مرضی خدا ایسا کرے گا۔ ہم اُسے بڑا اجر

عَظِيمًا ○

دیں گے۔

۳۔ گناہ کے لئے سرگوشی مت کرو۔

۹/۵۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

مسلمانو جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو۔ تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی

الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○

نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو ہرج نہیں)

۱۰/۵۸ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا

کاناپھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تاکہ مسلمان اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اذنِ خدا وہ

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ○

اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو۔

۱۲/۵۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

اے مسلمانو اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لاکر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے

نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ

بہتر ہے۔ اور صفائی میں بڑھ کر۔

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف۔

۱۲/۵۸ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ ۱۳/۵۸ أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا

پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے بخشنے والا۔ کیا تم ڈر گئے۔ کہ کان میں بات

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا

کہنے سے پہلے کچھ خیرات لاکر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم تعمیل نہ کر سکے۔ اور اللہ نے تمہارا قصور

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

معاف کر دیا۔ تو اب نمازیں پڑھو۔ زکوٰۃ دو۔ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور اللہ جو کچھ تم

تَعْمَلُونَ ○

کرتے ہو خوب جانتا ہے۔

بدگوئی و بداخلاقی

۱۲/۴۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا
مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو ۔ بے شک بعض گمان گناہ ہیں ۔ اور
تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
جاسوسی نہ کرو ۔ اور تم میں بعض بعض کی غیبت نہ کریں ۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ○
ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ۔ پس تم تو اس سے کراہت کرتے ہو ۔ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

۱۱/۴۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ
مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے ۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) اُن (ٹھٹھا کرنے والوں)
وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا
سے بہتر ہوں ۔ نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہ ان سے بہتر ہوں ۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو عیب نہ لگاؤ ۔ اور ایک دوسرے کو
تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ
بُرے لقبوں سے نہ پکارو ۔ ایمان کے بعد فاسق بُرا نام ہے ۔ اور جس نے
يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○
توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں ۔

۱/۱۰۴ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ
خرابی ہے ہر ایک سینیں مارنے والے عیب لگانے والے کی ۔

۱۴۸/۴ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَــهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا
اللہ بُری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا ۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کو بُرا کہے تو مضائقہ نہیں) اور اللہ
عَلِيْمًا ○ ۱۴۹ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
سننے والا جاننے والا ہے ۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ ۔ اور بدی کو معاف کرو ۔ تو بے شک اللہ بھی
كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ○
معاف کرنے والا قدرت والا ہے ۔

۳۶/۱۷ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ
اور اُس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے ۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے

۱ - بدگمانی ۔ غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

۲ - تمسخر اور بُرے لقب ڈالنے کی ممانعت ۔

۳ - طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل ۔

۴ - بُری بات کہنا خدا کو پسند نہیں ۔

۵ - بے علمی کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت ۔

Marfat.com

كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝

ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت۔

۱۰۱/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ

مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو۔ کہ اگر وہ تم پر ظاہر کی جائیں۔ تو تمہیں بُرا معلوم ہو۔ اور

تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ

اگر تم اُن کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھوگے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۰۲/۵ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۝

ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ اُن کے منکر ہو گئے۔

ظن

۱۔ ظن سے بچو۔

۱۲/۴۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

۳۶/۱۰ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۱۵۴/۳ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ خدا کی نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

۱۰/۳۳ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ

اور جب آنکھیں ڈگمگائیں۔ اور دل حلق میں آگئے۔ اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں

الظُّنُونَا ۝

کرنے لگے۔

۲۔ بدظنی

۶/۴۸ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ

اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں۔ اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو۔ جو خدا

ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ

کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں۔ عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں۔ اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا۔

جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ○
اور اُس نے ان پر لعنت کی۔ اور اُن کے لئے دوزخ تیار کیا۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۲/۴۸ بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا
بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا۔ کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔
وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ○
اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی۔ اور تم نے بدگمانی کی تھی۔ اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے

۳۔ یہ کہ علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں۔

۱۵۷/۴ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا
اور وہ جو اُس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں۔ اُس کی نسبت شک میں ہیں۔ اُنہیں اُس کا علم نہیں۔ لیکن
اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ
وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

۱۱۶/۶ وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ
اور اگر تو اُن کی مانے گا۔ جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں۔ تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں گے۔ وہ سب صرف
إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○
گمان کے تابع ہیں۔ اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۱۴۸/۶ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ
تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اُسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو۔ اور
إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ○
جھوٹ ہی بولتے ہو۔

۳۶/۱۰ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ
اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں۔ اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۶۶/۱۰ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○
صرف وہم پر چلتے۔ اور انھیں دوڑاتے ہیں۔

۲۴/۴۵ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ○
اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۳۲/۴۵ قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ○
تو تم نے کہا۔ کہ ہم نہیں جانتے۔ کہ قیامت کیا چیز ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کرتے ہیں۔ اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۲۳/۵۳ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ
یہ لوگ صرف اٹکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

Marfat.com

۴۔ مومنوں کو حسن ظن کی ہدایت۔

٢٨/٥٣ وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

اور اُن کو اس کا علم نہیں ۔ صرف گمان پر چلتے ہیں ۔ اور ٹھیک بات پر گمان کچھ کام نہیں آتا ۔

١٢/٢۴ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ

جب تم نے اس کو سنا تھا ۔ تو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا ۔ اور کیوں نہ کہا ۔ کہ یہ صریح جھوٹ ہے ؟

١٦/٢۴ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

اور جب تم نے اس کو سنا تھا ۔ کیوں نہ کہا ۔ کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں ۔ اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے ۔

١٧/٢۴ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے ۔ کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو ۔

اخلاقی جرأت

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے ۔ خدا سے ڈرنا چاہیے ۔

١٥٠/٢ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

مگر جو لوگ اُن میں ظالم ہیں ۔ (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم اُن سے نہ ڈرو ۔ اور مجھ سے ڈرو ۔

٣/٥ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ

آج کفار (کیا) تمہارے دین سے ناامید ہوگئے ۔ سو تم اُن سے نہ ڈرو ۔ اور مجھ سے ڈرو ۔

۴۴/٥ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا

تم آدمیوں سے نہ ڈرو ۔ اور مجھ سے ڈرو ۔ اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو ۔

٥۴/٥ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

خدا کی راہ میں جہاد کریں گے ۔ اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے ۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے ۔

Marfat.com

۱۳/۹ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ
کیا تم اُن سے نہ لڑو گے ۔ جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں ۔ اور رسول کو (مکہ) سے جلاوطن کرنے کا قصد کیا
هُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن
اور اُنہوں نے ہی اوّل تم سے چھیڑ کی ہے ۔ کیا تم اُن سے ڈرتے ہو ۔ سو اگر تم ایماندار ہو ۔ تو اللہ اس کا
كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ○
زیادہ مستحق ہے ۔ کہ تم اس سے ڈرو ۔

۱۸/۹ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
خدا کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے ۔
وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ
اور زکوٰۃ دیتے ہیں ۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے ۔ پس توقع ہے ۔ کہ وہی
الْمُهْتَدِينَ ○
ہدایت یافتہ ہوں ۔

۳۷/۳۳ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۖ
اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا ۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے ۔

بزدلی

۱۔ مسلمانوں کی بزدلی۔

۷۷/۴ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ
پھر جب (مدینہ) میں اُن پر جہاد فرض کیا گیا ۔ تو اُسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا ۔ جیسے
كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ
خدا سے ڈرنا چاہیے ۔ یا اُس سے بھی زیادہ ۔ اور کہنے لگے ۔ کہ اے ہمارے رب تو نے ہم پر جہاد
لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ
فرض کیوں کر دیا ۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جینے نہیں دیتا ؟

۴۳/۸ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ
جب تجھے (اے محمدؐ) اللہ نے تیرے خواب میں اُنہیں تھوڑا دکھلایا ۔ اور اگر وہ تجھے اُن کی کثرت دکھلاتا ۔ تو تم
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ
نامردی کرتے ۔ اور کام میں جھگڑا ڈالتے ۔ لیکن اللہ نے بچا لیا ۔

Marfat.com

۳۸/۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
مومنو! تمہیں کیا ہوا۔ جب تمہیں کہا جاتا ہے۔ کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو۔ تو تم زمین کی طرف
اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا
گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیات دنیا پر راضی ہوئے ہو؟ سو
مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ ۳۹/۹ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ
حیات دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے۔ اگر تم نہ نکلو گے۔ تو خدا
عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ
تمہیں دُکھ کا عذاب دیگا۔ اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا۔ اور تم اُس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے۔ اور اللہ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
ہر شے پر قادر ہے۔

۴۲/۹ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
اگر کچھ مال نزدیک ہوتا۔ اور سفر ہلکا۔ تو ضرور تیرے ساتھ چلتے۔ لیکن (اب تو غزوہ تبوک میں جانا ہے)
الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ
مسافت بعید نظر آتی ہے۔ اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ اگر ہم چل سکتے۔ تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝
اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں۔ اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

۴۶/۹ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ
اور اگر وہ نکلنا چاہتے۔ تو جہاد کے لئے پہلے سے اسباب تیار کرتے (بے تمیز رو راحتی) لیکن اللہ کو اُن کا
وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ۝
اُٹھنا پسند نہ آیا۔ سو اُس نے اُنہیں سست کر دیا۔ اور اُنہیں حکم ہوا۔ کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۵۶/۹ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝
اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں۔ کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں۔ لیکن وہ ڈرپوک ہیں۔ (...)

۲- بزدل نہ ہو
۳۵/۴۷ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ
سو تم بودے نہ بنو۔ اور صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب ہوگے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اور وہ
أَعْمَالَكُمْ ۝
تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۲۰/۴۷ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي
پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی۔ اور اُس میں قتال کا حکم آیا۔ تو تُو اُنہیں جن کے دلوں میں مرض ہے

Marfat.com

قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

دیکھتے ہیں تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں۔ جس پر مرتے وقت بیہوشی طاری ہوتی ہے۔

۳- ان کے دل متفق نہیں

٥٩/١٤ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم

سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر حصار والی بستیوں میں۔ یا دیوار کے پیچھے سے۔ ان کی

بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ؕ

لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھا سمجھیگا۔ حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔

۴- باخدا لوگ سختیوں میں نہیں دبے۔

١٤٦/٣ وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا

اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے باخدا لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں راہ خدا میں پیش آئیں

حوصلہ افزائی

۱- بدر میں فتح پائی

١٢٣/٣ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

اور خدا بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے۔ تمہاری مدد کر چکا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ شاید تم شکر گزار ہو۔

١٢٤/٣ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ

(اے محمد) جب تو ایمانداروں سے کہہ رہا تھا۔ کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں۔ کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل

آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ○ ١٢٥/٣ بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم

کرکے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جمے رہو۔ اور (رسول کی مخالفت سے)

مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

ڈرو۔ اور دشمن اپنے جوش سے جو یہ ہے۔ تم پر دھاوا کریں۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو نشاندار

مُسَوِّمِينَ ○ ١٢٦/٣ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ

گھوڑوں پہ سوار ہوں تمہاری مدد کریگا۔ اور خدا نے یہ وعدہ امداد اس لئے کیا۔ کہ تم کو خوشی ہو۔ اور تمہارے دل

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○

اس وعدے سے تسلی پائیں۔ اور فتح تو صرف اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہے۔

۲- تم ہراساں نہ ہو۔

١٣٩/٣ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ○ ١٤٠/٣ إِن

اور سست نہ ہو۔ اور غم نہ کھاؤ۔ اور تمہیں غالب رہوگے۔ اگر تم مومن ہو۔ اگر

يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا

تم نے (بمقام احد) زخم کھایا تو وہ قوم (کفار مکہ) بھی ایسا زخم کھا چکی ہے (بمقام بدر)۔ اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے

Marfat.com

بَيْنَ النَّاسِ

درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

۱۰۴/۴ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا

اور اُن کا پیچھا کرنے سے سُست نہ ہو۔ اگر تم بے چین ہو تو وہ بھی بے چین ہیں۔ جیسے تم بے چین ہو۔

تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۝

اور تمہیں خدا سے وہ اُمید ہے۔ جو اُنہیں نہیں۔

۲۳/۵ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ

جن کو خوف تھا۔ اُن میں سے دو شخصوں نے جن پر خدا نے فضل کیا تھا۔ کہا کہ تم یکبارگی اُن پر حملہ کرکے (بستی)

الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۝

کے دروازے سے گھس جاؤ۔ پھر جب تم دروازہ میں گھسوگے۔ تو تم ہی غالب رہوگے۔

۵۶/۵ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝

اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول اور مومنین سے دوستی رکھتا ہے۔ تو اللہ کے گروہ ہی غالب رہیں گے۔

۶۵/۸ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ | ۳۔ صابروں ہی کی فتح ہوگی

اے نبی ایمانداروں کو لڑائی پر اُبھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں۔ تو دو سو پر غالب آسکتے ہیں۔

صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ

اور جو تم میں سَو ہوں تو وہ کفار کے ہزار پر غالب ہوں گے۔

كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝ ۶۶/۸ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ

کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور جانا۔

فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سَو صابر ہوں گے وہ دو سَو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں ہزار

أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

ہوں گے۔ تو وہ دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۱۰۳/۹ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ | ۴۔ پیغمبر کی دُعا موجب تسکین

اور اُن کے لئے دُعا خیر کر۔ کہ تیری دُعا اُن کی تسلی ہے۔

۶۸/۲۰ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝

ہم نے کہا۔ تو نہ ڈر۔ تو ہی غالب رہےگا۔

۱۷۱/۳۷ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ ۱۷۲/۳۷ إِنَّهُمْ لَهُمُ

اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے۔ کہ بے شک اُنہیں کی

الْمَنْصُوْرُوْنَ ○ ۱۷۳/۳۷ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○

مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا لشکر جو ہے۔ وہی غالب رہا کرتا ہے۔

۵۔ تم ہی غالب رہوگے

۳۵/۲۸ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ

اور فرمایا۔ کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصد ایذا)

اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ○

تم تک نہ پہنچیں گے۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۳۵/۴۷ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ

سو تم بودے نہ بنو۔ اور صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہوگے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اور

اَعْمَالَكُمْ ○

وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۲۱/۵۸ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

اللہ لکھ چکا ہے۔ کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

غم

۱۔ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو۔

۱۵۳/۳ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا اَصَابَكُمْ

پھر تم کو غم پر غم پہنچایا۔ تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے۔ اور اس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے غم نہ کرو۔

۱۵۴/۳ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ

پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لئے تم پر اونگھ نازل کی۔ کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

۴۰/۹ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

جب وہ دونوں غار ثور میں چھپے تھے۔ جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر اللہ ہمارے

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اپنی طرف سے اس پر تسلی نازل کی۔ اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا۔ اس کی مدد کی۔

۶۹/۱۲ قَالَ اِنِّيْ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو غمگین نہ ہونا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۸۶/۱۲ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

بولا میں اپنی بیقراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں۔ اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

Marfat.com

۲۔ رنج مت کر انجام اچھا ہوگا۔

۸۸/۱۵ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
ہم نے جماعت کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے۔ تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف مت پسار۔ اور اُن پہ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ○
غم نہ کھا۔ اور اپنے بازو مومنوں کے لئے جھکا۔

۱۲۷/۱۶ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ○
اور صبر کر۔ اور بغیر خدا کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا۔ اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۷۰/۲۷ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ○
اور تو ان پر غم نہ کھا۔ اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۷/۲۸ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ
اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی۔ کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس کی نسبت کچھ خوف ہو۔ تو اُسے
إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ○
دریا میں ڈال دے۔ اور تو نہ ڈر۔ اور نہ غم کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے۔ اور اسے رسول بنائیں گے۔

۴۰/۲۰ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ
پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے۔ تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ اور وہ غم نہ کھائے۔ اور تو نے ایک شخص
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ
کو قتل کر دیا۔ پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے امتحان محنت میں ڈالا۔

۷/۲۸ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي
اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی۔ کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اُس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں
الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ○
ڈال دے۔ اور تو نہ ڈر۔ اور غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے۔ اور اُسے رسول بنائیں گے۔

۱۳/۲۸ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
پھر ہم نے موسیٰ کو اُس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا۔ تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو۔ اور غم نہ کھائے۔ اور تاکہ اُسے
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○
معلوم ہو۔ کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

۸۷/۲۱ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○
پھر وہ تاریکیوں میں پکارا۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

۸۸/۲۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ○
سو ہم نے اُس کی سنی۔ اور اُسے غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

Marfat.com

۳۳/۲۹ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ

اور رسول بولے خوف نہ کر۔ اور غم نہ کھ ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔

اُمید

۱۔ اللہ کی رحمت کا علم

۸۶/۱۲ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

بولا۔ مَیں اپنی بیقراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں۔ اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۲۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔

۸۷/۱۲ وَلَا تَايْئَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ۝

اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی نا اُمید نہیں ہوتا۔

۵۵/۱۵ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِينَ ۝ ۵۶/۱۵ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝

بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔ سو تو نا امیدوں میں نہ ہو۔ بولا۔ اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اَور کون نا اُمید ہوتا ہے؟

۳۶/۳۰ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں۔ تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان کاموں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو وہ فوراً نا اُمید ہو جاتے ہیں۔

۵۳/۳۹ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ

تو کہہ اے میرے بندو۔ جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

۴۹/۴۱ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝

آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔ اور جب اُسے برائی چھوئے۔ تو مایوس نا اُمید ہے۔

۹/۱۱ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۚ

اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں۔ تو وہ نا اُمید اور ناشکر ہوتا ہے۔

۸۳/۱۷ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۚ

اور جب اُسے برائی چھوئے تو نا اُمید ہو جاتا ہے۔

اولو العزمی

۱۔ عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر۔

۱۵۹/۳ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

سو تو اُن کو معاف کر۔ اور اُن کے لئے مغفرت مانگ۔ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔ پھر تو جب بات

عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ○

ٹھہرا چکے۔ تو تو خدا پر توکل کر۔ بے شک خدا توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۱/۴۷ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہو گیا۔ تو اس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے رہیں۔ تو اُن کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

۲۔ صبر و تحمل اولو العزمی میں داخل ہے۔

۱۸۶/۳ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔ اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔ اور اگر تم صبر کرو۔ اور ڈرتے رہو

فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۱۱۵/۲۰ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ○

اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔ سو وہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

۱۷/۳۱ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ

بیٹے نماز پڑھا کر۔ اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر۔ اور جو تجھ پر پڑے

مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

اس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

۴۳/۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

اور جس نے صبر کیا۔ اور بخش دیا۔ تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

۳۵/۴۶ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ

پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا۔ تو بھی صبر کر۔ اور اُن کے لئے جلدی نہ کر۔ جس

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ

دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے۔ کہ گویا وہ سوائے

Marfat.com

فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

دن کی ایک گھڑی کے دنیا میں نہ رہے تھے۔ یہ پہنچا دینا تھا۔ اب ہلاک وہی لوگ ہوں گے۔ جو نافرمان ہیں۔

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دعا

۲۵۰/۲ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
تو بولے اے رب ہمارے ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور کافروں کی قوم
الْكٰفِرِيْنَ ○
پر مدد دے۔

۱۴۷/۳ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
انہوں نے کہا۔ کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے۔ اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی۔ اور ہمارے
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○
قدم ثابت رکھ۔ اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۶۶/۴ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا
اور اگر ہم انہیں حکم دیتے۔ کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو۔ یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ۔ تو وہ (منافق)
فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ
نہ کرتے۔ مگر تھوڑے سے۔ اور اگر وہ وہ کام کرتے۔ جس کی ان کو نصیحت کی گئی ہے۔ تو
خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ○
ان کے لئے بہتر۔ اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

۱۱/۸ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ
جب اس نے تم پر اونگھ ڈالی۔ جو اس کی طرف سے امن تھی۔ اور آسمان سے بزور مینہ برسایا۔ تاکہ اس پانی سے
بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
تم کو پاک کرے۔ اور شیطانی نجاست تم سے دفع کرے۔ اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے۔ اور تمہارے
بِهِ الْاَقْدَامَ ○ ۱۲/۸ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
قدم ثابت کرے۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو الہام دیا۔ (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ
تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمانداروں کو مضبوط کر دو۔ میں کافروں کے دل میں خوف ڈالوں گا۔ پس گردنوں پر

Marfat.com

الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ○

تم تلواریں مارو ۔ اور ان کے پور پور کاٹ ڈالو ۔

۴۵/۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو ۔ تو ثابت قدم رہا کرو ۔ اور اللہ کو بہت یاد کرو ۔

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

شاید تم مراد پاؤ ۔

۱۲۰/۱۱ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ

اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قائم کریں ۔ ہم تجھے سناتے ہیں ۔ اور

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ○

اس (سورت ہود) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے ۔ اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے ۔

۲۷/۱۴ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

اللہ ایمانداروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دنیا اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے ۔

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ○

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے ۔ اور اللہ جو چاہے سو کرے ۔

۹۴/۱۶ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا

اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ ۔ کہ جمے پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے ۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے

السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○

کے باعث ہوکر عذاب چکھو ۔ اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے ۔

۱۰۲/۱۶ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا

تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے ۔ تاکہ ایمانداروں کو

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ○

ثابت رکھے ۔ اور مسلمانوں کو ہدایت و بشارت ہے ۔

۷۴/۱۷ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ○

اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے ۔ تو تو ان کی طرف تھوڑا سا جھک ہی جاتا ۔

۳۲/۲۵ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ

اور کافروں نے کہا ۔ کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اترا ۔ ہم نے اس طرح اتارا ۔ تاکہ ہم تیرا دل اس سے

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ○

استوار کریں ۔ اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے ۔

Marfat.com

۴۷/۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝
مومنو! اگر تم اللہ کی مدد کروگے۔ تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

قوت

۱۔ قوت جسمانی موجب برگزیدگی۔

۲/۲۴۷ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ
کہا کہ خدا نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا ہے۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔
وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
اور خدا اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۷/۶۹ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ
اور وہ وقت یاد کرو۔ کہ قوم نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشین بنایا۔ اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ
بَسْطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۲۔ قوت پیدا کرکے مقابلہ دشمن کے لئے تیار رہو۔

۸/۶۰ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ
اور جنگ کفار کے لئے جس قدر تم سے ہو سکے۔ قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تاکہ ایسا کرنے سے
بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
تم اپنے اور خدا کے دشمنوں کو ڈراؤ۔ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ۔ جنہیں تم نہیں جانتے۔ اور اللہ
يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ
اُنہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے۔ تمہیں پورا ملے گا۔ اور
اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝
تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۸/۶۵ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
اے نبی۔ مومنوں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں۔ تو دو سو پر
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
غالب آسکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں۔ تو ہزار کافروں پر غالب
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ ۸/۶۶ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ
ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔

Marfat.com

۴- مدح قوت -

وَعَلِمَ اَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ
اور معلوم کر لیا۔ کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں۔ تو دو سو پر غالب ہوں گے۔
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
اور اگر تم میں ہزار ہوں۔ تو دو ہزار پر غالب ہوں گے۔ اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔
۵۲/۱۱ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝
وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا۔ اور تمہیں قوت پر قوت دے گا۔ اور تم گنہگار ہوکر نہ بھاگو۔
۸۰/۱۱ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝
بولا۔ کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی۔ یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔
۹۱/۱۱ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ
بولے اے شعیب جو تو کہتا ہے۔ ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے۔ اور تجھے ہم اپنے درمیان ناتوان دیکھتے ہیں
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝
اور اگر تیری برادری نہ ہوتی۔ تو ہم تجھے ضرور سنگسار کرتے۔ اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔
۹۵/۱۸ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
بولا۔ جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے۔ وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو۔ تاکہ میں ان کے اور
رَدْمًا ۝
تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بنا دوں۔
۱۲/۱۹ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۗ
اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔
۵/۲۲ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔
۳۳/۲۷ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ
وہ بولے ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں۔ اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ دیکھ لے
مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝
کہ کیا حکم دیتی ہے۔
۲۶/۲۸ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝
ان میں سے ایک بولی۔ کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے سو وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو
۳۵/۲۸ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ
فرمایا۔ کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے۔ اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصد ایذا)

Marfat.com

إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝
تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیاں لیکر جاؤ۔ تم دونوں اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۲۸/۷۶ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ
قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیئے تھے۔ کہ
مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ
ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

۳۰/۵۴ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ
اللہ وہ ہے۔ جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد کمزوری
جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ
اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

۳۸/۴۵ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝
اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔

۵۹/۱۳ لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
کچھ شک نہیں۔ کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لئے کہ وہ سمجھ
يَفْقَهُونَ ۝
نہیں رکھتے۔

حب وطن

۱۔ حب وطن کیلئے جنگ

۲/۸۵ ثُمَّ أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن
پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو۔ اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ
سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غالب کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے
أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ
پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر انہیں چھڑاتے ہو۔ اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

۲/۲۴۶ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا
انہوں نے کہا کہ ہم خدا کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم اپنے گھروں۔ اور بیٹوں سے جدا

Marfat.com

وَاَبْنَآءَنَا ۔

کے گئے ہیں ۔

۱۹۵/۳ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَ

پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی ۔ اور اپنے گھروں سے نکالے گئے ۔ اور میری راہ میں ستائے گئے ۔ اور کافروں

قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کو قتل کیا ۔ اور خود قتل ہوئے ۔ میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کر دونگا ۔ اور ان کو ان باغوں میں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۔

نہریں بہتی ہیں داخل کروں گا ۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے ۔

۶۶/۴ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ

اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مارو ۔ یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ ۔ تو وہ (منافق)

اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۔

نہ کرتے ۔ مگر تھوڑے سے ۔

۳۹/۲۲ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ الَّذِيْنَ

ان مسلمانوں کو جن سے (اہل مکہ) لڑتے ہیں ۔ جہاد کی اجازت دیگئی اسلئے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ انکی مدد پر قادر ہے ۔ یہ وہ ہیں

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

جو صرف اتنا کہنے پر ۔ کہ ہمارا رب اللہ ہے ۔ ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے ۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

دفع نہ کرے ۔ تو (مسیحی فقیروں کے) تکیے ۔ اور گرجے ۔ اور (یہود) کے عبادت خانے ۔ اور مسلمانوں کی مسجدیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۔ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے ۔ ضرور ڈھائی جائیں ۔ اور اللہ اسے ضرور مدد دیگا ۔ جو اللہ کو مدد دیتا ہے ۔

عَزِيْزٌ ۝

بے شک اللہ غالب ہے زور والا ۔

۸/۵۹ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ

وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے ۔ جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے ۔ اللہ کا فضل اور اس کی

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رضامندی چاہتے ہیں ۔ اور اللہ اور اس کے رسول کو مدد دیتے ہیں ۔ وہی سچے لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ۝

ہیں ۔

Marfat.com

۹/۶۰ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ

اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے۔ جو دین پر تم سے لڑے۔ اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔ اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

شرافت

۱۔ شرافت کا معیار۔

۱۸/۲۲ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ

اور جس کو اللہ ذلیل کرے۔ اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۱۳/۴۹ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے۔ تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے۔ جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۲۔ خودستائی نہ کرو۔

۳۲/۵۳ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ○

سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۴۹/۴ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم

کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا۔ جو آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

خودستائی

۳۲/۵۳ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ○

جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا۔ اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۴۹/۴ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ○

کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا۔ جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔ اور انپر تاگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

Marfat.com

دیگراں را نصیحت و خود را فضیحت

۴۴/۲ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ ۸۸/۱۱ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ
پھر کیا نہیں سمجھتے؟ اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے تمہیں روکتا ہوں۔ اس میں تمہاری مخالفت کروں

شماتت

۱۵۰/۷ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِیْ فَلَا تُشْمِتْ
وہ بولا۔ اے میرے ماں جائے بھائی۔ ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا۔ اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے سو تو
بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○
(میری اہانت کرکے) دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا۔ اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

کوشش

۳۹/۵۳ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ○ ۴۰/۵۳ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ○ اور یہ کہ انسان کے لئے وہی ہے۔ جو اس نے کوشش کی۔ اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائیگی۔	۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے۔
۴/۹۲ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ○ ۵/۹۲ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ○ ۶/۹۲ وَصَدَّقَ البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔ سو جس نے دیا اور ڈرا۔ اور اچھی بِالْحُسْنٰى ○ ۷/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ○ ۸/۹۲ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ○ بات کو سچ جانا۔ ہم آسانی کو اس کے لئے آسان کریں گے۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی۔ ۹/۹۲ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ○ ۱۰/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ○ اور اچھی بات کو جھٹلایا۔ ہم اس کے لئے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔	۲۔ مختلف کوششیں
۱۴۸/۲ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے۔ جس کی طرف منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔	۳۔ نیکیوں کے لئے بھاگ دوڑ۔

Marfat.com

۱۱۴/۳ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے۔ اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے۔ اور ناپسند باتوں سے

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔

۱۳۳/۳ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۴۸/۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

اور اللہ چاہتا۔ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ لیکن وہ اپنے دیئے ہوئے (احکام) میں آزماتا ہے۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

سو تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۱۰۰/۹ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ

اور مہاجرین اور انصار میں سے جنہوں نے سبقت کی۔ اور اوّل رہے۔ اور جو لوگ بہ طریق نیکی اُن کے

بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

بعد آئے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

۱۹/۱۷ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ

اور جو آخرت کا طالب ہے۔ اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے۔ سو اُن کی کوشش

سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝

قابلِ شکر گزاری ہے۔

۱۵/۲۰ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝

تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

۹۰/۲۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ

سو ہم نے اُس کی پکار سنی۔ اور اُسے بخشدیا۔ اور اُس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے

كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَ

تھے۔ اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے۔ اور ہم سے دبے

كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

رہتے تھے۔

٩٤/٢١ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا

جو کوئی نیک عمل کرے گا۔ اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا۔ تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی۔

لَهٗ كٰتِبُوْنَ ○

اور ہم اُسے لکھتے ہیں۔

٦٠/٢٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ○

اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے دیتے ہیں۔ اور اُن کے دل ڈرتے ہیں۔ کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

٦١/٢٣ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ○

یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے۔ اور اُن کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔

٣٢/٣٥ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔

١١/٤٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ

اور کافروں نے ایمانداروں کے حق میں کہا۔ کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا۔ تو اس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے

٢١/٥٧ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

٩/٦٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

کی طرف دوڑو۔

٢٢/٧٦ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ○

یہ تمہارا بدلہ ہے۔ اور تمہاری سعی قابلِ شکرگزاری ہے۔

٣٥/٧٩ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ○

جس دن آدمی اپنی سعی کو یاد کرے گا۔

٨/٨٠ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ○ ٩/٨٠ وَهُوَ يَخْشٰى ○ ١٠/٨٠ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ○

اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا۔ اور وہ ڈرتا ہے تو تُو اس سے تغافل کرتا ہے۔

٨/٨٨ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ○ ٩/٨٨ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ○

کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔ اپنی کمائی سے راضی۔

Marfat.com

پابندی وقت

۱- وقت کا تقرر -

۱۴۳/۷ وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ

اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا۔ اور اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا۔

۱۵۵/۷ وَاخْتَارَ مُوسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۚ

اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لئے اپنی قوم سے ستّر آدمی چنے

۲- پابندی وقت -

۴۲/۸ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ

اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے۔ تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔ لیکن خدا کو مقررہ کام کرنا

مَفْعُوْلًا ۝

تھا۔

۴/۹ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ

مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا۔ پھر اُنہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ

اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی۔ اُن سے اُن کا عہد اُن کی مدت تک پورا کرو۔ اللہ

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۵۸/۲۰ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ وعدہ مقرر کر۔ کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تو۔

۵۹/۲۰ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔

۳۸/۲۶ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

پھر ایک مقررہ دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کئے گئے۔

۳- نماز کے لئے پابندی وقت -

۱۰۳/۴ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝

کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔

Marfat.com

تضیع اوقات

٦/٣١ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ق
اور آدمیوں میں کوئی ہے۔ کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے۔ تاکہ خدا کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط
اور اُسے ٹھٹھے میں اُڑائے۔

٢/٢١ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝
جو نئی نصیحت اُن کے رب کے پاس سے اُن کے لئے آتی ہے۔ اُسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔

٣/٢١ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ط
اُن کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

١٠/٦٣ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَا اَخَّرْتَنِيْ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ
پھر کہے۔ کہ اے رب ایک وقت قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی۔ کہ میں خیرات دیتا۔ اور
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ نیکوں میں ہو جاتا۔

غیرت۔ بدلہ ظلم کا

ا۔ مظلوم کا بدلہ جائز۔

١٤٨/٤ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ط
بُری بات کو پکار کر کہنا خدا کو پسند نہیں۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔

٣٩/٢٢ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝
اُن مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں۔ جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لئے کہ اُن پر ظلم ہوا۔ اور اللہ اُن کی مدد پر قادر ہے۔

٤٠/٢٢ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ط وَلَوْ
یہ وہ ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر۔ کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ اور اگر اللہ ان لوگوں کو
لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّ
ایک کو ایک سے دفع نہ کرے۔ تو (مسیحی فقیروں) کے تکیے اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے۔ اور (مسلمانوں) کی
صَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ط وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط
مسجدیں۔ جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے۔ ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دیگا جو اللہ کو مدد دیتا ہے

۲۲۷/۲۶ وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ○

اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیں (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ وہ کس کروٹ پر اُلٹتے ہیں۔

۳۹/۴۲ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ○

اور اُن کے لئے جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے۔ تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

۴۱/۴۲ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ○

اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا۔ تو اُن پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے۔

۲۔ بدی کا بدلہ برابر۔

۴۰/۴۲ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ○

اور بدی کا بدلہ اُسی کی مانند بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی۔ تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

مشورہ

۱۔ مشورہ لینے کا حکم۔

۱۵۹/۳ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ○

سو تو اُن کو معاف کر۔ اور اُن کے لئے مغفرت مانگ۔ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔ پھر جب تو بات ٹھہرا چکے۔ تو خدا پر توکل کر۔ بے شک خدا توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۳۲/۲۷ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ○

بولی۔ اے دربارِیو۔ میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی۔ جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔

۳۸/۴۲ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ

اور اُن کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا۔ اور نماز پڑھی۔ اور ان کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں۔

Marfat.com

رازداری

۶۶/۳ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ
اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی - پھر جب اُس نے بات کی خبر کر دی - اور
اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ
اللہ نے نبی کو اس افشا پر مطلع کر دیا - تو نبی نے کچھ تو جتا دی - اور کچھ ٹلا دی - پھر جب اُس عورت کو جتایا - تو
مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ○
بولی کہ تجھے کس نے بتایا - نبی نے کہا - مجھے جاننے والے واقف نے خبر دی -

۶۶/۴ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ
اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو - تو بہتر ہے کہ تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں - اور جو تم دونوں نبی پر
اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ
چڑھائی کرو گی - تو اللہ اُس کا رفیق ہے - اور جبرئیل اور سب نیک مومن - اور اُس کے بعد فرشتے مددگار
ظَهِيرٌ ○
ہیں -

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۲/۲۱۶ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ
قتال تم پر فرض ہوا ہے - اور وہ تمہیں برا معلوم ہوا ہے - اور شاید تم کسی چیز کو برا سمجھو - اور وہ تمہارے
خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا
لئے بہتر ہو - اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو - اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو - اور اللہ جانتا ہے جو تم
تَعْلَمُونَ ○
نہیں جانتے -

۴/۱۹ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا
پھر وہ اگر تمہیں بُری معلوم ہوں - تو شاید تم کسی شے کو بُرا سمجھو -
شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ○
اور خدا اس میں بہت بھلائی پیدا کرے -

Marfat.com

جھوٹی افواہ

٨٣/٤ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى
اور جب اُن کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آجاتی ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اُسے مشہور کردیتے
الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ
ہیں۔ اور اگر وہ اُس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہلِ اختیار کی طرف لاتے۔ تو اُن کے محقق اُس کا مقصد معلوم کرلیتے

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیئے۔

٦٠/٣٣ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ
منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے۔ اور وہ جو مدینہ
فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝
میں بُری خبریں اُڑاتے ہیں۔ اگر باز نہ آئیں گے۔ تو ہم تجھے اُن کے پیچھے لگادیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس
٦١/٣٣ مَّلْعُوْنِيْنَ ڔ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝
میں بہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں۔ پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے۔ اور جان سے مارے گئے۔

٦/٤٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا
مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے
قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝
کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اُس پر جو تم نے کیا ہے شرمندہ ہو۔

۲۔ فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کے اعتبار نہ کرنا چاہیئے۔

معاشرت النساء

بالاختصار

(تفصیل کے لئے کتاب الاحکام دیکھو)

١/٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ
اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو تن واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی
خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ
بی بی (حوّا) کو پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

۱۔ عورت مرد ہی سے نکلی۔ پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی۔

Marfat.com

۲۔ دونوں میں محبت کی

۷/۱۸۹ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ

وہی ہے خدا جس نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا۔ اور اُسی سے اُس کا جوڑا پیدا کیا۔ تاکہ وہ اُس کی طرف رغبت کرے

۳۰/۲۱ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے۔ کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی بی بیاں پیدا

بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

کردیں۔ تاکہ تم اُن کی طرف سے راحت پاؤ۔ اور تم میں اخلاص پیار پیدا کیا

۲/۱۸۷ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

بی بیاں تمہارے لئے لباس ہیں۔ اور تم اُن کے لئے لباس ہو۔

۲/۱ دونو کے حقوق برابر

۲/۲۲۸ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر۔ ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ ہاں مردوں کیلئے عورتوں پر ایک

۲/۲۔ حسن سلوک کا حکم

۴/۱۹ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا

اور بی بیوں کے ساتھ حسن سلوک سے رہو۔ اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں۔ تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو

شَیْـًٔا وَّیَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ۝

اور اللہ اس میں بہت برکت دے۔

۳۔ امیدواری میں دعائیں

۷/۱۸۹ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا

پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے تو اُس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس کو لئے پھرتی ہے۔ پھر

اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝

جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے۔ تو دونو اپنے رب سے دعا کرتے ہیں۔ کہ اے خدا ہم تیرا شکریہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ

۴۔ خدا نے بیٹا دیا۔ تو مشرک بن بیٹھے۔

۷/۱۹۰ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

پس جب خدا نے اُن کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دیدیا۔ تو اس (بچے) میں جو خدا نے اُن کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔ سو ان کے شرک سے

۵۔ اللہ سے ڈرو۔ اور ارحام کا پاس کرو۔

۴/۱ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا

جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کتنے کام نکالتے ہو۔ اس کا اور عورتوں کا پاس لحاظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگران حال ہے۔

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو۔ تو چار نکاح کرلو۔

۴/۳ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے۔ تو اپنی مرضی کے مطابق

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

دو۔ دو۔ تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔

۷۔ کئی عورتوں میں عدل کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

۴/۳ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کرسکو گے۔ تو ایک ہی نکاح کرو۔ یا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی

Marfat.com

ادنیٰ الا تعولوا ○

سے بچنے کی یہ ادنیٰ دلیل ہے۔

۴/۴ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔

۴/۴ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا ○

پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں۔ تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔

۳۲/۴ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا

اور خدا نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے۔ اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو

اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ

ان کا حصہ ۔ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے۔ ان کو اُن کا حصہ۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔

۳۵/۴ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ

اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو۔ تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ بیوی کے کنبے

أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ

میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرا دیگا۔

۷/۴ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ

ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے۔ اور عورتوں کا بھی ۔

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا

ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں حصہ ہے ۔ جو اللہ تعالیٰ کا فرض

مَفْرُوضًا ○

کیا ہوا ہے ۔

۸/۴ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ

اور جب تقسیم ترکہ کے وقت رشتے دار یتیم اور مسکین آموجود ہوں۔ تو اس میں سے

مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ○

ان کو بھی کچھ دے دیا کرو۔ اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

۹/۴ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ

اور وارثان حقدار کو ڈرنا چاہئے ۔ کہ اگر اپنے پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے ۔ تو ان پر اُن کو (کیسا) ترس

فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ○

آتا۔ پس خدا سے ڈرو۔ اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

۸ ۔ اور عورتوں کو اُن کا مہر خوشی سے دے ڈالو۔

۹ ۔ ہاں اگر وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو۔

۹/۱ بہترین احکام معاشرت۔

Marfat.com

۱۰/۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں۔ وہ بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں ۔ اور وہ
نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝
عنقریب دوزخ میں پڑیں گے ۔

۱۲۸/۴ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِھَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ
اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو۔ تو دونو پر کچھ گناہ نہیں۔ کہ وہ آپس میں
اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ
(کسی بات پر) صلح کرلیں۔ اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے۔
وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
اور اگر سلوک کرو۔ اور (سخت گیری سے) بچے رہو۔ تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے ۔

۱۲۹/۴ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا
اور یہ تو تم سے ہو نہیں سکیگا۔ کہ بیبیوں میں عدل کرسکو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف بھی) نہ جھک پڑو۔ کہ
كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْھَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
دوسری کو چھوڑ بیٹھو۔ کہ گویا اَدھر میں لٹک رہی ہے ۔ اور اگر موافقت کرلو۔ اور (زیادتی سے) بچے رہو ۔ تو بیشک
اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ۱۳۰/۴ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور اگر (میاں بی بی) دونو جدا ہو جائیں۔ اللہ اپنے خزانہ سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِـيْمًا ۝
دونوں کو بے نیاز کردیگا۔ اور اللہ کے ہاں گنجائش ہے۔ اور اُس کی تدبیر محکم ہے۔

۲۰/۴ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىھُنَّ قِنْطَارًا
اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو۔ اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر سا مال بھی
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝
دے دیا ہو۔ تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح بے جا کرکے اپنا دیا ہوا لیتے ہو ۔

۲۱/۴ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ
اور دیا ہوا کیسے لے لوگے۔ حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو۔ اور اور بی بیاں تم سے
مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝
پکا قول لے چکی ہیں ۔

۳۲/۲۴ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ ۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو۔
اور اپنی رانڈوں کا نکاح کردو ۔

۱۱- بے گناہ عورتوں پہ بہتان۔

٢٣/٢٤ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا
جو لوگ پاک دامن بے خبر ایماندار عورتوں پہ تہمت لگاتے ہیں۔ وہ دُنیا اور آخرت (دونوجہان میں)
وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ ٢٤/٢٤ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
ملعون ہیں۔ اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اس روز جب کہ اُن کے مقابلے میں ان کی
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

۱۲- بری عورتیں بُروں کے لئے اور بُرے مرد بُری عورتوں کے لئے اچھیاں اچھوں کے لئے اور اچھے اچھیوں کے لئے۔

٢٦/٢٤ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ
گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے۔ اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے۔
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ
اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے (ہیں)۔ بہتان باندھنے والے جو بکتے پھرتے ہیں۔ یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ○
تہمتوں سے بری ہیں۔ ان کے لئے بخشش ہے۔ اور عزت کی روزی۔

عام عورات کا پردہ

۱- بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہئے۔

٢٧/٢٤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا
مسلمانو اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کئے بغیر نہ جایا کرو۔ یہ تمہارے
وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○
حق میں بہتر ہے۔ (یہ حکم اس لئے ہے) کہ تم یاد رکھو۔
٢٨/٢٤ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَ
پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں۔ تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہو۔ اندر نہ جاؤ۔ اور
إِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○
اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ۔ تو لوٹ جاؤ۔ یہ تمہارے لئے صفائی کی بات ہے۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو۔ اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔
٣٠/٢٤ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ
مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ اُن کے لئے
أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ○
زیادہ صفائی کی بات ہے۔ جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اللہ کو سب خبر ہے۔

Marfat.com

۱۱- عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں - اور ناموس کی حفاظت کریں -

۳۱/۲۴ وقل للمؤمنت یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن

اور مومن عورتوں کو کہہ دو - کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں - اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں - اور اپنی

ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا ولیضربن بخمرھن علی

زینت کے مقاموں کو ظاہر نہ ہونے دیں - مگر جو اس میں سے (چارو ناچار) کھلا رہتا ہے - اور اپنے گریبانوں پر

جیوبھن ولا یبدین زینتھن الا لبعولتھن او اباءھن او اباء

اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں - اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں - مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر -

بعولتھن او ابناءھن او ابناء بعولتھن او اخوانھن او بنی اخوانھن

یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر - یا اپنے بیٹوں پر - یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر -

او بنی اخوتھن او نساءھن او ما ملکت ایمانھن او التابعین

یا اپنے بھائیوں - یا اپنے بھتیجوں پر - یا اپنے بھانجوں پر - یا اپنی عورتوں پر - یا اپنے ہاتھ کے مال

غیر اولی الاربۃ من الرجال او الطفل الذین لم یظھروا علی عورت

(غلام وغیرہ) پر - یا کمیروں پر جو عورت کی حاجت نہیں رکھتے - یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے کی بات)

النساء ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن ط

سے آگاہ نہیں - اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں - کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو -

۱۲- بڑی عمر والیوں کے لئے پردہ کم -

۵۹/۳۳ یایھا النبی قل لازواجک وبنتک ونساء المؤمنین یدنین

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں -

علیھن من جلابیبھن ذلک ادنی ان یعرفن فلا یؤذین ط

اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی - اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی -

۶۰/۲۴ والقواعد من النساء التی لا یرجون نکاحا فلیس علیھن جناح

اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج

ان یضعن ثیابھن غیر متبرجت بزینۃ ۰

نہیں - جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو -

Marfat.com

ازواج مطہرات کا پردہ

۱۔ ازواج مطہرات کے احکام پردہ۔

۳۲/۳۳ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
پیغمبر کی بی بیو تم اور عام عورتوں کی طرح نہیں۔ اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے۔ تو (کسی سے) نرم نرم
بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۟
باتیں نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہوگا۔ وہ تم سے توقعات پیدا کرے گا۔ اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔

۳۳/۳۳ وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى
اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔ اور اگلے زمانہ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

۵۳/۳۳ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ
مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے (یوں) جاؤ کہ تم کو
اِلٰى طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ
کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ پس کھا چکو۔ تو (بے کہے) آپ ہی چل دو۔ اور باتوں
فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ
میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے۔
فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ وَ اللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ
اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

۲۔ کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو۔

۵۳/۳۳ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ
اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے
لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ
تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

۳۔ آپ کے بعد ازواج مطہرات سے نکاح ممنوع

۵۳/۳۳ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ
اور تم کو شایاں نہیں کہ رسول خدا کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بی بیوں سے کبھی نکاح کرو۔
بَعْدِهٖۤ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ۟
خدا کے نزدیک یہ بڑی (بے جا) بات ہے۔

۴۔ ازواج مطہرات کا پردہ کن کن سے

۵۵/۳۳ لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ
پیغمبر کی بی بیوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں

Marfat.com

إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

اور اپنی (گھر کی) عورتوں اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈیوں غلاموں (کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں

وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝

اے بی بیو اللہ سے ڈرتی رہنا۔ بے شک اللہ ہر چیز کا شاہد حال ہے۔

۵۔ ازواج مطہرات۔ اور عورتوں کو بھی چادر اوڑھ کر نکلنا چاہیے۔

۵۹/۳۳ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

اے پیغمبر اپنی بی بیوں بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے۔ کہ اپنے اوپر

عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ

اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے غالباً یہ پہچان پڑیں گی۔ اور کوئی چھیڑے گا نہیں۔ اور

اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تبنیت۔ چال۔ آواز۔ زینت

۱۔ تبنیت۔

۲۱/۱۲ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَن

اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا تھا۔ اس نے اپنی بی بی سے کہا۔ کہ اس کو عزت سے رکھ۔ شاید

يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ

ہمیں یہ نفع پہنچائے۔ یا ہم اسے بیٹا ہی بنالیں۔

۲۔ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں۔

۴/۳۳ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ

اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔

۳۔ وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں۔

۵/۳۳ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ

ان کو ان کے باپوں کے نام سے بلاؤ۔ یہ اللہ کے نزدیک نہایت منصفانہ بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں

فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ

کو نہیں جانتے۔ تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں۔ اور تمہارے دوست۔

۴۔ لباس۔

۲۶/۷ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ

اے بنی آدم ہم نے تم پر لباس نازل کیا۔ جو تمہاری شرمگاہیں چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ

کیے۔ اور پرہیزگاری کا لباس بہتر ہے۔

Marfat.com

۵۔ حیا کی چال۔	۲۵/۲۸	فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ پھر اُن دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اُس کے پاس آئی۔ کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے۔ تاکہ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ تجھے اُس کا بدلا دے کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اُس کے پاس آیا۔ اور اُس سے سارا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ حال بیان کیا۔ تو وہ بولا کہ خوف نہ کر۔ تو نے اُن ظالموں سے نجات پائی۔
۶۔ آواز نیچی رکھو۔ اور چال درمیانی۔	۱۹/۲۱	وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ اور درمیانہ چال چل۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بُری آواز گدھوں لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ○ کی آواز ہے۔
۷۔ بلند آواز۔	۲/۴۹	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔ اور اُس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو۔ جیسے لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں۔
۸۔ زینت منع نہیں۔	۳۲/۷	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ تو کہہ اللہ کی زینت جو اُس نے بندوں کے لئے پیدا کی۔ اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں۔

اوہام

۱۔ مختلف قسم کے وہم۔	۱۸۹/۲	وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ۔ نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے۔ اور گھروں میں دروازوں وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ کی طرف سے آؤ۔
	۹۰/۵	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جُوا اور بُت اور فال کے تیر۔ سب شیطان کے گندے عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ کام ہیں۔ تو تم اُن سے بچو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

Marfat.com

۱۰۳/۵ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ خدا نے نہ بحیرہ اور نہ سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے - لیکن الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○ کافر خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں - اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں - ۷۱/۶ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا تو کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسے کو پکاریں جو ہمارا بھلا نہ برا کچھ نہ کر سکے - اور اللہ سے ہدایت پا کر کیا ہم بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ الٹے پھر جائیں - اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بھٹکا کر حیران کر دیا ہے لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ اس کے دوست راہ راست پر بلاتے ہیں - کہ ہماری طرف آ - تو کہہ جو خدا کی ہدایت ہے - وہی الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ہدایت ہے - اور ہمیں حکم ملا ہے - کہ ہم رب العالمین کی مانیں - ۱۴۳/۶ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں - بھیڑ میں سے دو - اور بکری میں سے دو - تو اہل مکہ سے پوچھ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِىْ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں - یا دونوں مادہ - یا جو ان مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لئے ہوئے ہیں - مجھے بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ ۱۴۴ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ علم کے ساتھ خبر دو - اگر تم سچے ہو - اور اونٹ میں سے دو - اور گائے میں سے دو - قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ - یا جو ان مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لئے ہوئے ہیں الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ یا تم حاضر تھے - جب تمہیں خدا نے یہ حکم دیا تھا - سو اس سے بڑھکر ظالم کون ہے - افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ جو اللہ پر جھوٹ باندھے - تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے - ۶۷/۱۲ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ اور کہا اے بیٹو تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا - اور متفرق دروازوں سے جانا - (کہیں وَمَآ اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں خدا سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا - حکم اللہ ہی کا ہے - میں نے اسی پر	۲- نظر بد کا خوف -

Marfat.com

عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ○

بھروسا کیا۔ اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

۳۔ نحوست و نامبارکی

۱۳۱/۷ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ

اور اگر ان پر کوئی برائی آن پڑتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شامت بتلاتے تھے۔ سن لے ان کی شومی اللہ

عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

کے پاس سے ہے۔ مگر اکثر شخص نہیں جانتے۔

۴۷/۲۷ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس قدم دیکھا۔ کہا تمہاری نحوست خدا کے پاس ہے۔ بلکہ تم

قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ○

آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔

۱۸/۳۶ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

وہ بولے ہم نے تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے۔ تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے۔

۱۹/۳۶ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۚ

رسول بولے۔ تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

۴۔ جھوٹے معبودوں کا ڈرانا۔

۳۶/۳۹ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ

کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودان غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور

يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ○

جسے اللہ گمراہ کرے۔ اس کے لئے کوئی ہادی نہیں۔

جادو

۱۔ جادو بے حکم خدا کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا۔

۱۰۲/۲ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ

اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں۔ جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا۔

وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى

مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔ اور وہ چیز جو شہر بابل میں دو فرشتوں

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ

ہاروت ماروت پر اتری تھی۔ وہ دونوں نہیں سکھلاتے تھے کسی کو۔ جب تک یہ نہ کہہ

يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ

لیتے۔ کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے۔ جس سے

Marfat.com

بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
کسی مرد اور اُس کی عورت میں جُدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے بغیر حکمِ خدا کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

۲۔ جادو میں نہ نفع نہ ضرر

۱۰۲/۲ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ
اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں۔ جس میں نہ اُن کا نقصان ہے نہ نفع۔

۳۔ جادوگر نامراد

۷۷/۱۰ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ○
اور نہیں پاتے فلاح جادوگر۔

۶۶/۲۰ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ○
پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں اُن کے جادو سے موسٰی کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

۶۹/۲۰ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○
جو انہوں نے کیا۔ وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادوگر آتا ہے۔ نامراد رہتا ہے۔

۴/۱۱۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ○
اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

۱۶/۴۱ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ
پس ہم نے اُن پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی
الْخِزْيِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ
کا عذاب چکھائیں۔

۴۔ ایامِ نحس۔

۱۹/۵۴ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ○
ہم نے اُن پر ایک منحوس دن میں۔ جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی۔ سناٹے کی آندھی بھیجی۔

۵۔ چشم زخم۔

۵۱/۶۹ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
اور کافر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگائیں۔ جب کہ وہ قرآن سنتے اور
وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○
کہتے ہیں۔ کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

Marfat.com

مہمان

۱۔ مہمان کے لئے تازہ کباب

۶۹/۱۱ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ
اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس بشارت دینے آئے۔ بولے سلام۔ ابراہیمؑ نے
سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ○
جواب دیا سلام۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۲۴/۵۱ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ ۲۵/۵۱ اِذْ دَخَلُوْا
بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے۔ جب وہ اس کے
عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ○
پاس آئے۔ تو بولے کہ سلام۔ وہ بولا سلام۔ یہ اجنبی لوگ ہیں۔

۲۶/۵۱ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ○
پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۲۔ کھلانے میں تکلف

۲۷/۵۱ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ○
پھر ان کے پاس رکھ دیا۔ کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

۳۔ اس کی آبرو کا پاس

۷۸/۱۱ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ
پھر اللہ سے ڈرو۔ اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرنا۔

۶۷/۱۵ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○ ۶۸/۱۵ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِىْ فَلَا
اور اہل شہر خوشیاں کرتے آئے۔ بولا یہ میرے مہمان ہیں۔ سو
تَفْضَحُوْنِ ○ ۶۹/۱۵ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ○
مجھے رسوا نہ کرو۔ اور خدا سے ڈرو۔ اور میری آبرو نہ کھوؤ۔

۴۔ مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار۔

۳۷/۵۴ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ
اور اسے پھسلا کر اس کے مہمان اڑانے چاہے۔ تو ہم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں۔

Marfat.com

ھدیہ

۳۵/۲۷ وَاِنِّیْ مُرْسِلَۃٌ اِلَیْہِمْ بِہَدِیَّۃٍ فَنٰظِرَۃٌ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ○

اور میں اُن کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں ۔ اور پھر دیکھتی ہوں ۔ کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے ۔

۳۶/۲۷ بَلْ اَنْتُمْ بِہَدِیَّتِکُمْ تَفْرَحُوْنَ ○

بلکہ اپنے بدیے سے آپ ہی خوش رہو ۔

چور کو قید

۱-چوری کی سزا- ۷۳/۱۲ قَالُوْا تَاللّٰہِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَمَا کُنَّا سٰرِقِیْنَ ○

بولے اللہ کی قسم ۔ تم جانتے ہو ۔ کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے ۔ اور ہم کبھی چور نہ تھے ۔

۷۴/۱۲ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُہٗٓ اِنْ کُنْتُمْ کٰذِبِیْنَ ○ ۷۵/۱۲ قَالُوْا جَزَآؤُہٗ مَنْ وُّجِدَ

وہ بولے اگر تم جھوٹے نکلے ۔ تو چور کی کیا سزا ہے ۔ کہا اُس کی سزا یہ ہے ۔ کہ جس کے

فِیْ رَحْلِہٖ فَہُوَ جَزَآؤُہٗ کَذٰلِکَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ○

شلیتے سے نکلے ۔ وہی اُس کا بدلہ ہے ۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں ۔

۲-حبس بے جا- ۷۹/۱۲ قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَہٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ○

کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اُس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اور کسی کو پکڑیں ۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱-پنچایت- ۳۵/۴ اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیْنَہُمَا ؕ

اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے ۔ تو خدا اُن کو توفیق دے گا ۔

۹۵/۵ یَحْکُمُ بِہٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْکُمْ

جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے ۔

۲-کورٹ آف وارڈ- ۵/۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَہَآءَ اَمْوَالَکُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمْ قِیٰمًا

بے وقوفوں کو وہ اموال جو تمہارے اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی نہ دے دو ۔

Marfat.com

اپنی حفاظت

۱۔ اپنی حفاظت کرو۔ — ۱۰۵/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

۶/۶۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ

مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ۔ جس کا ایندھن آدمی اور

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَ

پتھر ہیں۔ اس آگ پر زور آور سنگ دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں حکم کرتا ہے۔ وہ

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ○

اس کے اس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے۔ اور جو حکم پاتے ہیں وہ بجالاتے ہیں۔

۲۔ خودکشی مت کرو۔ — ۲۹/۴ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ

اور باہم خونریزی نہ کرو۔ اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو

۱۹۵/۲ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

۳۔ خدا آسانی چاہتا ہے۔ — ۱۸۵/۲ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

خدا تم پر آسانی چاہتا ہے۔

۴/۶۵ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ○

اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا۔ وہ اس کے کام میں آسانی کرے گا۔

۷/۶۵ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ○

اللہ کسی کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جتنا اس نے اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا

۵/۹۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ ۶/۹۴ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○

پس بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

Marfat.com

مال

۱- مال کو فضل کہا گیا۔

۱۹۸/۲ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ۔ کہ تم (حج میں) خدا کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۲۶۸/۲ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ

شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے ۔ اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور خدا تمہیں اپنی

وَفَضْلًا ط

طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

۱۷۱/۳ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لا

وہ خدا کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں ۔

۱۷۴/۳ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ لا

پس وہ خدا کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے۔ اور انہیں کسی طرح برائی نہ پہنچی۔

۱۸۰/۳ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ط

اور جنہیں خدا نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے ۔ اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں۔ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔

۳۲/۴ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ط

اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۳۷/۴ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

وہ جو بخل کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے

مِنْ فَضْلِهٖ ط

چھپاتے ہیں۔

۵۴/۴ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ج

کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو خدا نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

۲/۵ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ط

کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

۲۸/۹ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ط

اور اگر تم محتاجی سے ڈرو۔ تو خدا اگر چاہے گا۔ تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

Marfat.com

۵۹/۹ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُولُهٗ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر کبھی کچھ دے گا۔

۷۴/۹ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

کہ اللہ اور اُن کے رسول نے اُنہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

۷۵/۹ وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ

اور بعض اُن میں سے وہ ہیں۔ جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا۔ کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا۔

الصّٰلِحِينَ ○

تو ہم ضرور خیرات کریں گے۔ اور نیکو کار رہیں گے۔

۷۶/۹ فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ○

پس جب اُس نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا فرمایا۔ تو اس میں بخیل کرنے لگے۔

۱۴/۱۶ ۶۶/۱۷ ۷۳/۲۸ ۴۶/۳۰ ۱۲/۳۵ ۱۲/۴۵ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهٖ

کہ فضل اُس کا تلاش کرو۔

۱۲/۱۷ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۳۲/۲۴ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تونگر کر دے گا۔

۳۳/۲۴ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور چاہیئے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پرہیزگار رہیں۔ یہانتک کہ اللہ اپنے فضل سے اُنہیں تونگر کرے۔

۸/۵۹ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ

وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی

وَرِضْوَانًا

چاہتے ہیں۔

۱۰/۶۲ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

تو زمین میں منتشر ہو جاؤ۔ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۲۰/۷۳ وَاٰخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

۱۸۰/۲ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ

تم پر فرض کیا گیا ہے۔ کہ جب تم سے کسی کو موت آ پکڑے۔ اور وہ کچھ مال چھوڑے۔ تو اپنے والدین اور

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ

ناتے داروں کے لئے حسب دستور وصیت کر کے مرے۔

۲- مال کو خیر کہا گیا۔

۲۱۵/۲ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں۔ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ

اور یتیموں محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے۔

۲۷۲/۲ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ

تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہے جو خرچ تم کرو گے۔

۲۷۲/۲ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ

اور جو مال تم خرچ کرو گے۔ وہ تمہیں پورا ملے گا۔

۲۷۳/۲ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ○

اور جو مال تم خرچ کرو گے۔ خدا کو معلوم ہے۔

۱۸۸/۷ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ

تو میں بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔

۲۴/۲۸ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○

بولا۔ اے رب میرے جو بھلائی تو نے میری طرف نازل کی ہے۔ میں اُس کا محتاج ہوں۔

۱۹/۳۳ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ

تو مال غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

۲۵/۳۳ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ

اور اللہ نے کافروں کو اُن کے غصے میں لوٹا دیا۔ اُن کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

۳۲/۳۸ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي

میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

۲۵/۵۰ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ○

نیکی سے روکنے والے حد سے باہر نکل جانے والے شک لانے والے کو۔

۱۶/۶۴ وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ

اور خرچ کرو۔ تمہارے لئے اچھا ہے۔

۱۲/۶۸ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ○

بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

Marfat.com

۳- مال کو رحمت کہا گیا

۱۰۰/۱۷ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ

تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے۔ تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے

۱۶/۱۸ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلائے گا۔

۸۲/۱۸ وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

۴- مال کو رزقِ حسن کہا گیا۔

۸۸/۱۱ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط

اور اس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

۷۵/۱۶ وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ط هَلْ يَسْتَوٗنَ ط

اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی۔ پس وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا وہ برابر ہیں۔

۱۵۵/۲ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○

اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں اور مالوں اور میووں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔ اور بشارت دے ان صابروں کو۔

۱۸۶/۳ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

۴۸/۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط

اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ لیکن وہ تم کو اپنے دیئے ہوئے پر آزماتا ہے۔ پس تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۱۶۵/۶ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

اور اس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا۔ اور بعض کے درجے بعض پر بلند کئے۔ تاکہ اپنے دیئے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔

۲۸/۸ ۱۵/۶۴ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

۱۷/۶ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ○

مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی ۔ اور تمہارا لشکر بڑھایا ۔

۱۸/۴۶ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

مال اور بیٹے حیات دنیا کی زینت ہیں ۔

۲۶/۵۷ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ ۲۶/۵۸ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ○

پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا ۔ اور خزانوں اور عمدہ مقام سے ۔

۲۶/۵۹ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ○

اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس کا وارث بنایا ۔

۲۸/۷۶ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ

اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھاتے تھک جاتی تھی ۔

۴۸/۱۱ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

جو گنوار پیچھے رہ گئے ۔ وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا ۔

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

تو ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگ ۔

۴۸/۱۸ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ○ ۴۸/۱۹ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

تو پھر اُس نے اُن پر تسکین نازل کی ۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی ۔ اور بہت سی غنیمتیں

يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○

جو وہ لیں گے ۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۔

۴۸/۲۰ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ

اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم اُن کو لوگے ۔ پھر اُس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی ۔ اور لوگوں کے

اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

ہاتھ تمہاری طرف سے روکے ۔

۸۹/۱۵ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

پس انسان کا یہ حال ہے ۔ کہ جب اُس کو اُس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے ۔ تو کہتا ہے کہ میرے

اَكْرَمَنِ ○

رب نے مجھے بزرگی دی ۔

۸۹/۲۰ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○

اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو ۔

۱۲/۷۱ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ ○
اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

۸/۹۲ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ○
اور تجھے محتاج پایا پھر تونگر کیا۔

۸/۱۰۰ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ○
اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

جمع مال

۱۔ اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱۵۷/۳ لَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ○
تو خدا کی مغفرت اور رحمت اُس سے بہتر ہے۔ جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

۵۸/۱۰ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ○
تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اُس کی مہر ہے۔ پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔ وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

۳۲/۴۳ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ○
اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

۱۷/۷۰ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ○ ۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ○
وہ آگ اُس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا پکارتی ہے۔ اور جس نے مال جمع کر کے سنگوار رکھا۔ (اس کو بھی)

۲۔ کثرت مال موجب غفلت

۱/۱۰۲ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ○ ۲/۱۰۲ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○
بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش۔

۸/۱۰۲ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ○
پھر اُس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہو گی

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لئے خرابی۔

۱/۱۰۳ وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ○ ۲/۱۰۳ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ○
ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا۔ اور گن گن کر رکھا۔

۳/۱۰۳ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ○
سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہیگا۔

Marfat.com

سرمایہ داری

۱۔ مال کیونکر لوگوں کو مرغوب

۱۴/۳ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں ۔ اور پلے ہوئے گھوڑوں اور چارپایوں اور کھیتی کے
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ
مزوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں ۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے ۔
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ○
اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے ۔

۶/۵۹ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
اور جو کچھ اللہ نے اُن کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا ہے ۔ تو تم نے اُس پر گھوڑے اور اونٹ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
نہیں دوڑائے ۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے ۔ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ۔

۷/۵۹ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ
اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے ۔ تاکہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا نہ
الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ط
رہے جو تم میں مالدار ہیں ۔

۵/۹۰ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ○ ۶/۹۰ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ○
کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اُس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا ۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا ۔

۲۔ مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام ۔

۳۴/۹ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○
اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں ۔ اور اس کو راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے ۔ تو ان کو عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دے

۱۷/۷۰ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ ۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○
وہ آگ ہر اس آدمی کو کھینچ لائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا ۔ اور مال جمع کر کے سینت رکھا ۔

۱/۱۰۴ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ○ ۲/۱۰۴ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ○
ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے ۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا

Marfat.com

عمارات

۷۴/۷ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ج

کہ نرم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

۸۲/۱۵ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝

اور پہاڑوں میں خاطرجمعی سے گھر تراشتے تھے۔

۱۴۹/۲۶ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝

اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

۱۲۸/۲۶ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ ۱۲۹/۲۶ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝

کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھیلنے کو ایک نشان بناتے ہو۔ اور ایسے استوار محل بناتے ہو کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

تجارت

۱۔ مختلف ہدایات۔

۱۹۸/۲ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط

تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش (تجارت) کی تلاش کرو۔ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۲۷۵/۲ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط

اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

۲۸۲/۲ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ط

یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے۔ اور گواہی کے لئے بھی بہت پختہ ہے۔ اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔ جس کو باہم لیتے دیتے ہو۔ تو اس کے نہ لکھنے پر تم پر کوئی الزام نہیں۔

Marfat.com

۲/۵ وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ط

اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔ اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں

۱۰/۷ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ط

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لئے جگہ دی۔ اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان زندگی پیدا کیا۔

۲۴/۹ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِیْرَتُكُمْ

کہدے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیاں اور تمہارا کنبہ

وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

اور مال جو تم نے کمایا ہے۔ اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو۔ اور وہ گھر جن کو تم پسند

اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ

کرتے ہو۔ تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے۔ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں۔

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط

تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لا موجود کرے۔

۲۸/۹ وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ط

اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

۷۵/۹ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

اور ان منافقین میں سے بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سا مال عطا

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ ۷۶/۹ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّ

فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں۔ اور خوب نیک کام کریں مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا۔

هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

۲۰/۱۵ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ ۝

اور ہم نے تمہارے لئے وہاں معاش کے سامان بنا دئے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

۱۴/۱۶ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ

وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور نکالو۔ جو تم پہنتے

حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں۔ اور تاکہ تم

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

خدا کی روزی تلاش کرو۔ اور شکر ادا کرو۔

Marfat.com

١٢/١٧ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا

اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا۔ تاکہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو۔ اور تاکہ تم کو سالوں کی

عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

گنتی اور حساب کا علم ہو۔

٦٦/١٧ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

تمہارا رب جو تمہارے لئے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے۔ تاکہ تم اُس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

٢٧/٢٢ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ

اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے۔ کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک

كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ ٢٨/٢٢ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

دور کی راہ سے چلے آئیں کہ اپنے منافع کے لئے وقت پر آموجود ہوں۔

١٢٤/٢٠ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لئے تنگی معاش ہوگی۔ اور قیامت کے دن ہم اس کو

اَعْمٰى ۝

اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

٣٢/٢٤ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے اُن کو غنی کر دے گا۔

٣٣/٢٤ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں۔ چاہیئے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں۔ یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

٣٣/٢٤ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ

اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (یا لونڈی غلاموں) میں کچھ دے کر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں۔ ان کو آزادی کی تحریر

فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ

لکھ دو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال میں سے جو اُس نے تمہیں دیا ہے اُنہیں دے دو۔

٥٨/٢٨ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں۔ جو اپنے ساز و سامان پر نازاں تھیں۔

٧٣/٢٨ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

اور اُس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن کو اس کا فضل (رزق)

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

تلاش کرو۔ اور تاکہ تم شکر کرو۔

Marfat.com

عنوان	حوالہ	آیت و ترجمہ
	۲۳/۳۰	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا ۔ اور اُس کا (رزق) تلاش کرنا اُس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ۔
	۴۶/۳۰	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ اور اُس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے ۔ کہ وہ ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے ۔ اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ چکھائے ۔ اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل (رزق) تلاش کرو ۔ اور تاکہ تم شکر کرو ۔
۲۔ داؤد کی زرہ سازی	۱۰/۳۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو نعمت دی ۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑو اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو ۔ اور پرندوں الْحَدِيْدَ ○ ۱۱/۳۴ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا کو بھی حکم دیا ۔ اور اُس کے لئے لوہا نرم کر دیا ۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو ۔ اور تم سب
۳۔ تانبا پگھلانے کا کام ۔	۱۲/۳۴	وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ اور ہم نے اس کے لئے تانبے کا چشمہ بنایا ۔ اور جنات میں بعضے وہ تھے ۔ جو اُن کے رب کے حکم سے اُنکے آگے کام کرتے تھے
۴۔ موتیوں کی تجارت	۱۲/۳۵	وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو ۔ اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ تاکہ تم اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈو ۔ اور تاکہ تم شکر کرو ۔
۵۔ معیشت کے مختلف درجات	۳۲/۴۳	اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي کیا وہ خدا کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں ۔ ہم نے ان میں دُنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے ۔ تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ رہے ۔
	۱۲/۴۵	اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا ۔ تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں ۔ اور تاکہ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ تم اُس کا فضل (رزق) تلاش کرو ۔ اور تاکہ تم شکر کرو ۔
۶۔ اذانِ جمعہ کے بعد خرید و فروخت بند نماز تک	۹/۶۲	اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے ۔ تو خدا کی یاد کی طرف فوراً چل پڑا کرو اور خرید و فروخت

Marfat.com

الْبَيْعَ ط × × × × ۱۰/۶۲ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ
بیوپار چھوڑ دیا کرو۔ × × × پس جب نماز ادا کی جاچکے ۔ تو اُس وقت (بیشک) زمین پر چلو پھرو۔ اور
وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

۲۰/۷۳ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٰى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ
اُس کو علم ہے۔ کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار رہیں گے۔ اور بعض تلاش معاش کے لئے ملک
يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
میں سفر کریں گے۔

۱۱/۷۸ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ○
اور ہم نے دن معاش (کے لئے) بنایا۔

۸/۹۳ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى ○
اور اس نے تجھے نادار پایا ۔ سرمایہ دار بنایا۔

انما الاعمال بالنیات

لغو قسموں پر مواخذہ نہیں

۲۲۵/۲ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
خدا تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں اُن پر تمہیں پکڑے گا۔
قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ○
اور خدا بخشنے والا بردبار ہے۔

۸۹/۵ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ
خدا تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا ۔ لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں
الْأَيْمَانَ ۚ
پر پکڑے گا۔

۵/۳۳ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ
اور جس بات میں تم چوک جاؤ ۔ اُس میں تم پر گناہ نہیں ۔ لیکن گناہ اُس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔

Marfat.com

ریاضت ومجاہدہ نفس

۱۔ ریاضت وعبادت۔

۶۹/۲۹ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے رہیں ہم اُن کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے۔ اور بیشک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

۶/۷۳ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝

بے شک رات کو اُٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔ اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔

۸/۷۳ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ ۔ اور سب سے قطع کر کے اُسی کی طرف متوجہ رہ۔

۷/۹۴ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ ۸/۹۴ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

پس جب تو فارغ ہو۔ تو عبادت میں محنت کر۔ اور جو کچھ مانگنا ہو۔ اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔

۲۔ اطمینان قلب

۲۸/۱۳ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ ۲۹/۱۳ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝

جو ایمان لائے اور جن کے دل خدا کی یاد سے تسلی پاتے ہیں۔ سن لو۔ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے۔ اُن کے لئے خوشحالی ہے۔ اور اچھا ٹھکانا ہے۔

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو۔

۱۰۸/۶ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ خدا کے سوا پکارتے ہیں بُرا نہ کہو۔ کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو بُرا کہیں گے۔

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کرے گا۔

۵۳/۳۹ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ

تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔

Marfat.com

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے ۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

استطاعت

تعمیل احکام بقدر استطاعت

۱۶/۶۴ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ

پس جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرو اور سنو اور خرچ کرو ۔ یہ تمہارے لئے اچھا ہے ۔

شعائر دین

۱۔ طواف صفا و مروہ۔

۲/۱۵۸ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) خدا کی نشانیوں میں ہیں ۔ تو جو کوئی خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے ۔ اس کو ان دونوں کا

عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ○

طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے خدا اس کا قدر دان اور دانا ہے ۔

۲۔ وقوف عرفات ۔

۲/۱۹۸ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ

پھر جب تم میدان عرفات سے واپس ہو ۔ تو مشعر الحرام کے پاس خدا کو یاد کرو ۔ اور اس کا ذکر

كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ○ ۲/۱۹۹ ثُمَّ أَفِيضُوا

کرو ۔ جیسے اس نے تم کو ہدایت کی ہے ۔ اور بے شک اس سے پہلے تم گمراہ تھے ۔ پھر تم طواف کو چلو

مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں ۔ اور خدا سے گناہ بخشواؤ ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۲/۲۰۰ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ

پھر جب اپنے حج کے کام پورے کرچکو ۔ تو اللہ کو یاد کرو ۔ جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے ۔

ذِكْرًا ۗ

بلکہ اس سے بھی زیادہ ۔

۳۔ دیگر شعائر۔

۵/۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیت الحرام

وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ

کی بے حرمتی نہ کرو ۔ اور نہ کعبے کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں ۔

Marfat.com

وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ
اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔

۱۹/۹ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کا آباد رکھنا اس شخص کی برابر سمجھ لیا۔ جو اللہ اور آخری دن پر
الْاٰخِرِ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
ایمان لایا۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہ خدا کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞
ہدایت نہیں کرتا۔

۳۲/۲۲ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۞ ۴۔ رسوم۔
اور جس نے خدا کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

۳۶/۲۲ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ
اور بدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لئے اللہ کے آداب مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لئے خیر ہے۔ پس
اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ
جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ۔
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ ۳۷/۲۲ لَنْ يَّنَالَ
اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کئے۔ تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ان کا
اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ
گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

قربانی

۲۸/۲۲ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ ۱۔ قربانی کھاؤ اور کھلاؤ۔
اور ایام معلومہ میں مویشی چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دیئے ہیں اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے
الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۞
کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

۳۰/۲۲ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ
اور جو کوئی حرمات خدا کی تعظیم کرے پس وہ اس کے لئے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

Marfat.com

۲۲/۳۶ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نشان مقرر کئے ہیں اُن میں سے تمہارے لئے خیر ہے۔ پس

عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

جب وہ قطار باندھے ہوں اُن پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں۔ تو اُن میں سے کھاؤ اور قانع اور

وَالْمُعْتَرَّ ۚ

مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۲۔ نماز عید قربان اور قربانی کا حکم۔

۱۰۸/۲ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۳۔ قربانی کا گوشت اور خون خدا کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے۔ اور تکبیریں کہنے کا حکم۔

۲۲/۳۷ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ

اللہ کو اُن کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اُس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ یوں اُنہیں تمہارے بس میں

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

کیا۔ تاکہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی اللہ کی بڑائی کرو۔ اور نیکوں کو بشارت دے۔

صدقہ وخیرات

۱۔ تشبیہ مثالیں اور آیات صدقہ و خیرات کے بابیں

۲/۲۶۱ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ

اُن کی مثال جو راہ خدا میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اُس دانہ کی مثال ہے۔ جس سے سات بالیں اُگیں

سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ اور خدا جس کے لئے چاہے بڑھاتا ہے۔ اور خدا

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۲/۲۶۲ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا

وسعت والا جاننے والا ہے۔ وہ جو خدا کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ

يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں۔ اُنہیں کے لئے اُن کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ اُن کو

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۲/۲۶۳ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

کچھ خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا۔ اور درگزر کرنا۔ اُس صدقہ سے بہتر ہے

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ ۲/۲۶۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جس کے بعد ایذا ہو۔ اور اللہ بے پروا بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور

Marfat.com

لَا تُبْطِلُوا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے۔ اور خدا پر

وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ

اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اُس کی مثال اُس صاف پتھر کی مانند ہے۔ جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَاللّٰهُ

پھر اُس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کردے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ۝٢٦٤ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ

اور خدا منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ اُن کی مثال جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ

اور اپنے دلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ایسی ہی جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو۔ اور اس پر موسلا

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَیْنِۚ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّؕ وَاللّٰهُ

دھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دو چند لائے۔ اور اگر موسلا دھار مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝٢٦٥ اَیَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ

اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ

وَّاَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَاَصَابَهُ

ہو۔ جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔ اور وہاں اُس کے لئے ہر طرح کا میوہ ہو۔ اور وہ شخص بڈھا ہو جائے۔

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَاۤ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْؕ

اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اُس باغ پر بگولا آئے۔ جس میں آگ ہو۔ اور وہ اُس باغ کو جلا دے۔

كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢٦٦ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

یوں اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو!

اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین میں سے نکالی ہیں۔ خرچ کرو۔

وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا

اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ دھرو۔ کہ اُس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود اُسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ

فِیْهِؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝٢٦٧ اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ

اس میں چشم پوشی کرو۔ اور جان لو کہ اللہ بے پروا اور قابل تعریف ہے۔ شیطان تم سے تنگدستی کا وعدہ کرتا

یَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِۚ وَاللّٰهُ یَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًاؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور خدا صاحب وسعت

عَلِيمٌ ۝ ۲۶۹ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ

اور جاننے والا ہے ۔ جسے چاہے حکمت دیتا ہے ۔ اور جسے حکمت دی گئی ۔ اُسے بڑی خوبی ملی ۔ اور نصیحت تو

خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ ۲۷۰ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ

وہی قبول کرتے ہیں ۔ جو عقلمند ہیں ۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو

نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

یا نذر مانتے ہو ۔ اُسے اللہ جانتا ہے ۔ اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۔

۲۷۱ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

اگر تم خیرات کو ظاہر کر کے دو تو اچھی بات ہے ۔ اور اگر اسے چھپاؤ ۔ اور فقیروں کو دو ۔

فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

وہ تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے ۔ اور اس سے تمہارے بہتیرے گناہ دور ہو جائیں گے ۔ اور خدا تمہارے کاموں سے واقف ہے

۲۷۲ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا

اُن کی ہدایت تیرا ذمہ نہیں ۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ۔ اور جو مال تم خرچ

مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

کروگے ۔ وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ کے لئے ہے ۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی طلب میں خرچ کرنا چاہیئے ۔

خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝ ۲۷۳ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا

اور جو مال تم خرچ کروگے ۔ تم کو وہ پورا ملے گا ۔ اور تم پر ظلم نہ ہوگا ۔ خیرات اُن محتاجوں کے لئے ہے ۔

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

جو خدا کی راہ میں رکے پڑے ہیں ۔ زمین پر چل پھر نہیں سکتے ۔ بے خبر آدمی اُن کو عدم سوال کی

أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَ

وجہ سے غنی گمان کرتے ہیں ۔ تو اُن کو اُن کے چہرے سے پہچانے گا ۔ وہ آدمیوں سے لپٹ کر سوال

مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ ۲۷۴ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

نہیں کرتے ۔ اور جو مال تم خرچ کروگے وہ خدا کو معلوم ہے ۔ جو لوگ رات کو اور دن کو اپنے

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں ۔ اُن کو اُن کے رب کے پاس بدلہ ملے گا ۔ اور نہ اُنہیں کچھ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ ۲۷۵ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ

خوف ہوگا ۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس طرح اُٹھیں گے ۔

إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

جیسے وہ اُٹھتا ہے جسے جن نے چھو کے خبطی بنا دیا ہو ۔ یہ اس لئے کہ اُنہوں نے کہا کہ بیع بھی

Marfat.com

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ
توسود ہی جیسی چیز ہے۔ حالانکہ بیع کو خدا نے حلال کیا ہے۔ اور سود کو حرام پھر جس کے پاس اس کے رب کی
مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
نصیحت پہنچ گئی۔ اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا۔ تو جو کچھ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا۔ اور حکم اس کا خدا کی طرف ہے
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ٢٧٦/٢ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ
تو جو کوئی پھرے۔ تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں۔ خدا سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ○ ٢٧٧/٢ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور اللہ کسی ناشکر گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے۔
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ انہیں ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ ان کو کچھ خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ ٢٧٨/٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے
مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ٢٧٩/٢ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ)
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا
اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو۔ تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم
تُظْلَمُوْنَ ○ ٢٨٠/٢ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَاَنْ
کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے۔ تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے۔ اور جو
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ ٢٨١/٢ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ
تم خیرات کردو تو تمہارا بھلا ہے اگر سمجھ دار ہو۔ اور اس دن سے ڈرتے رہو۔
فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
جس میں تم خدا کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔
٩١/٣ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔ تم بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے اور جو تم خرچ کرتے ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○
وہ اللہ کو معلوم ہے۔
١٣٢/٣ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

Marfat.com

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ○ ۳/۱۳۴ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَ

پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں۔ اور

الْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○

غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔

۳/۱۸۰ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا

اور جنہیں خدا نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ

لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ

اُن کے حق میں بُرائی ہے۔ جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن اُن کے گلے کا طوق ہوگا۔ اور زمین و

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○

آسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

۲۔ اکل مال باطل ہونا سند کی

۴/۲۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ

دوستو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو

تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ

تو مضائقہ نہیں۔

۴/۳۶ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ○

خدا کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۴/۳۷ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ

وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا۔ اُسے

مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ○

چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۶/۱۴۱ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا

اُس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں۔ اور اُس کا حق ادا کرو۔ جس دن کھیتی کٹے۔ اور

يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○

بیجا نہ اُڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۹/۱۰۳ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ

اور اُن کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو اُنہیں پاک و صاف کرے۔ اور اُن کے لئے دُعائے خیر کر۔ کہ تیری

صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○

دُعا اُن کی تسلی ہے۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

Marfat.com

۱۱۱/۹ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ
مسلمانوں سے اُن کی جانیں اور مال اللہ نے بعوض بہشت خرید کرلئے ہیں۔

۲۲/۱۳ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا
اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہوکر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے اُنہیں دیا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
اُس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں۔ اور بدیوں کو نیکیاں کرکے دفع کرتے ہیں۔ پچھلا گھر
عُقْبَى الدَّارِ ○
اُنہیں کے لئے ہے۔

۳۱/۱۴ قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
میرے ایماندار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں۔ اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے۔ اُس میں سے چھپاکر
سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ○
اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید و فروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

۶۰/۲۳ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ○
اور وہ جو دیتے ہیں جو کہ دیتے ہیں۔ اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ اُنہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

۶۱/۲۳ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ○
یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے۔ اور اُن کے لئے آگے بڑھتے رہیں۔

۷۷/۲۸ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ
اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر۔ اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔
الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ
اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر۔ اور زمین میں فساد نہ چاہ۔
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ○
بے شک اللہ کو فساد کرنے والے پسند نہیں۔

۹/۵۹ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا
جو شخص اُن کی طرف ہجرت کرکے آتا ہے۔ اُس سے محبت کرتے ہیں۔ اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے
أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ
اُس سے اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے۔ اگرچہ وہ آپ تنگی میں ہوں۔

۹/۵۹ ۱۶/۶۴ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○
اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا۔ تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں

۳- باغ والوں کا قصہ۔

۱۷/۶۸ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝

ہم نے انہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کا میوہ توڑ لیں گے۔

۱۸/۶۸ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ ۱۹/۶۸ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ

اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پہ پھر گئی۔ اور

نَائِمُونَ ۝ ۲۰/۶۸ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ ۲۱/۶۸ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝

وہ سو رہے تھے۔ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے

۲۲/۶۸ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ۝ ۲۳/۶۸ فَانطَلَقُوا وَهُمْ

کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ گئے۔ اور آپس میں

يَتَخَافَتُونَ ۝ ۲۴/۶۸ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝ ۲۵/۶۸ وَ

چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔ کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔ اور

غَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝ ۲۶/۶۸ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝

علی الصباح اپنے آپ کو مساکین کے روکنے پر قادر سمجھ کر چلے۔ پھر جب اسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ بھول گئے۔

۲۷/۶۸ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ ۲۸/۶۸ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝

بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ ان کا بھلا بولا کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔

۲۹/۶۸ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ ۳۰/۶۸ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ

بولے ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض بعض کو ملامت کرتے ہوئے۔

بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝ ۳۱/۶۸ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝ ۳۲/۶۸ عَسَىٰ

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے۔ بولے ہم پر افسوس۔ ہم سرکش تھے۔ شاید

رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ ۳۳/۶۸ كَذَٰلِكَ

ہمارا رب اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے۔ ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب

الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

آتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

نیز دیکھو جلد دوم آیات صدقات صفحہ ۱۲۰ و آیات زکوٰۃ صفحہ ۱۱۷

Marfat.com

مفلس قرضدار کو رعایت

۱۔ مفلس قرضدار کو رعایت

۲۷۸/۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ
مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو، اگر تم
مُؤْمِنِينَ ۝ ۲۷۹/۲ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَ
مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو۔ تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے
إِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ ۲۸۰/۲ وَإِنْ
لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو۔ اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر
كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ
کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے۔ اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے
تَعْلَمُونَ ۝
اگر تم سمجھ دار ہو۔

مستعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیزیں نہ دینے والوں کی تباہی۔

۷/۱۰۷ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝
اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

خوف و رجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اس کی رحمت کی امید رکھنے کے باب میں آیتیں۔

۴۰/۲ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝
اور مجھ سے ڈرتے رہو۔
۱۵۰/۲ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝
پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور اس لئے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کر دوں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔
۲۸/۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝
اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

Marfat.com

۳۰/۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

۱۷۵/۳ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔

۹/۴ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ

اور چاہیئے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو اُن پر ڈریں۔

۳/۵ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۴۴/۵ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

پس اے یہودیو! تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔

۱۲۲/۹ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝

اور تاکہ اپنی قوم کو جب وہ اُن کے پاس واپس آتے ڈراتے۔ شاید وہ ڈرتے۔

۱۵/۱۰ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ تو مجھے عذاب یوم عظیم کا خوف ہے۔

۱۰۳/۱۱ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

جو کوئی عذاب آخرت سے ڈرتا ہو۔ اُس کے لئے اس بات میں نشان ہے۔

۸۷/۱۲ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

ناامید نہ ہو اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔

۲۱/۱۳ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝

اور اپنے رب سے ڈرتے اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۱۴/۱۴ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝

یہ وعدہ اُس کے لئے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے۔ اور میرے وعید سے ڈرتا ہے۔

۵۶/۱۵ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝

بولا اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

۵۰/۱۶ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے سو کرتے ہیں۔

۵۱/۱۶ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

پس مجھ ہی سے ڈرو۔

۱۱۲/۱۶ فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

تو خدا نے اُن کی کرتوتوں کی وجہ سے اس کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا۔

۵۷/۱۷ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝

اور اُس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۵۹/۱۷ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝

اور معجزے صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔

۸۳/۱۷ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ

اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور پہلوتہی کرتا ہے۔ اور جب اُسے برائی

يَئُوْسًا ۝

چھوئے۔ تو نا اُمید ہو جاتا ہے۔

۲/۱۸ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

سیدھی کتاب ہے تاکہ وہ اُس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے۔ اور نیک اعمال کی مومنین کو بشارت

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ ۳/۱۸ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝

سنائے۔ کہ اُن کے لئے اچھا اجر ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۴۵/۱۹ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝

اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ پر عذاب آجائے۔ اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

۲۸/۲۱ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝

وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اُس کی جس سے اللہ راضی ہوا۔ اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں۔

۴۹/۲۱ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝

جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۹۰/۲۱ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ

یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں۔ اور ہمیں توقع اور ڈرنے سے پکارتے ہیں۔

۵۷/۲۳ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝

البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

۶۰/۲۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝

اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں۔ اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

۳۷/۲۴ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ ۳۸/۲۴ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں۔ جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔ تاکہ اللہ انہیں اُن کے بہترین کاموں کا بدلہ

Marfat.com

۵۲/۲۴ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○
اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے ۔ سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے
۶۳/۲۴ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
پس جو لوگ اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ۔ چاہیئے کہ ڈریں کہ اُن پر کوئی آفت نہ آ جائے ۔ یا اُنہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے
۳۳/۳۱ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا
لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئیگا ۔ اور نہ
مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا ۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے ۔ پس تمہیں دنیا کی
الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○
زندگی فریب نہ دے ۔ اور خدا کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے ۔
۱۶/۳۲ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ ۱۷/۳۲ فَلَا
اُن کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں ۔ خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے
تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
اُس میں سے خرچ کرتے ہیں پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے اعمال کے بدلے میں اُن کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے ۔
۴۵/۳۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○ ۴۶/۳۳ وَّدَاعِيًا
اے نبی ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۔ اور خدا کی
اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ○
طرف اُس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ ۔
۱۸/۳۵ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ
تو تو صرف اُنہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں ۔ اور
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ
جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لئے پاک ہوتا ہے ۔
۲۸/۳۵ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ○
اللہ سے اُس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے ہیں ۔ بیشک اللہ زبردست ہے بخشنے والا ۔
۱۱/۳۶ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
تو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے ۔ اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے ۔ پس تو ایسے کو مغفرت
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○
اور عزت کے اجر کی بشارت دے ۔

Marfat.com

۲۔ سب گناہ معاف

۱۳/۳۹ قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○
تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

۵۳/۳۹ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔ بیشک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے

۱۸/۴۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ
فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ○
اور جو اُسے مانتے ہیں وہ اُس سے کانپتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ سن لو جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں۔ وہ پہلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۳۳/۵۰ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاۗءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ○
جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۳۷/۵۱ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ○
اور ہم نے وہاں اُن کے لئے جو دُکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشان چھوڑ رکھا ہے۔

۲۶/۵۲ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ○ ۲۷/۵۲ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا
عَذَابَ السَّمُوْمِ ○
بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

۴۶/۵۵ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○
اور اُس شخص کے لئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا دو باغ ہیں۔

۱۶/۵۷ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
کیا ایمانداروں کے لئے وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل ذکر خدا کے لئے گداز ہوں؟

۲۱/۵۹ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○
اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اُتارتے۔ تو تو اُسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا۔ اور یہ مثالیں جو ہم لوگوں کے لئے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

۵۳/۷۴ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ○
ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

۱۰/۷۶ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ○
ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اور تیوری چڑھائے ہوں گے۔

Marfat.com

١٩/٧٩ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ تو ڈرے۔

٤٠/٧٩ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ ٤١/٧٩ فَإِنَّ الْجَنَّةَ

اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا۔ اور نفس کو خواہش سے روکا۔ اس کا ٹھکانا

هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝

بس جنت ہے۔

٤٥/٧٩ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا ۝

تو تو صرف اس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرے۔

١٠/٨٧ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَىٰ ۝

جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

٨/٩٨ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس رہنے کے باغ ہیں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں ہمیشہ

فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

رہیں گے۔ اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۔ انسان کا نفع نقصان اپنے بس کا نہیں۔

٤٩/١٠ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ

تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ ہر امت کا ایک وقت ہے

إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝

جب ان کا وقت آتا ہے۔ تو وہ اس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

١٨٨/٧ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ

تو کہہ میں اپنی جان کے لئے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو چاہے اللہ۔ اور اگر میں

الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

غیب کی بات جانتا۔ تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔ اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں

وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

Marfat.com

اختیاری افعال

۱۔ اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف۔

۹۴/۲ ۶/۱۲ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○
تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

۹۵/۲ ۷/۱۲ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○
اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بسبب اُس کے جو اُن کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۱۸۱/۳ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ○ ۱۸۲/۳ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ
اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے۔ جو تمہارے ہاتھوں نے

اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○
آگے بھیجے ہیں۔ اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۶۲/۴ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
پس اُس وقت کیا ہوگا۔ جب اُن کے اعمال کے سبب اُن پر مصیبت آئے گی۔ پھر تیری طرف اللہ کی

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ○
قسمیں کھاتے آئیں گے۔ کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔

۵۰/۸ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ○ ۵۱/۸ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
اور جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے۔ جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○
اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۴۴/۱۰ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○
خدا آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

۴۷/۲۸ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا
اور یہ (نزول قرآن) اس لئے ہے کہ (مبادا) اُن کے بداعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○
کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں۔ کہ اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو مانتے اور مومنوں میں ہوتے

۳۶/۳۰ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا
اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر اُن کاموں کے سبب جو اُن کے

Marfat.com

فَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ○

انہوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو وہ فوراً ہی نا اُمید ہو جاتے ہیں۔

۳۰/۴۲ وَمَا اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ○

اور جو مصیبت تم پر آتی ہے۔ وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے۔ اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

۴۸/۴۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں۔ تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ○

اُن کے کام کے بدلے میں اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو آدمی ناشکرا ہے

(اسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے)

آداب رسول

۱۔ آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم۔

۵۶/۳۳ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اُس پر درود

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

اور سلام بھیجا کرو۔

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

۵۳/۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا

اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ

اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے۔ اور اللہ حق

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ

(کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو۔ تو اُن سے پردے کے پیچھے سے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا

مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لئے اور اُن کے دلوں کے لئے زیادہ پاک رکھنے والی ہے۔ اور تمہیں

۲۔ آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا۔

رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَآ اَنْ تَنْکِحُوْٓا اَزْوَاجَہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ عِنْدَ
نہیں چاہیے۔ کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ
اللّٰہِ عَظِیْمًا ○
کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

۵۷/۳۳ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَہُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ
بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔
اَعَدَّ لَہُمْ عَذَابًا مُّہِیْنًا ○
اور ان کے لئے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

۶۹/۳۳ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ مِمَّا
مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ ہو۔ جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ سو اللہ نے اس کو اس بات سے بری
قَالُوْا ؕ وَکَانَ عِنْدَ اللّٰہِ وَجِیْہًا ○
کر دیا۔ جو انہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

۱/۴۹ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ
مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ سے ڈرو۔
اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ ۲/۴۹ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ
بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْہَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَہْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ
اس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں
تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ ۳/۴۹ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ
ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں۔ اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے
اَصْوَاتَہُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَہُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ
اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے آزمایا ہے۔
لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ○ ۴/۴۹ اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ
ان کے لئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے شک جو لوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں۔
الْحُجُرٰتِ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ○ ۵/۴۹ وَلَوْ اَنَّہُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ
اکثر ان میں سمجھ نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے۔ یہاں تک کہ تو خود ان کی
اِلَیْہِمْ لَکَانَ خَیْرًا لَّہُمْ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○
طرف نکل آتا۔ تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Marfat.com

۷/۵۹ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور جو حکم رسول تمہیں دے۔ اُس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اُس سے رُک جاؤ۔

۴ - آدابِ گفتگو باہمی۔

۱۰۴/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَ

مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو ۔ اور انظرنا کہو ۔ اور (اُس کا حکم) سنو ۔ اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۰۸/۲ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَ

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو۔ جیسے پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور

مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا۔ وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

بیعت

۱ - بیعت مردوں کی

۱۸/۴۸ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہوگیا۔ جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اُس نے جو

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ○

اُن کے دلوں میں تھا جان لیا۔ پھر اُس نے اُن پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی۔

۲ - بیعت عورتوں کی۔

۱۲/۶۰ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ

اے نبی جب تیرے پاس ایماندار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں۔ کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے

بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ

کو شریک نہ ٹھہرائیں گی۔ اور نہ چوری کریں گی۔ اور نہ زنا کریں گی۔ اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ

بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ

اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تو

فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اُن سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے اُن کے لئے مغفرت مانگ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

استہزاء

۱۔ دین کی ہنسی اُڑانے کی ممانعت۔

۲۳۱/۲ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
اور خدا کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

۱۴۰/۴ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ
اور خدا تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے۔ کہ جب تم خدا کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو۔ تو
يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ
اُن کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں حرف نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہی کی
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ
مانند ہو گے۔

۶۸/۶ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
اور جب تو (اے محمد) اُن لوگوں کو دیکھے۔ جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں۔ تو اُن سے ایک طرف ہو جایا کر
فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى
یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں۔ اور اگر شیطان تجھے بھلا دے۔ تو بعد نصیحت
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○
کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

۵۷/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا
مومنو! اہل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
اُن کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

۵۸/۵ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ
اور جب تم اذان دے کر نماز کے لئے پکارتے ہو۔ تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

۷۰/۶ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور اُن کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرایا۔ اور زندگانی دنیا نے اُنہیں فریب دیا۔

۶۴/۹ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ○ ۶۵/۹ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ خدا وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور جو تو ان سے پوچھے

Marfat.com

لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ

تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بطور کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے چلتے تھے ۔ تو کہہ کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات

تَسْتَهْزِئُونَ ○

اور اس کے رسول سے ہی ٹھٹھے کرتے تھے؟

۵۶/۱۸ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي

اور کافر باطل تقریر لاکر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ حق کو اس سے پھسلادیں ۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور اُن

وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ○

باتوں کو جن سے ڈرائے گئے ٹھٹھا ٹھہرا لیا ہے ۔

۲۔ دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب ۔

۱۰۶/۱۸ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ○

یہ اُن کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے ۔ اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا ۔

۱۰/۳۰ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا

پھر انجام اُن لوگوں کا جو بُرا کرتے تھے بُرا ہُوا ۔ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ۔ اور اُن پر

بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ○

ٹھٹھا مارتے تھے ۔

۶/۳۱ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور آدمیوں میں کوئی ہے ۔ کہ کھیل کی بات خریدتا ہے ۔ تاکہ خدا کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے ۔ اور

وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○

اُسے ٹھٹھے میں اُڑائے ۔ ایسوں ہی کو ذلت کا عذاب ہے ۔

۸۳/۴۳ ۴۲/۷۰ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي

پس تو اُنہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں ۔ یہاں تک اپنے دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں

يُوعَدُونَ ○

ملاقات کریں ۔

۹/۴۵ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اُسے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہے ۔ ایسے ہی کو

عَذَابٌ مُّهِينٌ ○

ذلت کا عذاب ہے ۔

۳۵/۴۵ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا ۔ اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا ۔ سو آج

Marfat.com

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ○
وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے۔ اور نہ اُن سے توبہ طلب کی جائیگی۔

ضد سے مسجد بنانا

کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی۔

۱۰۷/۹ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ
اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں۔ اور اُس شخص کو جو اللہ اور
وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ
اُس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں۔ اور وہ ضرور
اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ○ ۱۰۸/۹ لَا تَقُمْ فِيهِ
قسمیں کھائیں گے۔ کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا۔ اور اللہ گواہی
اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُومَ
دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے
فِيهِ ؕ فِيهِ رِجَالٌ يُّحِبُّونَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ○
پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے۔ زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا
۱۰۹/۹ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ
پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا جس نے بنیاد اپنی خوفِ خدا اور اُس کی
مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ؕ
رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے۔ یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے کنارہ پر رکھی پھر اُسے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ○ ۱۱۰/۹ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي
لیکر دوزخ کی آگ میں گر پڑی؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ یہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہمیشہ اُن کے
بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○
دلوں میں شبہ کا باعث ہوگی۔ جب تک اُن کے دل پارہ پارہ نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

Marfat.com

كسب

۷۹/۲ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ○

سو بڑی خرابی پیش آوے گی۔ ان کو اس کی بدولت جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے۔ اور بڑی خرابی ہوگی۔ ان کو اس کی

۸۱/۲ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

ہاں جس نے بدی کمائی۔ اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا۔ وہی آگ میں رہنے والے ہیں۔ اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے

۱۳۴/۲ ۱۴۱/۲ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا

یہ ان بزرگوں کی ایک جماعت تھی جو گذر چکی۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئیگا۔ اور تمہارے کام تمہارا

تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

کیا ہوا۔ اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی۔

۲۰۲/۲ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت ان کے عمل کے۔

۲۲۵/۲ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ

اللہ آخرت میں تم سے بیہودہ قسم پر دارو گیر نہ کرے گا۔ لیکن اس پر دارو گیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

۲۶۷/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠

اے ایمان والو اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا کرو۔ اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے۔

۲۸۱/۲ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اور اس دن سے ڈرو۔ جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملیگا۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۲۸۶/۲ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ

اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا۔ مگر اسی کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اسی کا جو ارادہ سے کیا۔ اور اسے عذاب بھی اسی کا

۲۵/۳ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰھُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

سو ان کا کیا حال ہوگا۔ جب ہم ان کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں۔ اور پورا پورا مل جائیگا

كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

ہر شخص کو وہ جو اس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا۔

۱۶۱/۳ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اس کے کئے

Marfat.com

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
کا پورا عوض ملے گا۔ اور اُن پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

۳۲/۴ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
اور تم ایسے کسی امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر فوقیت دی ہے۔ مردوں کے لئے اُن کے
مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اعمال کا حصہ ہے۔ اور عورتوں کے لئے اُن کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگا کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ○
بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۱۱۱/۴ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ
اور جو گناہ کرتا ہے۔ تو وہ فقط اپنی ذات کے لئے کرتا ہے۔

۳/۶ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ○
وہ خدا تمہاری پوشیدہ اور کھلی ہوئی سب باتیں جانتا ہے۔ اور جو تم کرتے پھرتے ہو۔ اس کا بھی اُسے علم ہے۔

۳۳/۱۳ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ
جو خدا ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (کیا اُس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟)

۴۲/۱۳ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ
ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو خدا ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

۷۰/۶ وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ
اور تو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ۔ تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے
وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ
کہ کوئی غیر اللہ نہ اُس کا مددگار ہو سکے نہ سفارشی۔

۱۲۰/۶ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ○
بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں۔ ان کو اُن کے کئے کی عنقریب سزا مل جائے گی۔

۳۹/۷ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا
اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے۔ کہ پھر تم کو ہم پر کوئی فوقیت نہیں سو تم اپنے کردار کے سبب
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○
اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

۸۲/۹ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○
سو وہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں۔ اور بہت دنوں (آخرت میں) رو ئیں گے ان کاموں کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

۹۵/۹ سَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ

(مگر) اب وہ تمہارے سامنے اُن کی قسمیں کھا جائیں گے۔ جب تم اُن کے پاس واپس جاؤ گے۔ تاکہ تم اُن کو ...

إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○

... ت پھیر دو۔ بے شک وہ لوگ ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اُن کے کرداروں کے سبب جو وہ کرتے رہے۔

۵۸/۱۸ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا

اگر خدا اُن کے اعمال پر اُن سے دارو گیر کرتا۔ تو ان پر فوراً ہی عذاب نازل کر دیتا۔ بلکہ اُن کے واسطے ایک

مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ○

معین وقت ہے۔ کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے۔

۱۱/۲۴ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ

جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہؓ کی نسبت) برپا کیا۔ وہ تمہارے ہی میں کا ایک گروہ ہے۔ اس طوفان بندی کو اپنے

هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى

حق میں برا نہ سمجھو بلکہ باعتبار انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا گناہ ہوا۔ اور

كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○

ان میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۳۴/۳۱ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا

اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا۔

۵۸/۳۳ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا

اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچائے۔ تو وہ لوگ بہتان اور صریح

بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ○

گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

۴۵/۳۵ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ

اور اگر اللہ اُن کے اعمال کے سبب ان لوگوں پر فوراً دارو گیر کرنے لگتا۔ تو زمین پر ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑتا۔

وَلٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

لیکن وہ اُن کو ایک میعاد معین تک مہلت دے رہا ہے۔

۳۰/۴۲ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ

اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے۔ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت (پہنچتی ہے) اور بہت سارے کو

۳۴/۴۲ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ○

یا اُن کو اُن کے اعمال کے سبب تباہ کر دے۔ اور بہت ساروں کو معاف کر دے۔

Marfat.com

۱۴/۴۵ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا
تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں۔ جو خدا کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں)
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
کو اُن کے عمل کی سزا دے۔

۲۲/۴۵ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے ۔ اور
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۔

۷/۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا
بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں۔ اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ۔ اور اس میں
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ ۸/۱۰ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ
جی لگا بیٹھے ہیں۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے ۔
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۔

۵۲/۱۰ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا
پھر ظالموں سے کہا جائیگا ۔ کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو ۔ تم کو تمہارے کئے کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝
بدلہ ملا ہے۔

۱۸/۱۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ
جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اُن کی مثال باعتبار عمل کے یہ ہے ۔ جیسے کچھ راکھ ہو۔ جس کو تیز آندھی
فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ذٰلِكَ هُوَ
کے دن تیز ہوا اُڑا لے جائے۔ ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے ۔ ان کا کوئی حصہ اُن کو حاصل نہ ہوگا ۔ یہ بڑی
الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝
دور دراز کی تباہی ہے ۔

۴۹/۱۴ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ ×× ۵۱/۱۴ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھیگا ۔ ×× تاکہ اللہ ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا دے ۔

۶۵/۳۶ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
آج ہم اُن کے منہوں پر مہر لگا دیں گے ۔ اور اُن کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے ۔ اور اُن کے پاؤں جو کچھ یہ

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

وہ کیا کرتے تھے۔ اس کی گواہی دیں گے۔

۲۴/۳۹ أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے گا۔ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا۔ کہ جو تم

ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝

کیا کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

۴۸/۳۹ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

اور اس وقت ان پر تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

۱۷/۴۰ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ

آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

۲۲/۴۲ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ

تو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر ضرور پڑ کر رہیگا۔

۱۰/۴۵ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا

ان کے آگے جہنم آ رہا ہے۔ اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں ان کے کام آئیں گی۔ جو وہ دنیا میں کما گئے تھے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا رکھا۔ اور ان کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے۔

۲/۱۱۱ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝

نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا۔ نہ اس کی کمائی۔

۲۱/۵۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی (ایمان میں) ان کا ساتھ دیا۔ ہم ان کی اولاد کو بھی درجہ میں ان کے

أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝ ۲۲/۵۲ وَأَمْدَدْنَاهُمْ

ساتھ شامل کر دیں گے۔ اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے۔ اور جس قسم

بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝

کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اس کی ریل پیل کر دیں گے۔

۱۵۵/۳ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی۔ ان کو محض شیطان نے پھسلایا تھا۔ ان کے بعض کئے ہوئے

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

کاموں کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنہار اور بردبار ہے۔

۸۸/۴ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے اُن کو اُلٹا پھیر دیا ہے اُن کے عمل
۳۸/۵ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ
جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے۔ سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ اُن کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے
۱۲۹/۶ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○
اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں۔ اور ایسا اُن کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔
۱۵۸/۶ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ
جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آپہنچیگی۔ کسی ایسے شخص کا ایمان اُس کے کام نہ آئے گا۔ جو اس سے
قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○
پہلے ایمان نہ لایا ہوگا۔ یا اُس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔ تو کہدے کہ تم بھی منتظر رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں۔
۹۶/۷ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○
لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔ پس ہم نے اُن کو اُن کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔
۸۰/۱۵ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ × × ۸۳/۱۵ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا۔ × × × سو اُن کو صبح کے وقت سخت آواز
مُصْبِحِيْنَ ○ ۸۴/۱۵ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○
نے آپکڑا۔ سو اُن کی کمائی اُن کے کچھ بھی کام نہ آسکی۔
۴۱/۳۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ
خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔ تاکہ اللہ اُن کے بعض اعمال کا مزا
الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○
ان کو چکھادے۔ تاکہ وہ باز آجائیں۔
۵۰/۳۹ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○
یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو اُن سے پہلے ہوگذرے ہیں۔ سو اُن کی کارروائی اُن کے کچھ کام نہ آئی۔
۱۷/۴۱ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ
اور لیکن جو ثمود تھے ہم نے اُن کو سیدھا راستہ بتایا۔ پھر بھی اُنہوں نے ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○
پسند کیا۔ پس اُن کو ذلت کی آفت نے آپکڑا۔ ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔
۸۲/۴۰ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ
وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔ اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے تھے سو ان کی یہ تمام

Marfat.com

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

نمانی اُن کے کسی کام نہ آئی۔

ہوائے نفس

۲/۱۲۰ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ

اور اگر تم علم بہ پہنچنے کے بعد تو اُن کے خیالات کا اتباع کرنے لگ جائے۔ تو تیرا کوئی خدا سے بچانے والا

اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

نہ یار ہوگا۔ نہ مددگار۔

۲/۱۴۵ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا

اور اگر تو علم پہنچنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے۔ تو بیشک تو اس وقت ظالموں

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝

میں سے ہو جائے گا۔

۵/۴۸ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ

پس تو اُن کے باہمی معاملات میں اس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کر۔ اور جو حق کتاب اللہ نے اتاری ہے۔ اس کے خلاف ان کی

۵/۴۹ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ

اور یہ کہ اُن کے باہمی معاملات میں خدا کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کر۔ اور اُن کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کر۔

يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ؕ

اور ان سے اس بات کی احتیاط کر۔ کہ وہ تجھ کو خدا کے بھیجے ہوئے حکم سے بہکا دیں۔

۳۸/۲۶ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ؕ

سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا۔ ورنہ وہ خدا کے راستے

۶/۵۶ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا

تو کہہ دے۔ کہ مجھے اُن کی عبادت سے جن کو خدا کے سوائے پکارتے ہو۔ منع کر دیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دے کہ میں

أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝

تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں۔ اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

۶/۱۵۰ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اور تو اُن کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔ اور خدا کا ثانی

Marfat.com

وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○

بتاتے ہیں۔ عملدرآمد نہ کر۔

۱۳/۳۷ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اور اگر تو قطعی علم آجانے کے بعد بھی اُن کی خواہشات کا اتباع کرے۔ تو اللہ کے عذاب سے تجھے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ○

نہ کوئی یار بچا سکیگا۔ اور نہ کوئی بچانے والا۔

۱۸/۲۸ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان۔ جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا

فُرُطًا ○

اتباع کرتا ہے۔ اور اُس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

۲۰/۱۶ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ○

پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے۔ جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات

۲۸/۵۰ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ

پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کر سکیں۔ تو تُو سمجھ لے کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو۔ بیشک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

۴۲/۱۵ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور اُن کی خواہشات کا اتباع نہ کر۔ اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی

مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

کتابیں اُتاری ہیں۔ مَیں اُن پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

۵۳/۳ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ ۵۳/۴ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ نری وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

۴۵/۱۸ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

پھر ہم نے تجھ کو دین کے ایک خاص طریقے پر کر دیا۔ سو تو اسی طریقے کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات

لَا يَعْلَمُوْنَ ○

پر عمل نہ کر۔

۲/۸۷ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا

کیا جب کبھی بھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا۔ تم اکڑ گئے۔ پس

Marfat.com

كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ○

بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا۔ اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

۱۳۵/۴ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ

سو تم خواہش نفس کی اتباع نہ کرنا۔ کہ تم حق سے ہٹ جاؤ۔

۷۰/۵ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا

جب کبھی بھی اُن کے پاس رسول ایسے احکام لائے۔ جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا۔ تو بعضوں کو تو انہوں نے

يَقْتُلُونَ ○

جھٹلایا۔ اور بعض کو قتل (ہی) کر دیا۔

۷۷/۵ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ

تو کہہ دے کہ اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو۔ اور اُن کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی)

قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ○

گمراہ ہوئے۔ اور اور بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے۔

۱۱۹/۶ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا

اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے۔ اُس کی تفصیل تم کو خدا نے بتا دی ہے سوا اس کے کہ تم بیتاب ہو جاؤ۔ اور بیشک

لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

بہت سے ایسے ہیں جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ اور بغیر کسی سند کے۔

۱۷۶/۷ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ

اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔ لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا۔ اور

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

خواہشات کا تابع ہو گیا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۷۱/۲۳ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ

اور اگر (بفرض محال) دین حق اُن کے خیالات کے تابع ہو جاتا۔ تو تمام آسمان اور زمین میں۔ اور جو ان میں ہیں سب تباہ ہو جاتے

۴۳/۲۵ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ○

تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی۔ جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ سو کیا تو اُس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

۲۳/۴۵ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ

سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی۔ جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔ اور خدا نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ

سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ ۚ

کر رکھا ہے اور خدا نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے۔ اور ایسے شخص کو خدا کے بعد

Marfat.com

۲۹/۳۰ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ
بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ پس جس کو خدا گمراہ کرے۔ اُس کو کون راہ راست
اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝
پر لائے۔ اور اُن کا کوئی حامی نہ ہوگا۔

۱۴/۴۷ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا
تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں۔ کیا اُن لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں۔ جن کی بد عملی اُن کو مستحسن
اَهْوَآءَهُمْ ۝
معلوم ہوتی ہے۔ اور اپنی نفسانی خواہشات پر چلتے ہوں۔

۱۶/۴۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝
یہ وہ لوگ ہیں۔ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

۲۳/۵۳ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ
یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پاس اُن کے
رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝
رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

۳/۵۴ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝
اور ان لوگوں نے جھٹلایا۔ اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا۔ اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

۴۰/۷۹ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝
اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا - اور نفس کو حرام خواہش سے روکا -

۴۱/۷۹ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝
تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

Marfat.com

سیآت

۲۲/۴ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو۔ جن سے تمہارے آباء نے کیا ہو۔ مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔ بے شک یہ بڑی
فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ○
بے حیائی ہے۔ اور بڑی نفرت کی بات ہے۔ اور برا طریقہ ہے۔

۳۸/۴ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ○
اور شیطان جس کا مصاحب ہو۔ وہ اس کو برا مصاحب ہے۔

۶۶/۵ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ○
ان میں ایک جماعت راہِ راست پر چلنے والی ہے۔ اور زیادہ ان میں ایسے ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں۔

۳۱/۶ وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ○
اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔ خوب سن لو کہ جس چیز کو وہ لادیں گے۔ بہت بری ہوگی۔

۱۳۶/۶ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ
اور جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے۔ وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی۔ اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے۔ وہ
إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ○
ان کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے۔ کیا برا انصاف کرتے ہیں۔

۱۷۷/۷ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ○
ان لوگوں کی حالت بھی بری ہے۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

۹/۹ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا
انہوں نے احکام الٰہیہ کے عوض میں متاع قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔ سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔
كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
اور یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی برا ہے۔

۲۵/۱۶ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ
نتیجہ اس کا یہ ہوگا۔ کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ○
کر رہے ہیں۔ ان کے گناہوں کا بھی کچھ بوجھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔ خوب یاد رکھو۔ یہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں برا ہے۔

Marfat.com

۵۹/۱۶ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ
جس چیز کی اس کو خبر دی گئی ۔ اس کی عار سے لوگوں سے چھپا چھپا پھرتا ہے ۔ آیا اس کو ذلت پر لئے رہے ۔۔ یا

فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○
اس کو مٹی میں گاڑ دے ۔ خوب سن لو ۔ یہ ان کا فیصلہ برا ہے ۔

۷/۱۷ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ
اگر تم اچھے کام کرتے رہو گے ۔ تو اپنے ہی نفس کے لئے کرو گے ۔ اور اگر برے کرتے رہو گے ۔ تو بھی اسی لئے ۔

۳۲/۱۷ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ○
اور زنا کے نزدیک تک نہ جھکو ۔ یہ بلاشبہ بے حیائی اور برا طریقہ ۔۔

۴/۲۹ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○
کیا جو لوگ برے کام کرتے ہیں ۔ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے ۔ ان کی یہ تجویز نہایت ہی بری ہے ۔

۱۰/۳۰ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
پھر ان لوگوں کا انجام جو برا کرتے تھے ۔ برا ہی ہوا ۔ اس واسطے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا ۔ اور ان

بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
کی ہنسی اڑاتے تھے ۔

۲۷/۴۱ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ
پس ہم ضرور بالضرور کفار کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۔ اور ان کے اعمال بد کی جو وہ کرتے تھے ۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
ضرور ہی سزا دیں گے ۔

۴۶/۴۱ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
جس کسی نے نیک عمل کیا ۔ اپنے فائدے کے لئے کیا ۔ اور جس نے برا کیا ۔ پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے

لِّلْعَبِيْدِ ○
اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۔

۱۵/۴۵ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؗ
جس کسی نے نیک عمل کیا ۔ اپنے فائدے کے لئے کیا اور جس نے برا عمل کیا ۔ اس کا عذاب بھی اسی پر ہے ۔

۲۱/۴۵ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں ۔ کیا خیال کرتے ہیں ۔ کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے ۔ جنہوں نے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○
ایمان اور عمل صالح اختیار کیا ۔ کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے ۔ یہ برا حکم لگاتے ہیں ۔

۲- سیئہ

۳۱/۵۳ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے - اور جو زمین میں ہے - اللہ ہی کے اختیار میں ہے - انجام کار یہ ہے - کہ بُرا کام
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ○
کرنے والوں کو ان کے بُرے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو ان کے نیک کاموں کی جزا دے گا -
۱۴/۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی - جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں - جن پر اللہ نے غضب کیا ہے - یہ منافق
وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ ۱۵/۵۸ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں - اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں - اللہ نے ان لوگوں کے لئے
شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے - بیشک وہ بُرے کام کیا کرتے تھے -
۲/۶۳ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا
انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے - پھر یہ لوگ (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں - بے شک
يَعْمَلُوْنَ ○
ان کے اعمال بہت بُرے ہیں -
۸۱/۲ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗــــــَٔــتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
ہاں جو شخص قصداً بُری باتیں کرتا ہے - اور اس کو اس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو - ایسے لوگ دوزخ میں
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○
جانے والے ہیں - وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے -
۸۵/۴ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ
اور جو شخص بُری سفارش کرے - اس کو اسی کا حصہ ملے گا -
۱۶۰/۶ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
اور جو شخص بُرائی کما کے لایا - بس اس کو اس کے موافق بدلہ دیا جائیگا - اور ان پر ظلم نہیں ہوگا -
۹۵/۷ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا
پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوشحالی بدل دی - یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی -
۹۰/۲۷ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ
اور جو بُرائی کما کے لائیں گے - انہیں آگ میں اوندھے منہ گرایا جائے گا -
۸۴/۲۸ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
اور جو شخص بدی لے کر آئیگا - تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے -

Marfat.com

۴۰/۴۰ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا

جو کوئی بُرا عمل کرے۔ اُس کو اُسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

۳۴/۴۱ وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو اس خصلت کے ساتھ جو اچھی ہے دفع کر۔ پھر یکایک تجھ میں اور

بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ○

جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جائیگا۔ جیسا کوئی دل دوست ہوتا ہے۔

- سیئات

۱۸/۴ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ

اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی

الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ

ہوئی۔ تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ اُن کی توبہ ہے۔ جو کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

لوگوں کے لئے تو ہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۱/۵ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ

پس اللہ نے ایک کوے کو بھیجا۔ کہ وہ زمین کو کھودتا تھا۔ تاکہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ

کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا افسوس میری اس حالت پر۔ کیا میں اس سے بھی گیا گزرا۔ کہ اس کوے ہی کے برابر

اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ○

ہوتا۔ اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

۱۵۳/۷ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۚ اِنَّ رَبَّكَ

اور جن لوگوں نے بُرے عمل کئے۔ پھر بُرے عمل کرنے کے بعد توبہ کر لی۔ اور ایمان لے آئے۔ بیشک اللہ

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۲۷/۱۰ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

اور جن لوگوں نے بدکام کئے۔ اُن کی بدی کی سزا اُس کے برابر ملیگی۔ اور اُن کو ذلت چھائے گی۔

۷۸/۱۱ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی ہوئی آئی۔ اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ

لوط نے کہا یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لئے زیادہ اچھی ہیں پس تم خدا سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں۔

Marfat.com

۳۴/۱۶ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○

غرض ان کو ان کے اعمال بد کی سزائیں ملیں۔ اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے۔ اس نے ان کو آگھیرا۔

۴۵/۱۶ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں کیا ایسے لوگ اس بات سے بےفکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ○

یا ان پر اس طرح عذاب آ پڑے۔ جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو۔

۱۰/۳۵ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں۔ ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہوگا۔

۴۸/۳۹ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○

اور اس وقت ان کو ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائینگے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے

۵۱/۳۹ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ

پس ان کی تمام بداعمالیاں ان پر آ پڑیں۔ اور ان میں بھی جو ظالم ہیں۔ ان کی بداعمالیاں ان پر بھی

سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ○

آ پڑنے والی ہیں۔ اور یہ خدا کو ہرا نہیں سکتے۔

۲۵/۴۲ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ

وہی ہے۔ جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے۔ اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جو کچھ

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ○

تم کرتے ہو اسے سب علم ہے۔

۳۳/۴۵ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○

اور (اس وقت) ان کو ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائینگے اور وہ عذاب جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کو گھیریگا

۱۶۹/۲ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ | ۴۔ سُوء

وہ تو تم کو ان ہی باتوں کی تعلیم دیگا جو بری اور گندی ہیں۔ اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ۔ جس کا تم علم نہیں رکھتے۔

۳۰/۳ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ

جس روز ہر شخص اپنے کئے ہوئے نیک کاموں کو سامنے حاضر پائے گا۔ اور اپنے برے کاموں کو بھی۔ وہ اس بات

تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ

کی تمنا کرے گا۔ کیا خوب ہوتا۔ کہ اس کے اور اس دن کے درمیان دور دراز کا بعد ہوتا۔

۱۷/۴ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے۔ ان ہی لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ پھر قریب ہی وقت

Marfat.com

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ

توبہ کر لیتے ہیں۔ سو ایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

۱۱۰/۴ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

اور جو کوئی برائی کرتا ہے یا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔ پھر خدا سے معافی کا طلبگار ہوتا ہے۔ تو وہ اللہ بخشنہار اور رحم کرنیوالا ہے۔

۱۲۳/۴ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○

جو شخص کوئی برا کام کرے گا۔ اس کے عوض میں سزا پائیگا۔ اور اُس کو خدا کے سوائے نہ یار ملیگا نہ مددگار۔

۱۴۸/۴ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا۔ بجز مظلوم کے۔

۱۴۹/۴ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ○

اگر نیک کام علانیہ کرو۔ یا اُس کو خفیہ کرو۔ یا کسی برائی کو معاف کر دو۔ تو اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے پوری قدرت والا۔

۵۴/۶ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کر لیا ہے۔ کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے۔ پھر اس کے

تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

بعد توبہ کر لے۔ اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۷۳/۷ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے دلیل ہے۔ سو اُس کو چھوڑ دو۔ کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے۔ اور اُس کو

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تم کو دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

۱۶۵/۷ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ

ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا۔ جو بری باتوں سے منع کیا کرتے تھے۔ اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے بسبب

بَئِيْسٍ ۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

اُن کے فسق کے بڑے سخت عذاب میں آ پکڑا۔

۳۷/۹ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ × × × زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے۔ × × × اُن کی بداعمالیاں اُن کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۱۰۲/۹ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ

اور کچھ اور لوگ ہیں۔ جو اپنے قصوروں کے اقراری ہو گئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے۔ کچھ بھلے اور کچھ برے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

سو اللہ سے امید ہے کہ وہ اُن کی توبہ قبول کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنہار اور رحیم ہے۔

Marfat.com

۶۴/۱۱ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝

اور اس کو برائی سے چھو تک نہیں۔ کہ تمہیں کوئی فوری عذاب آ پکڑے۔

۲۵/۱۲ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

وہ بولی کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے۔ اس کی کیا جزا ہے۔ بجز اس کے کہ وہ جیل خانے بھیج دیا جائے یا کوئی اور دردناک سزا

۲۴/۱۲ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ

اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا۔ اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ

عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝

دیکھتا۔ یہ اس لئے ہوا کہ ہم برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے

۵۱/۱۲ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ

عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی۔

۵۳/۱۲ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔ بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

۶۰/۱۶ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ

جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے۔ اور اللہ کے لئے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

۲۸/۱۶ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ

جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے۔ کہ ہم تو کوئی برائی

مِنْ سُوءٍ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں۔ بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

۱۱۹/۱۶ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ

پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کیا۔ اور پھر توبہ کی۔ اور اپنے اعمال

وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

درست کرلئے۔ تو تیرا رب اس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

۲۸/۱۹ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝

(اے مریمؑ) تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ تھا۔ اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

۱۵۶/۲۶ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

اور اس کو برائی سے چھو تک نہیں۔ ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

۱۱/۲۷ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

مگر ہاں جس نے ظلم کیا۔ اور پھر برائی کے بعد اس نے نیک کام کئے۔ تو میں مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

Marfat.com

١٠/٣٠ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے بُرا کیا تھا بُرا ہی ہوا۔ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا۔
بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
اور اُن کی ہنسی اُڑاتے تے۔

٨/٣٥ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ
کیا ایسا شخص جس کو اُس کا عمل بد اچھا کر دکھایا گیا۔ اور پھر وہ اُس کو اچھا سمجھنے لگا۔ سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ
کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ سو ان پر افسوس کر کے تیری جان نہ جاتی رہے۔

٣٧/٤٠ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
اور اسی طرح فرعون کو اپنی بدکرداریاں مستحسن معلوم ہوتی تھیں۔ اور سیدھے رستے سے ہٹایا گیا۔

١٤/٤٧ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا
تو جو لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں۔ کیا وہ ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں۔ جن کو اُن کی
اَهْوَآءَهُمْ ۝
بدعملی مستحسن معلوم ہوتی ہے۔ اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

مجرم

٤٠/٧ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی۔ اور ان سے اکڑ بیٹھے۔ ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں
وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
کھولے جائیں گے۔ اور وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اور
الْمُجْرِمِيْنَ ۝
ہم مجرموں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

٤٩/١٤ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝
اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

٤٩/١٨ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ
اور نامہ اعمال رکھ دیا جائے گا۔ تو تو مجرموں کو دیکھے گا۔ کہ اس میں جو کچھ ہے۔ اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے۔

Marfat.com

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا

کہ ہائے ہماری کم بختی۔ اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے۔ کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا۔

۵۳/۱۸ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا۠

اور اس وقت مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے۔ پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں۔ اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائیں گے۔

۸۶/۱۹ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا۝

اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

۷۴/۲۰ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰي۝

یقیناً جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئیگا۔ اس کے لئے جہنم ہے۔ نہ اس میں مرے گا اور نہ جیے گا۔

۱۰۲/۲۰ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا۝

جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اس دن نیلی آنکھیں کرکے جمع کریں گے۔

۲۲/۲۵ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا

جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے۔ اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں۔ اور وہ کہیں گے۔ کوئی

مَّحْجُوْرًا۝

آڑ ہو جائے۔

۹۷/۲۶ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۝ ۹۸/۲۶ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝

خدا کی قسم واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے۔ جب کہ تم کو رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔

۹۹/۲۶ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ۝

اور ہم کو تو صرف مجرموں نے گمراہ کر دیا تھا۔

۱۲/۳۰ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ۝

اور جس دن قیامت بپا ہو جائیگی۔ اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

۵۵/۳۰ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ

اور جس دن قیامت بپا ہوگی۔ مجرم لوگ قسم کھائیں گے۔ کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے۔

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ۝

اور اسی طرح ہی وہ افترا باندھا کرتے تھے۔

۱۲/۳۲ وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے۔ جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے۔ کہ ہمارے

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ۝

رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں۔ ہمیں واپس لوٹا دے۔ ہمیں یقین آگیا۔ ہم نیک کام کریں گے۔

Marfat.com

۳۲/۳۴ أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ○

کہ جب تمہارے پاس ہدایت آ چکی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

۵۹/۳۶ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ○

اے مجرمو (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

۳۳/۳۷ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ○ ۳۴/۳۷ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ

پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں

۷۴/۴۳ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ○

مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

۳۱/۴۵ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ

منکروں سے کہا جائے گا۔ کیا میری آیتوں کی تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھی۔ پھر بھی تم

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ○

اکڑ بیٹھے۔ اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۴۷/۵۴ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ○

بیشک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

۴۱/۵۵ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ○

مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سو ان کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لئے جائیں گے۔

۴۳/۵۵ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ○

یہی ہے وہ دوزخ۔ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

۱۱/۷۰ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ○

مجرم چاہے گا۔ کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

۳۹/۷۴ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ○ ۴۰/۷۴ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ○ ۴۱/۷۴ عَنِ الْمُجْرِمِينَ

مگر داہنے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے۔ اور (مجرموں سے) مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے۔

۴۲/۷۴ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ○

کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

۵۵/۶ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ○

اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

۱۴۷/۶ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ

پس اگر وہ تیری تکذیب کریں۔ تو کہدے۔ کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب

Marfat.com

اَلْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ○

مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

٨٤/٧ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُجْرِمِیْنَ ○

اور ہم نے اُن پر (پتھروں) کی بارش برسائی - پس دیکھ کر مجرموں کا انجام کار کیا ہوتا ہے۔

١٣٣/٧ ٧٥/١٠ فَاسْتَکْبَرُوْا وَکَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ○

پس وہ اکڑ بیٹھے - اور وہ قصوروار تھے۔

٧/٨ وَیُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ ○ ٨/٨ لِیُحِقَّ

اور اللہ کی مرضی ہے - کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کر دے - اور کفار کی بنیاد قطع کر دے - تاکہ

الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

حق کا حق ہونا ثابت کر دے - اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے - خواہ مجرم برا ہی منائیں۔

٦٦/٩ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَۃٍ مِّنْکُمْ

تم بہانے مت بناؤ - تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے - اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں۔

نُعَذِّبْ طَآئِفَۃًۢ بِاَنَّہُمْ کَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ○

تو ایک کو تو ضرور سزا دیں گے - کیونکہ وہ لوگ قصوروار تھے۔

١٣/١٠ وَلَقَدْ اَہْلَکْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْہُمْ رُسُلُہُمْ

اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب انہوں نے کفر کیا ہلاک کر دیا - حالانکہ اُن کے پاس ان میں کے رسول

بِالْبَیِّنٰتِ وَمَا کَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا ؕ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ○

کھلے کھلے احکام لے کر آئے - اور وہ ایمان نہ لائے - اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

١٧/١٠ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا

پس جو اللہ پر جھوٹ افترا باندھتا ہے - یا اُس کی آیات جھٹلاتا ہے - اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے۔

یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اس میں شک نہیں کہ ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہیں ہوگی۔

٥٠/١٠ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَتٰىکُمْ عَذَابُہٗ بَیَاتًا اَوْ نَہَارًا مَّاذَا یَسْتَعْجِلُ مِنْہُ

تو کہدے کہ یہ بتلاؤ - کہ اگر تم پر خدا کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو - تو عذاب میں کونسی چیز ہے۔

الْمُجْرِمُوْنَ ○

جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

٨٢/١٠ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا - اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

Marfat.com

52/11 وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا
اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار
وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ○
بارش برسائیگا۔ اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کریگا۔ اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

116/11 فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ
اور جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں۔ ان میں سے ایسے سمجھدار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔
فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا
بجز چند آدمیوں کے جن کو اُن میں سے ہم نے بچا لیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے۔ وہ جس ناز و نعمت میں تھے اُسی
فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ○
میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

110/12 حَتّٰىٓ اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ
یہاں تک کہ جب رسول (اصلاح سے) ناامید ہو گئے۔ اور اُن کی قوم نے خیال کیا۔ کہ ان سے جھوٹا وعدہ
مَنْ نَّشَآءُ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○
کیا گیا تھا۔ تو ہم نے اُن کی مدد کی۔ اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

11/15 وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
اور اُن کے پاس جو رسول بھی آیا۔ اسی سے انہوں نے استہزا کیا۔

58/15 قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ○ 59/15 اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ
ان (فرشتوں) نے کہا۔ کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

31/25 وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ
اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں۔ اور ہدایت کرنے کو اور مدد
هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ○
کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

198/26 وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ○ 199/26 فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر عربیوں پر اُتارتے۔ اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا۔ پھر بھی یہ لوگ
مُؤْمِنِيْنَ ○ 200/26 كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ○
ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

69/27 قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○
کہدے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں۔ کہ کفار کا انجام کار کیا ہوا۔

Marfat.com

۱۷/۲۸ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ○

اس نے کہا کہ اے میرے رب جو انعام تو نے مجھ پہ کیا ہے تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

۷۸/۲۸ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اور اہل جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

۴۷/۳۰ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا۔ جو قصوروار تھے۔ اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔

۲۲/۳۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اور جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں۔ اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے۔ اس سے زیادہ

مُنْتَقِمُوْنَ ○

ظالم کون ہوگا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔

۳۷/۴۴ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع۔ اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گذری ہیں۔ ہم نے ان کو بھی ہلاک

مُجْرِمِيْنَ ○

کر ڈالا۔ وہ نافرمان لوگ تھے۔

۲۵/۴۶ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ

وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہوگئے۔ کہ بجز اُن کے مکانات کے اور

نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ○

کچھ نہ دکھائی دیا۔ ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

۳۲/۵۱ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ○

اُن (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۳۵/۶۸ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ○

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کردیں گے۔

۱۶/۷۷ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ○ ۱۷/۷۷ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ○ ۱۸/۷۷ كَذٰلِكَ

کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے — پھر پچھلوں کو بھی ہم اُن کے ساتھ کر دیں گے۔ — اور ہم

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ○

نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔

۴۶/۷۷ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ○

کچھ تھوڑا کھا لو۔ اور فائدہ اُٹھا لو۔ تم بلا شک و شبہ مجرم ہو۔

فسق۔ فسوق۔ فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع۔	۱۹۷/۲	فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط سو جنھوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا۔ تو حج میں فحش۔ فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیئے۔
۲۔ کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق۔	۲۸۲/۲	وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ط اور کاتب دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو۔ اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔
۳۔ نصاریٰ کا خلاف انجیل حکم دینا فسق۔	۴۷/۵	وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○ اور جو خدا کے اُتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔ پس یہی لوگ فاسق ہیں۔
۴۔ حکم جاہلیت کرنیوالے فاسق۔	۴۹/۵	وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ○ ۵۰ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ط اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔ کیا (اس وقت) زمانہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں۔ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○ اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں۔ ان کے لئے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے۔
۵۔ حلف دروغی فسق ہے۔	۱۰۸/۵	وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ○ اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔
۶۔ بے گناہ بیبیوں پر افترا فسق ہے۔	۴/۲۴	وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لا سکیں۔ اُن کو اسّی دُرّے مارو۔ اور آئندہ اُن کی ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ کبھی شہادت قبول نہ کرو۔ اور یہی لوگ تو بدکار ہیں۔
۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے۔	۵۵/۲۴	وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○ اور جس نے اُس کے بعد کفر کیا۔ پس وہی لوگ بدکار ہیں۔
۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو۔	۶/۴۹	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا اے ایمان والو۔ اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے۔ تو اچھی طرح سے تحقیق کر لیا کرو۔ (ایسا نہ ہو) کہ نادانی بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ○ سے تم کسی قوم پر جا پڑو۔ اور پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔
۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسق کی برائی۔	۷/۴۹	وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ط اور خدا نے کفر۔ خود سری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

Marfat.com

۱۵- کافر فاسق ہیں-

۲/۲۶ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝

اور اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے- تو فاسقوں کو-

۲/۹۹ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝

اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں- اور نافرمان ہی اس سے انکار کرتے ہیں-

۵/۳ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

اور جو کسی تھان پر جو جانور ذبح کیا جائے- اور (یہ بھی حرام ہے) کہ جوئے کے تیروں سے قسمت کرو- یہ بدکاری ہے-

۶/۴۹ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا- اُن کو اُن کی بدکرداری کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا-

۶/۱۲۱ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ

اور جس چیز پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو- اس میں سے بھی نہ کھاؤ- اور بیشک یہ ایک گناہ ہے-

۶/۱۴۵ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ

سب کچھ حلال تھا مگر یہ کہ مردار ہو- یا بہتا ہوا خون ہو- یا خنزیر کا گوشت- پس وہ پلید ہے-

اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

یا گناہ کہ خدا کے سوا کسی دوسرے کے لئے نامزد کیا گیا ہو-

۷/۱۰۲ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝

اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا-

۷/۱۴۵ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ

(اے موسیٰ) تو اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑو - اور اپنی قوم کو حکم دے- کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝

پابند رہیں- ہم عنقریب نافرمانوں کے گھر (ان کا حشر) بھی تم کو دکھلائیں گے-

۹/۸ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(مشرکین) تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضامند کر لیتے ہیں- اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں- اور ان میں اکثر

۱۰/۳۳ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہا بجا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے-

۱۷/۱۶ وَاِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے- تو ہم اُس کے خوشحال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں-

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝

پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں- پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے- پھر ہم اس بستی کو مدکر تباہ کر دیتے ہیں

Marfat.com

۷۴/۲۱ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ
اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے نجات دی۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے
سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ○
بڑے بدکار لوگ تھے۔

۱۲/۲۷ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○
(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (لے کر) جاتے ہیں کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

۳۲/۲۸ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○
(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (لے کر) جاتے ہیں کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

۳۴/۲۹ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ کرتے تھے۔ آسمانی عذاب نازل
يَفْسُقُوْنَ ○
کرنے والے ہیں۔

۱۸/۳۲ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ○
کیا جو مومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں۔ ہرگز) برابر نہیں ہوتے۔

۲۰/۳۲ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
اور جنہوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔

۵۴/۴۳ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○
غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلا لیا۔ پس انہوں نے اس کی اطاعت کرلی۔ بیشک وہ بدکار لوگ تھے۔

۲۰/۴۶ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ × × × فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ (ان سے کہا جائیگا) × × × آج تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی۔
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ○
یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔

۳۵/۴۶ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ○
سو جو لوگ نافرمان ہوں گے۔ وہی ہلاک کئے جائیں گے۔

۴۶/۵۱ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○
اور اس سے پہلے قوم نوح (کو ہم ہلاک کر چکے) بے شک وہ (بھی) بڑے بدکار تھے۔

۱۹/۵۹ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○
تو خدا نے ان کی ایسی عقل کھو دی کہ اپنے آپ کو بھی بھول گئے۔ یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں۔

Marfat.com

۱۱۔ منافق فاسق ہیں۔

۵۳/۹ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○
(اے پیغمبر) تو اُن سے کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو۔ یا بے دلی سے۔ تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکار رہے۔

۶۷/۹ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○
بے شک منافق لوگ بدکار ہی ہیں۔

۸۴/۹ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا
اور اگر ان میں کوئی مر جائے تو تو ہرگز اُس پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا۔ اور نہ اُن کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ انہوں نے
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ○
اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور سرکشی ہی کی حالت میں مر گئے۔

۹۶/۹ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○
سو اگر تم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہو جاؤ۔ تو اللہ اُن سے راضی ہونے والا نہیں۔

۱۲۔ اہل کتاب بھی فاسق۔

۵۹/۲ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِیْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ
تو جو لوگ شریر تھے۔ وہ کہا جو اُن کو بتلائی گئی تھی۔ اُس کو بدل کر دوسری (بات) بولنے لگے۔ تو ہم نے اُن
ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○
شریروں پر اُن کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کر دیا۔

۸۲/۳ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○
تو اس پیچھے جو کوئی منحرف ہو۔ تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۱۱۰/۳ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○
ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں۔ اور اکثر تو ان میں سے (فاسق) (ہی) ہیں۔

۲۵/۵ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
موسیٰ نے کہا اے بار خدایا اپنی ذات خاص اور اپنے بھائی ہارون کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں۔ تو ہم میں اور ان
الْفٰسِقِيْنَ ○ ۲۶/۵ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ
بدکاروں میں عذاب کے وقت تمیز کیجیو۔ خدا نے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کو نصیب نہ ہو گا۔ جنگل میں بھٹکے بھٹکے
فِی الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○
پھریں گے۔ تو تو نافرمان لوگوں پر کچھ افسوس نہ کرنا۔

۵۹/۵ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ
تو کہہ دے کہ اے اہل کتاب ہم میں کیا عیب پاتے ہو یہی نا کہ اللہ پر۔ اور جو ہم پر اُترا ہے اس پر اور جو اس سے
اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ○
پہلے اتر چکا ہے اس پر۔ ایمان لے آئے۔ اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تم میں سے اکثر فاسق ہیں۔

Marfat.com

٨١/٥ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ
اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اس کے نبی (موسیٰ) پر اور جو کچھ اُس کی طرف اُتارا گیا تھا۔ اس پر ایمان رکھتے ہوتے
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○
تو مشرکوں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بہت سے نافرمان ہیں۔
١٦٣/٧ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي
اور ان سے اس بستی کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے تھی۔ جب (اُن کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے۔
السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ
کہ جب اُن کا سبت کا دن ہوتا۔ تو مچھلیاں سینہ سپر اُن کے سامنے آ جمع ہوتیں۔ اور جب اُن کے سبت کا دن نہ
لَا تَاْتِيْهِمْ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○
ہوتا تو مچھلیاں اُن کے پاس ہی آکر نہ پھٹکتیں۔ چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے۔ ہم بھی اُن کو مبتلائے آزمائش رکھتے ہیں۔
١٦٥/٧ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا
تو جب اُنہوں نے وہ نصیحتیں جو اُن کو کی گئی تھیں بھلا دیں۔ تو ہم نے بدکاری سے روکنے والوں کو نجات دیدی اور
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○
جو لوگ شرارت کرتے رہے۔ اُن کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے اُن کو عذاب سخت میں مبتلا کیا۔
١٦/٥٧ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ
اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اہل کتاب تھے۔ پھر اُن پر ایک مدت دراز گذر گئی (زمانہ رفتہ)
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○
ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور (اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔
٢٦/٥٧ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ
اور ان دونوں (نوح و ابراہیم) کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب (وحی) کو جاری رکھا۔ (با ایں ہمہ) بعض تو ان میں
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○ ٢٧/٥٧ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ
سے رو براہ ہیں۔ اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔ تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے۔ ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے۔
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○
اور ان میں سے اکثر تو فاسق تھے
٥/٥٩ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ
(مسلمانو) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے۔ یا ان کو جڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا۔ تو یہ (سب کچھ)
اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ○
خدا ہی کے حکم سے تھا۔ اور خدا کو منظور تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

Marfat.com

فحشاء

۱۶۹/۲ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝

وہ تمہیں صرف بدی کرنے کا اور فحش کاموں کا اور خدا کی نسبت وہ باتیں جو تمہیں معلوم نہیں۔ بیان کرنے کا حکم دیتا ہے۔

۲۶۸/۲ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً

شیطان تمہیں تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور خدا تمہیں اپنی طرف سے مغفرت

مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۝

اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور خدا صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔

۱۳۵/۳ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

جو جب کوئی کھلا گناہ کریں۔ یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں۔ تو خدا کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت

لِذُنُوْبِهِمْ

مانگیں۔

۲۸/۷ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۗ

اور جب بد کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے۔ اور خدا نے

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۖ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝

ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ سو کہ خدا بدی کا حکم نہیں کرتا۔ کیا تم خدا کی نسبت وہ باتیں بولتے ہو۔ جن کا علم نہیں رکھتے۔

۲۴/۱۲ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۚ كَذٰلِكَ

اور عورت نے اُس کے ساتھ ارادہ کیا۔ اور اگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا۔ تو وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا۔

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۚ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ۝

یوں ہی ہوا۔ تاکہ ہم اُس سے بدی اور بے حیائی کو ہٹا دیں۔ کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۲۱/۲۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ اور جو شیطان

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

کے قدموں پر چلے گا۔ تو وہ بے حیائی اور بُری ہی بات کا حکم دے گا۔

Marfat.com

۱- فاحشہ

فواحش

۱۳۵/۳ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا
اور جو لوگ کھلا گناہ کریں - یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں - تو خدا کو یاد کریں - پھر اپنے گناہوں
لِذُنُوبِهِمْ ۠
کی مغفرت مانگیں -
۱۹/۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ
مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں - اور نہ یہ کہ
لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ
انہیں بند رکھو - تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ اُن سے چھین لو - ہاں جب وہ ظاہرا بے حیائی
مُبَيِّنَةٍ ۚ
کریں -
۲۲/۴ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
اور اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو - جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں - مگر جو آگے ہوگیا
فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۝
سو ہوگیا - یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے - اور بُری راہ -
۲۵/۴ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ
پھر جب وہ قید نکاح میں آجائیں - پھر زنا کریں - تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لئے مقرر ہے -
مِنَ الْعَذَابِ ۚ
اُن کا نصف اُن پر ہوگا -
۲۸/۷ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا
اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے - اور
بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ
خدا نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے - تو کہہ کہ خدا بدی کا حکم نہیں دیا کرتا -
۳۲/۱۷ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۝
اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ - کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے -

۲۔ فواحش

۱۹/۲۴ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ
جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو ۔ انہیں دکھ دینے والا عذاب
أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ؕ
ہوگا ۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ۔

۱/۶۵ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ
انہیں اُن کے گھروں سے نہ نکالو ۔ اور نہ وہ خود نکلیں ۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں ۔

۱۵۱/۶ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ ۔ جو ظاہر ہو اُس کے بھی ۔ اور جو چھپی ہو اُس کے بھی ۔

۳۳/۷ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ
تو کہہ ۔ میرے رب نے سب بدکام ظاہر و پوشیدہ اور گناہ اور ناحق بغاوت حرام
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
کی ہے ۔

۳۶/۴۲ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے ۔ وہ ایمانداروں اور اُن کے لئے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ، بہتر اور پائیدار ہے

۳۷/۴۲ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ
اور اُن کے لئے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں ۔ اور جب انہیں غصہ آتا ہے ۔ تو
يَغْفِرُونَ ۝
معاف کر دیتے ہیں ۔

گناہ (اثم)

۸۵/۲ ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ
پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو ۔ اور نیز اپنے میں سے کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ
دوسرے کے مددگار بن کر اُن کو اُن کے شہروں سے دیس نکالا دیتے ہو ۔ اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس
أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ
آئیں ۔ تو تم جی بھر کر اُن کو چھڑا لیتے ہو ۔ حالانکہ (سب سے) ان کا نکال دینا ہی تم پر روا نہ تھا ۔ تو کیا

Marfat.com

اَلْکِتٰبِ وَتَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا

کتاب (الٰہی) کی بعض باتوں کو مانتے ہو۔ اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے ایسا کرنے والوں کی جزا

خِزْیٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے (بھی) جائیں گے

۱۸۰/۲ کُتِبَ عَلَیْکُمْ × × × الْوَصِیَّۃُ × × × ۱۸۱/۲ فَمَنْۢ بَدَّلَہٗ بَعْدَ مَا سَمِعَہٗ

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ × × × وصیت کر دے × × × پھر جو وصیت سُنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کر دے۔

فَاِنَّمَآ اِثْمُہٗ عَلَی الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَہٗ ؕ

تو اُس کا گناہ اُنہیں پر ہے۔ جو اس کو بدلیں۔

۱۸۸/۲ وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِہَآ اِلَی الْحُکَّامِ

اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو۔ اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی) کا ذریعہ گردانو۔

لِتَاْکُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

۲۱۹/۲ یَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْہِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

(لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔ اور

وَاِثْمُہُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِہِمَا ؕ

لوگوں کے لئے فائدے (بھی) اور ان دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۲۷۶/۲ یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۝

اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔ اور جتنے ناشکر ہیں۔ (اور) کہنا نہیں مانتے۔ اللہ اُن سے راضی نہیں

۲۸۳/۲ وَلَا تَکْتُمُوا الشَّہَادَۃَ ؕ وَمَنْ یَّکْتُمْہَا فَاِنَّہٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُہٗ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپاتا ہے۔ وہ دل کا کھوٹا ہے۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو

عَلِیْمٌ ۝

وہ جانتا ہے۔

۱۷۸/۳ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِیْ لَہُمْ خَیْرٌ لِّاَنْفُسِہِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِیْ لَہُمْ

اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں۔ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں۔ یہ کچھ ان کے حق میں

لِیَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَہُمْ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ ۝

بہتر ہے۔ ہم تو صرف اُن کو اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں۔ تاکہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخر اُن کو ذلت کی مار ہے۔

۱۰۶/۵ وَلَا نَکْتُمُ شَہَادَۃَ اللّٰہِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ۝

اور ہم خدا لگتی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ ایسا کریں۔ تو بیشک ہم (خدا کے) گنہگار ہوں گے۔

۲۰/۴ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا

اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے میں دوسری بی بی بدلنا چاہو۔ اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ○

اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔ کیا بہتان لگا کر اور صریح بے جا بات کر کے اپنا دیا ہوا واپس لیتے ہو۔

۴۸/۴ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ○

جس نے خدا کا شریک گردانا اُس نے طوفان باندھا بہت ہی بڑا گناہ۔

۶۸/۲۵ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ

اور جو خدا کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں۔ اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ خدا نے اُس کو حرام کر رکھا

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ○

ہے۔ اور نہ زنا کریں۔ اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

۵۰/۴ انظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ○

دیکھ یہ لوگ خدا پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔ اور صریح گناہ کے لئے تو یہی بس کرتا ہے۔

۱۰۷/۴ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ○

بیشک دغا باز۔ خطاکار آدمی کو خدا پسند نہیں کرتا۔

۱۱۱/۴ وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ○

اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے۔ تو اس سے اپنی خرابی کرتا ہے۔ اللہ جانتا اور حکم دینے والا ہے۔

۱۱۲/۴ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

اور جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو۔ اور پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے۔ تو اس نے

وَإِثْمًا مُّبِينًا ○

بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ لادا۔

۱۱/۲۴ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ

جتنا گناہ جس نے سمیٹا بھگتے گا۔ اور جس نے ان میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا۔ اُس کو

عَذَابٌ عَظِيمٌ ○

بڑی سزا ہوگی۔

۵۸/۳۳ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا

جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بے اس کے کہ انہوں نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں۔ تو وہ بہتان اور

بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ○

صریح گناہ (کا بوجھ) لادتے ہیں۔

٢/٥ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۔ × × وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا

اے لوگو۔ جو ایمان لائے ہو × × اور نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کے مددگار رہو جایا کرو۔ اور گناہ

عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ○

اور کسی پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ کیونکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

٢٨/٥ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ میری طرف چلائے۔ تو میں تجھے قتل کرنے کیواسطے اپنا ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔

اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○ ٢٩/٥ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ

میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونوں کا) گناہ سمیٹ۔

فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ○

اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے۔ اور ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے۔

٦٣/٥ لَوْلَا یَنْھٰىھُمُ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِھِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِھِمُ السُّحْتَ ؕ

ان کو ان کے ربّی اور علماء گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ بہت بُرا ہے

١٠٧/٥ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤی اَنَّھُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَھُمَا مِنَ

پھر اگر معلوم ہو جائے۔ کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ کے مرتکب ہوئے۔ تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا

الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْھِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰہِ لَشَھَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ

حق پہلے گواہوں نے دبا چاہا تھا۔ پس وہ اللہ کی قسم کھائیں۔ کہ ہماری شہادت ان دونوں کی شہادت سے زیادہ

شَھَادَتِھِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

سچی ہے۔ اور ہم نے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہوتا ہم بے شک ظالم ہیں۔

١٢١/٦ وَذَرُوْا ظَاھِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ

اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کئے کی

بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ ○

جزا پائیں گے۔

١٥٢/٦ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ ۚ

اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اُس کے بھی۔ اور جو چھپی ہو۔ اُس کے بھی۔

٣٣/٧ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ

ان کو کہدے کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے۔ وہ ظاہر ہوں تو۔ پوشیدہ

بِغَیْرِ الْحَقِّ ۔

ہوں تو۔ اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے سے بھی۔

Marfat.com

۴۲:۳۶ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○

جو خدا کے ہاں ہے بہتر اور پائیدار ہے ان کے لئے جو ایمان لائے - اور جو خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۴۲:۳۷ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ○

اور جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔ اور جب غصے ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں

۵۳:۳۱ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا

جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے اللہ ہی کا ہے - تاکہ ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے - ان کے کئے کا بدلہ

وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ○

اور جنہوں نے اچھے عمل کئے ان کو اچھا بدلہ دے۔

۵۳:۳۲ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ

جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں - سوا چھوٹے چھوٹے گناہوں کے۔

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ

بے شک تمہارے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۲۶:۲۲۱ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ○ ۲۶:۲۲۲ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ○

کیا تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اترا کرتے ہیں۔ ہر جھوٹے بدکردار پر اترا کرتے ہیں۔

۴۵:۷ وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ○ ۴۵:۸ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ

ہر ایک جھوٹے بدکار کے لئے خرابی ہے۔ اللہ کی آیتیں سنتا ہے - جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر مارے

مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا

غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے - گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔

۴۴:۴۳ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ○ ۴۴:۴۴ طَعَامُ الْأَثِيمِ ○

بے شک تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔

۴۹:۱۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

مسلمانو۔ بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک (داخل) گناہ ہیں۔

۵۸:۸ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ

کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی - جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا - پھر وہی بات کرتے ہیں - جس سے ان کو

يَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ

منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ

جب تیرے پاس آتے ہیں - تو ایسے لفظوں سے تم کو سلام کرتے ہیں جن کے ساتھ خدا نے تم کو سلام نہیں کیا۔

Marfat.com

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ٩/٥٨ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
وہ اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ ان کو جہنم کافی رہے اس میں گھسیں گے پس بہت برا
اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
ٹھکانا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہو۔ تو دوسرے کے کان میں گناہ اور
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ط
زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری (کی کر لیا کرو)
١٠/٦٨ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ ١١/٦٨ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝ ١٢/٦٨ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آجانا۔ جو زیادہ قسمیں کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو۔ آوازے کسا کرتا ہو۔ چغلیاں لگاتا پھرتا ہو۔
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝
نیکی سے منع کرتا ہو۔ حد سے بڑھ گیا ہو اور بد ہو۔
٢٤/٧٦ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝
پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر۔ اور لوگوں میں سے کسی بد یا ناشکرے کے کہے میں نہ آجانا۔
١٢/٨٣ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝
اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ چلا ہو (اور) بد ہو۔

گناہ (ذنب)

٣١/٣ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ — ا۔ معافی عذاب آخرۃ
تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔
ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا رحیم ہے۔
١٣٥/٣ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی ہے۔ یا وہ (گناہ کرکے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے
لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا
ہیں۔ وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلبگار ہوتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون۔
وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
جو گناہ معاف کر دے۔ وہ لوگ اپنے کیے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

Marfat.com

۱۰۲/۹ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ

اور کچھ اور لوگ بھی ہیں ۔ جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا ۔ اور بعض عمل نیک کئے اور بعض بُرے ۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا ۔ بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنیوالا رحم کرنے والا ہے ۔

۷۰/۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ ۷۱/۳۳ يُّصْلِحْ لَكُمْ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہا کرو ۔ اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو ۔ اللہ تمہارے

اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ

عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا ۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول

فَوْزًا عَظِيْمًا ○

کی اطاعت کرتا ہے ۔ ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے ۔

۳۱/۴۶ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ

اے ہماری قوم ۔ اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو ۔ اور اس پر یقین رکھو ۔ اللہ تمہارے گناہ

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

معاف کر دے گا ۔ اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا ۔

۲/۷۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۳/۷۱ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ○

بولا اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو ۔ اور اس سے ڈرو ۔

۴/۷۱ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

اور میرا کہا مانو ۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا ۔ اور تم کو وقت معین تک موت نہیں دے گا ۔ بے شک جب اللہ

اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

کا مقرر کیا ہوا وقت آئیگا تو وہ ٹلیگا نہیں ۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے ۔

۲- عذاب دنیا ۔

۱۱/۳ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ

انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ۔ پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا ۔

۱۸/۵ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ

اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں ۔ کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں ۔ تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں

بِذُنُوْبِكُمْ ۭ

کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے ۔

۴۹/۵ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَ

پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے ۔ کہ اللہ ان کو محض ان کے گناہوں کی وجہ مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے ۔

Marfat.com

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝

اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

۶/۶ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن

کیا انہوں نے نہیں دیکھا۔ کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا۔ جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی۔

لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن

جو تم کو نہیں دی۔ اور ہم نے اُن پر موسلا دھار بارشیں برسائیں۔ اور ہم نے اُن کے نیچے نہریں جاری کیں۔

تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝

پھر ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی شامت کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ اور اُن کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

۱۰۰/۷ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاءُ

اور اُن زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے اُن کے رہتے ہیں۔ کیا ان واقعات مذکورہ نے

أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

ان کو یہ بات نہیں بتائی۔ کہ اگر ہم چاہتے تو اُن کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دیتے اس

۵۴/۸ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم

ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے۔ کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔ پس ہم نے

بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝

بھی اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے تباہ برباد کیا۔ اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

۱۴/۲۶ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝

اور مَیں نے اُن کا تصور کیا ہے۔ پس مجھے ڈر ہے۔ کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

۷۸/۲۸ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ

کیا اس کو اس بات کا علم نہیں۔ کہ اللہ نے اُس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے۔ جو اس سے قوت میں

مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝

زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر تھیں۔ اور اہل جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

۴۰/۲۹ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ

پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ سو اُن میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تند ہوا

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ

بھیجی۔ اور بعض ایسے تھے۔ جن کو ہولناک آواز نے آ دبایا۔ اور بعض ایسے تھے۔ جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔

أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

۲۱/۴۰ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ

کیا اُن لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی۔ کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے

قَبْلِهِمْ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے کیا ہوا۔ پس اُن کو اللہ نے اُن کے گناہوں

بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ○

کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔ [illegible]

۵۹/۵۱ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ○

پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جیسے گناہ ان کے دوست ہیں وہ مجھ سے

۱۴/۹۱ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ○

پس اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہوں کے سبب سے اُن پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

۱۱/۴۰ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تُو نے ہم کو دو بار مردہ رکھا۔ اور دو بار زندگی دی۔ سو ہم اپنی خطاؤں کا

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ○

اقرار کرتے ہیں۔ تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

۳۹/۵۵ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○

پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

۱۰/۶۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟

۱۱/۶۱ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔

وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ ۱۲/۶۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وہ خدا تمہارے قصور معاف

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنّٰتِ

کر دے گا۔ اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اور عمدہ مکانوں میں جو

عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں۔ یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔

۱۱/۶۷ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○

پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔ سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔

Marfat.com

۸/۸۱ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ ۹/۸۱ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝
اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ کس گناہ کی وجہ سے قتل کی گئی تھی؟

بغی

۹۰/۲ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ
وہ حالت بُری ہے جس کو وہ اختیار کرکے اپنے نفسوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔ یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے
اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
اتارے ہیں محض اس ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے۔ اپنا فضل نازل فرمائے۔

۱۷۳/۲ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ
پھر بھی جو شخص بھوک سے بیتاب ہو جائے۔ بشرطیکہ نہ خدا سے باغی ہو اور نہ تجاوز کرے۔

۱۱۵/۱۶ ۱۴۵/۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ
پس جو شخص بھوک سے بیتاب ہو جائے۔ اور اس کو لذات خداوندی منظور نہ ہو۔ اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

۲۱۳/۲ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز اُن لوگوں کے جن کو وہ کتاب ملی تھی اس کے بعد کہ ان کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے۔ باہمی

۱۹/۳ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا۔ تو ایسی حالت کے بعد کہ اُن کو دلیل پہنچ چکی تھی۔ محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے

۱۴۶/۶ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝
یہ تو ہم نے اُن کو اُن کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

۳۳/۷ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَ
تو کہدے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی۔ اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی۔
الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ
اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

۲۳/۱۰ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
پھر جب اللہ اُن کو بچالیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو!
إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبال جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) سازو سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری

Marfat.com

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

طرف ہی آؤ گے۔ تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

۹۰/۱۰ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اُس کا لشکر ظلم و دست درازی کے ارادے سے اُن کے

۹۰/۱۶ إِنَّ اللَّهَ ... وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

بے شک اللہ ... فحش اور برائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔

۲۰/۱۹ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ○

اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار تھی۔

۲۸/۱۹ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ○

اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

۳۳/۲۴ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ

اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہیں۔ گناہ کرانے کے لئے جبر نہ کرو۔ کہ اس طریق سے حیات دنیا

الدُّنْيَا

کا اسباب کمانا چاہو۔

۲۴/۳۸ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں۔ بجز اُن لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور نیک عمل کرتے ہیں۔

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ

مگر وہ تھوڑے ہیں۔

۱۴/۴۲ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

اور وہ لوگ بعد اس کے کہ اُن کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضد اضدی سے آپس میں متفرق ہو گئے۔

۳۹/۴۲ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ○

اور جو ایسے ہیں۔ کہ جب اُن پر ظلم ہوتا ہے۔ تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

۴۲/۴۲ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

الزام صرف اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

۱۷/۴۵ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے آپس کی ضد اضدی کی وجہ سے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ

علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

Marfat.com

۹/۴۹ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں ۔ تو اُن کے درمیان اصلاح کرا دو ۔ اور اگر ان دو گروہوں میں سے

عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ

ایک دوسرے پر ظلم کرے ۔ تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے ۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے ۔

اعتداء

۶۱/۲ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۗ × × × ذَٰلِكَ

اور اُن پر ذلت اور پستی کی مار پڑی ۔ اور وہ غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے ۔ یہ اِس لئے ہوا ۔ کہ انہوں نے

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝

نافرمانی کی ۔ اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے ۔

۸۵/۲ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ

گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو ۔

۱۷۳/۲ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ × × × فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا ۔ × × تو جو بے تاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں ۔

۱۹۰/۲ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں اُن سے لڑائی کرو ۔ اور زیادتی نہ کرو ۔ بے شک اللہ زیادتی

الْمُعْتَدِينَ ۝

کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۔

۱۹۳/۲ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا

اور اُن سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے ۔ پس اگر وہ لوگ

فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝

(کفر سے) باز آ جائیں تو بے انصافی کرنے والوں کے سوا سختی کسی پر نہ کی جائے ۔

۱۹۴/۲ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ ص

سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس پر زیادتی کرو ۔ جیسی اُس نے تم پر کی ہے ۔

۲۲۹/۲ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَ

تو دونوں پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے ۔ یہ خدا کے ضابطے ہیں ۔ سو تم

Marfat.com

مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ ۲۲۹/۲ فَاِنْ طَلَّقَهَا
ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو شخص خدائی ضابطوں سے باہر نکل جائے۔ سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
پھر اگر یہ اُس کو طلاق دے دے۔ تو پھر اُس کے لئے حلال نہ ہو گی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اُس کے سوا کسی
عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے۔ پھر اگر وہ اُس کو طلاق دیدے۔ تو اُن دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر
اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ ۲۳۰/۲ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ؕ
مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کے ضابطے قائم رکھینگے۔ اور یہ اللہ کے قانون ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کے لئے جو جاننے والے ہیں بیان کرتا ہے۔

۱/۶۵ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ
ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو۔ اور نہ عورتیں خود نکلیں مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے۔ گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔

۱۱۲/۳ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○
یہ اس لئے کہ انھوں نے نافرمانی کی۔ اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

۲۹/۴ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ × × × وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر نہ کھایا کرو۔ × × × اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔

۳۰/۴ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ
اور جو شخص ایسا کرے گا۔ حد سے گذر کر یا ظلم سے۔ تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کرینگے۔

۲/۵ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ
اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انھوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا۔ تمہارے لئے اس کا باعث ہو جائے کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

۲/۵ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠
اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔

۶۲/۵ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
بُرا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔

۷۸/۵ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ × × ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
بنی اسرائیل میں سے جن نے کفر کیا۔ ان پر پھٹکار پڑی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے۔ اس سبب سے کہ

يَعْتَدُوْنَ ○

اُنہوں نے نافرمانی کی۔ اور حد سے نکل گئے۔

۸۷/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ

اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کر دی ہیں حرام نہ کرو۔ اور نہ حد سے گذرو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○

اللہ بے شک حد سے گذرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۱۹/۶ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا

اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی ہیں ان کی تفصیل خدا نے بتا دی ہے۔ ہاں اگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے۔

لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ○ (جانتا ہے)

(تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گذرنے والوں کو

۱۴۵/۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

پس جو بھوک سے بیتاب ہو۔ اور بغاوت اور حد سے گذر جانے کا خیال نہ رکھتا ہو۔ تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

۱۱۵/۱۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

پھر جو شخص بالکل بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو۔ اور نہ ہی حد سے گذرنے والا۔ پس اللہ غفور اور رحیم ہے

۵۵/۷ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○

اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

۱۰/۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ○

یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں۔ اور نہ قول قرار کا۔ اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۷۴/۱۰ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ

پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں۔ کیونکہ وہ اسی بات کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے

الْمُعْتَدِيْنَ ○

والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں۔

۶/۲۳ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ××× ۷/۲۳ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ○

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں مگر اپنی عورتوں سے ××× ہاں جو اس کے علاوہ طلبگار ہو۔ ایسے لوگ حد سے گذرنے والے ہیں

۱۶۶/۲۶ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ○

اور اللہ نے تمہارے لئے جو بیبیاں پیدا کی ہیں اُن کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

۲۴/۵۰ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ○ ۲۵/۵۰ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ○

ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو۔ ضدی ہو۔ نیکی سے روکنے والا۔ حد سے باہر دین میں شک پیدا کرنیوالا۔

Marfat.com

۵۰/۲۶ اَلَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰہُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ○

جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

۵۸/۸ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُھُوْا عَنِ النَّجْوٰی × × × یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کیا گیا تھا۔ × × × وہ گناہ اور زیادتی اور رسول

× × × حَسْبُھُمْ جَھَنَّمُ یَصْلَوْنَھَا فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ○ ۵۸/۹ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا

کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں × × × ان کے لئے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں

اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

سو برا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم سرگوشی کرو۔ تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

۶۸/۱۲ مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ○

نیکی سے روکنے والا۔ حد سے گذرنیوالا۔ گناہوں کا کرنیوالا۔

۸۳/۱۲ وَمَا یُکَذِّبُ بِہٖٓ اِلَّا کُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ○

اور اس کی تکذیب وہی کرے گا۔ جو حد سے گذرنیوالا گنہگار ہوگا۔

نافرمانی (عصیان)

۱۔ بنی اسرائیل نے نافرمانی کی۔

۲/۶۱ وَضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ

ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے۔ اور خدا کے غضب میں آگئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے

کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ذٰلِکَ بِمَا

انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے۔ اور نیز یہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ

عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ○

حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۳/۱۱۱ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَحَبْلٍ مِّنَ

جہاں کہیں دیکھو ذلت ان پر سوار ہے۔ مگر اللہ کے (عہد و پیمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے

النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الْمَسْکَنَۃُ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ

(بچ گئے تو بچ گئے) اور خدا کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے۔ اور یہ اس لئے

کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ذٰلِکَ بِمَا

کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیاء کو ناحق قتل کیا کرتے تھے۔ اور یہ اس کی

عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○
سزا ہے۔ کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۷۸/۵ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ
بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا۔ ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی (بد) دعاسے (خدا کی)
مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○
پھٹکار پڑی۔ اور یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

عاد نے نافرمانی کی۔
۵۹/۱۱ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
اور یہ جو تم دیکھتے ہو۔ وہی قوم عاد کے لوگ ہیں۔ جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔ اور
عَنِيْدٍ ○
اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر دشمن (خدا) کے کہے پر چلتے رہے۔

فرعون وغیرہ نے نافرمانی ۔
۱۰/۶۹ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ○
پھر اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی پھر خدا نے انہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

قیامت کو نافرمانوں کا ... انجام۔
۴۲/۴ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا۔ اور رسول کی نافرمانی کی اس دن چاہیں گے کہ اے کاش! نہیں پیوند ازمین کردیا جائے۔

نافرمان گمراہ ہیں۔
۳۶/۳۳ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ
اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ
اس بات میں اُن کا اختیار رہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے ۔ وہ تو
ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○
صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

نافرمانی کی برائی۔
۷/۴۹ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے۔ اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے۔ اور
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ
کفر خود سری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

نافرمانوں کی سرگوشی ۔
۹/۵۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو۔ تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو۔ اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے

Marfat.com

تُحْشَرُونَ ○

کان ہی کر لیا کرو۔ جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اس سے ڈرتے رہو۔

۸۔ نافرمانوں کو دوزخ

۱۴/۴ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔ اور اُس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گذر جاتا ہے۔ وہ

وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ○

خدا اس کو ہمیشہ کے لئے آگ میں رکھے گا۔ اور اُس کے لئے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۸/۵۸ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ

کیا تُو نے اُن کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے

يَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ

اُن کو منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ

ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں۔ تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں۔ جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا

بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

اور اپنے جی میں کہتے ہیں۔ کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر خدا ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جہنم ان کے لئے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل کئے جائیں گے

۲۳/۷۲ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ○

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔ پس اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رہیں گے

طغیان (سرکشی)

۱۵/۲ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

اللہ ہی اُن کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور اُن کو ڈھیل دیے جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

۶۴/۵ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا

اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے۔ وہ اُن میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے

۱۱۰/۶ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ

اور ہم بھی اُن کے دلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دیں گے۔ جیسا کہ یہ لوگ اُس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

Marfat.com

۱۸۶/۷ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ○

اور وہ خدا اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران سہنے دیتا ہے۔

۱۱/۱۰ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ○

پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے۔ اُن کو ہم اُن کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں۔

۶۰/۱۷ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ

اور جب کہ ہم نے کہا تھا۔ کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے۔ اور ہم نے جو رویا تجھکو دکھایا تھا

إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ

اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی۔ ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کر دیا۔

إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا○

ہم اُن کو ڈراتے ہیں۔ لیکن اُن کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

۴۳/۲۰ اِذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ○

تم دونو فرعون کی طرف جاؤ۔ وہ یقیناً بڑا سرکش ہے۔

۱۷/۷۹ اِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ○ نیز ۲۴/۲۰

تو فرعون کی طرف جا۔ بے شک وہ بڑا سرکش ہے۔

۴۵/۲۰ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ○

ان دونوں نے کہا۔ کہ اے ہمارے رب! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا ظلم کرے گا۔

۷۵/۲۳ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ○

اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں اور ان پر جو تکلیف ہے۔ اس کو دور کر دیں۔ تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرنے لگیں

۵۵/۳۸ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ○

اور بے شک سرکشوں کے لئے برا ٹھکانا ہے۔

۵/۶۹ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ○

پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے۔

۲۱/۷۸ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا○ ۲۲/۷۸ لِلطَّاغِينَ مَآبًا○

بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

۳۷/۷۹ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ○ ۳۸/۷۹ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا○ ۳۹/۷۹ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ○

پس جس کسی نے بھی سرکشی کی۔ اور دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی۔ تو بیشک دوزخ اُس کا ٹھکانا ہے۔

۱۱/۸۹ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ○ ۱۲/۸۹ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ○

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔ اور اُن میں فساد بڑھایا۔

۱۱/۹۱ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا ○

ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالحؑ کی تکذیب کی۔

۶/۹۶ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ○

بیشک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

اسراف (حد سے تجاوز)

۱۴۷/۳ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

اے ہمارے رب ہمارے قصور معاف کر دے۔ اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کر دے۔

۶/۴ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

پس اگر ان (یتیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو۔ تو اُن کے مال اُن کے سپرد کر دو۔ اور وہ مال زیادتی سے

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھا جاؤ کہ یہ بڑے ہو جائیں گے۔

۳۲/۵ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي

اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضحہ لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ○

ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

۱۴۱/۶ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭاِنَّهٗ

اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس میں جو حق دینا واجب ہے کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○

حد سے نہ گزرو۔ کیونکہ خدا حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۱/۷ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا

اے بنی آدم تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے

تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○

مت نکل جاؤ۔ بے شک خدا حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۸۱/۷ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○

بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گذر گئے ہو۔

۱۲/۱۰ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ
پس جب ہم نے اس سے اُس کا دُکھ دُور کر دیا۔ تو ایسے چلا جاتا ہے ۔ جیسے کہ اُس کو وہ تکلیف ۔ جو پہنچی تھی اس کیلئے
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اُس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا ۔ حد سے گذرنے والوں کے اعمال اُن کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں ۔

۸۳/۱۰ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝
اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا ۔ اور وہ یقیناً حد سے گذرنے والوں میں سے تھا ۔

۳۳/۱۷ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ
اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے ۔ تو ہم نے اُس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے ۔ سو اُس کو قتل کے بارہ میں
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝
(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے ۔ وہ مدد یافتہ ہو گا ۔

۱۲۷/۲۰ وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اور جو حد سے گذر جاتا ہے ۔ اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا ۔ ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا
اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝
کرتے ہیں ۔ اور عذاب آخرت واقعی بڑا سخت اور دیر پا ہے ۔

۹/۲۱ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝
پھر ہم نے جو اُن سے وعدہ کیا تھا سچا کیا ۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی نجات دی ۔ اور مسرفین کو ہلاک کیا

۶۷/۲۵ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝
اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پہ ہوتا ہے

۱۵۱/۲۶ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ ۱۵۲/۲۶ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَ
اور تم حد سے گذرنے والوں کا کہنا نہ مانا کرو ۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں ۔ اور
لَا يُصْلِحُوْنَ ۝
اصلاح نہیں کرتے ۔

۱۹/۳۶ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝
ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی ۔ کیا اُس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے

۵۳/۳۹ قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
تو کہدے کہ میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی جانیں لڑا دیں ۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں ۔ بے شک
اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
اللہ ساری خطائیں بخش دے گا ۔ اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا رحم کرنے والا ہے ۔

Marfat.com

۲۸/۴۰ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ○
بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گذرنیوالے ہیں سیدھا رستہ نہیں دکھاتا۔
۳۴/۴۰ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ○
اسی طرح اللہ حد سے گذرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔
۴۳/۴۰ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَ
یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلاتے ہو۔ وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے
أَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ○
نہ آخرت میں۔ اور ہم سب کو ضرور خدا کے پاس جانا ہے۔ اور حد سے گذر جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔
۵/۴۳ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ○
تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹالیں گے؟
۳۰/۴۴ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ○ ۳۱/۴۴ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانیوالوں
عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ○
میں سے تھا۔
۳۳/۵۱ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ○ ۳۴/۵۱ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ○
تاکہ ہم ان پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے ہیں حد سے گذرنیوالوں کیلئے۔

اعمال صالحہ کا بدلہ

۱۔ جنت

۲۵/۲ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ
اور اے پیغمبر ان لوگوں کو خوشخبری سنادے جو ایمان لائے۔ اور کام اچھے کئے۔ اس بات کی کہ ان کے لئے بہشتیں ہیں
كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَ
جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب کبھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائیگی۔ تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے
أُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○
جو ہم کو پہلے ملا تھا۔ اور ان کو دوبارہ کا پھل ملتا جلتا ملیگا۔ اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بیبیاں ہونگی۔ وہ لوگ ان بہشتوں میں
۸۲/۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○
اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ یہ لوگ جنتی ہیں۔ اور وہاں ہمیشہ کے لئے بسنے والے ہوں گے۔

۵۷/۴ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے۔ کہ ان کے نیچے نہریں جاری

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ○

ہونگی۔ اور وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں اُن کیلئے پاک وصاف بی بیاں ہوں گی۔ اور ہم اُن کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

۱۲۲/۴ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ہم عنقریب اُن کو باغوں میں داخل کریں گے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ○

اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۲۴/۴ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ

اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت۔ اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو۔ تو ہم ایسے لوگوں کو جنت

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ○

میں داخل کریں گے۔ اور اُن پر رائی برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

۴۲/۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اور ہم کسی پر مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ تو ایسے لوگ جنتی ہیں

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ۴۳ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

اور وہاں ہی ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہوگا دور کر دیں گے۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ

ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۹/۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ان کا رب اُن کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کو مقصد تک پہنچا دیگا۔

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○

ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ چین کے باغوں میں۔

۲۳/۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

بے شک جو ایمان لائے۔ اور کام اچھے کئے۔ اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۳/۱۴ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کئے۔ بہشتوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝
وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام کریں گے۔ اور وہاں اُن کا سلام السلام علیکم ہوگا۔

٣٠/١٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ تو ہم بھی جس نے اچھے کام کئے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

٣١/١٨ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
جائیں گے۔ اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے۔ وہاں سہروں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے
مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝
کیا ہی اچھا صلہ ہے۔ اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے۔

١٠٧/١٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ان کی مہمانی کے لئے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے۔

١٠٨/١٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝
وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ اور نہ وہ وہاں سے کہیں اور جگہ جانا چاہیں گے۔

٧٥/٢٠ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝
اور جو شخص خدا کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا۔ جس نے نیک کام بھی کئے ہوں گے۔ پس ایسے لوگوں کے لئے بڑے اونچے

٧٦/٢٠ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
درجے ہیں۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو
مَنْ تَزَكّٰى ۝
شخص (کفر سے) پاک ہوا۔ اس کا یہی انعام ہے

١٤/٢٢ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ یقیناً اللہ اُن کو باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔
الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝
بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

٢٣/٢٢ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ
ہوں گی۔ وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور وہاں ان کا لباس ریشم

Marfat.com

فِيهَا حَرِيرٌ ۝ ۲۴/۲۲ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ
کا ہوگا۔ اور اُن کو کلمہ طیب کی ہدایت ہو گئی تھی۔ اور اُن کو راہ خدا کی ہدایت ہو گئی تھی۔

الْحَمِيدِ ۝
جو حمد کے شایاں ہے۔

۵۶/۲۲ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝
پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کئے۔ وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۱۵/۳۰ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝
پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۸/۳۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ ۹/۳۱ خَالِدِينَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے کام اچھے کئے۔ ان کے لئے عمدہ باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ

فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔

۱۹/۳۲ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا
مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ سو اُن کے لئے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں۔ جو اُن کے اعمال کے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
بدلے بطور مہمانی کے ہیں۔

۳۷/۳۴ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ
اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنا دیں۔ مگر ہاں جو ایمان لائے اور

وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ
کام اچھے کئے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دوگنا صلہ ملیگا۔ اور وہ بہشت کے بالاخانوں میں چین سے بیٹھے

آمِنُونَ ۝
ہوں گے۔

۸/۴۰ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ
اے ہمارے پروردگار اُن کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دے۔

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ
اور اُن کے ماں باپ اور بی بیاں اور اولاد بھی۔

۴۰/۴۰ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
اور جس کسی نے نیک عمل کئے جو مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو۔ پس ایسے بہشتوں میں داخل کئے

Marfat.com

الجنّة يرزقون فيها بغير حساب ○

پائیں گے۔ وہاں اُن کو بغیر کسی ناپ تول کے رزق دیا جائے گا۔

۲۲/۴۲ والذين امنوا وعملوا الصّٰلحٰت في روضٰت الجنّٰت لهم ما يشاءون

جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ وہاں جو چیز چاہیں گے اُن کو

عند ربهم ذلك هو الفضل الكبير ○

اُن کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۱۲/۴۷ انّ الله يدخل الذين امنوا وعملوا الصّٰلحٰت جنّٰت تجري من

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔ اللہ اُن کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے

تحتها الانهٰر

نیچے نہریں جاری ہیں۔

۹/۶۴ ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا يكفّر عنه سيّاٰته ويدخله جنّٰت

اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے۔ اللہ اس سے اُس کے گناہ دور کر دیتا ہے۔ اور اُس کو

تجري من تحتها الانهٰر خٰلدين فيها ابدا ذلك الفوز العظيم ○

بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۱۱/۶۵ ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا يدخله جنّٰت تجري من تحتها

اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا۔ اللہ بھی اُن کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں

الانهٰر خٰلدين فيها ابدا قد احسن الله له رزقا ○

چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اُس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

۱۱/۸۵ انّ الذين امنوا وعملوا الصّٰلحٰت لهم جنّٰت تجري من تحتها

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اُن کے لئے باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

الانهٰر ذلك الفوز الكبير ○

یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۷/۹۸ انّ الذين امنوا وعملوا الصّٰلحٰت اولٰئك هم خير البريّة ○

بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور کام بھی اچھے کئے۔ یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔

۸/۹۸ جزاؤهم عند ربهم جنّٰت عدن تجري من تحتها الانهٰر خٰلدين

اُن کی جزا اُن کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ

فيها ابدا رضي الله عنهم ورضوا عنه ذلك لمن خشي ربه ○

وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ اللہ اُن سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ سب انعام اُس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرا

Marfat.com

٦٢/٢ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے۔ اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست جو اللہ
بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا
اور قیامت کے دن پر ایمان لایا۔ اور کام اچھے کئے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں
خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کرھینگے۔

٢٧٧/٢ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غم میں کرھینگے۔

١٦٩/٣ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ
اور جو خدا کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس
رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ○ ١٧٠/٣ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ
مقرب ہیں۔ اور اُن کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی خوش ہیں۔ اور
بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
جو لوگ اُن کے پاس نہیں پہنچے اور اُن سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونیوالا نہیں اور

٦٩/٥ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا
جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا۔ اور کام اچھے کئے۔ پس اُن پر (قیامت کے دن) نہ کوئی
هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

٤٨/٦ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کرلی۔ پس اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

٣٥/٧ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ ۙ فَمَنِ
اے اولاد آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات
اتَّقٰی وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
تم کو پڑھ کر سنائیں پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کرلی۔ پس اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں

٤٩/٧ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اُن پر اللہ رحمت نہ کریگا۔ اُن کو یوں حکم ہوگیا

	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ کہ جاؤ جنت میں ۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے ۔ ۶۱/۱۰ وَلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا ××× ۶۲/۱۰ اَلَآ اِنَّ اور تم جو کام بھی کرتے ہو ۔ ہمیں اُس کی خبر ہے ۔ ××× یاد رکھو کہ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے ۔ ۳۰/۴۱ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ جن لوگوں نے کہا ۔ کہ ہمارا رب اللہ ہے ۔ پھر مستقیم رہے ۔ ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور يَحْزَنُوْنَ ○ نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ ۳۸/۲ یہی دیکھو
۲- اجر (ثواب)	۵۷/۳ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ پس اللہ اُن کو ان کا ثواب پورا پورا دے گا ۔ اور اللہ ظالموں کو يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○ دوست نہیں رکھتا ۔ ۱۷۳/۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُ پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ پس اللہ اُن کو اُن کا ثواب پورا پورا دے گا ۔ اور اپنی عنایات هُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ ان پر زیادہ کرے گا ۔ ۹/۵ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ○ اللہ اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے ۔ ۱۲۰/۹ اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا ۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا ۔ ۱۱/۱۱ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کے لئے بخشش اور بڑا درجہ ہے ۔ ۹۷/۱۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً جو شخص کوئی نیک کام کرے گا ۔ خواہ مرد ہو یا عورت ۔ بشرطیکہ صاحب ایمان ہو ۔ تو ہم اُس کو طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ بالطف زندگی دیں گے ۔ اور اُن کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے ۔

Marfat.com

۹/۱۷ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ○
اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے۔ کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

۲/۱۸ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ○
اور اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے۔ کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

۳/۱۸ مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ○
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۷/۳۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ○
اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۸/۴۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○
بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کئے۔ ان کے لئے ناموقوف ہونے والا اجر ہے۔

۲۹/۴۸ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ○
اللہ نے اہل ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

۲۵/۸۴ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○
مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کئے۔ ان کے لئے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۶/۹۵ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○
مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کئے۔ ان کے لئے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۳- مغفرت

۹/۵ ۱۱/۱۱ دیکھو عنوان اجر

۴/۳۴ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ○
تاکہ اللہ اہل ایمان کو جنہوں نے نیک عمل کئے جزا دے۔ ایسے لوگوں کے لئے بخشش اور عمدہ روزی ہے۔

۷/۳۵ ۲۹/۴۸ دیکھو عنوان اجر

۴- فضل

۱۷۳/۴ دیکھو عنوان اجر

۲۶/۴۲ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ
اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے

Marfat.com

۴۲/۲۲ دیکھو عنوان جنت

۵ - فوز (کامیابی)

۴۵/۳۰ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ تو اللہ اُن کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○
یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

۶۴/۹ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ
اور جو اللہ پر ایمان لائیگا۔ اور نیک کام کرے گا۔ اللہ اُس سے اس کے گناہ دور کر دے گا۔ اور
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○
اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہونگی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۸۵/۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ان کے لئے بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔
الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ○
یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۶ - دوستی -

۷/۱۹۶ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○
اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹/۹۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○
بلا شبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔ اللہ اُن کے لئے محبت پیدا کر دے گا۔

۶۶/۴ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○
پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۷ - فلاح

۲۲/۷۷ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○
اور تم نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

۲۸/۶۷ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ○
پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کئے۔ تو اُمید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

۸ - وراثت زمین

۲۱/۱۰۵ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
ہم نے نصائح کے بعد زبور میں لکھدیا تھا۔ کہ زمین کے وارث نیک اور
الصّٰلِحُوْنَ ○
مصلح بندے ہوں گے۔

Marfat.com

٥٥/٢٤ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ
تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ اللہ اُن سے وعدہ کرتا ہے۔ کہ وہ ان کو زمین میں
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ
حکومت عطا فرمائیگا۔ جیسے ان سے پہلے لوگوں کو عطا فرمائی۔ اور جس دین کو اللہ نے اُن کے لئے پسند کیا ہے۔
وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن
اس کو اُن کے لئے قوت دے گا۔ اور اُن کے اس خوف کو اُس کے بعد امن سے بدل دے گا۔ بشرطیکہ میری
كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ○
عبادت کرتے رہیں۔ اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا۔ پس ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں

۹۔ ہر عمل اپنے لئے۔

٤٦/٤١ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ○
جو شخص نیک عمل کرتا ہے۔ سو اپنے نفع کے لئے اور جو بُرے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑیگا۔ اور تمہارا رب بندوں پر ظلم

١٥/٤٥ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ○
جس کسی نے نیک عمل کئے۔ اپنے ہی فائدے کے لئے کئے۔ اور جس نے برائیاں کیں اُس کا وبال اُسی پر ہوگا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۱۰۔ رحمت

٨٦/٢١ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِي رَحْمَتِنَا اِنَّهُم مِّنَ الصّٰلِحِينَ ○
اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے۔

٣٠/٤٥ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ
پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس اللہ اُن کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا۔
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ○
یہی بڑی کامیابی ہے۔

١٠/٤٩ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○
مومن تو بھائی بھائی ہیں لہٰذا تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائیگا۔

۱۱۔ بخشش گناہ۔

٧/٢٩ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اور جو شخص ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے۔ ہم اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کر دیں گے۔ اور ہم اُن کو اُن کے
اَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
اعمال صالح کی جو وہ کرتے ہیں ضرور جزا دیں گے۔

٢/٤٧ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ
اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے۔ اور وہ اس پر ایمان لائے۔ جو محمد پر نازل کیا گیا ہے۔
مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ○
اور وہ اُن کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔ اللہ اُن پر سے اُن کے گناہ اتار دیگا اور اُن کی حالت درست کر دیگا۔

Marfat.com

	۳۴/۴ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ
۱۲- قٰنِتٰت	پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں بحفاظت خداوندی نگہداشت کرتی ہیں۔
	۳۹/۵ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
	پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی۔ اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔
۱۳- قسط	۴/۱۰ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے
	بِالْقِسْطِ ؕ
	کام کئے۔ انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔
۱۴- ہدایت	۹/۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ
	بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اللہ ان کو ان کے مقصد تک پہنچا دے گا ان کے ایمان کی برکت سے۔
۱۵- طوبیٰ	۲۹/۱۳ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝
	جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ان کے لئے خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔
۱۶- اللہ غفور رحیم ہے۔	۱۱۹/۱۶ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
	پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لی۔ اور اپنے
	وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
	اعمال درست کر لئے۔ (تو) بیشک تیرا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔
	۵/۲۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
	مگر وہ لوگ جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی۔ اور اپنے اعمال درست کر لئے۔ پس اللہ بڑی مغفرت والا رحم کرنے والا ہے
۱۷- جزاء حسنٰی۔	۸۸/۱۸ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى ۚ
	اور جس نے توبہ کر لی۔ اور ایمان دار ہوا۔ اور کام اچھے کئے۔ پس اس کے لئے اچھی جزا ہے۔
۱۸- دیدار الٰہی	۱۱۰/۱۸ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
	جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے۔ تو وہ نیک کام کرتا رہے۔ اور اپنے رب کی عبادت میں
	رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝
	کسی کو شریک نہ کرے۔
	۶۰/۱۹ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
	مگر جس نے توبہ کر لی اور ایماندار ہوا۔ اور عمل اچھے کئے۔ پس ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر
	يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۝ ۶۱/۱۹ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ
	کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جن کا اللہ نے اپنے بندوں سے غائبانہ

Marfat.com

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ○

وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

۱۹۔ اللہ غفار ہے۔

۸۲/۲۰ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ○

اور میں یقیناً اُس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا۔ اور کام اچھے کئے۔ اور پھر ہدایت پر رہا۔

۱۱۲/۲۰ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ○

اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایماندار۔ پس اُس کو نہ کسی زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۲۰۔ درج

۹۴/۲۱ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ○

سو جو شخص نیک کام کرتا رہے گا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں۔ اور ہم اس کو لکھتے ہیں

۲۱۔ گناہوں کی بیگناہی۔

۷۰/۲۵ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ط

مگر ہاں جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے پس ایسے لوگوں کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔

۷۱/۲۵ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ○

اور جو توبہ کرے اور کام اچھے کرے۔ پس وہ اللہ کی طرف خاص طور پر رجوع کر رہا ہے۔

۲۲۔ رضائے الٰہی

۱۹/۲۷ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

سو سکراتا ہوا ایک سننے والا ہنس پڑا۔ اور بولا کہ اے میرے رب! اس پر مجھے مداومت عطا فرما۔ کہ میں

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

تیری ان نعمتوں کا شکریہ کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کیا کروں جس سے

۱۹/۲۷ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○

اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کرے۔

۱۵/۴۶ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

کہا کہ اے میرے پروردگار مجھے اس پر مداومت دے۔ کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کیا کروں۔ جو تو نے مجھ پر

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَ

اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کیا کروں۔ جس سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں بھی

إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○

میرے لئے صلاحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

۸۰/۲۸ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ج

اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی اُنہوں نے کہا۔ ارے تمہارا ناس ہو اللہ کے گھر کا ثواب اس شخص کے لئے جو ایمان لایا اور اچھے کام کئے ہزار درجے بہتر

وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ○

اور وہ اُنہیں کو دیا جاتا ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں

Marfat.com

۲۳۔ زمرہ صالحین	۹/۲۹	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ہم اُن کو نیک لوگوں میں داخل کر دیں گے۔
۲۴۔ رفعت	۱۰/۳۵	اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ اچھا کلام اسی کی طرف پہنچتا ہے۔ اور اچھا کام اللہ اٹھالیتا ہے۔
۲۵۔ عیر باغی	۲۴/۳۸	وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا اکثر شرکاء کی عادت ہے کہ ایک دوسرے پہ زیادتی کیا کرتے ہیں۔ مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ نیک کام کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت تھوڑے ہیں۔
۲۶۔ احسن قول	۳۳/۴۱	وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے۔ اور اچھے کام کرے۔ اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں ہوں
۲۷۔ بشارت	۲۳/۴۲	ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ یہی ہے جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے
۲۸۔ بخشش گناہ	۷/۲۹	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ہم اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کر دیں گے۔ اور ان کے نیک اعمال اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ کی جو وہ کرتے رہے ہیں جزا دیں گے۔
	۱۰/۴۹	وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ××× لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ ایک دوسرے سے دنگہ فساد کرنے لگ جائیں۔ تو ان دونوں میں صلح کرا دیا کرو۔
	۱۱/۶۵	رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا ایک ایسا رسول جو اللہ کے احکام جو صاف صاف ہیں۔ تمہیں پڑھ کر سناتے تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائیں الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ اور اچھے عمل کریں۔ تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے۔
	۵۰/۶۸	فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ پس اُس کو اُس کے رب نے برگزیدہ کر لیا۔ اور اس کو صالحین میں سے بنا دیا۔

Marfat.com

احکام اکل و شرب

۱- حلال وطیب روزی کھاؤ۔

۱۶۸/۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
لوگو! جو زمین میں ہے اُس میں سے حلال طیب کھاؤ۔ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ○
وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۱۷۲/۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ
مسلمانو! ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔

۱۴۲/۶ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
اور اُس نے چوپاؤں سے باربردار اور زمین سے لگے ہوئے (جانور) پیدا کئے۔ اُس میں سے کھاؤ جو اللہ نے
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ○
تمہیں دیا ہے۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۳۲/۷ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ
کہدے کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اُس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی۔ اور ستھری روزیاں۔ کہدے
قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ
وہ دنیا کی زندگی میں اُن کے لئے ہے جو ایمان لائے۔ قیامت کے دن خالص اُنہیں کے لئے۔ اس طرح ہم ان لوگوں
نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○
کے لئے جو جانتے ہیں۔ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۱۱۴/۱۶ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ
سو اُس میں سے کھاؤ جو اللہ نے حلال پاکیزہ دیا ہے۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو۔ اگر تم اُسی کی
تَعْبُدُونَ ○
عبادت کرتے ہو

۵۴/۲۰ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ○
کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۵۱/۲۳ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○
اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو میں جانتا ہوں۔

Marfat.com

موضوع	حوالہ	آیات و ترجمہ
	۱۵/۳۴	كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ؕ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اور اُس کا شکر کرو۔
	۱۵/۶۷	وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ؕ اُس کی روزی میں سے کھاؤ۔
۲۔ ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ۔	۲۹/۴	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ مسلمانو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں کے) مال ناحق نہ کھاؤ۔ مگر یہ کہ تمہاری تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ○ آپس کی رضامندی سے تجارت (کا سودا) ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔
۳۔ خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہو سکتا۔	۱۰۰/۵	قُل لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا کہدے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہے۔ اگرچہ تجھے ناپاک کی بہتات اچھی لگے۔ سو اے اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ عقل مندو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
۴۔ حرام کھانیوالوں کو نار	۳۰/۴	وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا۔ ہم اُس کو عنقریب ہی آگ میں داخل کریں گے۔ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ○ اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔
۵۔ چارپائے محرمات کے سوا حلال ہیں۔	۱/۵	أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کئے گئے۔ مگر وہ جن کے نام تم پر پڑھے جاتے ہیں مگر تم شکار کو حُرُمٌ ؕ حلال جاننے والے نہ ہو جب کہ تم حالت احرام میں ہو۔
	۳۱/۲۲	وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ اور تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کئے گئے۔ مگر جو تم کو پڑھکر سنائے جاتے ہیں۔
۶۔ طیبات اور معلّم درندوں کا شکار حلال ہے۔	۴/۵	يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہدے کہ تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ ہیں۔ اور جو تم نے زخم کرنیوالے جانوروں میں سے سدھائے ہیں جبکہ وہ شکار کرنے والے ہوں۔ تم اُن کو وہ چیز عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھلائی ہے پس جو وہ تمہارے لئے پکڑ لیں اس میں سے کھاؤ اور اُس پر اللہ کا نام لو۔

Marfat.com

٧۔ طیبات اور طعام اہل کتاب حلال ہے۔	۵/۵ اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمْ ۠ وَ آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے اُن کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے۔ طَعَامُکُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ××× ۸۷/۵ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اور تمہارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے۔ مسلمانو! پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں حرام اَحَلَّ اللّٰهُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ نہ کرو۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ۸۸/۵ وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے کھاؤ حلال طیب۔ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم مُؤْمِنُوْنَ ○ ایمان رکھتے ہو۔
٨۔ خدا کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کو کھانے کی اجازت	۱۱۹/۶ فَکُلُوْا مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ کُنْتُمْ بِاٰیٰتِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ○ ۱۱۹ وَمَا پس اُس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور لَکُمْ اَلَّا تَاْکُلُوْا مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَکُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَیْکُمْ تم کو کیا ہوا کہ تم اُس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اللہ نے تم سے مفصل بیان کر دیا ہے اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْهِ ۭ وَاِنَّ کَثِیْرًا لَّیُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۭ جو اُس نے تم پر حرام کیا ہے بجز اس (حرام) کی طرف تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ روا ہے) اور بیشک اکثر آدمی بغیر کسی علم اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِیْنَ ○ کے محض اپنی خواہشوں سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔
٩۔ حرام چیزوں کی تفصیل	۱۷۳/۲ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ اُس نے تم پر صرف یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ۳/۵ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَاۤ اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور کسی دوسرے جانور کے سینگوں سے مرا ہوا اور جس کو درندے نے پھاڑ ذَکَّیْتُمْ ۠ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِکُمْ فِسْقٌ ۭ کھایا ہو، مگر جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو۔ اور وہ حرام ہے جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ حرام ہے کہ تم پانسے ڈالو، یہ سب بدکاری ہے ۱۲۱/۶ وَلَا تَاْکُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْکَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّیٰطِیْنَ اور اُس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بیشک یہ بدکاری ہے۔ اور بے شک شیطان اپنے

Marfat.com

يُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ○
دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں کہ وہ (اس بارے میں) تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے ان کا کہا مانا تو بیشک تم بھی مشرک ہو۔

۱۴۶/۶ قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ
(اے نبی) کہدے کہ جو وحی میری طرف کی گئی ہے۔ اس میں میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے بجز اس کے
مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ
نہیں پاتا کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا
اللَّهِ بِهِ ۚ
گیا ہو۔

۱۱۵/۱۶ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ
اللہ نے تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۱۷۳/۲ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ | ۱۰۔ اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھا لینا گناہ نہیں
پھر جو بھوک کی وجہ سے بے تاب ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گذرنے والا نہ ہو۔ تو اس پر کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ

۳/۵ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○
پھر جو کوئی بھوک سے بیقرار ہو جائے اور گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو۔ تو بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲۰/۶ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ
مگر وہ (حرام روا ہے) جس کی طرف تم مجبور کئے جاؤ۔

۱۴۷/۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○
پھر جو کوئی بھوک سے بیقرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گذرنے والا نہ ہو۔ تو بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۱۵/۱۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○
پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گذرنے والا نہ ہو۔ تو بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے

۶۱/۲۴ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ | ۱۱۔ اپنے بیت میں کھانا کھانا گناہ نہیں۔
اور نہ خود تم پر گناہ ہے۔ کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔ یا اپنے باپوں سے۔ یا اپنی ماؤں کے گھروں سے۔ یا اپنے
أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ
بھائیوں کے گھروں سے۔ یا اپنی بہنوں کے گھروں سے۔ یا اپنے چچوں کے گھروں سے۔ یا اپنی
بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم
پھوپھیوں کے گھروں سے۔ یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے۔ یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے۔ یا
مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ
ان گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو۔ یا اپنے دوست کے گھر سے۔

٦١/٢٤ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ؕ
تم پر گناہ نہیں ہے۔ کہ تم سب مل کر کھاؤ یا جُدا جُدا۔

حفظِ صحت

بچپن۔ تندرستی۔ بیماری۔ غذا۔ دواء

١۔ بچپن

١٤/٣١ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ؕ
اُس کی ماں نے تھک تھک کر اُسے پیٹ میں رکھا اور اُس کا دودھ چھوڑنا دو برس میں ہے۔ کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر کر۔

١٥/٤٦ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ؕ
اُس کی ماں نے اُسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے اُسے جنا اور اُسکا حمل میں رہنا اور دُودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہے

٢۔ جوانی

١٥/٤٦ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ
یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا۔ اور چالیس برس کی عمر ہوئی تو اُس نے کہا کہ اے میرے پروردگار
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ
تُو مجھے توفیق دے کہ تیری اُس نعمت کا شکر کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دی۔ اور یہ
لِي فِي ذُرِّيَّتِي ؕ
کہ میں نیک عمل کروں۔ جس سے تو راضی ہو۔ اور میری اولاد میں میرے لئے صلاحیت دے۔

٥٤/٣٠ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً
اللہ وہ ہے۔ جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

١٠٢/٣٧ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
پھر جب وہ اس عمر کو پہنچا۔ کہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔

٣۔ کھیل کود۔

١٢/١٢ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○
اُسے کل ہمارے ساتھ بھیج۔ کہ کھائے اور کھیلے۔ اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

٤۔ ہوا خوری۔

١٢/٣٤ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ
اور سلیمانؑ کے لئے ہم نے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اُس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی ایک مہینے کی راہ۔

١٨/٣٤ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا
اور ہم نے اُن (اہلِ سبا) کے اور اُن دیہات کے درمیان۔ جن میں ہم نے برکت رکھی تھی پاس پاس بستیاں

Marfat.com

فِیْهَا السَّیْرَ ؕ سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیْنَ ○
بنا دیں اور ان میں چلنے کی حد باندھ دی ۔ راتوں اور دنوں ان کے درمیان امن سے سیر کرو ۔

۵۔ ناآشنا سفر

۱۸/۶۲ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ؗ لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ○ ۱۸/۶۳ قَالَ
تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لا ۔ ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے ۔ بولا
اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ؗ
تو نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا ۔ میں مچھلی بھول گیا ۔

۶۔ خوراک حلال طیب

۲/۱۶۸ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ؗ
لوگو! جو کچھ زمین میں حلال و طیب ہے کھاؤ ۔
۲/۱۷۲ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
مومنو! پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ ۔
۵/۵ اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ
آج سب ستھری چیزیں تمہیں حلال کی گئیں ۔ اور اہل کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے ۔ اور
طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ؗ
تمہارا کھانا ان کو حلال ہے ۔
۵/۸۸ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪
اور اللہ کے دئے ہوئے میں سے ستھری اور حلال چیزیں کھاؤ ۔
۸/۶۹ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖ
پس جو لوٹ تم لائے ہو ۔ حلال پاک ہے ۔ تم کھاؤ ۔
۱۶/۱۱۴ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪
تم اللہ کا دیا ہوا حلال اور پاک رزق کھاؤ ۔
۲۳/۵۱ یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ
اے رسولو ستھری چیزیں کھاؤ ۔ اور نیک عمل کرو ۔

۷۔ غلہ جات

۱۲/۴۷ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ○
سو جس قدر تم کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو ۔ مگر تھوڑا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے ۔
۳۶/۳۳ وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ○
اور اس سے اناج نکالا ۔ سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں ۔

۸۔ بقولات و سبزی ۔

۲/۶۱ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ
اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے سو ہمارے لئے اپنے رب کو پکار ۔ کہ وہ ہمارے لئے

Marfat.com

لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۶۱

وہ چیزیں نکالے جو زمین سے اُگتی ہیں ۔ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ۔

۹۔ میوہ جات ۔

۱۴۲/۶ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

اور اللہ وہ ہے ۔ جس نے ٹٹیوں پر چڑھنے ہوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا

کھیت پیدا کئے ۔ جن کے پھل طرح طرح کے ہیں ۔ اور زیتون اور انار ہم شکل اور غیر ہم شکل ۔ اُس کے

مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ

پھل میں سے کھاؤ جب پھل لگیں ۔ اور اُس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے ۔ اور بے جا نہ اڑاؤ ۔ کہ

لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝

وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا ہے ۔

۱۰۔ شہد ۔

۶۷/۱۶ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا

اور کھجور اور پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو ۔

۶۹/۱۶ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

اُن مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی (چیز شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے ۔ اُس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے ۔

۱۹/۲۳ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیْرَةٌ

پھر ہم نے اُس پانی سے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے ۔ اُن میں تمہارے لئے بہت سے میوے

وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

ہیں ۔ اور اُن میں سے تم کھاتے ہو ۔

۳۴/۳۶ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۝

اور ہم نے اُس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے ۔ اور اُس میں چشمے جاری کئے ۔

۳۵/۳۶ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ

تاکہ وہ اُس کے پھلوں میں سے کھائیں ۔

۷۳/۴۳ لَكُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ كَثِیْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ

وہاں تمہارے لئے بہت میوے ہوں گے ۔ اُن میں سے تم کھاؤ گے ۔

۱۱۔ روغن زیتون

۲۰/۲۳ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ۝

اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے ۔ کہ چکنائی اور کھانے والوں کے لئے سالن نکالتا ہے ۔

۲۱/۲۳ وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِیْهَا

اور چوپاؤں میں بیشک تمہارے لئے عبرت ہے ۔ کہ اُن کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے تھے ۔

مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○

اور اُن میں تمہارے لئے بہت نفعے ہیں۔ اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

١٢۔ دودھ

٦٦/١٦ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ

اور البتہ تمہارے لئے چارپاؤں میں عبرت ہے۔ کہ اُن کے پیٹ میں سے۔ اُس کے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ○

ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جو پینے والوں کو خوشگوار ہے۔

١٣۔ گوشت چارپاؤں کا۔

١/٥ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

مویشی چارپائے تمہیں حلال ہوئے۔ مگر وہ جو تم کو بتائے جائیں گے۔

٣٠/٢٢ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

اور تمہارے لئے چارپائے حلال ہیں۔ مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

١٤۔ اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا۔

١١٨/٦ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ○ ١١٩ وَمَا لَكُمْ

پس اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ تو وہ چیز کھاؤ کہ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ اور کیا سبب

أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ حالانکہ اللہ تمہارے لئے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں

اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ

کھول کر بیان کر چکا ہے۔ مگر وہ چیزیں جس کی طرف تم ناچار ہو جاؤ۔

٥/١٦ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○

اور تمہارے لئے چارپائے پیدا کئے۔ اُن میں تمہارے لئے جاڑے کے کپڑے۔ اور کئی فائدے ہیں۔ اور بعض کو اُن میں

٢٨/٢٢ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ

اور ایام معلومہ میں چارپاؤں کی قربانی پر جو اُس نے دی ہے۔ اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اُس میں

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ○

سے کھاؤ۔ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔

١٥۔ سواری

٧١/٣٦ أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ○

کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا۔ کہ ہم نے اُن کے لئے چارپائے پیدا کئے۔ جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں۔

٧٢/٣٦ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ○

اور پھر وہ اُن کے مالک ہیں۔ اور اُن کے سامنے اُنہیں عاجز کر دیا پھر اُن میں سے بعض اُن کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے

٧٩/٤٠ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے پیدا کئے۔ تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سوار ہو۔ اور بعض کو اُن میں سے کھاؤ۔

Marfat.com

۱۶۔ شراب سے پرہیز۔

۹۰/۵ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ

مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں ۔ تو تم

عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

ان سے بچو ۔ شاید تمہارا بھلا ہو ۔

۱۷۔ سور کا گوشت حرام۔

۱۱۵/۱۶ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ

اللہ نے تو تم پر صرف مردار حرام کیا ہے ۔ اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو ۔ پھر جو

اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

بھوک سے بے تاب ہو گیا ہو ۔ مگر باغی اور سرکش نہ ہو ۔ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۱۸۔ کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۴/۵ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ

تجھ سے پوچھتے ہیں ۔ کہ ان کو کیا حلال ہے ۔ تو کہہ کہ تم کو ستھری چیزیں حلال ہیں ۔ اور شکاری جانور جن کو تم سدھاؤ

الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ

اور شکار کرنے کے لئے تم ان کو وہ سکھاؤ جو خدا نے تمہیں سکھلایا ہے ۔ پس جو کچھ تمہارے لئے وہ

عَلَیْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ

پکڑیں ۔ اس میں سے کھاؤ ۔ اور اس پر اللہ کا نام لو ۔ اور اللہ سے ڈرو ۔ بے شک بہت جلد

الْحِسَابِ ○

حساب لینے والا ہے ۔

۱۹۔ پرند کا گوشت ۔

۵۷/۲ وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ

اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا ۔ اور من اور سلویٰ تم پر اتارا ۔ کہ تم ہماری دی ہوئی اچھی

مَا رَزَقْنٰكُمْ

چیزیں کھاؤ ۔

۱۶۰/۷ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

اور من اور سلویٰ ان پر نازل کیا ۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں ۔

۸۰/۲۰ وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ○ ۸۱/۲۰ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا

اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا ۔ اچھی چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں ۔ اور

تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ

اس میں سرکشی نہ کرو ۔ کہ تم پر میرا غضب نازل ہو ۔

۳۶/۲۲ وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِیْهَا خَیْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

اور بدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نشان مقرر کئے ہیں ۔ ان میں تمہارے لئے خیر ہے ۔ پھر جب

Marfat.com

عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ

دو قطار باندھے کھڑے ہوں تو ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں۔ تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۱۸۷/۲ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۳

اور جب تک سفید دھاگا کالے دھاگے سے صاف جدا نظر آنے لگے۔ کھاؤ اور پیو۔

۲۰۔ ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ۔

۳۱/۷ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۱۰

اور کھاؤ اور پیو۔ اور بیجا خرچ نہ کرو۔

۲۱۔ بچھڑا تلا ہوا۔

۶۹/۱۱ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ۝

سلام کا جواب دیا۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۲۶/۵۱ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝

پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۲۲۔ کھانا باسی نہ ہو۔

۲۵۹/۲ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ کہ وہ بالکل نہیں بگڑا۔

۲۳۔ پھل تازہ۔

۱۴/۱۶ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

اور وہی ہے جس نے دریا کو تابع کیا۔ تاکہ تم اس سے تازہ گوشت پھل کھاؤ۔

۱۲/۳۵ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔

امراض

۱۔ مرض روحانی۔

۱۰/۲ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۝

ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پھر خدا نے ان کی بیماری بڑھا دی۔

۵۲/۵ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ

اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھتا ہے۔ یہود سے کہتے پھرتے ہیں۔ کہ ہمیں خوف ہے کہ (بوجہ اسلام) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔

Marfat.com

۴۹/۸ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ
جب منافق اور جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے تھے کہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں۔

۱۲۵/۹ واما الذين في قلوبهم مرض فزادتهم رجسا الى رجسهم وماتوا و
اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے۔ اُن کی ناپاکی میں اور زیادہ ناپاکی کردی۔ اور وہ کافر ہی
هم كفرون ○
مرے

۵۳/۲۲ ليجعل ما يلقي الشيطن فتنة للذين في قلوبهم مرض والقاسية قلوبهم
کہ خدا شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے کو اُن کو جن کے دل میں بیماری ہے۔ اور سخت دل لوگوں کو آزمائے۔

۵۰/۲۴ افي قلوبهم مرض ام ارتابوا ام يخافون ان يحيف الله عليهم ورسوله
کیا اُن کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول
بل اولئك هم الظلمون ○
اُن پر ستم کرے گا (کوئی نہیں)۔ بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔

۱۲/۳۳ واذ يقول المنفقون والذين في قلوبهم مرض ما وعدنا الله و
اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا بول اُٹھے۔ کہ ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے
رسوله الا غرورا ○
جو وعدہ دیا تھا۔ وہ صرف فریب تھا۔

۳۲/۳۳ فلا تخضعن بالقول فيطمع الذي في قلبه مرض وقلن قولا
تو تم دب کر نہ بولو۔ کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ لالچ کرے۔ اور معقول
معروفا ○
بات کہو۔

۶۰/۳۳ لئن لم ينته المنفقون والذين في قلوبهم مرض والمرجفون
منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے۔ اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں۔ اگر
في المدينة لنغرينك بهم ثم لا يجاورونك فيها الا قليلا ○
باز نہ آئیں گے۔ تو ہم تجھے اس کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینے میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے۔ مگر تھوڑے دنوں

۲۰/۴۷ فاذا انزلت سورة محكمة وذكر فيها القتال رايت الذين في
پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی۔ اور اس میں قتال کا ذکر آیا۔ تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے۔
قلوبهم مرض ينظرون اليك نظر المغشي عليه من الموت
دیکھتا ہے کہ تیری طرف یوں تکتے ہیں جیسے مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

Marfat.com

۲۹/۴۷ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ○
جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ اُن کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

۳۱/۷۴ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا
اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے۔

۲۵-شفاے روحانی

۱۴/۹ وَیُخْزِهِمْ وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ○
اور انہیں رسوا کرے گا اور اُن پر تمہیں مدد دے گا اور ایمان والوں کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

۵۷/۱۰ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ
لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اُس کی صحت آچکی ہے۔ اور مومنین
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○
کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۸۲/۱۷ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ
اور قرآن میں ہم وہ باتیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے صحت اور رحمت ہے۔

۴۴/۴۱ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
تو کہہ قرآن اُن کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور صحت ہے۔

۲۶-مرض جسمانی

۱۸۴/۲ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
چند روز ہیں شمار کیے ہوئے۔ پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا مسافر۔ وہ دوسرے دنوں میں سے
اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ
شمار کرلے۔

۱۸۵/۲ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
پس جو کوئی تم سے اس مہینے کو پائے۔ چاہیے کہ اس میں روزے رکھے۔ اور جو مریض اور
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ
مسافر ہو۔ اُسے دوسرے دنوں میں شمار چاہیے۔

۱۹۶/۲ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ
پھر جو کوئی تم سے بیمار ہو یا اُس کے سر میں کوئی دکھ ہو۔ تو بال اُتروا دینے کا بدلہ ہے روزہ
اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ؕ
یا صدقہ یا قربانی۔

۴۳/۴ ۶/۵ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ × × × فَتَیَمَّمُوْا
اور جو بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے۔ × × × تو پاک مٹی

Marfat.com

صَعِيدًا طَيِّبًا

سے تیمم کرو۔

۴۳/۴ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا

اور اگر تم بارش کی تکلیف یا بیماری کے سبب مارنے کے ہتھیار رکھ دو۔ تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے

أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ

البتہ اپنا بچاؤ رکھو۔

۹۱/۹ لَّيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ

ضعیفوں اور بیماروں اور اُن پر کچھ گناہ نہیں۔ جن کے پاس خرچ نہیں۔ جب کہ وہ اللہ اور اس کے

حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ

رسول کی خیر خواہی میں لگے رہیں۔

۶۱/۲۴ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا

نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے۔ اور نہ لنگڑے پر۔ اور نہ بیمار پر۔ اور نہ تمہاری جانوں پر کہ تم اپنے

عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ

گھروں سے کھاؤ۔

۱۷/۴۸ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے۔ اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے۔ اور نہ بیمار پر کچھ گناہ۔

۲۰/۷۳ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

خدا کو معلوم ہے۔ کہ تم میں بیمار ہوں گے۔ اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے پھریں گے

يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ

زمین میں۔

۲۷- ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل

۲۲۲/۲ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ

اور تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ گندگی ہے۔ سو حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو۔

وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ

اور جب تک وہ پاک نہ ہولیں۔ اُن کے قریب نہ جاؤ۔

۸۸/۳۷ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ○ ۸۹/۳۷ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ○

پھر تاروں میں ایک نگاہ کی۔ پھر کہا میں بیمار ہوں۔

۱۴۵/۳۷ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ○

پھر ہم نے اُسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ بیمار تھا۔

Marfat.com

۴۱/۳۸ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ○

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف سے پیچھے لگا دیا ہے۔

۲۸۔ شہد۔

۶۹/۱۶ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۔

اُن مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز شہد رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اُس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے۔

۸۰/۲۶ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ○

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں۔ تو وہی مجھے چنگا کرتا ہے

جسمانی صفائی

۱۔ غسل سے صفائی۔

۱۱/۸ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ

اور اللہ تم پر آسمان سے پانی برساتا ہے۔ کہ تمہیں اس پانی کے ذریعے پاک صاف رکھے۔ اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور رکھے۔

۴۸/۲۵ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ○

اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اُتارا۔

۲۔ پارچات صاف

۴/۷۴ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ ۵/۷۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○

اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھ۔ اور پلیدی دور کر۔

۶/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا × × مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ جب کبھی بھی تم نماز کے لئے کھڑے ہو۔ اپنے منہ دھولیا کرو۔ اور ہاتھ بھی کہنیوں تک۔ اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو۔ اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھولیا کرو)۔ اور اگر تم جنبی ہو۔ تو پاک صاف ہولیا کرو۔ × × × اللہ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ اللہ کو یہ منظور ہے۔ کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر انعام تام فرمائے اور شاید تم شکر ادا کرو۔

۳۔ مقصود تطہیر۔

۴۳/۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا

مومنو! جب تم نشہ میں ہو۔ تو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو۔ اور نہ بحالت جنابت

Marfat.com

مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا

جب تک غسل نہ کرلو۔ البتہ اگر مسافرت میں ہو تو مضائقہ نہیں۔

۱۲۵/۲ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کی طرف حکم بھیجا۔ کہ میرے (اس) گھر کو خوب صاف رکھا کرو۔ بیرونی اندرونی

وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

لوگوں کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۲۶/۲۲ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ

اور جب کہ ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلادی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ اور میرے اس

بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا۔

۲۹/۲۲ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۔۴۔ میل کچیل دور

پھر چاہیے کہ اپنے بدن کے میل کچیل دور کریں۔ اور اپنی منتیں پوری کریں۔ اور پرانے گھر کے گرد آگرد پھریں۔

۳۳/۳۳ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

اے اس گھر والو اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے۔ اور تمہیں خوب پاک کرے۔ ۔۵۔ پوری پاکیزگی

۱۲/۲۰ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

میں تیرا رب ہوں۔ سو اپنی دونوں جوتیاں اتار کر تو مقدس وادی طویٰ میں ہے۔ ۔۶۔ پاک جگہ میں جوتا اتار دو

۲۲۲/۲ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا

پس تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ اور جب تک وہ پاک صاف نہ ہوجائیں ان کے نزدیک

تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ

نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہوجائیں تو اُن کے پاس آؤ جاؤ۔ جس طرح تمہیں حکم دیا ہے۔

۲۲۲/۲ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاک صاف رہنے والوں کو (بھی) دوست رکھتا ہے۔

۲۵/۲ ۵۷/۴ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

اور اُن کے لئے پاک صاف بی بیاں ہوں گی۔

۱۵/۳ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

اس میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی۔

۱۰۸/۹ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝

اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

Marfat.com

۵۶/۲۷ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ○
اس کو بجز اُن کے جو پاک ہیں کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

صفائی باطنی

۲/۲۳۲ ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى
اس مضمون سے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر ایمان رکھتا اور قیامت کے دن کو یقینی تصور کرتا ہے نصیحت کی
لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ○
جاتی ہے۔ اس نصیحت کو قبول کرنا تمہارے لئے زیادہ صفائی کی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۳/۴۲ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ
اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم اللہ نے تجھ کو منتخب فرمایا۔ اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہان بھر کی
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ○
(اس وقت) بی بیوں کے مقابلے میں منتخب فرمایا ہے۔

۳/۵۵ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بے شک میں تجھ کو وفات دینے والا اور تجھ کو اپنی طرف اُٹھانے والا ہوں۔ اور تجھ کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں

۷/۸۲ ۲۷/۵۶ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ○
یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

۹/۱۰۳ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ
تو ان کے مالوں میں سے یہ صدقہ (زکوٰۃ) لے لے۔ جس کے ذریعے سے تو ان کو گناہ سے پاک صاف کردے گا۔ اور
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط
اُن کے لئے دُعا کو بیشک تیری دُعا اُن کے لئے موجب اطمینان ہے۔

۹/۱۰۸ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ○
اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ (بھی) پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۱/۷۸ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
بولا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لئے پاکیزہ تر ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو۔

۳۳/۳۳ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○
اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم کو آلودگی سے دور رکھے۔ اور تم کو ہر طرح پاک صاف رکھے۔

Marfat.com

٥٣/٣٣ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ
اور جو تم ان سے کوئی چیز مانگو۔ تو پردے کے پیچھے سے یہ تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کے پاک رہنے کا
لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ
عمدہ ذریعہ ہے۔

١٢/٥٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ
اے ایمان والو جب تم رسول سے سرگوشی کرنے لگو۔ تو اپنے اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔
صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ
یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور پاک رہنے کا ذریعہ ہے۔

١٣/٨٠ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝
قرآن مکرم صحیفوں میں ہے۔ (جو) رفیع المکان اور مقدس ہیں۔

٢/٩٨ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝
اللہ کا ایک رسول جو ان پاک صحیفوں کو پڑھ کر سنائے۔

سیاسیات

(پوری تفصیل کے لئے دیکھو جلد دوم آیات ہجرت۔ جہاد۔ موالات بالکفار۔ ارتداد)

۱۔ متفرق سیاسی ہدایات

٢٥١/٢ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ
اور اگر اللہ لوگوں کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہوجائے۔ لیکن
اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝
خدا جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

٧٥/٣ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ
اور کوئی اُن میں ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اُس کے پاس امانت رکھے۔ تو وہ تجھے واپس نہ دے۔ مگر
قَائِمًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ
جب تک کہ تو اُس کے سر پر کھڑا رہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اُنہوں نے کہا ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا گناہ
عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝
نہیں ہے۔ اور وہ خدا پر جھوٹ بولتے ہیں۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

۲۔ تعصب قومی۔

٢/٥ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا
اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ اُنہوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا۔ تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم اُن پر

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

زیادتی کرو۔ اور نیکی اور پرہیزگاری میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور گناہ اور زیادتی میں معاون نہ ہو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جانو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

٨/٥ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ

اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہی بات تقویٰ کے

لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو

٥٤/٥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ

مومنو تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائیگا۔ تو خدا ایسے لوگ لائے گا۔ جنہیں وہ چاہے گا۔ اور وہ اُس کو چاہیں گے۔

بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ

وہ ایمانداروں پر نرم دل اور کافروں پر سخت ہوں گے۔ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے۔ اور

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ

کسی الزام دینے والے کے الزام سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ

اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○

کشائش والا جاننے والا ہے۔

١١/٨ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَ

جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی۔ اور آسمان سے زور کا مینہ برسایا۔

كُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

تاکہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے۔ اور شیطانی نجاست تم سے دُور کرے۔ اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے

بِهِ الْأَقْدَامَ ○

اور تمہارے قدم ثابت رکھے۔

٢٦/٨ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ

اور یاد کرو۔ جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور تھے۔ ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک لیں گے۔ سو اُس نے

النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

تمہیں جگہ دی۔ اور اپنی مدد سے تم کو قوت پہنچائی۔ اور ستھری چیزیں روزی دیں۔ شاید کہ تم شکر کرو۔

٥٢/٨ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

قوم فرعون اور اُن کے اگلوں کی عادت کے مانند جنہوں نے اللہ کی آیات جھٹلائیں۔ پھر اللہ نے اُن کے گناہوں

بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ ۵۳/۸ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ
میں اُنہیں پکڑا۔ اللہ قوی سخت عذاب دینے والا ہے ۔ یہ اس لئے کہ اللہ کسی قوم کو کوئی
يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ
نعمت دے کر بدلا نہیں کرتا جب تک کہ وُہ خود اپنے دلوں کی بات نہ بدلیں ۔ اور اللہ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○
سُنتا جانتا ہے۔

۶۲/۸ وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ
اور اگر وہ تجھے فریب دینا چاہیں ۔ تو تجھے اللہ کافی ہے۔ اُسی نے تجھے اپنی مدد دی ۔ اور
بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ○
مومنوں سے (بدر) میں قوت دی۔

۷۲/۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي
جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا ۔ اور جنہوں نے
سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ
(مدینہ) میں جگہ دی اور مدد کی۔ وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں ۔ اور جو ایمان لائے
آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ
اور ہجرت نہ کی ۔ تم کو اُن کی رفاقت سے کیا کام ہے۔ جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں ۔ اور اگر وہ
اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم
دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں ۔ تو تمہیں مدد دینا چاہیئے۔ مگر اُس قوم پر نہیں ۔ جس سے تم
مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○
ہم عہد ہو۔ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

۳-معاہدات سیاسی کی پابندی۔

۷/۹ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ
اللہ اور اُس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لئے کیونکر عہد ہو سکتا ہے ؟ مگر جن سے
عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ
تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا۔ سو جب تک وُہ تم سے سیدھے رہیں۔ تم اُن سے سیدھے رہو۔
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ○ ۸/۹ كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ
خدا متقیوں کو پسند کرتا ہے ۔ کیونکر عہد رہ سکتا ہے اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے
إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ
حق میں خویشی اور عہد کی رعایت نہ کریں گے۔ وہ اپنے مُنہ کی بات سے تمہیں راضی کرتے ہیں۔ اور اُن کے دل قبول

یفسقون ○ ۹/۹ اشتروا بآیٰت اللہ ثمنا قلیلا فصدوا عن سبیلہ
نہیں کرتے۔ اور ان میں اکثر بدکار ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات تھوڑی قیمت پر بیچیں۔ اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا
انہم سآء ما کانوا یعملون ○ ۱۰/۹ لا یرقبون فی مؤمن الا ولا ذمۃ
برے کام ہیں جو وہ کرتے رہے۔ کسی مومن کے حق میں خویشی اور عہد کا لحاظ نہیں
واولٰٓئک ہم المعتدون ○
کرتے۔ اور وہی زیادتی پر ہیں۔

۴- قوم کا تنزل

۱۱/۱۳ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم واذآ اراد اللہ
خدا کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا۔ جب تک وہ اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلیں۔ اور جب کسی قوم کی خدا برائی
بقوم سوٓءا فلا مرد لہ وما لہم من دونہ من وال ○
چاہتا ہے۔ تو وہ ہٹ نہیں سکتی۔ اور اس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔
۶۰/۲۲ ومن عاقب بمثل ما عوقب بہ ثم بغی علیہ لینصرنہ اللہ ان
اور جس نے ایسا بدلہ دیا جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا۔ پھر اس پر زیادتی کی گئی۔ تو اسے اللہ ضرور مدد دیگا۔
اللہ لعفو غفور ○
بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

۵- قوم کیسی ہونی چاہیے۔

۱۲/۲۴ لولآ اذ سمعتموہ ظن المؤمنون والمؤمنٰت بانفسہم خیرا و
جب تم نے اس کو سنا تھا۔ تو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا۔
قالوا ہٰذآ افک مبین ○
اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔
۱۶/۲۴ ولولآ اذ سمعتموہ قلتم ما یکون لنآ ان نتکلم بہٰذا سبحٰنک
اور جب تم نے اس کو سنا تھا۔ کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اے اللہ تو
ہٰذا بہتان عظیم ○
پاک ہے۔ یہ بڑا بہتان ہے۔
۵۱/۲۴ انما کان قول المؤمنین اذا دعوآ الی اللہ ورسولہ لیحکم بینہم
ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لئے بلائے جائیں کہ ان کے درمیان
ان یقولوا سمعنا واطعنا واولٰٓئک ہم المفلحون ○
فیصلہ کرے۔ تو کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا۔ اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔
۶۲/۲۴ انما المؤمنون الذین اٰمنوا باللہ ورسولہ واذا کانوا معہ علیٰ
مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ اور جب کسی جمع ہونے کے کام میں اس کے

Marfat.com

أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ

ہوں - تو بغیر اس سے اجازت لئے نہ چلے جایا کریں۔ جو لوگ تجھ سے اجازت لے کر جاتے ہیں وہی ہیں جو

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ

اللہ اور رسول پر ایمان لائے ہیں - پھر جب وہ اپنے لئے تجھ سے اجازت مانگیں - تو ان میں سے جسے

فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

چاہے اجازت دے اور اللہ سے اُن کے لئے معافی مانگ - بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے -

۱۰/۴۹ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○

ایمان والے آپس میں بھائی ہیں - تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو -

۷/۶۰ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرا دے اور اللہ

قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

قادر ہے - اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے -

ملوکیت

۱- ملوکیت کی خرابیاں

۳۴/۲۷ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا

بولی جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں - اور وہاں عزت داروں کو

أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ○

بے عزت کرتے ہیں - اور اسی طرح یہ بھی کریں گے -

۳۷/۲۷ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا

اُن کی طرف پھر جا - اب ہم اُن پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں - جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے - اور ہم

أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ○

اُنہیں اُن کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے -

۷۹/۱۸ وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ○

اور اُن کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا -

۲۳/۲۷ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ○

میں نے ایک عورت پائی جو اُن پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے - اور اُس کے پاس ایک بڑا تخت ہے -

Marfat.com

مزدور

۱۔ دریا پر کام کرنے والے مزدور۔

۷۹/۱۸ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا
وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ سو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کردوں اور اُن کے پیچھے
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ○
ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

۲۔ معمار۔

۱۳/۳۴ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ
وہ جنات اُس کے لئے جو چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب۔ اور دیگیں ایک
قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ
جگہ رکھی ہوئیں۔

۳۔ غواص

۳۷/۳۸ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ○ ۳۸/۳۸ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ○
اور شیاطین بھی تابع کردیئے ساری عمارتیں بنانے والے۔ اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

۳۲/۴۳ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ
کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے اُن کے درمیان دنیا کی زندگی میں اُن کی معیشت تقسیم
بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ
کردی ہے۔ اور ہم نے اُن میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں۔ تاکہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۴۔ نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیئے۔

۲۶/۲۸ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ
اُن دو میں سے ایک بولی۔ کہ اے باپ اُسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے۔ جو زور آور
الْاَمِيْنُ ○
اور امانت دار ہو۔

Marfat.com

مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

۲۶/۱۳ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ

اللہ جس کی چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۳۰/۱۷ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ

تیرا رب جس کی چاہے روزی فراخ کرے۔ اور جس کی چاہے تنگ کرے۔

۶۲/۲۹ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے۔ اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۳۷/۳۰ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ جس کے لئے چاہے روزی فراخ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا اور فراخ کرتا ہے۔

۳۶/۲۲ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ

تو کہہ میرا رب جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرے۔ اور تنگ کرے۔

۳۹/۲۲ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ

تو کہہ میرا رب جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے روزی کشادہ کردے اور تنگ کردے۔

۵۲/۳۹ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ

کیا نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا ہے۔

۱۲/۴۲ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہے۔ جس کے لئے چاہتا ہے۔ رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ۔

۳۲/۴۳ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم

الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

کردی ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں۔ تاکہ بعض بعض

بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ

کو محکوم بنائیں۔

۷/۶۵ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ

اور جو ایسا ہے کہ اس پر اس کا رزق تنگ ہوا ہے تو جتنا اس نے اسے دیا ہے اسی میں سے خرچ کرے۔

Marfat.com

غفلت

۳/۱۵ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○
انہیں چھوڑ دیکہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور اُمیدوں میں بھولے رہیں۔ آئندہ معلوم ہو جائے گا۔

۳۷/۲۴ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ
وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے اور قائم کرنے نماز اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں
الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ○
کرتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

۹/۶۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَ
مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں اور جس نے
مَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ○
یہ کیا۔ تو وہی لوگ زیاں کار ہیں۔

۲/۲۱ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ○
جو نئی نصیحت اُن کے رب کے پاس سے اُن کے لئے آتی ہے اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔

۳/۲۱ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ
ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

۱/۱۰۲ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ○ ۲/۱۰۲ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○
بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۳۲/۶ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ
اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○
نہیں سمجھتے؟۔

۶۴/۲۹ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ
اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور آخرت کا گھر جو ہے وہی (اصل) زندگی ہے اگر وہ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○
جانیں۔

٣٦/٤٧ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے ۔

٢٠/٥٧ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے

تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

پر فخر کرنا۔ اور اموال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے ۔

١١/٦٢ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَاْ ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اسی کی طرف دوڑ جاتے ہیں۔ اور تجھے (ممبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے۔ اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے ۔

١٨٥/٣ ٢٠/٥٧ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

اور دُنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے ۔

٧٠-١٣٠/٦ ٥١/٧ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اور انہیں دُنیا کی زندگی نے فریب دیا تھا۔

٣٣/٣١ ٥/٣٥ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

سو تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔ اور خدا کے بارہ میں وہ دغا باز فریب نہ دے ۔

٣٥/٤٥ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔ اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔

١٤/٥٧ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

ان کو آواز دیں گے۔ کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے ہاں تھے مگر تم نے اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا اور

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے۔ اور تم کو آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا۔ اور تمہیں

اس دغا باز نے اللہ کے باب میں فریب دیا۔

دین میں عقل کا کام

یَعْقِلُوْنَ

١٦٤/٢ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ
بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں۔ اور دن رات کی تبدیلی میں۔ اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کو
تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ
نفع پہنچانے کے لئے چلتی ہیں۔ اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ اور زمین کو مرے پیچھے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ
زندہ کیا۔ اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے
الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○
درمیان قابو کیا ہوا ہے۔ اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔

١٧٠/٢ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اُس کے تابع ہو جاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ جن باتوں پر
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ○ ١٧١/٢ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ
ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اُنہیں پر چلیں گے۔ بھلا کیا اس حالت میں بھی کہ اُن کے باپ دادے نہ کچھ عقل رکھتے تھے نہ
كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ
ہدایت یافتہ تھے اور کافروں کی مثال ایسی ہے۔ کہ ایک شخص نا سمجھ جانوروں کو پکارتا ہے۔ جو صرف چلانا اور آواز سنتے ہیں۔
فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ○
بہرے گونگے اندھے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں گے۔

٥٨/٥ وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ○
اور جب تم بانگ دے کر نماز کے لئے پکارتے ہو۔ تو اُس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

١٠٣/٥ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِیْنَ
خدا نے بحیرہ و سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔ لیکن کافر
كَفَرُوْا یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ○
خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور اُن میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

Marfat.com

۱۰۴/۵ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے۔ کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ۔ تو کہتے ہیں کہ جس بات پر

عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ○

ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر اُن کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں۔ اور نہ راہ جانتے ہوں تو بھی؟

۲۲/۸ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ○

خدا کے نزدیک بہائم میں بدتر بہرے گونگے ہیں۔ جو نہیں سمجھتے۔

۴۲/۱۰ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ○

اور اُن میں سے کوئی ایسا ہے۔ کہ تیری طرف کان لگاتا ہے (کہ تیرا پڑھنا سُنے) سو کیا تو بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

۱۰۰/۱۰ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ

اور کسی سے ہو نہیں سکتا۔ کہ بغیر اذن خدا کے ایمان لائے۔ اور وہ اُن پر ناپاکی ڈالتا ہے جو نہیں

لَا يَعْقِلُونَ ○

سمجھتے۔

۲/۱۳ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

اللہ وہ ہے۔ جس نے بے ستون آسمان اُونچے کئے۔ جنہیں تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ

اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک وقت معین تک چلتا ہے۔ کام کی تدبیر اور آیتوں کی تفصیل کرتا ہے

لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ○ ۳/۱۳ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ

شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ

پہاڑوں اور نہروں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○

ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں

۴/۱۳ وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ

اور زمین میں کتنے کھیت ہیں پاس پاس۔ اور انگور کے باغ ہیں اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں۔ جن میں بعض

صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ

دو شاخے ہیں اور بعض دو شاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں۔ اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں

فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○

فضیلت دیتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

۱۰/۱۶ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ
وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا۔ اس سے تم پیتے ہو۔ اور اس سے درخت ہوتے ہیں جہاں تم
تُسِيمُونَ ۝ ۱۱/۱۶ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ
جانور چراتے ہو۔ اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں۔ اور انگور اور ہر قسم کے میوے
وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
اگاتا ہے۔ بے شک تفکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۱۲/۱۶ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي
اور تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ اور ستارے اس کے حکم سے تابع ہیں۔ بے شک
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
اہل عقل کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۱۳/۱۶ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
اور جو اس نے تمہارے لئے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں۔ بے شک اس میں نصیحت پکڑنے والوں
يَذَّكَّرُونَ ۝
کے لئے نشانی ہے۔

۶۵/۱۶ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے جلایا۔ اس میں ان کے لئے جو
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝
سنتے ہیں نشانی ہے۔

۶۶/۱۶ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا مِن بَيْنِ فَرْثٍ
اور البتہ تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت ہے۔ کہ جو ان کے پیٹ میں ہے اس کے گوبر اور خون کے
وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۝
درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

۶۷/۱۶ وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا
اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو۔ بے شک
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
اہل عقل کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۶۸/۱۶ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَ
اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی۔ کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں چھتوں میں

Marfat.com

مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ٦٩/١٦ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ

گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کے سفر راہوں میں چل۔ ان

ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

بے شک فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

٤٦/٢٢ فَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ

کیا (اہل مکہ) نے زمین کی سیر نہیں کی۔ کہ انہیں سمجھ دار دل یا شنوا کان حاصل ہوتے۔ آنکھیں تو اندھی

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ

نہیں ہوتیں۔ لیکن دل جو سینے میں ہے۔ اندھے ہوتے

فِي الصُّدُوْرِ ۝

ہیں۔

٤٤/٢٥ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ

کیا تو سمجھتا ہے۔ کہ ان میں بہت لوگ سنتے یا سمجھتے نہیں۔ وہ تو چارپاؤں کی مانند ہیں۔

بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ ٤٥/٢٥ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ

بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا۔ کہ اس نے کیونکر

شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ٤٦/٢٥ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ

سایہ کو پھیلایا ہے۔ اور اگر چاہتا تو اُسے ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم نے سمیٹ کر

اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝ ٤٧/٢٥ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ

اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا۔

سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ ٤٨/٢٥ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ

اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری دینے کیلئے

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ ٤٩/٢٥ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً

ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں

مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ ٥٠/٢٥ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اُسے پلائیں۔ اور ہم نے اس

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

(قرآن) کو طرح طرح سے اُن کے درمیان بیان کیا تاکہ وہ دھیان کریں۔ پھر بھی اکثر آدمی بغیر ناشکری کئے نہ رہے۔

Marfat.com

٣٥/٢٩ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةً ۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○
اور ہم نے ایک نشان ظاہر اُس بستی سے اہل عقل کے لئے چھوڑ رکھا ہے۔
٦٣/٢٩ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا
اور تو اُن سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا۔ پھر اُس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا۔ تو کہیں گے
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○
اللہ نے۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ لیکن بہت لوگ سمجھتے نہیں۔
٦٤/٢٩ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ
اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور آخرت کا گھر جو ہے وہی زندگی ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○
اگر وہ جانیں۔
٢٠/٣٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○
اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے۔ کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ناگہاں تم بشر ہو گئے۔ جو
٢١/٣٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ
پھیل پڑے ہو۔ اور اُس کی نشانیوں میں ہے۔ کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں۔
جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○
تاکہ تم اُن کے پاس آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت پیدا کی۔ بیشک اس میں دھیان کرنیوالوں کے لئے
٢٢/٣٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ
نشانیاں ہیں۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ○ ٢٣/٣٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اختلاف ہے۔ بیشک اس میں جہان والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کا سونا ہے
وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ ٢٤/٣٠ وَ
اور تمہارا اُس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں نشانیاں ہیں۔ اور
مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ
اُس کی نشانیوں میں ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دکھانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے۔ اور آسمانوں سے پانی اُتارتا ہے۔
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ ٢٥/٣٠ وَ
پھر اُس سے زمین مردہ کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔ اور
مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ
اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے۔ کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب تمہیں وہ زمین سے ایک بار

الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝

پکارے گا۔ تو تم زمین سے نکل آؤ گے۔

۲۸/۳۰ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ

اے (اہلِ مکہ) اللہ نے تمہارے ہی اندر سے تمہارے لئے ایک مثل بیان کی ہے۔ کہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے۔ کیا

فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ كَذَٰلِكَ

اُس میں تمہارے باندی غلاموں سے جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں۔ کوئی تمہارے شریک ہیں۔ ایسے کہ تم اس رزق

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

میں برابر ہو۔ کہ اُن سے بھی تم ایسا ہی ڈرو۔ جیسا کہ آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔

۶۸/۳۶ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝

اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں۔ اُسے پیدائش میں نگوں سار کرتے ہیں۔ پھر کیا یہ سمجھتے نہیں۔

۴۳/۳۹ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

کیا اُنہوں نے اللہ کے سوا اور شفیع ٹھہرائے ہیں؟ تو کہہ اور جو وہ ترکسی شے کے مالک ہوں۔ اور نہ سمجھ سکتے ہوں۔

وَلَا يَعْقِلُونَ ۝

تو بھی؟

۵/۴۵ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ ۴/۴۵ وَاخْتِلَافِ

اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور وہ بکھیرتا ہے۔ اُن میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور رات

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

دن کے بدلنے میں۔ اور جو اللہ نے آسمانوں سے رزق اُتارا۔ پھر اُس سے زمین کو اُس کے مرے پیچھے جلایا۔

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اُس میں اور ہواؤں کے پھیرنے میں عقلمند لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۴/۴۹ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

اور جو لوگ تجھے گھروں کی چار دیواری کے باہر سے پکارتے ہیں۔ وہ اکثر ناسمجھ ہیں۔

۱۴/۵۹ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ

سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر حصار والی بستیوں میں۔ یا دیواروں کے پیچھے سے۔ اُن کی لڑائی

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھے سمجھیگا۔ اور اُن کے دل متفرق ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ

قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝

عقل نہیں رکھتے۔

Marfat.com

تعقلون

۴۴/۲ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
پھر کیا نہیں سمجھتے؟

۷۳/۲ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
اسی طرح اللہ مردوں کو جلاتا ہے۔ اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۷۶/۲ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
اور جب ایک دوسرے کے پاس اکیلے ہوتے ہیں۔ تو کہتے ہیں تم کیوں ان (مسلمانوں سے) وہ باتیں کہہ دیتے ہو
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
جو خدا نے تم پر کھول دی ہیں۔ تاکہ وہ اُن سے تم پر تمہارے خدا کے سامنے حجت لائیں۔ کیا تم کو عقل نہیں۔

۲۴۲/۲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی۔ تاکہ تم سمجھو۔

۶۴/۳ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا
کہہ دو کہ اے اہل کتاب تم اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے۔ کہ ہم خدا کے سوا کسی کی عبادت
اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ
نہ کریں۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں۔ اور ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا رب نہ ٹھہرائیں۔
اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝
پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم یوں کہو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۱۱۸/۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ
مومنو! اپنے اغیار کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہیں کرتے۔ اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُ
پہنچے۔ اُن کے مُنہوں سے دشمنی ظاہر ہے۔ اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔ ہم نے
هُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
تم کو پتے بتا دئے۔ اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۳۲/۶ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا گھر بہتر ہے۔

Marfat.com

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

کیا تم نہیں سمجھتے؟

۱۵۲/۶ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

یہ باتیں ہیں جن کا تم کو حکم ملا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۱۶۹/۷ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۱۶/۱۰ قُل لَّوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُم بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

تو کہہ اگر خدا چاہتا تو میں تم پر قرآن پڑھتا۔ اور نہ وہ تمہیں اُس کی خبر دیتا۔ کیونکہ میں تو اس سے

عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

پہلے تم میں ایک عمر تک (چالیس برس) رہ چکا ہوں (اور کبھی کچھ نبوت اور الہام کا ذکر نہ تھا)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۵۱/۱۱ يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اے قوم میں تم سے اس پر اُجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

۲/۱۲ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں نازل کیا۔ شاید تم سمجھو۔

۱۰۹/۱۲ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور بے شک آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۰/۲۱ لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔ اُس میں تمہارا ذکر ہے۔ کیا تم کو عقل نہیں؟

۶۷/۲۱ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

تُف ہے تم پر۔ اور اللہ کے سوا تمہارے معبودوں پر۔ کیا تمہیں عقل نہیں؟

۸۰/۲۳ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اور اُسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۶۱/۲۴ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

یوں اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۲۸/۲۶ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ۝

موسیٰ نے کہا۔ مشرق اور مغرب اور جو اُن کے درمیان میں ہے اُس کا رب۔ اگر تم عقل رکھتے ہو۔

۶۰/۲۸ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

Marfat.com

۴۳/۲۹ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ○

اور یہ مثالیں ہیں۔ جنہیں ہم آدمیوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ اور ان کو صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں

۶۲/۳۶ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ○

اور اس نے تم میں سے بہت خلقت کو بہکا یا۔ سو کیا تم سمجھتے نہ تھے۔

۱۳۷/۳۷ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ○ ۱۳۸/۳۷ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○

اور تم ان پر صبح کے وقت گذرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

۶۷/۴۰ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

اور کوئی تم میں اس سے پہلے ہی مر جاتا ہے۔ اور تاکہ تم مدت معینہ کو پہنچو۔ اور شاید تم سمجھو۔

۳/۴۳ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

ہم نے اسے عربی بنایا۔ تاکہ تم (اہل عرب) سمجھو۔

۱۷/۵۷ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ ہم نے تمہارے لئے پتے بیان کر دئے۔

تَعْقِلُونَ ○

شاید تم سمجھو۔

۱۰/۶۷ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ○

اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے۔ تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

تتفکرون

۲۱۹/۲ ۲۶۶/۲ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ○

خدا یوں اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۵۰/۶ قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ

تو کہہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں۔ اور نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں۔

لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

اور نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو اسی وحی کا تابع ہوں جو مجھے ہوتی ہے۔ تو کہہ کہ کیا اندھا اور بینا

وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ○

برابر ہوتے ہیں۔ کیا تم فکر نہیں کرتے؟

۱۸۹/۳ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لئے۔

Marfat.com

لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ ١٩١/٣ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی
نشانیاں ہیں اُن کے لئے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے خدا کو
جُنُوْبِہِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
یاد کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں۔ کہ
ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
اے ہمارے رب تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔
١٧٦/٧ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّہُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۝
سو تو قصے سنائے جا۔ شاید وہ فکر کریں۔
١٧٩/٧ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَہَنَّمَ کَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ لَہُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَہُوْنَ
اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثروں کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے۔ اُن کے دل ہیں۔
بِہَا وَلَہُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِہَا وَلَہُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِہَا اُولٰٓئِکَ
جن سے سمجھتے نہیں۔ اور اُن کی آنکھیں ہیں۔ اُن سے دیکھتے نہیں۔ اور اُن کے کان ہیں۔
کَالْاَنْعَامِ بَلْ ہُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝
اُن سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چارپاؤں کے ہیں۔ بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی غافل لوگ ہیں۔
١٨٤/٧ اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا مَا بِصَاحِبِہِمْ مِّنْ جِنَّۃٍ اِنْ ہُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝
کیا وہ فکر نہیں کرتے کہ اُن کا صاحب (محمدؐ) مجنون نہیں ہے۔ وہ تو صریح ڈرانے والا ہے۔
٢٤/١٠ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِہٖ
حیات دنیا کی مثال اُس پانی کی سی ہے۔ جو ہم نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اُس میں زمین کا سبزہ مل نکلا۔
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا یَاْکُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ حَتّٰٓی اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ
جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین خوبصورتی اور چمک پر آئی۔ اور
زُخْرُفَہَا وَازَّیَّنَتْ وَظَنَّ اَہْلُہَآ اَنَّہُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْہَآ اَتٰىہَآ اَمْرُنَا
آراستہ ہوگئی۔ اور زمیندار سمجھے کہ ہم اُس پر قادر ہوئے۔ تو اس پر رات کو یا دن کو ہمارا حکم آیا۔
لَیْلًا اَوْ نَہَارًا فَجَعَلْنٰہَا حَصِیْدًا کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ
پھر ہم نے اُسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا۔ گویا کل وہاں کچھ نہ تھا۔ یوں ہم
الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝
فکر کرنے والوں کے لئے پتے کھولتے ہیں۔
٣/١٣ وَہُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْہَا رَوَاسِیَ وَاَنْہٰرًا وَمِنْ کُلِّ
اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں نہریں اور پہاڑوں کو نکالا۔ اور ہر میوے میں

Marfat.com

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِيْ
دودو جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لئے اس میں
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○
نشانیاں ہیں۔

۱۱/۱۶ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
اُس سے ہماری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اُگاتا ہے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○
بے شک فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۴۴/۱۶ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○
اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) اُتارا۔ تاکہ تو لوگوں کے لئے جو ان کی طرف نازل ہوا ہے بیان کرے۔ اور تاکہ وہ فکر کریں۔

۶۸/۱۶ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ
اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔
وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ○ ۶۹/۱۶ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ
پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کی مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے
ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ
پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے۔
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○
بے شک فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشان ہے۔

۸/۳۰ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ
کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو جو اُن کے درمیان ہے۔
اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ○
اُن کو ٹھیک سادہ کر اور مدت مقررہ کے لئے پیدا کیا۔ اور بہت لوگ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

۲۱/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
اور اُسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں۔ تاکہ تم اُن کے
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ ۲۲/۳۰ وَ
ساتھ آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت دی۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور
مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ اِنَّ
اُس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش۔ اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف ہے۔ بے شک

Marfat.com

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ○

اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۴۶/۳۴ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا

تو کہہ میں تمہیں صرف ایک نصیحت دیتا ہوں۔ یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فکر کرو کہ

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

تمہارا صاحب دیوانہ نہیں ہے۔ وہ تو تم کو ایک سخت عذاب کے آگے ڈرانے والا ہے۔

۴۲/۳۹ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ

اللہ جانوں کو جب اُن کے مرنے کا وقت آتا ہے قبض کر لیتا ہے۔ اور جو نہیں مریں اُن کو اُن کی نیند میں

الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم صادر کیا ہے۔ اُنہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ اور دوسروں کو ایک وقت مقرر تک

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○

بھیج دیتا ہے۔ بے شک اُن لوگوں کے لئے جو دھیان کرتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۱۳/۴۵ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اور اُسی نے جو کچھ آسمانوں میں ہے۔ اور جو کچھ زمین میں ہے۔ سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔ بیشک

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○

اس میں دھیان کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۲۱/۵۹ لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ

اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اُتارتے۔ تو تو اُسے اللہ کے خوف سے دبا ہوا پھٹ جانے والا دیکھتا

خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○

اور یہ مثالیں ہیں۔ جو ہم لوگوں کے لئے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

۱۷۹/۷ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ ۱۔ غفلت ۔

اُن کے دل ہیں جن سے سمجھتے ہی نہیں۔ اور اُن کی آنکھیں ہیں اُن سے دیکھتے نہیں۔ اور اُن کے کان ہیں

آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ

اُن سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں۔ بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی لوگ

الْغَافِلُونَ ○

غافل ہیں۔

۲۰۵/۷ وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح و شام گڑگڑا کر اور ڈر کر۔ بغیر آواز بلند کئے یاد کر۔

Marfat.com

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○
اور غافلوں میں نہ ہو۔

۷/۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ
جن کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں۔ اور وہ حیات دنیا پر راضی اور اس سے تسلی پائے ہوئے ہیں۔ اور جو
هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ○ ۸/۱۰ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○
ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ اُن کا ٹھکانا آگ ہے۔ اپنی کرتوتوں کے سبب۔

۳۹/۱۹ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○
اور (اے محمد) تو انہیں حسرت کے دن سے ڈرا۔ جب مقدمہ فیصل ہوگا اور اب تو وہ غفلت میں ہیں۔ اور ایمان نہیں لاتے۔

۱/۲۱ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ○
لوگوں کے حساب کا وقت آگیا۔ اور وہ غفلت کے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۹۷/۲۱ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا
اور سچا وعدہ آجائے جیسے ناگاہ کافروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں۔ (اس وقت کہیں گے) شامت ہماری۔
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○
ہم اس حال سے غافل تھے۔ بلکہ ہم ظالم تھے۔

۲۲/۵۰ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
تو اس غفلت میں تھا۔ اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری
حَدِيْدٌ ○
نگاہ تیز ہے۔

۱۰۸/۱۶ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یہ وہی ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر
الْغٰفِلُوْنَ ○
لگائی۔ اور یہی غافل ہیں۔

۷/۳۰ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ○
وہ حیاتِ دنیا کا ظاہر حال جانتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

Marfat.com

سیاحت وعبرت

۱۳۷/۳ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
تم سے پہلے بھی واقعات ہو گذرے ہیں۔ تو ملک میں چلو پھرو۔ اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○
انجام کیسا (برا) ہوا۔

۱۱/۶ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○
تو کہدے۔ کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں۔ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۱۰۹/۱۲ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
کیا اُنہوں نے دنیا کی سیر نہیں کی۔ کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا۔

۳۶/۱۶ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○
پس تم ذرا دنیا میں چلو پھرو۔ اور پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۴۶/۲۲ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ
کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں۔ (چلتے پھرتے) تو اُن کے دل ایسے ہوتے کہ ان کے ذریعے عقل سے کام لیتے۔
يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ○
اور ایسے کان کہ ان کے ذریعے سے (نیکی کی باتیں) سنتے۔ کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

۶۹/۲۷ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ○
(اے پیغمبر) ان سے کہدے۔ کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں۔ اور پھر دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

۲۰/۲۹ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ
(اے ابراہیم) ان سے کہدے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں۔ اور پھر دیکھیں۔ کہ اللہ نے کس طرح پر اوّل بار خلقت کو پیدا کیا
الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○
پھر اللہ آخری اُٹھانا بھی اُٹھائیگا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۹/۳۰ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
کیا اُنہوں نے ملک کی سیر نہیں کی۔ کہ اپنے سے پہلوں کا انجام دیکھ لیتے۔ جو ان سے زیادہ شدید قوت والے تھے
كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا
اور اُنہوں نے زمینیں بھی جوتیں۔ اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہے۔ اس سے بہت زیادہ

Marfat.com

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا

ان لوگوں نے آباد کیا تھا۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے۔ تو خدا ایسا نہ تھا

أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

کہ ان پر ظلم کرے۔ مگر وہ لوگ آپ ہی اپنے پر ظلم کیا کرتے تھے۔

۳۰/۴۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ

(اے پیغمبر) تو ان سے کہدے۔ کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گذرے ہیں ان کا کیسا (برا) انجام ہوا

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ۝

اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۵/۴۴ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ کہ دیکھتے ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور وہ ان سے زیادہ

وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ

قوت والے (بھی) تھے۔

۴۰/۲۱ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن

اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا۔ کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا۔

قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں۔ ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو خدا

بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝

نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو خدا سے بچانے والا بھی کوئی نہ ہوا۔

۴۰/۸۲ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

کیا یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے۔ کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ ان کا انجام کیسا ہوا۔

كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا

(اور) وہ ان سے کہیں زیادہ تھے۔ اور بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو (وہ) زمین پر (چھوڑ گئے)

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام بھی نہ آئی۔

۴۷/۱۰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ

کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں (چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا۔

دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝

کہ خدا نے ان کو تہس نہس کر دیا۔ اور ایسا ہی کچھ کافروں کو پیش آنا ہے۔

Marfat.com

عبرت پکڑنے کا حکم

۸۴/۷ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○

سو دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا۔

۸۶/۷ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○

اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۱۰۳/۷ ۱۴/۲۷ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○

سو دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۳۹/۱۰ ۴۰/۲۸ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ○

سو دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

۵۱/۲۷ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

سو دیکھ۔ کہ اُن کے مکر کا انجام کیا ہُوا۔ ہم نے اُنہیں اور ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

۲۵/۴۳ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○

سو ہم نے اُن سے بدلہ لیا۔ سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۲/۵۹ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِى الْاَبْصَارِ ○

سو اے آنکھوں والو عبرت پکڑو۔

فطرت الٰہی میں تبدیلی

۷۷/۱۷ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ○ — ۱۔ سنت الٰہی میں تبدیلی نہیں۔

یہی دستور رہا ہمارے سب رسولوں کا۔ جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے۔ ہمارے دستور میں تو کبھی تبدیلی نہ ہوتی پائیگا۔

۳۰/۳۰ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ

یہ فطرت الٰہی ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا۔ فطرت الٰہی میں تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ یہی سیدھا

الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ہیں۔

۶۲/۳۳ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝

یہی دستور اللہ کا ان لوگوں میں رہا جو پہلے ہو گذرے۔ اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

۴۳/۳۵ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن
تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ۝

کیا یہ لوگ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا۔ تو تو خدا کے دستور کو ہرگز بدلتا ہوا نہیں پائے گا۔ نہ تو خدا کے دستور کو ہرگز ٹلتا ہوا پائے گا۔

۲۳/۴۸ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝

اللہ کا یہی دستور پہلے سے ہوتا آ رہا ہے۔ اور تو اللہ کے دستور میں تبدیلی ہوتی کبھی نہ پائے گا۔

حدود اللہ

۱۸۷/۲ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ

یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔

ا۔ اللہ کی حدیں۔

۲۲۹/۲ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ
بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ
فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝

پس اگر ڈرو کہ وہ دونوں خدا کے قاعدے قائم نہ رکھ سکیں گے۔ تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ کہ عورت بدلہ دے کر چھوٹ جائے۔ یہ خدا کے مقرر کئے ہوئے قواعد ہیں۔ سو تم ان سے باہر نہ ہو۔ اور جو کوئی خدا کے مقرر کئے ہوئے قاعدوں سے باہر ہوا۔ سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۲۳۰/۲ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتّٰى تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِن
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۗ
وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

پھر اگر وہ اس کو طلاق دے چکا۔ تو اس کے بعد وہ عورت اس مرد کے لئے حلال نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے۔ تو ان دونوں کا پھر مل جانا گناہ نہیں۔ یہ اللہ کے قواعد ہیں۔ جنہیں وہ جاننے والوں کے لئے بیان کرتا ہے۔

۱۳/۴ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ اللہ اسے ان باغوں میں داخل کرے گا۔

Marfat.com

۱۴/۴ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کریگا۔ اور خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا۔ اُسے خدا آگ میں ڈالیگا۔

۹۷/۹ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا۔ اس کے حدود نہ سیکھنے کے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

زیادہ لائق ہیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

۱۱۲/۹ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور حدود الٰہی کے محافظ ہیں۔ اور تو ایسے ایمانداروں کو بشارت دے۔

۴/۵۸ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کو دُکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱/۶۵ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا۔ اُس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

اور ہماری آخری دعا ہے الحمد للہ رب العلمین اور درود و سلام

حَبِيْبِهٖ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

حبیب خدا سردر انبیا اور ان کے آل و اصحاب سب پر۔

Marfat.com

Marfat.com

تکملۂ کتاب الاخلاق

بیٹی ذات

٣٥/٣ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ — ١- لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا
پھر جب اُس نے بیٹی جنی۔ تو اُس نے کہا۔ اے میرے پروردگار میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے۔ اور لڑکا
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَا بِكَ وَ
لڑکی کی طرح نہیں ہوتا۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان
ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
مردود کے اثر سے تیری پناہ میں لاتی ہوں۔

٥٨/١٦ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّھُوَ كَظِيْمٌ ○ — ٢- لڑکی پیدا ہونے سے رنج۔
اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوشخبری دی جائے۔ تو مارے رنج کے اُس کا مُنہ کالا پڑ جائے۔ اور غم کھا کر رہ جائے۔
٥٩/١٦ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ
جس کی اُسے خوشخبری دی گئی۔ اس کی شرم کے مارے چھپا چھپا پھرے۔ اور سوچے۔ کہ اِس ذلت پر بیٹی کو لئے
فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○
رہے یا اُسے مٹی میں گاڑ دے۔ دیکھو ان لوگوں کی کیا بُری رائے ہے۔

١٧/٤٣ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا
اور جب ان لوگوں میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خوشخبری دی جائے جس کی تہمت یہ خدائے رحمان پر
وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○
رکھتا ہے۔ تو مارے غم کے اُس کا مُنہ کالا پڑ جائے۔

١٨/٤٣ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ○ — ٣- بیٹی جھگڑالو نہیں ہوتی۔
کیا بیٹی جو زیوروں میں نشوونما پائے۔ اور جھگڑتے وقت اظہارِ مطلب نہ کر سکے۔

٨/٨١ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ○ — ٤- بیٹی زندہ درگور
اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ کس قصور کے بدلے میں ماری گئی

Marfat.com

غرور نفس

۶/۱۲۲ أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ
کیا جو شخص پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس میں جان ڈالی۔ پھر اس کو ایک نور عطا فرمایا۔ جس کی مدد سے وہ لوگوں میں
فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے۔ جو اندھیروں میں گھرا ہے۔ وہاں سے نکل نہیں سکتا۔ اسی طرح

۷/۳۰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن
ایک فریق ہے۔ کہ اس کے سر پر گمراہی سوار ہے۔ انہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا۔ اور سمجھتے
دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ○
ہیں۔ کہ وہ راہ راست پر ہیں۔

۹/۳۷ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ
بے شک مہینوں کا سرکا دینا ایک کفر مزید ہے۔ جس کی وجہ سے کافر گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔ ایک برس ایک مہینے
يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ
کو حلال سمجھ لیتے ہیں۔ اور اسی کو دوسرے برس حرام۔ تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی گنتی کے مطابق کر کے
لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ○
اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر دیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی کر کے دکھائی گئی ہیں۔ اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا

۱۰/۱۲ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا
اور جب انسان کو تکلیف پہنچ جاتی ہے۔ تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہم کو پکارے جاتا ہے پھر جب ہم اس
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ
کی تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں۔ تو ایسا بے پروا ہو کر چل دیتا ہے۔ کہ گویا اس تکلیف کے لئے جو اس کو پہنچی
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
تھی۔ ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

۱۳/۳۳ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ
بلکہ کافروں کو اپنی چال بازیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ راہ راست سے رکے ہوئے ہیں۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے
فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ○
اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

Marfat.com

۱۰۳/۱۸ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۞ ۱۰۴/۱۸ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

تو کہہ دے۔ ہم تمہیں بتائیں۔ کہ اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۞

دنیاوی زندگی میں گئی گزری ہو گئی۔ اور وہ اسی خیال میں رہے۔ کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

۵۳/۲۳ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۞

لوگوں نے آپس میں پھوٹ کر کے اپنا اپنا دین جدا کر لیا۔ جو دین جس فرقے کے پاس ہے۔ وہ اُسی سے خوش ہے۔

۵۴/۲۳ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۞

تو تو ایک وقت تک ان کو غفلت میں پڑا رہنے دے۔

۵۵/۲۳ أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ۞

کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہم جو مال و اولاد سے ان کی مدد کئے چلے جا رہے ہیں۔

۵۶/۲۳ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۞

اس سے ہم ان کو فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں۔ بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

۸/۳۵ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

کیا وہ شخص جس کو اس کا عمل بد سجا کر دکھایا گیا ہو۔ اور وہ اسکو اچھا لگا۔ نیکو کار کے برابر ہے؟ اللہ جسے چاہے گمراہی اور جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۞

ہدایت دے۔ سو ان لوگوں پر کُڑھ کُڑھ کر تیری جان نہ جاتی رہے۔ اللہ ان کی کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔

۳۷/۴۰ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ

اور اسی طرح فرعون کی بداعمالیاں اُس کو بھلی کر دکھائی گئیں۔ اور وہ راہ راست سے روک دیا گیا۔ اور فرعون کی تدبیریں

إِلَّا فِي تَبَابٍ ۞

تو برباد ہونے والی ہی تھیں۔

۳۶/۴۳ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۞ ۳۷/۴۳ وَإِنَّهُمْ

اور جو شخص خدائے رحمٰن کی یاد سے اندھا بنے۔ ہم اُس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں۔ سو وہ اس کے ساتھ

لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ۞

رہتا ہے۔ اور وہ اُن کو راہ راست سے روکے رہتے ہیں۔ تاہم گنہگار سمجھتے ہیں۔ کہ ہم راہ راست پر ہیں۔

۱۴/۴۷ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۞

تو کیا جو لوگ اپنے پروردگار کے کھلے راستے پر ہیں۔ اُن کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بداعمالیاں انکو بھلی کر دکھائی گئی ہیں۔ اور جو اپنی نفسانی

۱۲/۴۸ وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۞

اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوشنا بن کر کھب گئی تھی۔ اور تم بدگمانیاں کرنے لگے تھے۔ اور تم آپ ہی برباد ہوتے۔

Marfat.com

۱۸/۵۸ وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ○
اور سمجھتے ہیں۔ کہ وہ خوب کر رہے ہیں۔ یاد رکھو یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

دُعا

۱-دعا مانگنے کا حکم

۲۹/۷ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬
اور ہر ایک نماز کے وقت تم خدا کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔ اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۱۹۴/۷ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
جن کو تم خدا کے سوا اپنی مدد کے لئے بلاتے ہو۔ وہ بھی تم جیسے بندے ہیں۔ تو ان کو بلا دیکھو۔ پس اگر تم سچے ہو۔ تو
لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○
وہ تمہاری فریاد کو پہنچیں گے۔

۷۷/۲۵ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ○
تو کہہ دے۔ کہ اگر تم خدا کو نہ بلاؤ۔ تو میرے پروردگار کو تمہاری کچھ پروا نہیں۔ سو تم نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو

۱۳/۴۰ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ○ ۱۴ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ
اور نصیحت وہی پکڑتا ہے۔ جو خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو خالص خدا ہی کے فرماں بردار ہو کر اسی کو پکارو۔
لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○
چاہے کافر برا ہی کیوں نہ مانیں۔

۶۵/۴۰ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
وہی زندہ رہنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔
الْعٰلَمِيْنَ ○
سب تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں۔ جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

۲-قبولیت دعا

۱۸۶/۲ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
اور جب میرے بندے تجھ سے میری بابت سوال کریں۔ تو میں ان کے پاس ہوں۔ جب کبھی کوئی مجھ سے دعا کرے۔ تو میں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ○
دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ تو ان کو چاہئے۔ کہ وہ میرا حکم مانیں۔ اور مجھ پر ایمان لائیں۔ تاکہ انہیں سیدھا راستہ ملے۔

۴۱/۶ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاۗءَ وَتَنْسَوْنَ
اسی ایک خدا کو پکارو۔ اور اگر اس کی مرضی ہیں آئیگا تو اس آفت کو دور کر دیگا۔ جس کے لئے تم پکارتے ہو۔ اور جن معبودوں
مَا تُشْرِكُوْنَ ○
کو تم شریک خدا بناتے ہو۔ ان سب کو تم بھول جاؤ گے۔

Marfat.com

۱۴/۱۳ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ

سچی پکارنا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اُس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں۔ وہ اُن کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک

اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ

شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے۔ تاکہ وہ اڑکر اس کے منہ میں آجائے۔ حالانکہ وہ مُنہ میں آنے والا نہیں۔

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

کافروں کی دُعا یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۶۲/۲۷ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَـفَاۗءَ

بھلا کون ہے۔ کہ جب کوئی شخص بے قرار ہو کر اُس سے فریاد کرے۔ وہ اُس بے قرار کی فریاد کو پہنچے۔ اور مصیبت کو ٹال

الْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

دے۔ اور کون ہے جو زمین میں تم لوگوں کو اپنا نائب بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ نہیں تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

۶۰/۴۰ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ

اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے۔ کہ مجھ سے دُعا مانگتے رہو۔ میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے

سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

سرتابی کرتے ہیں۔ وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

۳-نوح کی دعا-

۹/۵۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝

ان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔ پھر ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ اور کہا یہ دیوانہ ہے۔ اور اُس کو جھڑکیاں دی گئیں۔

۱۰/۵۴ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ ۱۱/۵۴ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ

تو اُس نے اپنے پروردگار سے فریاد کی۔ کہ میں عاجز ہوں۔ تو اب تو ہی میرا بدلہ لے۔ تو ہم نے موسلا دھار پانی

مُّنْهَمِرٍ ۝ ۱۲/۵۴ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓي اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

سے آسمان کے دروازے کھول دئے۔ اور زمین کی سوتیں بہادیں۔ تو اندازہ مقرر پر پانی مل کر ایک ہو گیا۔

۴-ابراہیم کی دعا-

۳۵/۱۴ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ

اور جب ابراہیم نے دعا کی۔ کہ اے میرے پروردگار اس شہر مکہ کو امن کی جگہ ٹھہرا۔ اور مجھے اور میری نسل کو اس سے

نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ ۳۶/۱۴ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ

بچا۔ کہ ہم بتوں کو پوجنے لگیں۔ اے میرے پروردگار بے شک ان بتوں نے اکثر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس

تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۳۷/۱۴ رَبَّنَآ

نے میری پیروی کی وہ میرا ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی کی۔ تو تُو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار

اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

میں نے تیرے معزز گھر کے پاس اس بیابان میں جہاں کھیتی نہیں۔ اپنی اولاد کو لا کر بسایا ہے۔ تاکہ اے ہمارے

Marfat.com

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
پروردگار یہ لوگ یہاں نمازیں پڑھیں۔ تو ایسا کر کہ لوگوں کے دل ان کی طرف جھکیں۔ اور ان کو میووں کی
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ ۳۸/۱۴ رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا
پیداوار سے ان کو روزی دے۔ تاکہ یہ شکر گزار رہیں۔ اے ہمارے پروردگار جو ہم چھپاتے ہیں۔ اور جو
نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ ۳۹/۱۴ اَلْحَمْدُ
ظاہر کرتے ہیں۔ سب تجھ کو معلوم ہے۔ اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں رہتی۔ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ خدا کے
لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ
لئے حمد ہے۔ جس نے مجھے باوجود بڑھاپے کے اسمٰعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار دُعا
الدُّعَآءِ ۝ ۴۰/۱۴ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
کو ضرور سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے۔ کہ میں نماز پڑھتا رہوں۔ اور میری اولاد کو بھی۔ اے
دُعَآءِ ۝ ۴۱/۱۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝
ہمارے پروردگار میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار جس دن اعمال کا حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور
۲۰/۴۴ وَإِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ سب ایمان والوں کو بخش دیجئے۔
میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس سے کہ تم مجھ کو سنگسار کرو۔
۳۸/۳ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً — ۵۔ زکریا کی دعا
وہیں زکریا اپنے پروردگار سے دُعا مانگ رہا تھا۔ اور کہتا تھا۔ کہ اے میرے پروردگار اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد
طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ ۳۹/۳ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ
عنایت فرما بے شک تو سب کی دُعائیں سنتا ہے۔ تو فرشتوں نے اسے آواز دی۔ جب کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا۔
فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا
کہ خدا تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرے گا۔ اور پیشوا ہوگا۔ اور عورتوں
وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
سے علیحدہ رہنے والا۔ اور نبی ہوگا نیک بندوں میں سے۔
۱۲/۱۰ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهٖٓ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا — ۶۔ دعا مانگنا فطرت انسانی کا تقاضا
اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے۔ تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارے جاتا ہے۔ اور
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ إِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں۔ تو ایسا بے پروا ہو کر چل دیتا ہے۔ کہ گویا اس تکلیف کے
لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
لئے جو اس کو ہو رہی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے عمل اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

Marfat.com

٢٢/١٠ حَتّٰىٓ اِذَا كُنْتُمْ فِى الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا
یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ بادِ موافق کی مدد سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں۔ اور لوگ
بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
اُس سے خوش ہوتے ہیں۔ کہ اتنے میں کشتی کو ایک ہوا کا جھونکا آ لگتا ہے۔ اور لہریں ہیں۔ کہ ہر
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا
طرف سے اُن پر چڑھی چلی آ رہی ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ بُرے آ گھرے۔ تو بس خالص خدا ہی کو
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ٢٣/١٠ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ
مان کر اُس سے دُعائیں مانگنے لگتے ہیں۔ کہ بارِ خدایا۔ اگر تو ہم کو اس سے بچا دے۔ تو ہم ضرور شکرگزار رہیں گے
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
پھر جب وہ اُن کو نجات دے دیتا ہے۔ تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق کی سرکشی کرنے لگ جاتے ہیں۔
٦٥/٢٩ فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں۔ تو بڑے خلوص سے خدا کی بندگی کا اظہار کر کے اُسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب
اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝
وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے۔ تو وہ نجات پاتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔
٣٣/٣٠ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ
اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ
مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ ٣٤/٣٠ لِيَكْفُرُوْا
اُن کو اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے۔ تو اُن میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے
بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
اُن کو دی ہیں۔ اُن کی ناشکری کریں۔ تو (چندے) فائدے اُٹھالو۔ آگے چل کر تو تم معلوم کر ہی لوگے۔
٣٢/٣١ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا
اور جب موجیں بلند ہو کر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں۔ تو وہ خلوصِ دل سے اللہ ہی کی بندگی کا اظہار کر کے اُسی کو پکارنے لگتے ہیں۔
نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝
پھر جب خدا اُنکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے۔ تو اُن میں سے بعض میانہ رو رہتے ہیں۔ اور منکر تو ہر بدعہد و ناشکرا ہی ہوتا ہے۔
٨/٣٩ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ
اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے اُس کو
نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ
نعمت بخشتا ہے۔ تو جس مطلب کے لئے اُس نے پہلے پکارا تھا۔ اُس کو بھلا دیتا ہے۔ اور خدا کا شریک ٹھہراتا ہے۔

Marfat.com

أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

تاکہ اپنی بُری مثال سے دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے گمراہ کرے۔

۴۹/۳۹ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ

ترجمہ: جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو ہم کو پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو

إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کہنے لگتا ہے۔ کہ یہ تو مجھ کو میری لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ واقف نہیں۔

۱۴/۱۳ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم

اُسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اُس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ اُن کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے

بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ

دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اُڑ کر اُس کے منہ میں آ جائے۔ حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔ کافروں کی دعا

۵۔ کافروں کی دعا بے ٹھکانے۔

۱۴/۱۳ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

بھائی

۱۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

۱۰۳/۳ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ

اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو۔ جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کی۔ اور تم

فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ج

اس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہوگئے۔

۱۰/۴۹ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

سب مسلمان آپس میں بھائی (بھائی) ہیں۔

۲۔ بھائی قوت بازو۔

۳۴/۲۸ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي

اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔ تو اسکو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج۔ کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو ڈر

أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝ ۳۵/۲۸ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ

ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم تیرے بھائی کو تیری قوت بازو بنائیں گے۔ اور تم دونوں کو ایسا غلبہ

لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝

دیں گے۔ کہ وہ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ ہماری نشانیاں لیکر جاؤ تم اور تمہارے پیرو سب غالب رہو گے۔

Marfat.com

کتاب بدأالخلق

Marfat.com

فہرست مضامین جلد ششم کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

کتاب بدءالخلق

اعداد آیات	مضمون آیات	صفحہ
	آفرینش عالم	
۱	خدا ہی کی خلق اور اُسی کا حکم	۱
۲	ہر چیز کُن کے کہنے سے پیدا ہو جاتی ہے	۱
۳	خُدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے	۱
۴	وُہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے	۲
۵	سب چیزیں خدا نے پیدا کیں	۲
	آفرینش نظام شمسی	
۱	آسمان اور زمین چھ روز میں بنے	۳
۲	زمین دو دن میں	۴
۳	زمین - پہاڑ و روئیدگی وغیرہ چار دن میں	۴
۴	سات آسمان دو دن میں	۴
۵	آسمان اور زمین کو خُدا نے جُدا جُدا کیا	۵
۶	زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی	۵
۷	زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنایا	۵
۸	آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا	۵
۹	آسمان سات	۵
۱۰	آسمان اور زمین فضا میں مُعلق ہیں	۵
۱۱	زمین کو خُدا نے فرش بنایا	۶
۱۲	زمین کو پھیلایا	۶
۱۳	زمین پھٹنے والی چیز ہے	۶
۱۴	انسان کو زمین سے پیدا کیا	۷
۱۵	زمین ہی انسان کا مستقر ہے	۷
۱۶	زمین میں ہی مرنا جینا	۷
۱۷	زمین پر پہاڑ بنائے	۷
۱۸	پہاڑ کئی قسم کے ہیں	۸
۱۹	پتھر کئی قسم کے ہیں	۸
۲۰	پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں	۸
۲۱	پہاڑ زمین پر گڑے ہیں	۸
	آسمان	
۱	آسمان عمارت ہے	۹
۲	آسمان محفوظ چھت ہے	۹
۳	آسمان بلند ہے	۹
۴	آسمان میں ستون نہیں	۹
۵	آسمان میں برج ہیں	۱۰
۶	آسمان کے دروازے	۱۰
۷	آسمانوں میں شگاف نہیں	۱۰
۸	آسمان جالیدار ہے	۱۰
۹	آسمان کو گردش ہے	۱۰
۱۰	آسمان دنیا کواکب سے مُزین ہے	۱۰

Marfat.com

بارش

۱ آسمان سے مینہ برسایا ۱۱
۲ آسمان میں رزق ہے ۱۲،

چاند۔سورج۔تارے

۱ خدا نے رات دن اور سورج چاند پیدا کئے ۱۵
۲ سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا ۱۵
۳ چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے ۱۶
۴ ستارے بنائے۔ جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے ۱۶
۵ آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے ۱۶

چاند۔سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

۱ چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقات حج معلوم ہوتے ہیں ۱۶
۲ صبح۔رات۔چاند۔سورج حساب سے چلتے ہیں ۱۶
۳ سورج۔چاند۔تارے اُس کے حکم کے تابع ہیں ۱۶
۴ ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں ۱۷
۵ ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے ۱۷
۶ چاند کی منازل سے برسوں کا حساب ۱۷
۷ ستاروں سے رہنمائی ۱۷
۸ تمام اجسام فلکی گردش میں ۱۷
۹ سائے کو بڑھاتا ہے ۱۷
۱۰ چاند سورج کی گردشیں ایک میعاد تک ۱۸
۱۱ پورا چاند ۱۸

رات۔دن۔سونا۔جاگنا

۱ خدا نے رات دن پیدا کئے ۱۸

عیون و انہار

۱ چشمے ۲۲
۲ نہریں ۲۲

برق۔صاعقہ۔صیحہ۔حاصب خسف۔رعد۔برد۔شبنم

۱ برق ۲۳
(۲) صاعقہ) ۲۳
(۳) صیحہ کڑک) ۲۴
(۴) حاصب یعنی آندھی کا پتھراؤ) ۲۴
(۵) خسف یعنی زمین دھنسنا) ۲۵
(۶) رعد یعنی بادل کی گرج) ۲۵
(۷) برد یعنی اولے) ۲۵
(۸) شبنم) ۲۶

ریح عذاب

۱ صرصر کی ہوا ۲۶
۲ آندھی ۲۶

ریاحِ رحمت

۱ رحمت کی ہوائیں ۲۷

نار

۱) آیات نار) ۲۹

معدنیات

۱ لوہا ۳۰
۲ تانبا ۳۰
۳ چاندی ۳۰
۴ سونا ۳۱
۵ موتی ۳۱
۶ مرجان ۳۲

نباتات

۱) زمین کی روئیدگی) ۳۲

اشجار

۱) مختلف قسم کے درخت) ۳۳

میوہ جات

۱) طرح طرح کے میوے) ۳۴

بقولات وغلہ وغیرہ

۱) ساگ۔سبزی۔اناج) ۳۶

مشروبات

۱ (پینے کا پانی۔شراب۔شہد) ۳۸

حیوانات

(دابّہ)

۱ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق ۳۹

طیر

۱ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق ۴۰

انعام

۱) چوپایوں کا بیان) ۴۱

اصناف چوپایہ۔درندہ۔پرندہ حشرات الارض وغیرہ

۱ بھیڑ ۴۴
۲ بکری ۴۴
۳ اونٹ ۴۴
۴ ناقہ ۴۴
۵ گائے ۴۴
۶ بچھڑا ۴۵
۷ غنم ۴۶
۸ دُنبہ ۴۶
۹ ہاتھی ۴۶

۱۰	گھوڑا	۴۶
۱۱	گدھا	۴۶
۱۲	کتا	۴۶
۱۳	بھیڑیا	۴۷
۱۴	شیر	۴۷
۱۵	خنزیر	۴۷
۱۶	بٹیر	۴۷
۱۷	کوا	۴۸
۱۸	ہدہد	۴۸
۱۹	مچھلی	۴۸
۲۰	ٹڈی	۴۸
۲۱	اژدھا	۴۸
۲۲	سانپ	۴۸
۲۳	مکھی	۴۸
۲۴	مچھر	۴۹
۲۵	چیونٹی	۴۹
۲۶	پتنگا	۴۹
۲۷	جوئیں	۴۹
۲۸	مینڈک	۴۹
۲۹	مکڑی	۴۹

انسان

۱	انسان مٹی سے پیدا ہوا	۴۹
۲	انسان بجتے ہوئے سنے گارے سے پیدا ہوا	۵۰
۳	انسان کی پیدائش پانی سے ہے	۵۱
۴	انسان کی پیدائش نفس واحدہ سے	۵۱
۵	انسان رحم سے پیدا ہوا	۵۳
۶	انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا	۵۳
۷	انسان خون کی بوند سے پیدا کیا ہوا ہے	۵۳
۸	انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت	۵۳
۹	انسان ضعیف پیدا ہوا	۵۵
۱۰	انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا	۵۵
۱۱	انسان محنت اور مشقت کے لئے پیدا ہوا	۵۵
۱۲	بنی آدم کی پشت سے خدا نے ذریت نکالی	۵۵
۱۳	بنی آدم کا خدا نے اکرام کیا	۵۵
۱۴	انسان جلد باز پیدا ہوا ہے	۵۵
۱۵	انسان عبادت کے لئے پیدا ہوا	۵۵

انسان کے جذبات

۱	انسان کی محبت زن و مال سے	۵۶
۲	انسان مالدار ہو کر سرکشی کرتا ہے	۵۶
۳	انسان بے صبر پیدا ہوا ہے	۵۶
۴	انسان جلد باز	۵۷
۵	انسان جھگڑالو ہے	۵۷
۶	انسان مشقت جھیلنے کو	۵۷
۷	انسان مصیبت میں ناامید ہو جاتا ہے	۵۷
۸	انسان ناشکرا ہے	۵۷
۹	انسان مغرور ہے	۶۰
۱۰	انسان گستاخ ہے	۶۰
۱۱	انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے	۶۰
۱۲	اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے	۶۰

اعضائے انسانی

۱	چہرہ	۶۱
۲	آنکھیں	۶۱

Marfat.com

۳	زبان اور ہونٹ	۶۱
۴	دانت	۶۱
۵	گردن	۶۱
۶	حلقوم	۶۱
۷	ہنسلی	۶۱
۸	رگ	۶۱
۹	کان	۶۱
۱۰	ناک	۶۲
۱۱	پیشانی	۶۲
۱۲	سر	۶۲
۱۳	مُنہ	۶۲
۱۴	داڑھی	۶۲
۱۵	کندھے	۶۲
۱۶	سینہ	۶۲
۱۷	کمر و پسلی	۶۲
۱۸	پیٹھ	۶۲
۱۹	دِل	۶۲
۲۰	بازو	۶۳
۲۱	ہاتھ اور کُہنیاں	۶۳
۲۲	باہیں	۶۳
۲۳	ہتھیلی	۶۳
۲۴	انگلیاں	۶۳
۲۵	پورے	۶۳
۲۶	ناخن	۶۳
۲۷	پیٹ	۶۳
۲۸	آنتیں	۶۳
۲۹	رِحم	۶۳
۳۰	شرمگاہ	۶۳
۳۱	قدم	۶۳
۳۲	پنڈلی	۶۳
۳۳	ٹخنہ - پاؤں	۶۴
۳۴	ایڑی	۶۴
۳۵	کھال	۶۴
۳۶	خون	۶۴
۳۷	چربی	۶۴
۳۸	ہڈی	۶۴

ظروف و دیگر سامان خانہ داری

۱	اباریق (آفتابے)	۶۴
۲	اکواب (آبخورے)	۶۴
۳	کاس (پیالے)	۶۴
۴	رفرف (قالین)	۶۵
۵	فرش	۶۵
۶	نمارق (تکیے)	۶۵
۷	زرابی (چاندنیاں)	۶۵
۸	تخت	۶۵
۹	چھپر کھٹ	۶۶
۱۰	لباس	۶۶
۱۱	قیدخانہ	۶۶
۱۲	طوق اور زنجیر	۶۶
۱۳	دُرّہ	۶۶
۱۳	چھُری	۶۷
۱۴	اوڑھنی	۶۷
۱۵	چادر	۶۷
۱۶	کُرتہ	۶۷
۱۷	قمیص	۶۷

Marfat.com

۱۸	زرہ	٦٧
۱۹	جوتی	٦٧
۲۰	تماثیل - دیگ	٦٧
۲۱	کنجیاں	٦٧
۲۲	روٹی	٦٧
۲۳	نمک	٦٧
۲۴	ڈول	٦٧
۲۵	چراغ	٦٨
۲٦	کاغذ	٦٨
۲۷	سیارے	٦٨
۲۸	تختیاں	٦٨
۲۹	قلم	٦٨

اصنام

۱	سورج - چاند - شعری - لات - عزیٰ - منات - ود - سواع - یغوث - یعوق - نسر	٦٨

بحر

۱	(مختلف سمندروں کا ذکر)	٦٩

پہاڑ

۱	جبال ثمود	۷۰
۲	طور	۷۰
۳	جودی	۷۱
۴	جبال داؤد	۷۱
۵	صفا - مروہ - عرفات	۷۲

بلاد

۱	احقاف	۷۲
۲	ارم	۷۲
۳	حجر	۷۲
۴	سدوم	۷۲
۵	ایکہ	۷۳
٦	رس	۷۳
۷	مصر	۷۳
۸	مدین	۷۴
۹	طوی	۷۴
۱۰	وادی	۷۴
۱۱	اریحا	۷۵
۱۲	انطاکیہ	۷۵
۱۳	یوروشلیم	۷۵
۱۴	مکہ	۷۵
۱٦	مدینہ	۷٦
۱۷	بدر	۷٦
۱۸	حنین	۷٦

مناظرِ قدرت

مُردہ زمین کو زندہ کرنا۔ نباتات۔ باغات۔ سمندر۔ کشتیاں۔ ہوائیں۔ موجیں

۱-	مُردہ زمین زندہ - روئیدگی	۷٦
	لیل ونہار بھی	۷۸
	بارش۔ باغات خرما اور کھیتی	۷۸
	لیل ونہار۔ کشتی و دریا۔ ریاح وسحاب	۷۸

Marfat.com

۲-	بر و بحر کے نظارے۔ کشتی و دریا	۷۹
	ثمرات۔ دریا و کشتی	۷۹
	مچھلی اور موتی	۷۹
	کشتی و دریا	۷۹
	کشتی و دریا و قیام آسمان	۸۰
	ظلمات بحر	۸۰
	دریائے شور و شیریں	۸۰
	زمین میں نہریں۔ پہاڑ اور سمندر میں حد فاصل	۸۰
	ریاح رحمت	۸۰
	کشتی بھی	۸۱
	سمندر کی امواج	۸۱
	دریائے شور و شیریں۔ مچھلی۔ موتی۔ تجارتی جہاز	۸۱
۳-	باغات۔ ہریاول	۸۲
	بارش، فصل کی بہار۔ اس پر ناگہانی آفت	۸۲
	باغات۔ انگور۔ کھجور اور کھیتی	۸۳
	برق و سحاب و رعد بھی	۸۳
	بارش سے ندی نالے بہ نکلے	۸۳
	ریاح سے بادل باردار	۸۳
	آب و چارہ	۸۴
	کھجور اور انگور سے شراب	۸۴
	بارش سے ذخیرہ آب	۸۴
	باغات خرما و انگور	۸۴
	زیتون	۸۴
	بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے	۸۴
	خوشنما باغات	۸۵
	ریاح و تجارتی کشتیاں	۸۵
	ریاح و سحاب و باراں	۸۵

	پانی اور چارہ	۸۵
	ثمرات اور پہاڑ	۸۶
	سبز درخت سے آگ	۸۶
	سوتوں سے زراعت	۸۶
	پہاڑ و نباتات	۸۶
	خوشبودار پھول	۸۶
	بحرین	۸۷
	موتی اور مرجان	۸۷
	باغات و انہار	۸۷
	پہاڑ اور آب شیریں	۸۷
	پانی و غلہ و نباتات	۸۷
	باغات گنجان	۸۷
	چارہ	۸۷
	غلہ	۸۷
	انگور۔ زیتون و نخل	۸۷
	باغات اور میوہ جات	۸۷
	چارہ مویشی	۸۸
	ملائکہ	
۱	فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان	۸۸
۲	فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے	۸۸
۳	فرشتے خدا کے مکرم بندے ہیں	۸۸
۴	فرشتے عالم بالا میں رہتے ہیں	۸۸
۵	فرشتے آسمان پر رہتے ہیں	۸۸
۶	فرشتے عرش اٹھائے ہوتے ہیں	۸۹
۷	فرشتوں کے لئے پر	۸۹
۸	منکرین آخرت فرشتوں کو عورتیں بناتے ہیں	۸۹

Marfat.com

۹	فرشتے مونث ہونے سے پاک ہیں	۸۹
۱۰	گناہوں سے معصوم اور حکم خدا بجالاتے ہیں	۸۹
۱۱	انہیں خدا کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں	۸۹
۱۲	وہ صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں	۹۰
۱۳	عرش کے گرد	۹۰
۱۴	وہ خدا کی تسبیح و تحمید و تقدیس کرتے رہتے ہیں	۹۰
۱۵	وہ دن رات خدا کی عبادت کرتے ہیں	۹۱
۱۶	فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں	۹۱
۱۷	فرشتے نبی پر سلام بھیجتے ہیں	۹۱
۱۸	مومنین کے لئے استغفار کرتے ہیں	۹۱
۱۹	فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں	۹۱
۲۰	فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں	۹۱
۲۱	دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں	۹۱
۲۲	انسان کی حفاظت کے لئے کراماً کاتبین فرشتے مقرر ہیں	۹۲
۲۳	فرشتوں کے ہاتھ میں صحف مکرمہ ہیں	۹۲
۲۴	بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں	۹۲
۲۵	جبرئیل بڑی قوت کا فرشتہ ہے	۹۲
۲۶	جبرئیل خدا کے امین اور ذی عزت ہیں	۹۲
۲۷	اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے	۹۲
۲۸	فرشتے بغیر حکم خدا کے نازل نہیں ہوتے	۹۲
۲۹	روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے	۹۲
۳۰	فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں	۹۳
۳۱	فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا	۹۳
۳۲	فرشتے حضرت ابراہیم کے پاس آئے	۹۳
۳۳	فرشتے حضرت لوط کے پاس آئے	۹۳
۳۴	فرشتے تابوت اٹھا کر طالوت کے پاس لائے	۹۳
۳۵	فرشتے ذکریا پاس آئے	۹۳
۳۶	فرشتے مریم پاس آئے	۹۳
۳۷	روح القدس سے حضرت عیسیٰ کی تائید کی	۹۴
۳۸	جبرئیل کو حضرت نے اُفق پر دیکھا	۹۴
۳۹	جبرئیل کو حضرت نے سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا	۹۴
۴۰	جبرئیل نے آنحضرت کے قلب پر قرآن نازل کیا	۹۴
۴۱	جبرئیل اور دوسرے ملائکہ آنحضرت کے مددگار ہیں	۹۴
۴۲	جبرئیل اور میکائیل کا دشمن خدا کا دشمن ہے	۹۴
۴۳	روح القدس نے قرآن نازل کیا	۹۵
۴۴	روح الامین نے قرآن نازل کیا	۹۵
۴۵	فرشتے نزول قرآن کے گواہ ہیں	۹۵
۴۶	فرشتوں نے خدا کی توحید پر گواہی دی	۹۵
۴۷	فرشتے جنگ بدر میں آئے	۹۵
۴۸	فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں	۹۵
۴۹	فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے	۹۶
۵۰	پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے سلام کرتے ہیں	۹۶
۵۱	مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں	۹۶
۵۲	فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے	۹۶
۵۳	فرشتوں کے نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے پھر مہلت نہیں ملتی	۹۷
۵۴	روح اور ملائکہ قیامت کو خدا کی طرف چڑھیں گے	۹۷

Marfat.com

۵۵ قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے ۹۷
۵۶ قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے ۹۷
۵۷ فرشتے صف باندھ کر زمین پر اُتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے ۹۷
۵۸ فرشتوں سے قیامت کو بازپرس ۹۷
۵۹ فرشتے خدا کی اجازت بغیر شفاعت نہ کریں گے ۹۷
۶۰ فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے ۹۸
۶۱ دوزخ پر سخت مزاج۔ تندخو فرشتے تعینات ہیں ۹۸
۶۲ دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں ۹۸
۶۳ دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے ۹۸
۶۴ ان کے داروغہ کا نام مالک ہے ۹۹

جن

۱ جن خدا کی مخلوق ہے ۹۹
۲ جن آگ سے پیدا کئے گئے ۹۹
۳ جنوں کو کافروں نے خدا کا شریک ٹھہرایا ۹۹
۴ جنوں کی پرستش ہوئی ۹۹
۵ جنوں اور خدا کے درمیان کافروں نے رشتہ ناطہ ٹھہرایا ۹۹
۶ جن انسانوں کی طرح احکام شرع کے مکلف ہیں۔ ۹۹
۷ جن بھی رسولوں کی اُمت میں داخل ہوتے ہیں ۹۹
۸ شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں ۱۰۰
۸ شیاطین کافروں کو اُبھارتے رہتے ہیں ۱۰۰
۹ جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان۔ ویسے ہی جنوں میں بھی جن شیطان ۱۰۰
۱۰ انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے ۱۰۰
۱۱ چند جنوں کا آنحضرت سے قرآن سننا۔ اور اس پر ایمان لانا۔ اور اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا ۱۰۰
۱۲ جنوں کی حالت قبل نزول قرآن ۱۰۱
۱۳ جنوں کی حالت بعد نزول قرآن ۱۰۱
۱۴ شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا ۱۰۲
۱۵ شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں ۱۰۳
۱۶ شیاطین آسمانی خبریں سُننے سے روکے جاتے ہیں ۱۰۳
۱۷ شیاطین کو خدائی کاموں میں کوئی دخل نہیں ۱۰۳
۱۸ شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اُترتے ہیں ۱۰۳
۱۹ شیاطین سلیمان کے تابع تھے ۱۰۳
۲۰ شیاطین نے سلیمان کے زمانے میں کفر اور جادو پھیلایا ۱۰۳
۲۱ جن سلیمان کے خدمتگاروں اور لشکریوں میں سے تھے ۱۰۴
۲۲ شیطان نے ایوب کو ایذا پہنچائی ۱۰۴
۲۳ نافرمان اور گمراہ کرنے والے جنوں انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں ۱۰۴
عرش ۱۰۶
لوح محفوظ ۱۰۶

مختصر فہرست مضامین کتاب بدء الخلق

مضمون آیات	صفحہ	مضمون آیات	صفحہ
آفرینش عالم	۱	حیوانات : (دابّۃ)	۳۹
آفرینش نظام شمسی	۳	طیر	۴۰
آسمان	۹	انعام	۴۱
بارش	۱۱	اصناف چوپایہ۔درندہ۔پرندہ۔	
چاند۔سورج۔تارے	۱۵	حشرات الارض وغیرہ	۴۴
چاند۔سورج اور سب سیاروں کی گردشیں	۱۶	انسان	۴۹
رات۔دن۔سونا۔جاگنا	۱۸	انسان کے جذبات	۵۶
عیون وانہار	۲۲	اعضائے انسانی	۶۱
برق۔صاعقہ۔صیحہ۔حاصب۔خسف۔رعد۔		ظروف ودیگر سامان خانہ داری	۶۴
برد۔ثلج	۲۳	اصنام	۶۸
ریح عذاب	۲۶	بحر	۶۹
ریاح رحمت	۲۷	پہاڑ	۷۰
نار	۲۹	بلاد	۷۲
معدنیات	۳۰	مناظر قدرت	
نباتات	۳۲	مردہ زمین کو زندہ کرنا۔نباتات۔باغات۔سمندر۔	۷۶
اشجار	۳۳	کشتیاں۔ہوائیں۔موجیں	۷۶
میوہ جات	۳۴	ملائکہ	۸۸
بقولات وغلہ وغیرہ	۳۶	جن	۹۹
مشروبات	۳۸	عرش ۱۰۶ لوح محفوظ	۱۰۶

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کتاب بدء الخلق

آفرینش عالم

۱۔ خدا ہی کی خلق اور اُسی کا حکم۔

۵۴/۷ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

سن رکھو کہ خدا ہی کی خلق ہے اور اُسی کا حکم ہے۔

۲۰/۲۹ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

اور دیکھو کہ خدا نے کس طرح پر اول بار آفرینش شروع کی۔

۲۔ جو چیز کن کے کہنے سے پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۱۷/۲ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

آسمان اور زمین کا وہی موجد ہے۔ اور جب وہ کسی کام کو کرنا ٹھان لیتا ہے۔ تو بس اس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے

۴۰/۱۶ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں۔ تو بس ہمارا کہنا اتنا ہی ہوتا ہے۔ کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے

۸۲/۳۶ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے۔ تو بس وہ اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔

۳۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۴۷/۳ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۱۷/۵ ۴۹/۴۲ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۶۸/۲۸ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ

اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔

۴۲/۵۰ یخلق ما یشاء وھو العلیم القدیر ○

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔

۳۵/۱ یزید فی الخلق ما یشاء

(مخلوقات کی بناوٹ میں) جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔

۴- وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔

۱۰/۴ انہ یبدؤ الخلق ثم یعیدہ

وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

۱۰/۳۴ قل اللہ یبدؤ الخلق ثم یعیدہ فانی تؤفکون ○

تو ان سے کہدے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی ان کو دوبارہ زندہ کریگا۔

۲۱/۱۰۴ کما بدانا اول خلق نعیدہ

جس طرح ہم نے اول بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا۔ اسی طرح ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔

۲۷/۶۴ امن یبدؤ الخلق ثم یعیدہ

بھلا کون ہے جو مخلوق کو اول بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔

۲۹/۱۹ یبدئ اللہ الخلق ثم یعیدہ ۲۹/۲۰ بدا الخلق ثم اللہ ینشئ النشاۃ الآخرۃ

خدا مخلوقات کو اول بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ خدا نے اول بار مخلوق کو پیدا کیا۔ پھر وہی اللہ قیامت کو آخری

۳۰/۱۱ اللہ یبدؤ الخلق ثم یعیدہ ثم الیہ ترجعون ○

اللہ ہی مخلوق کو اول بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لے جاؤ گے۔

۳۰/۲۷ وھو الذی یبدؤ الخلق ثم یعیدہ

اور وہی ہے جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے۔ پھر ان کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

۵- سب چیزیں خدا نے پیدا کیں۔

۶/۱۰۱ وخلق کل شیء وھو بکل شیء علیم ○

اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اور وہی ہر چیز کے حال سے واقف ہے۔

۱۳/۱۶ قل اللہ خالق کل شیء وھو الواحد القھار ○

تو ان سے کہدے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔

۱۵/۸۶ ان ربک ھو الخلاق العلیم ○

کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار سب کا پیدا کرنے والا اور سب حال سے واقف ہے۔

۲۰/۵۰ قال ربنا الذی اعطی کل شیء خلقہ ثم ھدی ○

کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کی خاص طرح کی بناوٹ عطا فرمائی۔

۲۳/۱۴ فتبارک اللہ احسن الخالقین ○

خدا بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

۷/۳۲ الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ

اُس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی -

۳/۳۵ هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰهِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے - جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے -

۸۱/۳۶ بَلٰی وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ○

ہاں ضرور ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے -

۱۲۵/۳۷ اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّتَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِیۡنَ ○

کیا تم بعل کو پوجتے اور اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو - جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے ؟

۶۲/۴۰ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمۡ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے - کل چیزوں کا پیدا کرنے والا -

۱۵/۵۰ اَفَعَیِیۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ

کیا ہم اول بار پیدا کرنے میں تھک گئے ؟

۴۹/۵۴ اِنَّا کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقۡنٰهُ بِقَدَرٍ ○

ہم نے تمام چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے -

۲۴/۵۹ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ

وہی اللہ ہر چیز کا خالق موجد صورتیں بنانے والا ہے - اس کے اچھے اچھے نام ہیں -

---

آفرینش نظام شمسی

۱- آسمان اور زمین چھ روز میں بنے -

۵۴/۷ ۱: اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

بیشک تمہارا رب اللہ ہے - جس نے آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا - پھر

اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ

عرش پر قائم ہوا -

۷/۱۱ وَهُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّکَانَ عَرۡشُهٗ

اور وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا - اور اس کا

عَلَی الۡمَآءِ

عرش پانی پر تھا -

Marfat.com

۵۹/۲۵ اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھی چھ دن میں پیدا کیا۔
عَلَی الْعَرْشِ ۚ
پھر عرش پر متمکن ہے۔

۴/۳۲ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
اللہ وہی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو چھ دن میں پیدا کیا۔
اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ
پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۳۸/۵۰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا
اور ہم ہی نے آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے اُن کو چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں ذرا بھی
مِنْ لُّغُوْبٍ ○
تکان محسوس نہیں ہوئی۔

۴/۵۷ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ
وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ اور پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۲۔ زمین دو دن میں۔

۹/۴۱ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ
تو کہدے کہ کیا تم اس (پاک ذات) کا انکار کرتے ہو۔ جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور کیا تم اس کے
اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○
شریک ٹھہراتے ہو؟ وہی تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۳۔ زمین پہاڑ وردیگر وغیرہ چار دن میں۔

۹/۴۱ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ
اور اُس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دئے۔ اور اس میں برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ ○
کر دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لئے برابر۔

۱۱/۴۱ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا
پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اُس وقت دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا۔ کہ تم ہمارے
اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ○
حکم کی طرف خوشی یا مجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

۴۔ سات آسمان دو دن میں۔

۱۱/۴۱ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَیَّنَّا
سو دو روز میں ان کے سات آسمان بنا دئے۔ اور ہر ایک آسمان میں اس کے مناسب حکم نافذ کر دیا۔ اور ہم نے

Marfat.com

لِلسَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○

آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی۔ اور اُس کی حفاظت کی۔ اور یہ غالب اور کل عالم کی تجویز ہے۔

۵۔ آسمان اور زمین کو خدا نے جدا جدا کیا۔

٣٠/٢١ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا

کیا کفار کو یہ نظر نہیں آیا۔ کہ زمین اور آسمان پہلے بند تھے۔ پھر ہم نے اُن کو کھول دیا۔

۶۔ زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی۔

٣٠/٧٩ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ○

اور اُس کے بعد زمین کو پھیلایا۔

۷۔ زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنانا۔

٢٩/٢ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ

وہی ہے قادر مطلق جس نے زمین میں کی جملہ مخلوقات کو تمہارے لئے پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی۔ اور

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ دیکھو عدد ۱۲ ١٢/٤١ و ۱۲ ١١/٤١

سات آسمان بنائے۔

۸۔ آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا۔

١١/٤١ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ

پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور وہ دھواں تھا۔

۹۔ آسمان سات

٤٤/١٧ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ

ساتوں آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے۔ سب خدا کی تسبیح میں مشغول ہیں۔

١٧/٢٣ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ××× ٨٦/٢٣ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔ ××× پوچھ ان سے کون ہے ان سات آسمانوں کا رب؟

١٢/٦٥ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ

اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے۔ اور ان کی طرح زمین بھی۔

٣/٦٧ اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ○

وہی ہے قادر مطلق۔ جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

١٥/٧١ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ○

کیا تمہیں نظر نہیں آتا۔ کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

١٢/٧٨ وَبَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ○ دیکھو عدد ۱۲ ١١/٤١ و عدد ۲ ۲/۲

اور ہم نے ہی تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۱۰۔ آسمان اور زمین فضا میں معلق ہیں۔

٦٥/٢٢ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

اور وہی قادر مطلق آسمان کو روکے رکھتا ہے کہ زمین پر نہ آ پڑے۔ مگر اُس کی اجازت کے ساتھ۔

٢٥/٣٠ وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اُس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

Marfat.com

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑ دیں۔ اور اگر وہ چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا ان کو کوئی نہیں تھام سکتا۔

۱۱۔ زمین کو خدا نے فرش بنایا۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا

جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

جس نے تمہارے لئے فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے راستے بنائے۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ○

اور ہم ہی نے زمین کو فرش بنایا پس ہم کیسے (اچھا) فرش بنانے والے ہیں۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ○

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا ہے۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ○

کیا ہم نے زمین کو (مانند) فرش کے نہیں بنایا۔

۱۲۔ زمین کو پھیلایا۔

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ

اور وہی ہے قادر مطلق جس نے زمین کو پھیلایا۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا

اور ہم ہی نے زمین کو پھیلایا۔

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ○

اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ○

اور زمین کی طرف (دیکھو) کہ کیسی ہموار بنائی گئی ہے۔

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ○

اور زمین کی اور اس کی ذات کی (قسم) جس نے اس کو بچھایا۔

۱۳۔ زمین پھٹنے والی ہے۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ○

جب پھٹ جائے گی زمین پھٹ جانے کر۔

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○

اور زمین پھٹ جانے والی ہے۔

Marfat.com

۱۴- انسان کو زمین سے پیدا کیا-

۶۱/۱۱ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اور اُسی نے تم کو زمین سے بنا کھڑا کیا-

۵۵/۲۰ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

اُسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اُسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے-

۳۲/۵۳ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

وہ تم لوگوں کو خوب جانتا ہے- جب اول بار تم کو مٹی سے بنا کھڑا کیا-

۱۷/۷۱ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا

اور اللہ ہی نے تم کو ایک طرح پر زمین سے اُگایا-

۱۵- زمین ہی انسان کا مستقر ہے-

۳۶/۲ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○

اور زمین میں تمہارے لئے ایک وقت خاص تک ٹھکانا اور زندگی کا سازوسامان ہے-

۶۱/۱۱ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا

اور اُسی نے تم کو زمین کی مٹی سے بنا کھڑا کیا- اور تم کو اس میں بسایا-

۱۶- زمین میں ہی مرنا جینا

۲۵/۷ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ○

فرمایا کہ زمین میں ہی زندگی بسر کرو گے اور اُسی میں مرو گے- اور اُسی میں سے نکالے جاؤ گے-

۵۵/۲۰ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ○

اسی میں سے ہم نے تم کو پیدا کیا- اور اُسی میں سے تم کو لوٹا کر لائیں گے- اور اُسی میں سے تم کو دوبارہ نکال کر کھڑا کریں گے-

۱۸/۷۱ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ○

پھر دوبارہ لوٹا کر اُسی مٹی میں ملا دے گا- اور تم کو پھر نکال کھڑا کرے گا-

۱۷- زمین پر پہاڑ بنائے-

۳/۱۳ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ○

اور وہی قادر مطلق ہے- جس نے زمین کو پھیلا دیا- اور اُس میں پہاڑ اور دریا بنائے-

۱۹/۱۵ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ○

اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا- اور اس میں پہاڑ گاڑ دیئے- اور اس میں ہر ایک موزوں چیز اُگائی-

۱۵/۱۶ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھ دیئے- تاکہ وہ زمین تم کو لیکر ڈگمگائے نہیں- اور نہریں اور رستے بنائے- تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو-

۳۱/۲۱ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے- تاکہ وہ ان کو لیکر نہ ڈگمگائے- اور ہم نے اس میں کشادہ رستے بنائے

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ○

تاکہ تم منزل کو پہنچو-

Marfat.com

٦١/٢٧ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

یا وہ ذات جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا۔ اور اُس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لئے پہاڑ بنا دیئے۔

١٠/٣١ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ

اور اُسی نے زمین میں پہاڑ دھنسا دیئے۔ تاکہ وہ تم کو لیکر نہ ڈگمگائے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے۔

١٠/٤١ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے۔

٧/٥٠ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور ہم نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں پہاڑ دھنسا دئے۔

٢٧/٧٧ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنا دئے۔

٣٢/٧٩ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ۝

اور اُس نے پہاڑوں کو قائم کر دیا۔

١٨۔ پہاڑ کئی قسم کے ہیں۔

٢٧/٣٥ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝

اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں سفید سرخ۔ پھر ان کی رنگتیں بھی مختلف ہیں اور بعض گہرے سیاہ ہیں۔

١٩۔ پتھر کئی قسم کے ہیں۔

٧٤/٢ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

بعض پتھر تو ایسے ہیں۔ جن سے نہریں پھوٹ چلتی ہیں۔ اور بعض ایسے جو شق ہو جاتے ہیں۔ اور اسی سے تھوڑا بہت پانی نکل آتا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔

٢٠۔ پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں۔

٧/٧٨ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝

اور پہاڑوں کو (زمین کے لئے) میخیں بنایا۔

٢١۔ پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں۔

١٩/٨٨ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝

پہاڑوں کی طرف نظر کرو۔ کیسے گاڑ دئے گئے ہیں۔

Marfat.com

آسمان

۱۔ آسمان عمارت ہے

۲۲/۲ وَالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪

اور آسمانوں کو اس لیے چھت بنایا۔

۶/۵۰ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا

کیا انہوں نے اپنے اُوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ کیوں کر ہم نے اس کو بنایا۔

۱۲/۷۸ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ○

اور ہم ہی نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا کھڑے کئے۔

۵/۹۱ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ○

اور قسم ہے آسمان کی اور اُس کی جس نے اُس کو بنایا۔

۲۔ آسمان محفوظ چھت ہے

۳۲/۲۱ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ

اور ہم ہی نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔

۳۔ آسمان بلند ہے

۲/۱۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو اُونچا بنا کھڑا کیا

۴/۲۰ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○

یہ اس ذات کی طرف سے اُتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے

۵/۵۲ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ○

اور بلند چھت (آسمان) کی قسم ہے۔

۲۸/۷۹ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا

اُس کی چھت کو بلند کیا۔ اور درست بنایا۔

۱۸/۸۸ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ○

اور آسمان کی طرف دیکھو۔ وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

۴۔ آسمان بے ستون نہیں

۲/۱۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بدوں کسی سہاروں کے جنہیں تم دیکھو اُونچا بنا کھڑا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۱۰/۳۱ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اُسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کیا۔

Marfat.com

۵۔ آسمان میں برج ہیں۔

۱۶/۱۵ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ○

اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں۔ اور ان سے دیکھنے والوں کے لئے زینت دی۔

۶۱/۲۵ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ○

بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں بُرج بنائے۔ اور اس میں آفتاب اور روشن چاند بنا دیا۔

۱/۸۵ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ○

اور بُرجوں والے آسمان کی قسم

۶۔ آسمان کے دروازے

۴۰/۷ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے۔

۱۴/۱۵ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ○

اور اگر ہم ان کے لئے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں۔ پھر یہ دن میں ان پر چڑھنے لگ جائیں۔

۱۱/۵۴ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ○

پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دئے۔

۷۔ آسمانوں میں شگاف نہیں۔

۶/۵۰ أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ○

کیا انہوں نے آسمان کی طرف دھیان نہیں کیا۔ ہم نے ان کے اُوپر اس کو کیسے بنایا اور سجایا ہے اور اس میں کوئی درز نہیں۔

۸۔ آسمان جالی دار ہے

۷/۵۱ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ○

قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔

۹۔ آسمان کو گردش ہے

۱۱/۸۶ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○

قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔

۱۰۔ آسمان دُنیا کواکب سے مزین ہے

۶/۳۷ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ○

ہم ہی نے آسمان دُنیا کو تاروں کی زینت سے سجایا ہے۔

۱۲/۴۱ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا

اور ہم نے آسمان دُنیا کو روشن تاروں سے سجایا ہے۔ اور اُس کی حفاظت کی۔

۵/۶۷ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ

اور بے شک ہم نے آسمان دُنیا کو چراغوں سے سجایا۔ اور ان کو شیطانوں کے لئے اٹکل کے تُکے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

Marfat.com

بارش

۱۔ آسمان سے مینہ برسایا۔

۲۲/۲ ۳۲/۱۴ ۵۳/۲۰ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اُس نے آسمان سے پانی اُتارا۔

۱۶۴/۲ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

اور بارش کے پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اُتارا۔ (اُس کی نشانیاں ہیں)

۹۹/۶ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی اُتارا۔

۲۴/۱۰ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

دُنیا کی زندگی کی مثال بالکل اس پانی کی سی ہے۔ جس کو ہم نے آسمان سے اُتارا۔

۵۲/۱۱ ۱۱/۷۱ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۝

اور وہ قادرِ مطلق آسمان سے، تم پر موسلا دھار (بارش) برساتا ہے۔

۱۷/۱۳ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اُس نے آسمان سے پانی اُتارا۔

۲۲/۱۵ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

پس ہم نے آسمان سے پانی اُتارا۔

۱۰/۱۶ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی اُتارا۔

۶۵/۱۶ وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ اور پھر اُس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیا۔

۴۵/۱۸ کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

(دنیوی زندگی) پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اُتارا۔

۶۳/۲۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط

کیا تو نے نظر نہیں کی۔ کہ اللہ ہی نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر زمین سرسبز ہو گئی۔

۱۸/۲۳ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ

اور ہم نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اُتارا۔

۴۸/۲۵ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝

اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اُتارا۔

Marfat.com

۶۰/۲۷ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

اور اس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا۔

۱۸/۲۳ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا۔

۱۱/۴۳ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ

وہ ذات پاک جس نے آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ اُتارا۔

۹/۵۰ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا ۔

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا۔

۲۔ آسمان پر رزق ہے

۲۲/۵۱ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ○

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے وہ بھی۔

۱۱۷/۲ ۱۰۱/۶ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

آسمانوں اور زمین کا وہی پیدا کرنے والا ہے۔

۱۶۴/۲ ۱۹۰/۳ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں خدا کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۱/۶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور روشنی اور تاریکی بنائی۔

۱۴/۶ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو کہہ دے کہ کیا میں سوائے اللہ کے کسی اور کو معبود قرار دوں۔ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۷۹/۶ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

اور میں نے اپنا رُخ ایک ہی کا ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۵۴/۷ ۳/۱۰ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

بے شک تمہارا پروردگار وہی معبود ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا۔

۳۶/۹ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جس روز اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے۔

۷/۱۱ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا۔

۱۰۱/۱۲ ۴۶/۳۹ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۲/۱۳ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اللہ ایسا قادر ہے کہ اُس نے آسمانوں کو بدوں ستون کے جو تم دیکھو کھڑا کر دیا۔

۱۰/۱۴ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا نہیں اللہ (کے باب) میں شک ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۳۲/۱۴ ۳۲ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۹۹/۱۷ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کیا اُنہوں نے نظر نہیں کی۔ کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور انسان پیدا کرے۔

۴/۲۰ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

قرآن پاک اس کی طرف سے اُتارا ہوا ہے جس نے بلند آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۱۷/۲۳ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ

اور ہم ہی نے تمہارے اُوپر سات آسمان بنائے

۵۹/۲۵ اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ چھ دن میں پیدا کیا۔

۶۰/۲۷ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

یا یہ کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا۔

۶۱/۲۹ ۲۵/۳۱ ۳۸/۳۹ ۹/۴۳ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

۲۲/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اُس کی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین اور آسمانوں کی پیدائش ہے۔

۱۰/۳۱ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اُس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کر دیا۔

۱/۳۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

۸۱/۳۶ اَوَلَيْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اور کیا وہ قادر مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا کھڑا کیا۔ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمی اور پیدا کرے۔

۱۲/۴۱ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ يَوْمَيْنِ

پھر دو دن میں سات آسمان بنا دئے۔

۵۷/۴۰ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے کہیں بڑھ کر ہے۔

۱۱/۴۲ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۲۹/۴۲ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہیں اور جو خدا نے ان دونوں کے درمیان چوپائے پھیلا دئے ان کی پیدائش میں بھی خدا کی قدرت

۳۳/۴۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا۔ کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اُن کی پیدائش سے وہ

بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ

تھکا بھی نہیں۔ اس بات پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے۔

۳۸/۵۰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ

بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے۔ اُس کو بھی چھ دن میں بنایا۔

۴۷/۵۱ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝

اور ہم نے آسمان کو بڑی قدرت سے بنایا اور بے شک ہم کو سب مقدور ہے۔

۴/۵۷ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔

۱۲/۶۵ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ

اللہ ایسا قادر ہے۔ کہ اُس نے سات آسمان بنائے۔ اور انہی کی طرح زمین بھی۔

۳/۶۷ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

جس نے سات آسمان تہ بتہ بنا دئے۔

۱۵/۷۱ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝

کیا تم نے نظر نہیں کی۔ کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بتہ بنا دئے ہیں۔

۵/۹۱ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝

اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اس کو بنایا۔

۷۳/۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور وہی ہے جس نے زمین و آسمان مصلحت خاص سے پیدا کئے۔

۱۹/۱۴ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

کیا تو نے نہیں دیکھا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا۔

Marfat.com

۸۵/۱۵ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے۔ اُس کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

۳/۱۶ ۴۴/۲۹ ۵/۳۹ ۲/۶۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ ۲ خَلَقَ اللّٰهُ
اُس نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

۸/۳۰ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
کیا اُنہوں نے اپنے دلوں میں نہیں سوچا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے۔ اُس کو
بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

۲۲/۴۵ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
اور اللہ نے آسمان اور زمین کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

۳/۴۶ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے۔ اُس کو ایک مصلحت خاص سے پیدا کیا ہے۔

۱۶/۲۱ ۳۸/۴۴ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے۔ اُس کو کھیل بنانے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

۲۷/۳۸ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ
ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے۔ اُسے بیکار پیدا نہیں کیا۔

چاند ۔ سورج ۔ تارے

۱۔ خدا نے رات ۔ دن اور سورج ۔ چاند پیدا کئے

۳۳/۲۱ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝
اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے رات دن بنایا۔ اور سورج چاند پیدا کیا۔ اور ہر ایک ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۳۷/۴۱ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ
تم سورج کو سجدہ نہ کرو۔ اور نہ چاند کو۔ سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم کو اُس کی عبادت
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝
کرنی ہے۔

۲۔ سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا۔

۵/۱۰ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا۔ اور چاند کو نورانی بنایا۔ اور اُس کے لئے منزلیں مقرر کر دیں۔

الْسِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

۳۔ چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے

٦١/٢٥ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ۝

بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمانوں میں بُرج بنائے۔ اور اس میں سورج اور چاند نورانی بنایا۔

١٦/٧١ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

اور ان میں چاند کو نورانی چیز بنایا۔ اور سورج کو مثل چراغ کے بنایا۔

۴۔ ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے

٩٧/٦ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

اور وہی ہے قادر مطلق جس نے تمہارے لئے تارے بنائے۔ تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں اُن سے راستہ معلوم کرو۔

١٦/١٦ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝

اور وہ تاروں سے راستہ معلوم کرلیتے ہیں۔

۵۔ آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے۔

١٧/١٥ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝

اور ہم نے اس کو ہر ایک مردود شیطان سے محفوظ کر دیا۔

٧/٣٧ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

اور آسمان کی ہر ایک شیطان سرکش سے حفاظت کی۔

٥/٦٧ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ

اور یقیناً ہم نے آسمان دُنیا کو ستاروں سے سجایا۔ اور اُن کو شیطانوں کے لئے اٹکل کے تُکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

چاند سُورج اور سب سیاروں کی گردشیں

۱۔ چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقات حج معلوم ہوتے ہیں

١٨٩/٢ یَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

یہ تجھ سے نیا چاند نکلنے کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ وہ لوگوں کے اور حج کے واسطے اوقات ہیں۔

۲۔ صبح۔ رات۔ چاند۔ سورج حساب سے چلتے۔

٩٧/٦ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ

صبح کا نکالنے والا۔ اور اس نے رات آرام کی چیز بنائی۔ اور سورج چاند کی رفتار کو (حساب سے) رکھا۔ یہ

تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

بڑے قادر اور بڑے علم والے کی ٹھہرائی ہوئی بات ہے۔

۳۔ سورج چاند تارے اس کے حکم کے تابع۔

٥٤/٧ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو اس طرح پیدا کیا کہ سب اُس کے حکم کے تابع ہیں۔

۴- ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں۔

٣٦/٩ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
جس دن سے آسمانوں اور زمین کو اس خدائے برتر نے پیدا کیا۔ اُسی دن سے اللہ کے نزدیک مہینوں کا شمار
وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط
لوح محفوظ میں بارہ ہے۔ جن میں چار مہینے ادب کے ہیں۔

۵- ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے۔

٣٧/٩ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ
بے شک مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے۔ جس سے کفار گمراہ کئے جاتے ہیں۔ کہ وہ اس مہینے کو کسی سال تو
عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ط زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ط
حلال کر لیتے ہیں۔ اور کسی سال حرام۔ تاکہ اللہ کے حرام کئے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں۔ پس اللہ کے حرام
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ○
کئے ہوئے کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶- چاند کی منازل سے برسوں کا حساب۔

٥/١٠ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ
وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا۔ اور چاند کی چال کے لئے منزلیں مقرر کیں۔
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ط
تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

٢/١٣ ٥/٣٩ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط
اور اُس نے آفتاب اور ماہتاب کو ایک کام پر لگایا۔ سب وقت مقررہ تک چلتے رہتے ہیں۔

٣٣/١٤ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ط
اور خدا نے تمہارے فائدے کے لئے چاند اور سورج کو مسخر بنایا۔ جو ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔

١٢/١٦ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ط
اور اللہ نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔ اور ستارے اُس کے حکم سے مسخر ہیں۔

۷- ستاروں سے راہ نمائی

١٦/١٦ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ○
اور ستاروں سے وہ رستے پاتے ہیں۔

۸- تمام اجرام فلکی گردش میں

٣٣/٢١ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○
وہ قادرِ مطلق جس نے رات اور دن سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۹- سایہ کو بڑھاتا ہے۔

٤٥/٢٥ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ج ثُمَّ جَعَلْنَا
کیا تم نے خیال نہیں کیا اپنے پروردگار کی طرف۔ کہ وہ کیسے سایہ کو بڑھاتا ہے۔ اور اگر وہ چاہے تو اُس کو
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ○
ساکن کر دے پھر ہم نے سورج کو اُس پر ایک دلیل بنایا۔

Marfat.com

۱۰۔ چاند سورج کی گردش ایک میعاد تک۔

۲۹/۳۱ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور اس نے سورج اور چاند کو اپنی قدرت سے مسخر بنایا۔ ہر ایک میعاد مقرر تک چل رہا ہے۔

۱۳/۳۵ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
اور اس نے سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔ ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔

۳۸/۳۶ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○
اور سورج اپنی قرار گاہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ بڑے علم والے غالب نے ٹھیرایا ہے۔

۳۹/۳۶ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ○
اور ہم نے چاند کو منزلیں بانٹ دیں۔ یہاں تک کہ وہ گھٹ کر پرانی سوکھی ٹہنی کی طرح آرہا۔

۴۰/۳۶ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ × × × وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○
نہ آفتاب کی مجال ہے۔ کہ چاند کو پکڑ لے۔ × × × اور سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۵/۵۵ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○
اس کے حکم سے سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔

۱۱۔ پورا چاند۔

۱۸/۸۴ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ○
قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ابھر جاتا ہے۔

رات دن۔ سونا جاگنا

۱۔ خدا نے رات دن پیدا کیے۔

۱۶۴/۲ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ × × × لَاٰيٰتٍ
بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کی تبدیلی میں × × × اہل عقل
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○
کے لئے نشانیاں ہیں۔

۲۷/۳ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
تو ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۱۹۰/۳ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي
بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لئے
الْاَلْبَابِ ○
نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

۹۶/۷ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

پو پھاڑنے والا صبح کا اور اُس نے رات کو آرام بنایا۔

۵۴/۸ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے۔ دن جلد جلد رات کو ڈھونڈتا ہے۔

۶/۱۱ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

رات اور دن کے اختلاف میں اور جو چیزیں خدا نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان میں ڈرنے والوں کے لئے

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ○

نشانیاں ہیں۔

۶۷/۱۱ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی۔ کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا دکھانے والا۔

۳/۱۳ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۳۳/۱۳ ۱۲/۱۴ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ○

اور دن اور رات کو تمہارے لئے قابو میں رکھا۔

۱۲/۱۵ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

اور ہم نے رات اور دن دو نشان مقرر کئے ہیں۔ پھر ہم نے رات کا نشان مٹا دیا۔ اور دن کا نشان دیکھنے

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

کو بنایا۔ تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو۔ اور برسوں کا حساب اور شمار جانو۔

۳۳/۱۷ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

اور اُسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنایا۔

۴۲/۱۷ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ

تو کہہ رات اور دن میں رحمٰن سے کون حفاظت کرتا ہے؟

۶۱/۱۷ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

یہ مدد اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اللہ سنتا

بَصِيْرٌ ○

جانتا ہے۔

۸۰/۱۸ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اس کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

Marfat.com

٤٤/٢٤ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

اللہ رات اور دن کو پھراتا رہتا ہے۔

٤٧/٢٥ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ○

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔

٦٢/٢٥ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ○

اور وہی ہے جس نے اُس کیلئے جو دھیان کرنا یا شکر گذار ہونا چاہتا ہے۔ رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین مقرر کیا۔

٨٦/٢٧ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا کہ دکھلائے۔

٧٢/٢٨ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

تو کہہ بھلا دیکھو تو اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن رکھے تو اللہ کے سوا اور کون

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○

معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟

٢٣/٣٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور اُس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات دن کا سونا اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔

٢٩/٣١ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

کیا تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ دن میں رات اور رات میں دن داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور

وَالْقَمَرَ ؗ

چاند کو مسخر کیا۔

١٣/٣٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

دن میں رات کو داخل کرتا ہے اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔ اور سورج اور چاند کو قابو کر رکھا ہے۔

٣٧/٣٦ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ○

اور اُن کے لئے ایک نشانی رات ہے کہ ہم اس سے (کھال کی طرح) دن کھینچتے ہیں پھر ناگاہ وہ تاریکی میں آ جاتے ہیں۔

٤٠/٣٦ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىْ

نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے۔ اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ اور سب ایک

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○

ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

٥/٣٩ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

۶۱/۴۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ تم اس میں آرام پاؤ۔ اور دن بنایا جو دکھاتا ہے۔

۳۷/۴۱ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ

اور اُس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

۴/۴۵ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ۵/۴۵ وَاخْتِلَافِ

اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور بکھیرتا ہے ان میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور رات

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ × × اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

اور دن کے بدلنے میں × × عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۶/۵۷ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ

رات اور دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۲۰/۷۳ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔

۳۳/۷۴ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ ۳۴/۷۴ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝

رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔

۹/۷۸ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ ۱۱/۷۸ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝

اور رات کو لباس ٹھہرایا۔ اور دن ہم نے کمانے کو بنایا۔

۲۹/۷۹ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا ۝ ۲۹/۷۹ وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ۝

اور اُس کی رات اندھیری کی۔ اور اُس کی دھوپ نکالی۔

۱۶/۸۴ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ ۱۷/۸۴ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ ۱۸/۸۴ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝

سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی۔ اور رات کی اور جو اُس نے جمع کیا اُس کی۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔

۴/۸۹ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝

اور رات کی جب وہ گذرنے لگے۔

۳/۹۱ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝ ۴/۹۱ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا

اور دن کی جب اس کو روشن کرے۔ اور رات کی جب اُس کو ڈھانپ لے۔

۱/۹۲ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ ۲/۹۲ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝

رات کی قسم جب چھا لے اور دن کی جب روشن ہو۔

۱/۹۳ وَالضُّحٰى ۝ ۲/۹۳ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝

دھوپ چڑھتے وقت کی قسم۔ اور رات کی جب چھا جائے۔

Marfat.com

عُیُوْن و اَنْہَار

چشمے اور نہریں

۱۔ چشمے۔

۶۰/۲ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ
پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۱۶۰/۷ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ
پس اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۳۴/۳۶ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○ ۳۵/۳۶ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۙ
اور ہم نے ان میں پانی کے چشمے بہائے۔ تاکہ وہ اُس کے پھل کھائیں۔

۲۱/۳۹ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
کیا تو نے نظر نہیں کی۔ کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ اور پھر وہی اس کے
بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ
ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی ہوتا ہے۔

۱۲/۵۴ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا
اور زمین کی سوتیں بہائیں۔

۲۔ نہریں۔

۷۴/۲ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ
اور پتھروں میں سے تو بعضے ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے
مِنْهُ الْمَاءُ ۚ
ہیں۔ تو ان سے پانی جھرتا ہے۔

۶/۶ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ
اور ہم نے ان پر آسمان سے موسلا دھار (مینہ) برسایا۔ اور اُن کے نیچے نہریں رواں کر دیں۔

۳/۱۳ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ
اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا۔ اور اس میں پہاڑ اور دریا بنا دئے۔

۳۲/۱۴ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ × × وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
اور اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا × × اور کشتیوں کو تمہارے زیر کر دیا۔ تاکہ وہ اس کے
بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ○
حکم سے سمندر میں چلیں۔ اور دریاؤں کو بھی تمہارے اختیار میں کر دیا۔

Marfat.com

۱۵/۱۶ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○
اور زمین میں پہاڑ گاڑ دے تاکہ وہ تمہیں لیکر (کسی طرف) جھکنے نہ پائے۔ اور (اسی نے) ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود پہنچو
۶۱/۲۷ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ
کون ہے ؟ جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔ اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔ اور اس کے لئے اٹل پہاڑ
بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ
بنا دئے۔ اور دو سمندروں میں حد فاصل رکھی۔
۵۱/۴۳ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ
اس (فرعون) نے کہا کہ اے میری قوم کیا ملک مصر میرا نہیں ہے۔ اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہ رہی ہیں۔
۱۲/۷۱ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ
اور وہی تمہارے لئے باغ بناتا ہے اور (وہی) تمہارے لئے ندیاں بناتا ہے۔

برق - صاعقہ - صیحہ - حاسب
خسف - رعد - برد - شبنم (طل)

۱- برق -

۱۹/۲ مَثَلُهُمْ ... اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
ان کی کہاوت ایسی ہے ... یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔
۱۲/۱۳ هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ○
اور وہی ہے جو تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لئے بجلیاں دکھاتا ہے۔ اور بڑے بھاری بادل پیدا کر دیتا ہے۔
۴۳/۲۴ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ○
بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لئے جاتی ہے۔
۲۴/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لئے بجلیاں دکھاتا ہے۔
۱۹/۲ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ
وہ موت سے ڈرتے ہوئے کڑک سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں۔
۵۵/۲ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ○
پس تم کو دیکھتے ہی کڑک نے آلیا۔
۱۵۳/۴ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
پس انہوں نے کہا کہ (اے موسیٰ) ہم کو خدا ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دے۔ سو انکے ظلم کے سبب انکو بجلی نے پکڑ لیا۔

Marfat.com

۱۳/۱۳ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ

اور وہ (خدا) کڑکوں کو بھیجتا ہے۔ پھر اُن سے جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۱۳/۴۱ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ○

پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دیجئے کہ میں نے تم کو عاد اور ثمود کی سی کڑک سے ڈرا دیا۔

۱۷/۴۱ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○

پس اُن کو اُن کی بدکاریوں کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی کڑک نے آ لیا۔

۴۴/۵۱ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ○

پس اُنہوں نے اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔ تو ان کو دیکھتے دیکھتے ہی ایک کڑک نے آ لیا۔

۶۷/۱۱ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○

اور جن لوگوں نے زیادتی کی تھی ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس وہ (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۹۴/۱۱ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○

جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔

۷۳/۱۵ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ○

سورج نکلتے ہی ان کو کڑک نے آ لیا۔

۸۳/۱۵ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ○

صبح ہوتے ہی ان کو کڑک نے آ لیا۔

۴۱/۲۳ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

چنانچہ ہمارے وعدہ برحق کے مطابق ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس ان کو خس و خاشاک کر دیا۔

۴۰/۲۹ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

اور اُن میں سے (بعض) ہیں جن کو کڑک نے آ لیا۔

۲۹/۳۶ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ○

وہ تو بس ایک آواز سخت تھی۔ اور وہ (آگ کی طرح) بجھ کر رہ گئے۔

۵۳/۳۶ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○

قیامت ایک زور کی آواز ہوگی۔ تو ایک دم میں سب لوگ ہمارے حضور میں لا کھڑے کئے جائیں گے۔

۳۱/۵۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ○

کہ ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب نازل کر دیا۔ تو باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال ہو گئے۔

۶۸/۱۷ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

کیا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو۔ کہ وہ تم کو خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے۔ یا تم پر آندھی کا پتھر برسا دے۔

Marfat.com

۴۰/۲۹ فَمِنْهُم مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

پس ان میں سے بعض پر ہم نے آندھی کا پتھراؤ بھیجا۔

۳۴/۵۴ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ

بیشک ہم نے ان (سب) پر آندھی کا پتھراؤ بھیجا سوا آل لوط کے۔

۱۷/۶۷ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ

یا جو آسمان میں ہے تم اس (کے غضب) سے نہیں ڈرتے۔ کہ تم پر پتھراؤ (نہ) برسا دے۔

۴۵/۱۶ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

تو کیا جو لوگ بُری بُری تدبیریں کرتے ہیں۔ ان کو اس بات کا ڈر نہیں کہ (کہیں) خدا ان کو زمین میں (نہ) دھنسا مارے۔

۶۸/۱۷ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو۔ کہ خدا تمہیں خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے۔ یا تم پر آندھی کا پتھراؤ بھیج دے۔

۸۱/۲۸ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

تو ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور خدا کے سوا کوئی اور جماعت اُس کی

دُوْنِ اللّٰهِ ۤ

مدد کو کھڑی نہ ہوئی۔

۸۲/۲۸ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ

اگر خدا ہم پر اپنا کرم نہ کرتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا۔

۴۰/۲۹ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ

اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔

۹/۳۴ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں۔

۱۶/۶۷ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝

خدا جو آسمان میں ہے تم اس کے غضب سے نہیں ڈرتے۔ کہ (کہیں) زمین کو دلدل بنا کر اس میں تمہیں (نہ) دھنسا دے

۱۹/۲ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

یا بارش آسمانی کی طرح جس میں اندھیرے ہیں اور کڑک ہے اور بجلی کی چمک ہے۔

۱۳/۱۳ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

اور گرج اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ اور سب فرشتے اُس کے خوف سے۔

۴۳/۲۴ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ

اور آسمان میں جو پہاڑ (بادل) ہیں۔ اُن سے اولے برساتا ہے۔ پس جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔

۲۶۵/۲ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ

اگر اس پر زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے۔

ریحِ عذاب

۱۱۷/۳ كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ؕ

(ان کا خرچ اسلام کے مقابلے میں) ہوا کی طرح ہے۔ جس میں بڑی ٹھر تھی۔ وہ اُن کے کھیت کو جا لگی۔ جو اپنا ہی کچھ کھو رہے

۱۔ ٹھری ہوا۔

۹/۳۳ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا ؕ

جب تم پر لشکر آچڑھے تھے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (فرشتوں کا) لشکر جس کو تم نے نہیں دیکھا۔

۲۔ آندھی۔

۱۶/۴۱ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ

تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی۔

۲۴/۴۶ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ؕ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

بلکہ وہ یہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے۔ آندھی ہے جس میں عذاب دردناک ہے۔

۴۱/۵۱ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ○

اور قوم عاد میں بھی (قدرت خدا کی نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے اُن پر ایک منحوس آندھی چلائی۔

۱۹/۵۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ○

بیشک ہم نے ایک منحوس دن میں جس کی نحوست نہیں ٹلتی تھی۔ ان پر ایک زناٹے کی آندھی چلائی۔

۶/۶۹ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ○

اور قوم عاد بھی بڑے زناٹے کی سخت آندھی سے ہلاک کر دی گئی۔

ریاح رحمت

۱۔ رحمت کی ہوائیں۔

۱۶۴/۲ وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان کے درمیان میں گھرے رہتے ہیں۔ اور زمین میں نشانیاں

يَّعْقِلُوْنَ ○

ہیں۔ اُن کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

۵۷/۷ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

اور وہی ہے (خدا) جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری دے کر بھیجتا ہے۔

۲۲/۱۰ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِى الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو باد موافق کی مدد سے لے چلتی ہیں۔ اور لوگ

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

اس سے خوش ہوتے ہیں۔ کہ کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے۔ اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش کھاتی) آ رہی ہیں۔

اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ○

اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے۔ تو خالص اللہ ہی کو مان کر اس سے دُعائیں مانگنے لگتے ہیں۔

۱۸/۱۴ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

ان کے عمل گویا راکھ (کے ڈھیر) ہیں۔ جن کو آندھی کے دن ہوا لے اُڑی۔

۲۲/۱۵ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ

اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں۔ جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں

۶۹/۱۷ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ

یا تم پر آندھی کے پتھراؤ چلائے۔ اور تمہارے کفران (نعمت) کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے۔

۴۵/۱۸ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ

تو زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر چورا ہو کر رہ گئی۔ جس کو ہوائیں اُڑائے پھرتی ہیں

۸۱/۲۱ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

اور ہم نے زور کی ہوا کو سلیمانؑ کے تابع کر دیا تھا۔ جو اس کے حکم سے ملک (شام) کی طرف چلتی

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

جس میں ہم نے برکتیں دے رکھی تھیں۔

۳۱/۲۲ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ ○

یا اس کو ہوا کسی اَنْد ہیرے جاکر ڈال دے گی۔

۴۸/۲۵ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ

اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دے کر بھیجا۔

۶۳/۲۷ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ

اور کون اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے؟

۴۶/۳۰ وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیٰحَ مُبَشِّرٰتٍ

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ہے) کہ وہ ہواؤں کو خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے

۴۸/۳۰ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا

اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

۵۱/۳۰ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ○

اور اگر ہم (ایسی) ہوا چلا دیں۔ کہ وہ کھیتی کو پیلا (پڑا ہوا) دیکھیں۔ تو کھیتی کے پیلے پڑے پیچھے وہ ضرور کفران نعمت کرنے لگ جائیں

۱۲/۳۴ وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

اور ہوا کو سلیمانؑ کے تابع کر دیا تھا۔ جس کی صبح کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ اور شام کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ ہوتی تھی۔

۹/۳۵ وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا

اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

۳۶/۳۸ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ○

پس ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا۔ جہاں وہ پہنچنا چاہتے۔ ان کے حکم کے مطابق نرمی سے چلتی۔

۳۳/۴۲ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ

خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز سمندر پر کھڑے کے کھڑے ہی رہ جائیں۔

۵/۴۵ وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○

اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل رکھنے والوں کے لئے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

نار

۱۷/۲ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ

ان کی مثال اس شخص کی سی تھی - جس نے آگ جلائی

۱۸۳/۳ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ

ہمارے سامنے ایسی نذر و نیاز لائے جس کو آگ کھا جائے -

۶۴/۵ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ

جب کبھی بھی انہوں نے لڑائی کی آگ کو بھڑکایا -

۱۷/۱۳ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ

اور جن چیزوں کو زیور بنانے کی غرض سے آگ کے اندر تپاتے ہیں -

۹۶/۱۸ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا

یہاں تک کہ اس نے اس کو آگ (کی طرح سرخ) کر دیا -

۱۰/۲۰ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ○

یا مجھے آگ کے پاس رستے کا پتہ مل جائے -

۲۹/۲۸ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم

اس نے طور کی طرف ایک آگ سی دیکھی - اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے

مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ○

تمہارے پاس کچھ خبر لاؤں - یا کوئی آگ کا دہکتا ہوا انگارہ لے آؤں - تاکہ تم سینکو -

۸۰/۳۶ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

جس نے تمہارے لئے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ نکالی -

۷۱/۵۶ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ○

بھلا دیکھو تو آگ جو تم سلگاتے ہو -

۴/۸۵ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ○

خندق والے یعنی بہت سے ایندھن کی آگ والے ہلاک ہوئے -

Marfat.com

معدنیات

۱۔ لوہا۔

۱۸/۹۶ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

مجھے لوہے کی سلیں لا دو (انہوں نے لا دیں) یہانتک کہ جب اُس نے دونوں سروں کے بیچ کو برابر کر دیا۔ تو حکم دیا کہ دھونکو۔

۲۲/۲۱ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ○

اور اُن کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔

۳۴/۱۰ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ × × × وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ○ ۳۴/۱۱ اَنِ اعْمَلْ

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری دی × × اور ہم نے اُس کے لئے لوہے کو ملائم کر دیا ۔کہ

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

پوری زرہیں بنا۔ اور جوڑنے میں اندازہ رکھ۔ اور نیک عمل کر۔

۵۷/۲۵ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ

تحقیق ہم نے اپنے نبیوں کو کھلے کھلے معجزے دیکر بھیجا۔ اور اُن کی معرفت کتابیں اُتاریں۔ اور ترازو (کا رواج دیا) تاکہ

بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ

لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں بڑا خطرہ ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے (بھی بہت) ہیں۔

مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ

اور ایک غرض یہ بھی ہے کہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

۲۔ تانبا۔

۵۵/۳۵ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○

تم دونو پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجا جاتا ہے۔ اور تم بدلہ نہیں لے سکتے۔

۱۸/۹۶ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ○

یہاں تک کہ جب اُس کو لال انگار کر دیا۔ تو حکم دیا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ۔ تاکہ میں اس پر ڈال دوں۔

۱۴/۵۰ سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰی وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ○

تارکول کے اُن کے کرتے ہوں گے۔ اور اُن کے منہوں کو آگ لگی ہوگی۔

۳۴/۱۲ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ

اور ہم نے اُس کے لئے تانبے (کو پگھلا کر اُس) کا ایک چشمہ بہا دیا تھا۔

۳۔ چاندی۔

۳/۱۴ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ

لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بیبیوں۔ بیٹوں۔ سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں۔ عمدہ عمدہ گھوڑوں

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دلبستگی معلوم ہوتی ہے۔

۳۴/۹ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْ

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اُس کو خدا کی راہ میں (مطلقاً) خرچ نہیں کرتے۔ تو ان کو

هُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دے۔

۳۳/۴۳ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ

اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ منکر رحمٰن ہیں۔ اُن کے لئے اُن کے گھروں

فِضَّةٍ × × × وَزُخْرُفًا ؕ

کی چھتیں ہم چاندی کی بنا دیتے × × × سونا بھی دیتے۔

۱۵/۷۶ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ ۱۶/۷۶ قَوَارِيْرَا

اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔ شیشے کا بھی

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝

(نہیں بلکہ) چاندی کے جن کو کارکنان قضا وقدر نے ٹھیک اندازہ کے مطابق بنایا ہے۔

۲۱/۷۶ وَحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ

اور ان کو چاندی کے کڑے پہنائے جائیں گے۔

۱۴/۳ دیکھو چاندی نمبر ۳

۴ - سونا -

۹۱/۳ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ

ان میں کا کوئی شخص زمین (کا گولہ) بھر کر بھی سونا معاوضے میں دینا چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

۳۴/۹ دیکھو چاندی ۳

۳۱/۱۸ ۲۳/۲۲ ۳۳/۳۵ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

(اور) وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

۵۳/۴۳ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

تو اس کے لئے (خدا کے ہاں سے) سونے کے کنگن کیوں نہیں اُترے۔

۷۱/۴۳ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ

اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

۵ - موتی -

۲۳/۲۲ ۳۳/۳۵ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ

(اور) وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور موتی (ہار بنا کر)

۲۴/۵۲ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝

اور لڑکے (خوبصورت) ان کے پاس آمد و شد کریں گے۔ کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔

Marfat.com

۲۲/۵۵ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○

دونو (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں۔ اور مونگا بھی۔

۵۸/۵۵ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ○

(ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

۲۲/۵۶ وَحُورٌ عِينٌ ○ ۲۳/۵۶ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ○

بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔ تہوں میں رکھے ہوئے موتی کی طرح (خوش رنگ۔)

۱۹/۷۶ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا ○

اگر تو ان کو دیکھے تو خیال کرے کہ (یہ لڑکے کیا ہیں) بکھرے ہوئے موتی ہیں

۶۔ مرجان

۲۲/۵۵ دیکھو موتی – عدد ۵

۵۸/۵۵ دیکھو موتی – عدد ۵

نباتات

۶۱/۲ ۳۶/۳۶ مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

جو زمین میں اگا کرتی ہیں۔

۹۹/۶ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو نکالا۔ پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی۔

۵۸/۷ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ

اور ستھری سرزمین کی نباتات تو خدا کے حکم سے خوب نکلتی ہے۔

۲۴/۱۰ ۴۵/۱۸ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

پھر زمین کی روئیدگی اس پانی میں مل گئی۔

۱۹/۱۵ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ○

اور ہم نے اس میں ہر ایک موزوں چیز کو اگایا۔

۱۱/۱۶ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

اور اس میں سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے۔

۵۳/۲۰ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ○

پس ہم نے اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی نباتات پیدا کی۔

Marfat.com

۵/۲۲ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَ

اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے۔ اور

اَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے۔

۷/۲۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا۔ کہ ہم نے کتنی قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اس میں اگائی ہیں۔

۱۰/۳۱ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝

پس ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اگائیں۔

۷/۵۰ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

اور ہم نے اس میں ہر قسم کی خوشنما روئیدگی اگائی۔

۹/۵۰ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلہ۔

۲۰/۵۷ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

اس کی روئیدگی نے کفار کو حیرت میں ڈال دیا۔

۱۵/۷۸ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ ۱۶/۷۸ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

تاکہ ہم اس (پانی) کے ذریعے روئیدگی اور غلہ نکالیں۔ اور گنجان باغ پیدا کریں۔

۲۷/۸۰ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝

پس ہم نے اس میں غلہ پیدا کیا۔

اشجار

۳۵/۲ ۷/۳ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

اور تم دونو اس درخت کے نزدیک نہ جائیو۔

۲۲/۷ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

پس جب ان دونو نے اس درخت کا مزہ چکھا۔

۱۰/۱۶ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝

وہی ہے قادر مطلق جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں سے کچھ تم پیتے ہو۔ اور اس سے درخت ہیں۔ اور اس میں تم مویشی چراتے ہو۔

۲۰/۲۳ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝

اور ایک درخت بھی - جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے - جو کھانے والے لوگوں کے لئے تیل اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے

۳۵/۲۴ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے -

۶۰/۲۷ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

پس ہم نے رونق دار باغ اُگائے - تم سے تو یہ نہیں سکتا - کہ تم اُن کے درخت اُگا سکو -

۸۰/۳۶ اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا

جس نے تمہارے لئے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ پیدا کردی -

۶۲/۳۷ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝

کیا یہ دعوت بہتر ہے یا تھوہر کا درخت ؟

۱۴۶/۳۷ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝

اور ہم نے اس پر ایک بیلدار درخت اگا دیا تھا -

۴۳/۴۴ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ ۴۴/۴۴ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝

بے شک تھوہر کا درخت گنہگاروں کی خوراک ہوگا -

۶/۵۵ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝

اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ میں رہتے ہیں -

۷۲/۵۶ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝

کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں -

میوہ جات

۹۹/۶ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جو جھکے پڑتے ہیں - اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ

غیر مشابہ قسم کے بھی - جب یہ پکتی ہے - تو اُس کا پکنا اور اُس کے پھل کا پکنا دیکھو -

۱۴۱/۶ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے - اور کھجور اور کھیتی جن میں کھانے کی

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ

چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں - اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مختلف بھی - جب اس کو

Marfat.com

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

پھل لگے تو تم اس کا پھل کھاؤ۔ اور کاٹنے کے دن تم اللہ کے حق ادا کرو۔

۴/۱۳ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت دوشاخے اور نہ دوشاخے

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۖ

ایک ہی پانی سے ان کو سیراب کیا جاتا ہے۔ اور کھانے میں ہم بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔

۱۱/۱۶ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۖ

اسی پانی سے خدا تمہارے لئے کھیتی اور زیتون، کھجور کے درخت اور انگور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔

۶۷/۱۶ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۖ

اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھل کہ تم ان کی شراب بناتے ہو۔ اور عمدہ روزی۔

۱۹/۲۳ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ

پس ہم نے اس ذریعے تمہارے لئے کھجور اور انگوروں کے باغ بنا کر کھڑے کئے۔ اس میں تمہارے لئے بہت سے

وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○

میوے ہیں۔ اور بعض ان میں سے تم کھایا بھی کرتے ہو۔

۳۴/۳۶ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○

اور زمین میں ہم نے کھجوروں کے باغ لگائے۔ اور انگوروں کے (بھی) اور اس میں چشمے بہائے۔

۱۰/۵۰ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ○ ۱۱/۵۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کی گیلیں خوب گتھی ہوئی ہیں۔ اپنے بندوں کے لئے رزق۔

۲۷/۸۰ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ○ ۲۸/۸۰ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ○ ۲۹/۸۰ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ○ ۳۰/۸۰ وَّ

پھر ہم نے زمین میں غلہ اگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون اور کھجوریں۔ اور

حَدَآئِقَ غُلْبًا ○ ۳۱/۸۰ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ○

باغ گھنے گھنے۔ اور میوے اور چارا۔

Marfat.com

بقولات وغلہ وغیرہ

۶۱/۲ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ
اور جب تم نے کہا کہ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔ تم اللہ سے دُعا کرو کہ زمین سے جو چیزیں اُگتی ہیں (یعنی)
لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ
ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لئے پیدا کرے

۲۶۱/۲ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے۔ جس سے سات
سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ
بالیں پیدا ہوئیں۔ اور ہر ایک بالی میں سو دانے۔

۵۹/۶ وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝
اور زمین کے اندھیرے میں جو دانہ ہو اور تر و خشک (سب چیز) واضح کتاب میں (موجود) ہے۔

۹۵/۶ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ
خدا ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے۔ اور وہی مردہ کو زندے سے نکالتا ہے۔

۹۹/۶ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی نکالی۔ اور ہم نے ہری ہری ٹہنیاں نکالیں۔ اور اُن سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

۴۳/۱۲ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ
اور بادشاہ نے کہا۔ کہ میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں۔ ان کو سات کمزور کھا رہی ہیں۔ اور سات
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ
ہری بھری بالیاں اور دوسری خشک۔

۴۶/۱۲ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
اے یوسف سچی تعبیر دینے والے اس بارے میں تو اپنی رائے ہم سے ظاہر کر۔ کہ سات موٹی گاؤں کو سات
عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ
دُبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات بالیاں ہری اور دوسری (سات) سوکھی۔

۴۷/۱۲ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا
اس نے کہا کہ تم بدستور سات سال کاشتکاری کرتے رہو گے۔ تو جو فصل کاٹو اُس کو اُس کی بالیوں میں ہی رہنے
قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ۴۸/۱۲ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ
دینا۔ مگر ہاں (اتنا نکالنا) جتنا تمہارے کھانے کے کام آئے۔ پھر اس کے بعد بڑے سخت سات برس آئیں گے۔ جو کچھ

Marfat.com

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ○

تم نے پہلے ان کے لئے جمع کر رکھا ہوگا اس کو کھا جائیں گے ۔ مگر ہاں قدر قلیل جو تم بچا رکھو گے ۔

۵۹/۱۲ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ

یوسف نے کہا۔ (اب کے) اپنے بے مات بھائی کو میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری دیتا ہوں

الْمُنزِلِينَ ○ ۶۰/۱۲ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ○

اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں۔ پس اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے۔ تو تمہارے لئے میرے پاس کوئی ناپ نہیں ہے اور تم۔

۶۳/۱۲ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○

تو انہوں نے کہا کہ اے ابا جان۔ ہمارے لئے غلہ روک دیا گیا ہے سو (اس لئے) آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

۶۵/۱۲ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ

یہ ہے ہماری پونجی۔ ہم کو لوٹا دی گئی ہے۔ ہم اپنے اہل و عیال کے لئے رسد لائیں۔ اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں۔

ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ○

اور ایک بار شتر اور بھی لیں گے۔ یہ غلہ تھوڑا ہے۔

۸۸/۱۲ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ

اور ہم کچھ تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ سو ہم کو پورا غلہ دلوا دیجئے۔ اور ہم کو خیرات (بھی) دیجئے۔

۴۷/۲۱ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ

اور قیامت کے دن ہم سچی ڈنڈیاں لگا دیں گے اور کسی شخص پر ذرا جتنا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانے

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

کے برابر بھی ہوگا تو ہم لاموجود کریں گے۔

۲۰/۲۳ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ○

اور ایک درخت جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے۔ اور کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔

۱۶/۳۱ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ × × يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۚ

بیٹا اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہو۔ اور وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین ہو × × تو اللہ حاضر کرے گا۔

۳۳/۳۶ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○

ہم نے اس (مری ہوئی زمین) کو جلا اٹھایا۔ اور اسی سے اناج نکالا۔ پس اس سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔

۱۱/۵۵ فِيهَا فَاكِهَةٌ × × × ۱۲/۵۵ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ○

اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں۔ اور اناج (بھوسی کے) خول میں ہوتے ہیں۔ اور خوشبودار پھول۔

۹/۵۰ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ○

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ اور اس کے ذریعے ہم نے غلہ اور روئیدگی پیدا کی۔

Marfat.com

۱۴/۷۸ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ ۱۵/۷۸ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝
اور ہم ہی نے بادلوں سے زور سے مینہ برسایا۔ تاکہ اس کے ذریعے سے ہم غلہ اور روئیدگی پیدا کریں۔

۵۷/۲ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
اور ہم نے تم پر من وسلوے اُتارا۔

۱۶۰/۷ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
اور ہم نے ان پر من وسلوی اتارا۔

۸۰/۲۰ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝
اور ہم نے تم پر من وسلوٰی اُتارا۔

مشروبات

۱۹/۹ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) کو آباد رکھنے کو اس شخص سا سمجھ لیا۔ جو اللہ پر ایمان لایا۔
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اور اس نے آخرت کے دن کو مانا۔ اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔

۲۲/۱۵ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝
پس ہم (ہی) نے آسمان سے پانی اتارا۔ جو ہم تم کو پلاتے ہیں۔ اور تم لوگوں نے تو وہ جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

۶۶/۱۶ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ
اور چوپاؤں میں تمہارے لئے ایک عبرت ہے۔ ہم تم کو اس کے پیٹ میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ
وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝
پلاتے ہیں۔ جس کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۶۷/۱۶ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ
اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم اس کی شراب بناتے اور عمدہ روزی۔

۶۸/۱۶ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی اونچی
يَعْرِشُوْنَ ۝ ۶۹/۱۶ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
ٹٹیاں بنا لیتے ہیں۔ ان میں چھتے بنا۔ پھر ہر ایک پھل کو چوستی پھر۔ پھر اپنے پروردگار کے رستوں پر آسانی سے چلی جا۔

Marfat.com

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ط

مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کی رنگتیں کئی طرح کی ہوتی ہیں اور اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔

۲۱/۲۳ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِّمَّا فِي بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

اور بیشک چارپاؤں میں تمہارے سوچنے کی جگہ ہے۔ ہم تم کو اُن کے پیٹ میں سے (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ○

میں سے تمہارے اور بھی فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔

۴۸/۲۵ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا ○ ۴۹/۲۵ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کر دیں۔ اور اپنی بہت سی

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ○

مخلوقات (یعنی) آدمیوں اور چارپاؤں کو پلائیں۔

۷۹/۲۶ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ○

وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے۔

۱۶/۷۲ وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَأَسْقَيْنٰهُمْ مَّاءً غَدَقًا ○

اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے۔ تو ہم ان کو پانی کی ریل پیل سے سیراب کرتے۔

۲۷/۷۷ وَأَسْقَيْنٰكُمْ مَّاءً فُرَاتًا ○

اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

۱۳/۹۱ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ○

پس ان کو اللہ کے رسول نے کہا۔ کہ (یہ) اللہ کی اونٹنی (ہے۔) اور (اس کو) پانی پلانا۔

حیوانات

دَآبَّة

۱۶۴/۲ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۱/۱۳۱

اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دئے۔

۳۸/۶ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّآ أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ط — ۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق۔

اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جتنے پرندے اپنے دو پروں پر اُڑتے پھرتے ہیں۔ یہ سب تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں

۴۵/۲۴ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ

اور اللہ نے تمام چلنے پھرنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔

وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ؕ

اور (بعض) وہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔ اور (بعض) وہ جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔

۲۸/۳۵ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ

اور اسی طرح آدمیوں۔ جانوروں اور چارپاؤں کی رنگتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔

۲۹/۴۲ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ؕ

زمین اور آسمان کی پیدائش اس کی (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور جو اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے (وہ بھی)

۴/۴۵ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں میں جن کو وہ پھیلاتا رہتا ہے۔ یقین کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی

طَیر

۳۸/۶ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم ؕ اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جانور جو اپنے پروں پر اُڑتے اُڑتے پھرتے ہیں۔ یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح	۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق۔

۷۹/۱۶ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ؕ

کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوتے ہیں۔ ان کو بس خدا ہی سنبھالتا ہے۔

۴۱/۲۴ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ؕ

کیا تو نے نظر نہیں کی کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے۔ اور پرے باندھے پرندے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں

۱۹/۶۷ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ

کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو اُن کے اوپر اُڑتے ہیں اور کبھی سکڑتے ہیں۔ اور ان کو بس

إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ؕ

خدائے رحمٰن ہی تھامے رہتا ہے۔

Marfat.com

انعام

١٤/٣ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ × × × وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

لوگوں کو مرغوب چیزوں - بی بیوں - بیٹوں × × × عمدہ عمدہ گھوڑوں

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

اور چارپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دلبستگی دی گئی ہے -

١/٥ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَ

چارپائے جانور تمہارے لئے حلال کر دیے گئے ہیں - مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے - لیکن جب تم

اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھ لینا -

١٣٦/٦ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

اور خدا کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چارپاؤں میں بھی (کافر) اللہ کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں

١٤٢/٦ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ

اور چارپایوں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے اور (بعض) زمین سے لگے ہوئے ہیں -

٥/١٦ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ ٦/١٦ وَ

اور اس نے چارپاؤں کو تمہارے لئے پیدا کیا - جن میں تم لوگوں کی جڑاول ہے - اور بھی (بہت سے) فائدے اور ان میں سے

لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ ٧/١٦ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ

(بعض) تم کھاتے ہو - اور جب تم شام کے وقت گھر لاتے اور جب صبح کو چرانے جاتے ہو - تو ان سے تمہاری رونق

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

بھی ہے - اور جن شہروں تک تم بے جان کاہی نہیں پہنچ سکتے - چارپائے وہاں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لیجاتے ہیں - کچھ شک

٨/١٦ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

نہیں کہ تمہارا رب بڑا شفیق اور مہربان ہے - اور گھوڑے - خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لئے (بنائے) اور خدا -

٦٦/١٦ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ

اور بیشک تمہارے لئے چارپایوں میں ایک عبرت ہے - کہ ان کے پیٹ میں جو ہے - گوبر اور خون کے درمیان

وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں - جن کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں -

Marfat.com

۸۰/۱۶ وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اور چارپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے گھر (خیمے) بنا دئے۔ جن کو تم سفر و حضر میں ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور ان کی
إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ○
اون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے بہت سی کارآمد چیزیں بنائیں (تاکہ) ایک خاص وقت تک فائدہ اٹھاؤ
۵۳/۲۰ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ○ ۵۴/۲۰ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ
پھر ہم نے پانی کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کی نباتات پیدا کی۔ کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو چراؤ۔
۲۸/۲۲ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ
اور خدا نے جو مخصوص چارپائے ان کو دئے ہیں۔ خاص دنوں میں ان پر خدا کا نام لیں۔ پس تم بھی ان میں سے
فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ○
کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔
۳۰/۲۲ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
اور تمہارے لئے چوپائے حلال کئے جاتے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔
۳۴/۲۲ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ
اور ہر ایک امت کے لئے ہم نے قربانی قرار دی۔ تاکہ وہ ان چارپایوں پر جو خدا نے ان کو دئے ہیں۔
الْأَنْعَامِ
خدا کا نام لیں۔
۲۱/۲۳ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ
اور چارپایوں میں بھی تمہارے لئے عبرت ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں سے تم کو (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں بہت سے
كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○ ۲۲/۲۳ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ○
فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض) کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی ہوتے ہو۔
۴۹/۲۵ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ○
تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں۔ اور بہت سے انسانوں اور چوپایوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے پانی پلائیں۔
۱۳۳/۲۶ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ○
اور اسی نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں سے مدد کی۔
۲۷/۳۲ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ
کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف سے بہا دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتے ہیں
مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ
اس سے یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ اور ان کے چارپائے بھی۔

Marfat.com

۲۸/۳۵ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ

اور اسی طرح لوگوں اور جانوروں اور چارپایوں کے مختلف رنگ ہیں۔

۷۱/۳۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝

کیا اُنہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم نے خود اپنے ہاتھ سے چوپائے بنائے جن کے یہ مالک بنے بیٹھے ہیں۔

۷۲/۳۶ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ ۷۳/۳۶ وَلَهُمْ فِيْهَا

اور ان کو ان کے زیر کر دیا۔ پس بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور اُن میں ان کے

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

(بہت سے) فائدے ہیں۔ اور پینے کی چیز۔ تو کیا شکر نہیں کرتے؟

۶/۳۹ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ

اور تمہارے لئے آٹھ قسم کے چارپائے اتارے۔

۷۹/۴۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ ۸۰/۴۰ وَ

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے ان میں سے (بعض پر) تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا

اور اُن میں تمہارے لئے (بہت سے) فائدے ہیں۔ اور یہ بھی کہ تم اُن پر اپنے دلی مقصد تک پہنچتے ہو۔ اور چارپایوں

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

اور کشتیوں پر تم لوگ لدے پھرتے ہو۔

۱۱/۴۲ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

اور تمہارے لئے تمہاری قسم کے جوڑے بنائے۔ اور چارپاؤں کے بھی جوڑے۔

۱۲/۴۳ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے۔ جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۳۳/۷۹ ۳۲/۸۰ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۭ

تمہارے اور تمہارے چارپاؤں کے فائدے کے لئے۔

Marfat.com

اصناف چوپایہ درند پرندہ وحشرات الارض وغیرہ

۱۔ بھیڑ

۱۴۳/۶ مِنَ الضَّانِ اثْنَيْنِ

بھیڑوں میں سے دو (نر و مادہ)

۲۔ بکری

۱۴۳/۶ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ط

اور بکریوں میں سے دو۔

۳۔ اونٹ

۱۴۴/۶ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ

اور اونٹ میں سے دو۔

۶/۱۶ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ○

اور اس میں تمہارے لئے رونق ہے۔ جب تم شام کو گھر لے جاتے ہو۔ اور صبح باہر لے جاتے ہو۔

۱۷/۸۸ اَفَلَا يَنْظُرُونَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ○

کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے۔ کہ کیسا پیدا کیا گیا ہے۔

۴۔ ناقہ

۷۳/۷ ۶۴/۱۱ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور تمہارے لئے نشانی ہے۔

۷۷/۷ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

پس اُنہوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا۔ اور اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔

۵۹/۱۷ وَاٰتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ط

چنانچہ ہم نے ثمود کو بطور دلیل اونٹنی دی۔ پھر بھی لوگوں نے اس کو ستایا۔

۱۵۵/۲۶ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ○

اس (صالحؑ) نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے۔ پانی پینے کی (ایک دن کی) باری اس کی۔ اور ایک روز مقرر کی پانی پینے کی باری تمہاری

۲۷/۵۴ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ○

ہم اُن کے آزمانے کو اونٹنی بھیج دیتے ہیں۔ تم صبر کرو اور اُن کا انتظار کرو۔

۱۳/۹۱ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ○

اس پر اس (صالحؑ) نے کہا کہ خدا کی اونٹنی ہے۔ اور اُس کا پانی پینا۔

۵۔ گائے۔

۶۷/۲ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ط

اللہ تم سے فرماتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔

Marfat.com

۶۸/۲ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ

وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

۶۹/۲ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ○

وہ گائے زرد ہو اس کا رنگ گہرا ہو۔ کہ دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہوتی ہو۔

۷۰/۲ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ

ہم کو تو گائیں ایک ہی طرح کی دکھائی دیتی ہیں۔

۷۱/۲ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ

وہ گائے نہ تو ہل میں چلی ہوئی ہو کہ زمین جوتتی ہو اور نہ اُس سے آبپاشی کی جائے۔

۱۴۴/۶ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ

اور گایوں میں سے دو (نر و مادہ)

۴۳/۱۲ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں۔

۴۶/۱۲ اَفْتِنَا فِىْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

سات موٹی گایوں کے بارے میں تم ہم کو بتاؤ۔

۵۱/۲ ۹۲/۲ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ — ۲- بچھڑا۔

پھر تم نے بچھڑا بنا لیا۔

۵۴/۲ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

تم نے بچھڑا بنا کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

۹۳/۲ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

اُن کے دلوں میں تو بچھڑا سمایا ہوا تھا۔

۱۴۸/۷ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

پھر اُنہوں نے بچھڑا بنالیا پیچھے اس کے۔

۱۴۸/۷ ۸۸/۲۰ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ

جو ایک جسم تھا (بے روح) جس میں آواز تھی۔

۱۵۲/۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

جنہوں نے بچھڑا بنایا۔

۶۹/۱۱ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ○

ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

	۲۶/۵۱ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ؕ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔
۷- بیل	۱۴۴/۶ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ اور گائے اور بکریوں میں سے۔
۸- دنبہ	۲۳/۳۸ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف اُس کی دنبیاں ننانوے ہیں۔ اور میری (طرف) ایک دنبی۔ ۲۴/۳۸ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ جو تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے۔ وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے۔
۹- ہاتھی	۱/۱۰۵ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ○ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اصحاب فیل کے ساتھ تیرے رب نے کیا کیا۔
۱۰- گھوڑا	۸/۱۶ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ × × × وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْكَبُوْهَا اس نے تمہارے لئے چارپایوں کو پیدا کیا × × × اور گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو تاکہ تم اُن سے وَزِیْنَةً ؕ سواری لو اور زینت۔
۱۱- گدھا	۲۵۹/۲ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ اور اپنے گدھے کو دیکھ۔ ۸/۱۶ وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِیْنَةً ؕ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) کہ تم ان پر سواری کرو اور زینت۔ ۱۹/۳۱ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ○ بے شک گدھے کی آواز سب آوازوں سے بُری ہے۔ ۵/۶۲ مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔ پھر انہوں نے اس کو اٹھایا نہ کیا۔ تو اُن کی مثال گدھے کی ہے۔ جس پر کتابیں اَسْفَارًا ؕ لدی ہوئی ہیں۔ ۵۰/۷۴ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ○ گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔
۱۲- کتا	۱۷۶/۷ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ج پس اُس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۱۸/۱۸ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ط

اور اُن کا کتا چوکھٹ پر اپنی دونوں باہیں پھیلائے (بیٹھا ہے)

۲۲/۱۸ سَيَقُولُونَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ج وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

وہ عنقریب کہیں گے کہ وہ (اصحاب کہف) تین تھے اور چوتھا اُن کا کتا۔ اور کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کتا۔

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ج وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ط

(یہ سب) بے پتہ کی باتیں ہیں۔ اور کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتا۔

۱۳/۱۲ أَخَافُ أَنْ يَّأْكُلَهُ الذِّئْبُ — ۱۳-بھیڑیا۔

مجھے ڈر ہے کہ (کہیں) اُس کو بھیڑیا (نہ) کھا جائے۔

۱۴/۱۲ لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ

اور اگر اُس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۱۷/۱۲ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ج

اور ہم نے یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ پس اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۵۱/۷۴ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ○ — ۱۴-شیر۔

وہ شیر سے بدک کے بھاگ جاتے ہیں

۱۷۳/۲ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ — ۱۵-خنزیر۔

بے شک تم پر مردار خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا گیا۔

۱۴۵/۶ قُلْ لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَّكُونَ

تو کہدے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے۔ اس میں میں کھانے والے پر جو وہ کھاتا ہے۔ سوائے مردار

مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

یا بہتے خون یا سؤر کے گوشت کے (کچھ) حرام نہیں پاتا ہوں۔

۶۰/۵ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

اور جن میں سے بعض کو بندر اور سؤر بنا دیا۔

۶۵/۲ ۶۳/۵ ۱۶۶/۷ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ○

تو ہم نے اُن کو کہا کہ پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

۵۷/۲ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط — ۱۶-بٹیر۔

اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اُتارا۔

۱۶۰/۷ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط

اور ہم نے ان پر من وسلویٰ اُتارا۔

Marfat.com

۸۰/۲۰ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝

اور ہم نے تم پر من وسلوٰے اتارا۔

۱۷- کوّا-

۳۱/۵ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ

پس اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدتا تھا۔

۱۸- ہدہد

۲۰/۲۷ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ

میں ہدہد کو کیوں نہیں دیکھتا؟

۱۹- مچھلی-

۱۶۳/۷ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

جب کہ اُن کے سبت کا دن ہوتا تھا۔ مچھلیاں اُن کے پاس آجاتی تھیں۔

۶۱/۱۸ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

پھر جب یہ دونوں ان دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے۔ اپنی مچھلی بھول گئے۔

۶۳/۱۸ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز

پس میں مچھلی بھول گیا ہوں۔

۱۴۲/۳۷ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝

پھر اس کو مچھلی نے لقمہ کرلیا اور وہ اپنے آپ کو بہت ملامت کررہا تھا۔

۲۰- ٹڈی-

۷/۵۴ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝

گویا یہ ٹڈیاں ہیں پھیل پڑی۔

۱۳۳/۷ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا۔ اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

۲۱- اژدہا-

۱۰۷/۷ ۳۲/۲۶ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝

پس وہ ایک صریح اژدہا تھی۔

۲۰/۲۰ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝

پس اس نے اس لاٹھی کو ڈال دیا۔ پس وہ لاٹھی ہتا جلتا سانپ لگتی تھی۔

۱۰/۲۷ ۳۱/۲۸ تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ

وہ ہلتی تھی۔ گویا (زندہ) سانپ ہے۔

۲۲- مکھی-

۷۳/۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ

جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کیلئے سب اکٹھے ہو جائیں

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ

اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے۔ تو وہ مکھی سے وہ چیز نہیں چھڑا سکتے۔

Marfat.com

68/16 وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں

يَعْرِشُوْنَ ○

گھر بنا۔

مچھر۔ 26/2 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

اللہ کسی مثال کے بیان کرنے میں ذرا جی نہیں جھینپتا (شرماتا) ہے وہ مثال مچھر کی ہو۔ یا اس سے بھی بڑھکر۔

چیونٹی۔ 18/27 حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے۔ تو ایک چیونٹی نے کہا۔ اے چیونٹیو اپنے اپنے بلوں

مَسٰكِنَكُمْ ج

میں گھس جاؤ۔

پتنگا۔ 4/101 يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ○

جس دن آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔

جوئیں۔ 133/7 دیکھو ٹڈی

مینڈک۔ 133/7 دیکھو ٹڈی

مکڑی۔ 41/29 اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ م

بے شک تمام گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔

انسان

9/19 وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ○

پہلے تجھ کو میں نے پیدا کیا۔ حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔

67/19 اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ○

کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے بنایا۔ اور وہ کچھ شے نہ تھا۔

1/76 هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ○

بلاشبہ انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت آچکا ہے۔ جب کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔

۱۔ انسان مٹی سے پیدا ہوا 59/3 خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

اس کو مٹی سے بنایا۔ پھر حکم دیا کہ آدم بن۔ اور وہ بن گیا۔

Marfat.com

۲/۶ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ○
وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔

۱۲/۷ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ○
تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اُسے مٹی سے پیدا کیا۔

۲۸/۱۵ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ○
اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولنے لگتا ہے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں

۶۱/۱۷ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ○
اس (شیطان) نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

۳۷/۱۸ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ
اس کے دوست نے اثنائے گفتگو میں یہ کہا۔ کہ کیا تو اس کا منکر ہے۔ جس نے پہلے تجھے مٹی سے اور
مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ○
پھر نطفے سے پیدا کیا۔ اور پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا۔

۵/۲۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ
اے لوگو اگر تم کو (بروز قیامت) جی اُٹھنے میں شک ہو۔ تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

۱۲/۲۳ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ○
اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔

۷/۳۲ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ○
اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۱۱/۳۵ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ
اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔

۱۱/۳۷ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ○
بے شک ہم نے ان کو لیس دار مٹی سے بنایا۔

۷۱/۳۸ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ○
جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔

۶۷/۴۰ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ
وہی ہے (ذات پاک) جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

۲۔ انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا۔

۲۶/۱۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ○
اور ہم نے انسان کو کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولتا ہے۔ پیدا کیا۔

۱۵/۲۸ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولتا ہے۔ انسان بنانے والا ہوں۔

۱۵/۳۳ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

وہ (ابلیس) بولا میں وہ نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو جس کو تو نے کالے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے جو کھنکھن بولتا ہے سجدہ کروں۔

۵۵/۱۴ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

۳۔ انسان کی پیدائش پانی سے ہے۔

۲۴/۴۵ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اور اللہ ہی نے تمام جانداروں کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں (بعض) پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور (بعض) ان میں سے

يَّمْشِیْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِیْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ

دو پاؤں پر چلتے ہیں۔ اور (بعض) ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جس وضع پر چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۲۵/۵۴ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ

اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔ اور پھر اس کو کسی کا بیٹا بیٹی اور کسی کا داماد بہو بنایا۔

۴۔ انسان کی پیدائش نفس واحدہ سے۔

۴/۱ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

اے لوگو اس خدا سے ڈرو۔ جس نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ

اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دئے۔

۶/۹۹ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اور وہی ہے جس نے تم کو ایک تن واحد سے پیدا کیا۔

۷/۱۸۹ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

وہی ہے جس نے تمہیں ایک تن واحد سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ تاکہ مرد

اِلَيْهَا

عورت کی طرف مائل ہو۔

۳۰/۲۱ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی بی بیاں پیدا کیں۔ تاکہ تم کو ان کی طرف رغبت ہو۔

۳۹/۶ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

اس نے تمہیں ایک تن واحد سے پیدا کیا۔ پھر اسی سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔

۱۶/۴ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

اس انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ علانیہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۳۷/۱۸ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ
اُس کے دوست نے اُسے اثنائے گفتگو میں کہا۔ کہ کیا تو اس ذات کا منکر ہے۔ جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔
مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ○
پھر نطفہ سے۔ اور پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔

۵/۲۲ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ
پس ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ اور پھر نطفے سے۔

۱۳/۲۳ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ○ ۱۴/۲۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ پر نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ
بنائی۔ پھر ہم نے اس بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم ہی نے
لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ○
اس کو دوسری مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ خدا بڑا ہی بابرکت سب بنانے والوں میں بہتر ہے۔

۸/۳۲ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ○ ۹/۳۲ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ
پھر پھر ایک حقیر پانی سے۔ اس کی نسل چلائی۔ پھر اُسے درست کیا۔ اور
مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○
اس میں اپنی روح پھونکی۔ اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔

۱۱/۳۵ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا
اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ اور پھر نطفہ سے۔ اور پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔

۷۷/۳۶ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ○
کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ بایں ہمہ وہ کھلم کھلا (ہمارا مقابل بن کر) لگا جھگڑنے۔

۶۷/۴۰ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
وہ (خدا ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ نکالتا ہے
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا
پھر (زندگی دیتا ہے) تاکہ تم جوانی تک پہنچو۔ پھر تم کو (اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۲/۷۶ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ○
ہم نے آدمی کو مرکب نطفے سے پیدا کیا۔ اور غرض یہ تھی۔ کہ ہم اس کو آزمائیں پھر اسی لئے ہم نے اُس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

۲۰/۷۷ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ○ ۲۱/۷۷ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ○ ۲۲/۷۷
کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○ ۲۳/۷۷ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ○

اور مقررہ وقت تک رکھا۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ پس ہم کیسے اچھے اندازہ کرنے والے ہیں۔

۱۸/۸۰ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ○ ۱۹/۸۰ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ

خدا نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا؟ نطفے سے۔

۵/۸۶ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ ۶/۸۶ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ○ ۷/۸۶ یَّخْرُجُ مِنْۢ

پس انسان کو چاہیئے۔ کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا ہے اُچھلتے پانی سے۔ جو

بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○

پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں میں سے نکلتا ہے۔

۵ ۔ انسان رحم سے پیدا ہوا ہے۔

۶/۳ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ

وہی ہے۔ جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے۔ تم لوگوں کی صورتیں بناتا ہے۔

۶ ۔ انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

۷۸/۱۶ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا۔ اور تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو کان دئے۔

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

اور آنکھیں اور دل۔

۶/۳۹ یَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔

۷ ۔ انسان خون کی بوند سے پیدا کیا ہوا ہے۔

۲/۹۶ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○

اُس نے انسان کو خون کی بوند سے پیدا کیا۔

۸ ۔ انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت۔

۵/۲۲ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اے لوگو اگر تم (قیامت کے دن) جی اُٹھنے کے متعلق شک میں ہو۔ تو (سوچو کہ) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَیْرِ مُخَلَّقَةٍ

پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر سڈول اور بے ڈول بوٹی سے پیدا کیا۔ تاکہ ہم تم پر بیان کریں

لِّنُبَیِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

(کہ بعث مشکل نہیں) اور ہم پیٹ میں جس کو چاہتے ہیں مقررہ وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ

پھر (پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ تم میں سے کوئی کوئی تو (عمر طبعی سے پہلے) مر جاتا ہے۔ اور

لِكَیْلَا یَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ

کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جاننے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

Marfat.com

٧٠/١٦ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ اور وہی تمہاری۔ وہی تمہیں قبض کرتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر
يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ
(بڑھاپے) کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

١٢/٢٣ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ○ ١٣/٢٣ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً
اور ہم ہی نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ○ ١٤/٢٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم ہی نے نطفے کو لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ
ہم نے ہی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم ہی نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو (گویا) دوسری
خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ○
مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ تو خدا بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

٧/٣٢ اَلَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ○ ٨/٣٢ ثُمَّ
اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر نچوڑ سے جو ایک
جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ○ ٩/٣٢ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ
حقیر پانی ہے۔ اس کی نسل بنائی۔ پھر اس کو درست کیا اور اس میں
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ
اپنی (طرف سے) روح پھونکی۔ اور تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل بنائے۔

٧٨/٢٣ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ
اور اسی نے ہی تمہارے لئے کان۔ آنکھیں اور دل بنائے۔

٢٣/٦٧ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ
تو کہہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

٦٧/٤٠ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
وہ (خدا ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے۔ پھر تم کو
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ
بچہ سا نکالتا ہے۔ پھر (زندہ رکھتا ہے۔) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (اور زندہ رکھتا ہے۔) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ
مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
اور تم میں سے (بعض) پہلے ہی مر جاتے ہیں۔

Marfat.com

۹۔ انسان ضعیف پیدا ہوا ہے

۲۸/۴ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ○

انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

۵۴/۳۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ

اللہ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو کمزور حالت سے بنا کر اکیا۔ پھر کمزوری کے بعد توانائی دی۔ پھر توانائی کے بعد کمزوری اور پیری کردی۔

۱۰۔ انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ہے۔

۳/۶۴ ۶۴/۴۰ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

اور اسی نے ہی تمہاری صورتیں بنائیں اور (صورتیں بھی) اچھی بنائیں۔

۴/۹۵ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○

کہ ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر ساخت کا پیدا کیا۔

۱۱۔ انسان محنت اور مشقت کے لئے پیدا ہوا ہے۔

۴/۹۰ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ○

اور ہم نے آدمی کو (ایسا) بنایا۔ (کہ مصیبت میں (رہے اور غرور نہ کرے۔)

۱۲۔ بنی آدم کی پشت سے خدا نے ذریت نکالی۔

۱۷۲/۷ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور جب تمہارے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے اُن کی ذریت کو نکالا۔

۱۳۔ بنی آدم کا خدا نے اکرام کیا۔

۷۰/۱۷ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ○

اور ہم ہی نے بنی آدم کو فضیلت دی اور ان کو بحر و بر میں اٹھائے پھرے۔ اور ان کو عمدہ عمدہ چیزوں سے رزق دیا۔ اور ان کو ہم نے ان کو بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

۱۴۔ انسان جلد باز پیدا ہوا ہے۔

۱۱/۱۷ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ○

اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

۳۷/۲۱ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ

انسان جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے۔

۱۵۔ انسان عبادت کیلئے پیدا ہوا۔

۵۶/۵۱ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○

اور میں نے جن و انسان صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کئے ہیں۔

۵/۲۲ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

اور تم میں سے بعض مر جاتے ہیں۔ اور بعض تم میں سے سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لائے جاتے ہیں۔ تاکہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے۔

Marfat.com

٧٠/١٦ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ
اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے۔ تاکہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے۔

انسان کے جذبات

۱- انسان کی محبت زن و مال

١٤/٣ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
لوگوں کے دلوں میں مرغوب چیزوں یعنی بیبیوں بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ
عمدہ عمدہ گھوڑوں۔ چارپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دلبستگی رکھی گئی ہے۔ یہ تو دنیا کی زندگی کے
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ○
فائدے ہیں۔ اور اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

١٠٠/١٧ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ
تو کہہ۔ کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے۔ تو خرچ ہو جانے کے
الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ○
ڈر سے تم بند رکھتے۔ اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

٢١/٧٠ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ○
اور جب اُس کو فائدہ پہنچنے لگتا ہے۔ تو بخل کرنے لگتا ہے

٢٠/٨٩ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○
اور تم مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

٨/١٠٠ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○
اور بیشک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

۲- انسان مالدار ہو کر سرکشی کرتا ہے۔

٦/٩٠ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ○
(اور) کہتا ہے۔ کہ میں نے اتنا وافر مال خرچ کر ڈالا۔

٦/٩٦ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ○ ٧/٩٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ○
سچ سچ آدمی حد (اعتدال) سے نکل جاتا ہے۔ اس وجہ سے کہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔

۳- انسان بے صبر پیدا ہوا ہے۔

١٩/٧٠ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ○ ٢٠/٧٠ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ○
بیشک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اُس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (حد سے زیادہ) جزع فزع کرنے لگتا ہے۔

۴۔ انسان جلد باز	11/17	وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ○ اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔
	37/21	خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ○ انسان جلدی ہی (کے خمیر) کا بنا ہوا ہے۔ ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے دیتے ہیں۔ تم جلدی مت مچاؤ۔
۵۔ انسان جھگڑالو ہے۔	4/16 77/36	× × × فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ○ × × × بایں ہمہ وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا۔
	54/18	وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ○ اور انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے۔
	6/84	يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ○ اے انسان تجھے گھسٹ گھسٹ کر اپنے رب کی طرف جانا ہے۔
۶۔ انسان مشقت جھیلنے کو	4/90	لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ○ ہم ہی نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا (تاکہ غرور نہ کرے)
۷۔ انسان مصیبت میں ناامید ہوجاتا ہے۔	9/11	وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں (تو ناشکر گزاری کرتا ہے) بیشک وہ كَفُورٌ ○ ناامید ہونے والا ناشکرا ہے۔
	83/17	وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں۔ تو (اللہ ہم سے) منہ پھیرتا ہے۔ اور پہلو تہی کرتا ہے۔ اور كَانَ يَئُوسًا ○ جب تکلیف پہنچتی ہے تو آس توڑ بیٹھتا ہے۔
	36/30	وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھاتے ہیں۔ تو وہ (حد سے زیادہ) خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان پر أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ○ ان کی بدکاریوں کی وجہ سے کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو آس توڑ بیٹھتے ہیں۔
	49/41	لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ○ آدمی بہتری کی دعا سے نہیں اکتاتا۔ اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو دل شکستہ اور ناامید ہوجاتا ہے۔
۸۔ انسان ناشکرا ہے۔	12/10	وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا اور جب کبھی انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو وہ ہم کو پڑا یا بیٹھا یا لیٹا (کسی حال میں ہیں) ہو پکارے چلا جاتا ہے

Marfat.com

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
اور جب ہم اُس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں۔ تو ایسا چل دیتا ہے گویا تکلیف کے وقت جو اُس کو پہنچی تھی۔ ہم کو پکارا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
ہی نہ تھا۔ جو لوگ حد سے تجاوز کرتے تھے ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

٢١/١٠ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ
اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتے ہیں۔ تو ہماری آیتوں میں کارسازیاں کرنے
اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝
لگتے ہیں۔ تو (اے محمدؐ) ان کو کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ جلدی ہونے والی ہے۔ ہمارے فرشتے تمہاری کارسازیاں لکھتے جاتے ہیں۔

٩/١١ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝
اور اگر انسان کو اپنے پاس سے نعمت (کی لذت) چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں۔ تو وہ (ذرا سی بات میں) ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

٣٤/١٤ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اور اس نے تم کو جو تم نے مانگا دیا۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو۔ تو نہیں گن سکتے۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝
بے شک انسان بڑا ظالم ناشکرا ہے۔

٦٦/٢٢ ١٥/٤٣ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ
بے شک انسان ناشکرا ہے۔

٣٣/٣٠ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ
اور جب کبھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ (تو وہ) اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے اس کو پکارنے لگتے ہیں۔
رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝
پھر جب اُن کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے۔ تو بس ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔

٦٧/١٧ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى
اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو جن کو تم پکارتے ہو۔ سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں۔ مگر وہی
الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝
(خدا یاد آتا ہے)۔ پھر جب تم کو خشکی کی طرف نکال لاتا ہے۔ تو تم (اسی سے) پھر بیٹھتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

٨/٣٩ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
اور جب کبھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے اُس کو پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب
نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
(خدا) اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے۔ تو جس مطلب کے لئے اُس نے خدا کو پہلے پکارا تھا۔ بُھلا دیتا ہے۔

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ○ [illegible]

اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے۔ تاکہ (دوسروں کو بھی) خدا کی راہ سے گمراہ کرے (اے پیغمبر) تو کہہ دے کہ چند روز اپنے کفر سے ...

۴۹/۳۹ فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

پس جب کبھی انسان کو مصیبت پہنچی ہے۔ تو ہمیں یاد کرتا ہے۔ پھر جب ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں۔ تو کہتا ہے

عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

کہ یہ تو مجھ کو لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (یہ غلط ہے) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ (اس بات سے) واقف نہیں۔

۵۰/۴۱ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا

اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے۔ اور اس کے بعد ہم اُسے اپنی مہربانی کی لذت چکھا دیتے ہیں۔ تو کہنے لگتا ہے۔ کہ یہ تو میرا

أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ

ہونا ہی تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاتا ہوا۔ تو اس کے ہاں بھی میرے لئے

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ○

اچھا ہے۔ تو جو لوگ (قیامت سے) منکر ہیں۔ جیسے عمل یہ لوگ کرتے ہیں۔ ہم ان کو ضرور بتا دینگے اور اُن کو عذاب سخت چکھائیں گے۔

۵۱/۴۱ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

اور جب ہم آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں۔ تو وہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ اور جب اُس کو تکلیف پہنچتی

فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ○

ہے تو لمبی چوڑی دُعائیں کرنے لگتا ہے۔

۴۸/۴۲ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

اور جب ہم آدمی کو اپنی رحمت چکھاتے ہیں۔ تو خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر لوگوں کو اُن کے اپنی ہی کرتوت کے بدلے

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ○

میں کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے۔ (تو شکایت کرتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۱۵/۴۳ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ○

اور لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے اس کی اولاد قرار دے رکھی ہے۔ بے شک انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

۱۷/۸۰ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ○ ۱۸/۸۰ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ○ ۱۹/۸۰ مِن نُّطْفَةٍ

آدمی پر (خدا کی) مار۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔ اس کو کس چیز سے پیدا کیا۔ نطفے سے اُس کو بنایا۔

خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ○ ۲۰/۸۰ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ○ ۲۱/۸۰ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ○

پھر اس (کی ہر چیز) کا اندازہ باندھا۔ پھر اس پر رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی۔ پھر اس کو قبر میں داخل کیا۔

۲۲/۸۰ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ○ ۲۳/۸۰ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ○

پھر جب چاہے گا اُس کو اُٹھا کھڑا کرے گا۔ خدا نے جو حکم اُسے دیا وہ اُس نے پورا نہ کیا۔

Marfat.com

15/89 فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ○

لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے۔ اُس کو عزت اور نعمت دیتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار میری تکریم کرتا ہے۔

16/89 وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ○

اور جب اُس کو آزماتا ہے۔ (اس طرح) اُس کی روزی اُس پر تنگ کر دیتا ہے۔ تو وہ بڑبڑاتا ہے کہ میرا پروردگار مجھے ذلیل سمجھتا ہے۔

17/89 كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ○ 18/89 وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○

نہیں بلکہ تم یتیم کی خاطرداری نہیں کرتے۔ اور ایک دوسرے کو محتاج کے کھانا کھلانے پر نہیں اُکساتے۔

19/89 وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ○ 20/89 وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○

اور مُردوں کا ترکہ سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

8/91 اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ○ 9/91 وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ○ 10/91 وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ○

کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ اور ہم نے اُس کو بلندی اور پستی (کے رستے) دکھائے

11/91 فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ○ 12/91 وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ○ 13/91 فَكُّ رَقَبَةٍ ○

پھر بھی گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی گردن کا (قرض یا غلامی) سے چھڑانا

14/91 اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ○ 15/91 يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ○ 16/91 اَوْ

یا بھوک کے دن قرابت دار یتیم کو یا کسی محتاج خاک نشین کو

مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ○

کھانا کھلانا۔

6/100 اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ 7/100 وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○

بے شک انسان اپنے رب کی ناشکری کرنے والا ہے۔ اور اُس کو خود بھی اُس کی خبر ہے۔

9 - انسان مغرور ہے۔

6/82 يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ○ 7/82 الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

اے انسان تجھ کو کس چیز نے اپنے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔ جس نے تجھ کو بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو

فَعَدَلَكَ ○ 8/82 فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ○

درست کیا۔ پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دیکر بنا دیا۔

10 - انسان گستاخ ہے۔

5/75 بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ○

بلکہ انسان چاہتا ہے کہ (بے دھڑک) آگے کو بھی خدا کی نافرمانی کرتا رہے۔

11 - انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے۔

24/53 اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ○

کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے۔

12 - اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے۔

39/53 وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ○

اور یہ کہ انسان کو وتنا ہی ملے گا جتنی اُس نے کوشش کی۔

اعضاءِ انسانی

١۔ منہ۔

٦/٥ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

اپنا منہ دھولیا کرو۔

٢۔ آنکھیں۔

٨/٩٠ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝

کیا اُسے دو آنکھیں نہیں دیں؟

٣۔ زبان اور ہونٹ۔

٩/٩٠ وَلِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ۝

اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

٤۔ دانت۔

٤٥/٥ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ

دانت کے بدلے دانت۔

٥۔ گردن۔

٢٩/١٧ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔

١٣/٩٠ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

وہ گردن چھڑانا ہے۔

٥/١١١ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

اُس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

٦۔ حلقوم۔

٨٣/٥٦ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝

جب جان گلے میں آتی ہے۔

٧۔ ہنسلی

٢٦/٧٥ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝

جب جان ہنسلی میں آئے۔

٨۔ رگ

١٦/٥٠ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

اور ہم اُس کی طرف رگِ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

٤٦/٦٩ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝

پھر ہم اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔

٩۔ کان۔

٤٥/٥ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ

اور کان کے بدلے کان۔

Marfat.com

۱۰- ناک -	۴۵/۵	وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ اور ناک کے بدلے ناک -
	۱۶/۶۸	سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ○ اب ہم اُس کی ناک پر داغ دیں گے -
۱۱- پیشانی -	۳۵/۹	فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ پھر داغ دیں گے ان کی پیشانیوں پر -
	۱۰۳/۳۷	وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ اور اُس کو ماتھے کے بل گرا دیا -
	۱۶/۹۶	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ ○ وہ پیشانی جو جھوٹی گنہگار ہے -
۱۲- سر -	۱۹۶/۲	اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ یا اُس کے سر میں کوئی دُکھ ہو -
۱۳- منہ	۱۴/۱۳	اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ جیسے کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اُس کے منہ میں آجائے - اور وہ کبھی نہ آئے گا -
۱۴- داڑھی	۹۴/۲۰	لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ میری داڑھی نہ پکڑ -
۱۵- کندھے -	۱۵/۶۷	فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا سو اُس کے اطراف میں پھرو -
۱۶- سینہ -	۱۲/۱۱	وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اور تیرا سینہ اُس سے تنگ ہو جائے گا -
۱۷- کر یہسلی -	۷/۸۶	يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○ جو پشت اور چھاتیوں کے درمیان سے نکلتا ہے -
۱۸- پیٹھ -	۳/۹۴	اَلَّذِيْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی -
۱۵- دل -	۸۹/۲۶	اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ مگر جو اپنے رب کے پاس دل سلامت لے کر آیا -
	۱۰/۲۸	وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا -

Marfat.com

۲۰- بازو -	۸۸/۱۵	وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مؤمنوں کے لئے اپنی بازو نیچے رکھ -
۲۱- ہاتھ اور کہنیاں -	۶/۵	وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ تو اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو -
۲۲- باہیں -	۱۸/۱۸	بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ اپنی دونوں باہیں پسارے پڑا ہے -
۲۳- ہتھیلی -	۴۲/۱۸	يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ اپنے دونوں ہاتھ ملتا اٹھے -
۲۴- انگلیاں -	۱۹/۲	يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ اپنے کانوں میں انگلیاں کرتے ہیں -
۲۵- پورے -	۴/۷۵	عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝ کہ ہم اُس کی انگلیوں کے پورے ٹھیک کریں -
۲۶- ناخن -	۱۴۶/۶	حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کیا -
۲۷- پیٹ -	۳۵/۳	نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے وہ تیری نذر کیا -
۲۸- آنتیں -	۱۴۶/۶	اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ مگر جس قدر اُن کی پشت پر ہو - یا آنتوں میں -
	۱۵/۴۷	فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝ پھر وہ اُن کی آنتیں کاٹ ڈالے گا -
۲۹- رحم -	۲۲۸/۲	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ جو اُن کے رحموں میں پیدا کیا ہے -
۳۰- شرمگاہ	۹۱/۲۱	وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی -
۳۱- قدم -	۲/۱۰	اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ کہ خدا کے پاس اُن کے لئے بڑا رتبہ ہے -
۳۲- پنڈلی	۲۹/۷۵	وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے -

Marfat.com

٣٣- ٹخنہ - پاؤں -	٦/٥ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ اور اپنے دونو پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو -
٣٤- ایڑی -	١٤٤/٣ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ جب تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے -
٣٥- کھال -	٢٩/٧٤ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۞ پھڑا جھلسنے والی -
٣٦- خون	١٨/١٢ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ اور اُس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے -
٣٧- چربی -	١٤٦/٦ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ ہم نے اُن پر اُن کی چربی حرام کی -
٣٨- ہڈی -	١٤٦/٦ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ یا ہڈی میں لگی ہو -

ظروف و دیگر سامان خانہ داری

١- اباریق -	١٧/٥٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۞ ١٨/٥٦ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۞ اُن کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے آمدورفت کیا کریں گے - آبخورے اور آفتابے لے کر -
٢- اکواب -	٧١/٤٣ (زخرف) يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ج اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا -
	١٥/٧٦ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۞ اور اُن پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا - جو شیشے کی طرح صاف) ہوں گے -
	١٤/٨٨ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۞ ٧٠/١٢ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىْ رَحْلِ اَخِيْهِ اور آبخورے رکھے (ہوں گے) تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے شلیتے میں رکھ دیا
٣- کاس -	٤٥/٣٧ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۞ ٧٢/١٢ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ ان پر صاف شراب کے پیالوں کے دور چلائے جائیں گے - کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے -
	٢٣/٥٢ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۞ اور جنتی لوگ وہاں مذاقیہ جام بر جھینا جھپٹی کریں گے - اس میں نہ بکواس کریں گے اور نہ کوئی گناہ -

Marfat.com

۱۷/۵۶ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ○ ۱۸/۵۶ بِاَکْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۵

اُن کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ ہی لڑکے رہیں گے آمد و رفت کریں گے آبخورے اور آفتابے لے کر۔

۱۹/۵۶ وَکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ○

اور صاف شراب کے پیالے۔

۵/۷۶ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوْرًا ○

بیشک نیکوکار بندے ایسی شراب کے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

۱۷/۷۶ وَیُسْقَوْنَ فِیْهَا کَاْسًا کَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ○

اور جنتیوں کو وہاں ایسی شراب کے پیالے پلائے جائیں گے۔ جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

۳۱/۷۸ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ○ × × × ۳۴/۷۸ وَّکَاْسًا دِهَاقًا ○

بے شک پرہیزگاروں کو بڑی کامیابی ہوگی × × × اور چھلکتے ہوئے جام۔

۴۔رفرف (قالین)

۷۶/۵۵ مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ○

جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

۵۔فرش۔

۵۴/۵۵ مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط

جنتی ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ جن کے استر تافتہ کے ہوں گے۔

۳۴/۵۶ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○

اور اونچے اونچے تخت بچھے ہوں گے۔

۶۔نمارق۔

۱۵/۸۸ وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ○

اور گاؤ تکیے ایک قطار میں ہوں گے۔

۷۔زرابی (چاندنیاں)

۱۶/۸۸ وَّزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ○

اور چاندنیاں تنی ہوں گی۔

۸۔تخت۔

۴۷/۱۵ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ○

ایک دوسرے کے بالمقابل تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)

۳۴/۴۳ وَلِبُیُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّکِئُوْنَ ○

اور اُن کے گھروں کے دروازے ہوں گے اور تخت جن پر تکیہ لگایا کریں گے۔

۱۵/۵۶ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ○ ۱۶/۵۶ مُّتَّکِئِیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ○

جڑاؤ تختوں کے اوپر جنتی ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۱۳/۸۸ فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ○

اس میں اونچے اونچے تخت (ہوں گے)

Marfat.com

۹- چھپر کھٹ -

۳۱/۱۸ مُتَّكِـِٕينَ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ

اور (وہاں) تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ اور (بہشت کیا) آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

۵۶/۳۶ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○

وہ اور اُن کی بیبیاں سائے میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

۱۳/۷۶ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ

اور اس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

۲۲/۸۳ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ○ ۲۳/۸۳ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ○

نیکوکار لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اور تختوں پر (بیٹھے سب کچھ) دیکھیں گے۔

۳۱/۱۸ وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

اور وہ مہین اور دبیز ریشمی کپڑے پہنیں گے جو سبز ہوں گے۔

۱۰- لباس -

۲۳/۲۲ ۳۳/۳۵ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ○

اور اس میں ریشم اُن کا لباس ہوگا۔

۵۳/۴۴ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○

اور (جنتی) ریشمی اور دبیز (کپڑے) پہنے ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۵۴/۵۵ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ

جنتی ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ جن کے استر تافتے کے ہوں گے۔

۷۶/۵۵ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ○

جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

۱۲/۷۶ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ○

اور اُن کے صبر کے معاوضے میں خدا نے اُن کو (رہنے کے لئے) جنت اور (پہننے کے لئے) ریشم دیا۔

۲۱/۷۶ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ

جنتیوں کے کپڑے سبز ریشمی باریک اور دبیز ہوں گے۔

۱۱- قید خانہ

۳۳/۱۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

بولا اے رب جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں۔ اُس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

۱۲- طوق اور زنجیر-

۷۱/۴۰ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ○

جب طوق اُن کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔

۱۳- دُرّہ

۲/۲۴ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ م

زناکار عورت اور زناکار مرد اُن میں سے ہر ایک کے سَو دُرّے مارو۔

Marfat.com

۱۳- چھری	۱۲/۱۲	وَاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا اور اُن میں ہر ایک کے ہاتھ میں چھری دی ۔
۱۴- اوڑھنی ۔	۱۸/۲۴	وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ اور چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں ۔
۱۵- چادر ۔	۲۲/۳۳	يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ اپنی چادریں اپنے اوپر تھوڑی سی نیچی لٹکا لیا کریں ۔
۱۶- کرتہ	۱۴/۱۶	وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ اور تمہارے لئے کرتے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں ۔ اور ایسے کرتے بھی جو تمہیں لڑائی میں بچاتے ہیں ۔
۱۷- قمیص	۱۲/۱۲	وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ اور اُس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے ۔
۱۸- زرہ ۔	۲۲/۳۴	اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ کہ کشادہ زرہیں بنا ۔
۱۹- جوتی ۔	۱۶/۲۰	فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار لے ۔
۲۰- تماثیل - دیگ	۲۲/۳۴	يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے ۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں ۔
۲۱- کنجیاں ۔	۲۰/۲۸	اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی ۔
۲۲- روٹی ۔	۱۲/۱۲	اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوں ۔
۲۳- نمک ۔	۱۹/۲۵	وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ اور یہ کھاری ہے کڑوا ۔
۲۴- ڈول ۔	۱۲/۱۲	فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ پس بھیجا سقہ اپنا ۔ اُس نے اپنا ڈول ڈالا ۔
	۲۷/۵۱	فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ سو ان ظالموں کے لئے ایک ڈول ہے ۔ جیسے اُن کے ہم مشربوں کے لئے ایک ڈول تھا ۔

Marfat.com

۳۵/۲۴ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ۭ
جیسے طاق۔ جس میں چراغ ہو۔ اور وہ چراغ شیشے میں۔

۷/۶ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِىْ قِرْطَاسٍ
اور اگر ہم تجھ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کرتے۔

۹۱/۶ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
تم نے اُسے ورق ورق کر رکھا ہے۔ اُن کو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور بہت کچھ چھپا رکھتے ہو۔

۱۰۹/۱۸ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
اگر سمندر سیاہی بن جائے۔

۱۴۵/۷ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ
اور ہم نے موسیٰ کے لئے تختیوں پر ہر شے لکھی۔

۱۵۰/۷ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں۔

۱۵۴/۷ وَاَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ
اور اُس نے تختیاں اُٹھائیں۔

۲۷/۳۱ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
اور زمین میں جتنے درخت ہیں۔ اگر سب قلم بن جائیں۔

۱/۶۸ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝
نون۔ قسم ہے قلم کی۔ اور جو کچھ لکھتے ہیں اُس کی۔

۴/۹۶ اَلَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝
وہ وہی ہے جس نے لکھنا سکھایا قلم کو۔

اصنام

۲۴/۲۷ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کے لوگوں کو خدا کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا۔

۱۲۵/۳۷ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝
کیا تم بعل کو پکارتے ہو۔ اور بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔

۳۷/۴۱ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ
اور نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے اُنہیں پیدا کیا ہے۔ اگر تم

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ○

اُسی کو پوجتے ہو۔

۴۹/۵۳ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ○

اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے۔

۱۹/۵۳ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ○ ۲۰/۵۳ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ○

بھلا تم دیکھو تو۔ لات وعزیٰ۔ اور منات تیسرا پچھلا (یہ کیا چیز ہیں)

۲۳/۷۱ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ

اور بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ اور نہ ودّ کو اور نہ سواع کو۔ اور نہ یغوث

وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ○

اور یعوق اور نسر کو۔

بحر

۱۶۳/۷ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ

اور اُن سے اُس بستی کا حال پوچھو جو سمندر کے کنارہ پر تھی (جس کا نام ایلہ تھا) جب ہاں کے لوگ سبت کے دن زیادتی کرنے لگے تھے

۶۰/۱۸ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

اور موسیٰ نے اپنے جوان (رفیق) سے کہا۔ کہ میں برابر چلوں گا جب تک مجمع بحرین تک نہ پہنچوں۔

۶۱/۱۸ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ○

پھر جب یہ دونوں مجمع بحرین پر پہنچ گئے۔ تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے۔ پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکالی

۷۹/۱۸ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

وہ کشتی چند محتاجوں کی تھی۔ جو دریا میں کام کرتے تھے۔

۷۷/۲۰ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی۔ کہ میرے بندوں کو رات میں لے نکل۔ اور انہیں دریا کی سوکھی راہ پر

فِي الْبَحْرِ يَبَسًا

ڈال دے۔

۵۰/۲ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ

اور جب ہم نے تمہارے سبب بحر کو چیرا۔ اور تمہیں بچا لیا۔

۱۳۸/۷ ۹/۱۰ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ
اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر پار اُتار دیا۔

۶۳/۲۶ فَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْبَحْرَ ؕ
پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سے سمندر کو مارو۔

۲۴/۴۴ وَاتْرُکِ الْبَحْرَ رَھْوًا
اور سمندر کو خشک چھوڑ دے۔

۵۳/۲۵ وَھُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ
اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا دیے۔ یہ شیریں پیاس بجھانے والا۔ اور یہ کھاری کڑوا۔

۶۱/۲۷ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ
اور دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا۔

۱۲/۳۵ وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ھٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَھٰذَا مِلْحٌ
اور دونوں سمندر برابر نہیں۔ ایک میٹھا دافع تشنگی جس کا پینا خوشگوار۔ اور دوسرا کھاری
اُجَاجٌ ؕ
کڑوا۔

۱۹/۵۵ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ۝
دو دریا چلائے جو ایک دوسرے سے مل کر چلتے ہیں۔

پہاڑ

۱۔ جبال ثمود۔

۷۴/۷ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ
اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

۸۲/۱۵ وَکَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ۝
اور وہ (نہایت) امن (و چین) سے پہاڑ تراش کر گھر بنا لیتے تھے۔

۱۴۹/۲۶ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِھِیْنَ ۝
اور تم خوش ہو ہو کر پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

۲۔ طور

۶۳/۲ ۹/۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ؕ
اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا۔ اور طور پہاڑ تم پر بلند کیا۔

Marfat.com

۱۵۴/۴ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ
اور پکا وعدہ لینے کے لئے ہم نے طور اُن کے سروں پر بلند کیا۔

۱۴۳/۷ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
مگر ہاں پہاڑ پر نظر کر۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا ہو۔ تو تو مجھے عنقریب دیکھ لے گا۔ پس جب خدا نے پہاڑ پر
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ
اپنی تجلی ظاہر کی۔ اُس نے اُس کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑا۔

۱۷۱/۷ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ
اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اس طرح بلند کیا کہ گویا وہ سائبان تھا۔ اور وہ سمجھے کہ یہ ان پر اب گرا۔

۵۲/۱۹ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
اور ہم نے اُن کو کوہِ طور کے داہنی طرف سے آواز دی۔

۸۰/۲۰ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
اور تم سے طور کی داہنی طرف کا وعدہ کیا۔

۲۰/۲۳ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ
اور ایک درخت جو طور سیناء میں پیدا ہوتا ہے۔

۲۹/۲۸ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ
اُن کو ایک آگ سی دکھائی دی طور پہاڑ کی طرف۔

۴۶/۲۸ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
اور نہ اس وقت کہ ہم نے (موسیٰ) کو بلایا تھا تو طور کے کسی طرف موجود تھا۔

۱/۵۲ وَالطُّوْرِ ○
طور پہاڑ کی قسم۔

۲/۹۵ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ○
اور طور سینین کی قسم۔

۳-جودی۔

۴۴/۱۱ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ
اور پانی اُتر گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور (کشتی) جودی پر جا لگی۔

۴-جبال داؤد۔

۷۹/۲۱ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ
اور ہم ہی نے داؤد کے زیر کر دئیے تھے پہاڑ۔ جو تسبیح کرتے رہتے تھے اور پرندے بھی۔

۱۰/۳۴ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ
پہاڑو تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ جوابی بنو اور ایسا ہی حکم پرندوں کو بھی دیا۔

۵- صفا۔ مروہ۔ عرفات

۱۵۸/۲ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

بے شک صفا اور مروہ خدا کی ٹھہرائی ہوئی آداب گاہوں میں سے ہیں۔

۱۹۸/۲ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

پھر جب تم عرفات سے لوٹو پس مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر خدا کی یاد کرو۔

بلاد

۱- احقاف

۲۱/۴۶ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ

اور تو عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر۔ جب اُس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا۔

۲- ارم

۷/۸۹ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ○

عاد ارم ستونوں والے کے ساتھ ۔

۳- حجر

۸۰/۱۵ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ○

اور حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۴۸/۲۷ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ○

اور اس شہر میں نو آدمی تھے جو فساد کرتے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔

۹/۸۹ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ○

اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے وادی میں پتھر تراشے۔

۷۰/۹ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ

اور قوم ابراہیم اور اہل مدین اور اہل مؤتفکات۔

۴- سدوم

۶۷/۱۵ وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ○

اور اہل شہر خوشیاں کرتے آئے۔

۷۴/۲۱ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ

اور اُس بستی سے جو بد کام کرتے تھے اُسے بچا نکالا۔

۴۰/۲۵ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ

اور وہ (اہل مکہ) اس بستی میں آئے ہوئے تھے۔ جس پر برا مینہ برسایا گیا۔

۵۶/۲۷ أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ

اُنہوں نے کہا کہ اپنی بستی سے لوط کے گھرانے کو نکالو۔

Marfat.com

۳۱/۲۹ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

تو کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کریں گے۔

۳۴/۲۹ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

ہمیں ان بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنا ہے۔

۵۳/۵۳ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ○

اور الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۷۸/۱۵ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ○ ۵۔ ایکہ۔

اور ایکہ والے بھی ظالم تھے۔

۱۷۶/۲۶ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ○

بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

۱۳/۳۸ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ

اور ثمود اور قوم لوط اور ساکنان ایکہ نے بھی۔

۱۴/۵۰ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ط

بن کے رہنے والوں اور قوم تبع نے سب رسولوں کو جھٹلایا۔

۳۸/۲۵ وَثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ ۶۔ رس۔

اور ثمود اور کنویں والے۔

۱۲/۵۰ وَاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ○

اور کنویں والوں اور ثمود نے۔

۱۲۳/۷ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ ۷۔ مصر۔

ضرور یہ فریب ہے۔ جو تم نے شہر میں باندھا ہے۔

۸۷/۱۰ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔ کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر بناؤ۔

۱۵/۲۸ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ

اور وہ شہر میں آیا۔ جب وہاں کے لوگ بے خبر تھے۔

۱۸/۲۸ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا

پھر صبح کو ڈرتے ڈرتے شہر میں گیا۔

۲۰/۲۸ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى

اور شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔

Marfat.com

۵۱/۴۳ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ کہا اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں ؟ ۲۱/۱۲ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اور جس مصری نے اُسے خریدا۔ اُس نے اپنی عورت سے کہا۔ اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمارے کام آئے اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ یا ہم اُسے بیٹا بنالیں۔ ۳۰/۱۲ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ اور شہر کی عورتوں نے آپس میں کہا۔ عزیز کی عورت اپنے غلام کو بدی پر پھسلاتی ہے۔ ۸۲/۱۲ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ اور اُس شہر والوں سے پوچھ جس میں ہم تھے۔ اور اُس قافلے سے پوچھ جس میں ہم آئے ہیں۔ ۹۹/۱۲ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ اور کہا انشاءاللہ مصر میں امن سے داخل ہو۔ ۴۰/۲۰ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ پھر تو اہلِ مدین میں کئی برس رہا۔ ۲۲/۲۸ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ اور جب بسمت مدین متوجہ ہوا۔ ۲۳/۲۸ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ اور جب مدین کے پانی پر آیا۔ ۴۵/۲۸ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ اور تو اہلِ مدین میں مقیم نہ تھا۔ ۲۹/۲۸ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ تو کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی ۶۰/۲ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ تب اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ۱۵۹/۷ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ پھر اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ۱۲/۲۰ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ بے شک یہ تو مقدس وادی طویٰ ہے۔	 ۸ - مدین ۹ - طور - ۱۰ - وادی -

۸۰/۲۰ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

اور کوہِ طور کی دہنی طرف تم سے وعدہ کیا۔

۳۰/۲۸ فَلَمَّآ اَتٰهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ

پھر جب وہاں آیا۔ تو اُس مبارک قطعہ میں دہنے کنارہ کی طرف سے آواز دی گئی۔

۴۶/۲۸ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا

اور تو کوہِ طور کے کنارہ پر موجود نہ تھا جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا۔

۱۶/۷۹ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ○

جب اُس کے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طویٰ ہے پکارا۔

۱۱- اریحا -

۵۸/۲ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور جب ہم نے کہا۔ کہ تم اس میں داخل ہوجاؤ۔

۱۶۱/۷ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور جب اُنہیں کہا گیا۔ کہ تم اس شہر (اریحا) میں بسو۔

۱۲- انطاکیہ -

۱۳/۳۶ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ○

اور تو اُن کے لئے امثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان کر۔ جب اُس بستی میں رسول آئے۔

۲۰/۳۶ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔

۱۳- یروشلیم -

۲۵۹/۲ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ

یا اُس شخص کی مانند جو ایک گاؤں پر گزرا۔ اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا۔

۱۶۳/۷ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ

اور (یہود سے) اُس بستی کا حال پوچھ۔ جو سمندر کے کنارہ پر تھی۔ (جس کا نام ایلہ تھا)

۱۴- مکہ -

۱۲۶/۲ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

اے رب اس شہر (مکہ) کو امن گاہ بنا۔

۹۶/۳ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

سب سے پہلا گھر جو آدمیوں کے لئے مقرر کیا گیا۔ وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ برکت والا۔ اور سارے جہان کے لئے ہدایت ہے۔

۳۵/۱۴ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

اے رب اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنا۔

۳۷/۱۴ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

اے رب ہمارے میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں بسایا ہے۔ جہاں کھیتی نہیں۔

Marfat.com

٩١/٢٧ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ ○

مجھے یہی حکم ہوا ہے۔ کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں۔

٢٤/٤٨ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ

اُن کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو اُن سے اس طرح روک دیا۔ کہ تمہیں کافروں پر فتح دی۔

١/٩٠ لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ ٢/٩٠ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ ٣/٩٥ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ○

میں اس شہر مکہ کی قسم کھاتا ہوں۔ اور تو اس شہر مکہ میں مقیم ہے۔ اور اس امن والے شہر مکہ کی۔

١٣/٣٣ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ ١٦۔ مدینہ۔

اور جب اُن میں ایک گروہ نے کہا۔ کہ اے اہل مدینہ تمہارے لئے مقام نہیں تو پھر چلو۔

٦٠/٣٣ وَالْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ

اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں۔

٨/٦٣ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

کہتے ہیں۔ کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ میں گئے۔

١٢٣/٣ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ ١٧۔ بدر۔

اور خدا بدر کی لڑائی میں جب تم کمزور تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔

٢٥/٩ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ ١٨۔ حنین۔

بہت جگہوں میں خدا تم کو مدد دے چکا ہے۔ اور جنگ حنین کے دن بھی۔

مناظرِ قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا۔ نباتات۔ باغات

سمندر۔ کشتیاں۔ دوابیں۔ موجیں۔

٥٧/٧ وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۗ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ١۔ مردہ زمین زندہ۔ زندگی

اور وہی ہے۔ جو ہواؤں کو رحمت سے پہلے بھیجتا ہے۔ کہ خوشخبری دیویں۔ یہاں تک کہ جب ہوا بھاری بادلوں

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ

کو لئے اُڑتی ہے۔ تو ہم بادل کو کسی بستی کی طرف جو مری پڑی تھی ہانک دیتے ہیں۔ پھر ہم بادل سے پانی برساتے ہیں

الثَّمَرٰتِ ۗ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

پھر پانی سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت) کے دن مردوں کو نکال کھڑا کریں گے (اس سے غرض یہ ہے کہ تم نصیحت پکڑو)

Marfat.com

۲۲/۵ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ
اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں۔ تو لہلہانے اور اُبھرنے
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ○
لگتی ہے۔ اور ہر طرح کی رونق دار چیزیں اگاتی ہے۔

۲۲/۶۳ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین
لَطِيفٌ خَبِيرٌ ○
اور خبردار ہے۔

۲۵/۴۸ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ
اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے۔ اور ہم ہی آسمان سے
مَاءً طَهُورًا ○ ۲۵/۴۹ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَ
پاک صاف پانی اتارتے ہیں۔ تاکہ اس کے ذریعے سے ایک مردہ شہر میں جان ڈال دیں۔ اور اپنی مخلوقات میں سے بہت
أَنَاسِيَّ كَثِيرًا ○
چارپاؤں اور آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔

۳۰/۲۴ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ
اور یہ اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور اُمید کرنے کے لئے بجلیاں دکھاتا ہے۔ اور آسمان سے پانی برساتا۔
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○
اور اُس کے ذریعے زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ کر دیتا ہے۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں۔ ان کے لئے اس میں (قدرت خدا کی)

۳۰/۵۰ فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ
سو رحمت الٰہی کے آثار دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ یہی
لَمُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○
مردوں کو جلانے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۵/۹ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا
اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے۔ اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں۔ پھر بادل کو ایسے شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ ○
جو مردہ ہے۔ پھر ہم اس کے ذریعے زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت کو تم کو) اُٹھنا ہوگا۔

۳۶/۳۳ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○
اور اُن کے لئے ہماری نشانی مری ہوئی زمین ہے کہ ہم نے اُس کو جلا اُٹھایا۔ اس سے اناج نکالا کہ یہ لوگ اسی میں سے کھاتے ہیں

۳۹/۴۱ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ
اور اُس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے۔ کہ زمین کو دیکھتے ہو۔ کہ بے حس وحرکت پڑی ہے۔ پھر جب ہم
وَرَبَتْ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اس پر پانی برساتے ہیں۔ تو بس لہلہانے لگتی ہے۔ اور اُبھرنے لگتی ہے۔ جس نے اس کو زندہ کیا وہی مردوں کو بھی جلائیگا۔ کچھ شک نہیں

۲۸/۴۲ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ
اور وہی ہے جو کہ لوگوں کے نا اُمید ہوئے پیچھے مینہ برساتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے۔ اور وہ
الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
کارساز و سزاوار حمد ہے۔

۱۱/۴۳ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ
جس نے ایک انداز کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے سے مرے ہوئے شہر کو
تُخْرَجُوْنَ ۝
جلا اُٹھایا۔ اسی طرح تم بھی (قیامت کو زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

لیل ونہار بھی۔

۵/۴۵ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا
رات اور دن کی آمد و شد میں اور رزق (پانی) میں جس کو خدا نے آسمان سے اتارا۔ اور زمین کو اس کو مرے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
پیچھے زندہ کیا۔ اور ہواؤں کے تغیر و تبدیل میں (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ مگر اُن لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

بارش۔ باغات سبزہ اور کھیتی۔

۹/۵۰ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝
اور ہم نے آسمان سے برکت کا پانی اُتارا۔ اور اُس کے ذریعے سے باغ اور کھیتی کا اناج اُگایا۔
۱۰/۵۰ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ ۱۱/۵۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گچھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔ یہ سب بندوں کو روزی دینے کے لئے
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝
ہے۔ اور ہم نے مینہ کے ذریعے سے مری ہوئی بستی کو جلایا۔

لیل ونہار۔ کشتی و دریا ریاح وسحاب۔

۱۶۴/۲ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ردوبدل میں اور جہازوں میں جو لوگوں
الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا
کے فائدے کی چیزیں سمندر میں لیکر چلتے ہیں۔ اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا ہے۔ اور اس کے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
ذریعے زمین کو اُس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور اُس نے روئے زمین پر پھیلا رکھے ہیں۔

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ○
اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں۔(ان سب میں) ان لوگوں کے لئے جو
عقل رکھتے ہیں (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۲۔ بر و بحر کے نظارے کشتی و دریا۔

۲۲/۱۰ هُوَ الَّذِیْ يُسَيِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ
وہی ہے۔ جو تم لوگوں کو خشکی میں لئے لئے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ
باد موافق کی مدد سے لے کر چلتی ہیں۔ اور لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں (ناگاہ) کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آلگتا ہے
كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ
اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش میں) چلی آرہی ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ آگھرے۔ تو بس خالص خدا ہی کو مان کر دعائیں
اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ○ ۲۳/۱۰ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ
مانگنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہم کو اس مصیبت سے بچا دے تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ان کو نجات دیدیتا
يَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ
ہے۔ تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری جانوں پر ہے۔
مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ○
دنیا کی زندگی کے فائدے (اٹھالو) آخر تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو ہم تم کو بتادیں گے۔

ثمرات و دریا و کشتی۔

۳۲/۱۴ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے پانی نازل کیا۔ اور اس کے ذریعے سے پھل
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ
نکالے (جو) تم لوگوں کی روزی ہے۔ اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا۔ تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں۔
لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ
اور نیز دریاؤں کو تمہارے زیر کر دیا۔

مچھلی اور موتی۔

۱۴/۱۶ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
وہی ہے جس نے سمندر کو زیر کیا۔ تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے پہننے کے زیور (موتی)
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَی الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
نکالو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ (پانی کو) دریا میں پھاڑتی ہوئی چلی جارہی ہیں اور تاکہ تم خدا کا فضل تلاش کرو۔ اور تاکہ شکر کرو

کشتی و دریا۔

۶۶/۱۷ رَبُّكُمُ الَّذِیْ يُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے۔ تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔
بِكُمْ رَحِيْمًا○ ۶۷/۱۷ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ
اس میں شک نہیں کہ خدا تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچی۔ تو تم (اس) خدا کے سوا جن کو پکارتے

Marfat.com

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ○

تے۔ بجز اُسی کے سب بھول جاتے ہیں۔ اور جب اس (خدا) نے تم کو خشکی کی طرف نجات دی۔ تو تم پھر بیٹھے۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

کشتی و دریا و قیام آسمان

۶۵/۲۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ

کیا تو نے نظر نہیں کی۔ کہ اللہ نے تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں۔ تمہارے بس میں کر دیا ہے۔ اور خاص کر کشتی کو

يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے۔ اور وہی آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے روکتا ہے۔ مگر وہ حکم دے (تو اس کے

رَّحِيْمٌ ○

حکم سے گر پڑے) بےشک و شبہ نہیں کہ اللہ آدمیوں پر بڑی شفقت رکھتا مہربان ہے۔

۲۲/۲۳ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ○

اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے پھرتے ہو۔

ظلمات بحر۔

۴۰/۲۴ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

یا (ان کے اعمال کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندھیروں کی سی ہے۔ کہ دریا نے لہر کو ڈھانک رکھا ہے۔ اور لہر کے

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰٮهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ

اوپر ایک لہر۔ اس کے اوپر بادل (غرض) اندھیریاں ہیں ایک کے اوپر ایک۔ کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ

يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ○

اس کو دیکھ سکے۔ جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لئے بالکل نور نہیں۔

دریائے شور و شیریں۔

۵۳/۲۵ وَهُوَ الَّذِىْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ

اور وہی ہے جس نے دریاؤں کو ملایا۔ ایک میٹھا مزیدار اور ایک کڑوا کھاری۔ اور دونوں میں ایک

بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ○

روک اور اٹل آڑ بنا دی۔

زمین میں نہریں۔ پہاڑ اور سمندر میں حد فاصل

۶۱/۲۷ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَ

بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔ اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔ اور اس کے (قیام) کے لئے

جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

پہاڑ بنا دئے اور سمندروں میں حد فاصل رکھی۔ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ مگر ان میں سے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے

ریاح و رحمت۔

۶۳/۲۷ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ

بھلا کون ہے۔ جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو

رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے۔ جو یہ شرک کرتے ہیں۔ اللہ اس سے بالاتر ہے

Marfat.com

کشتی بھی۔

۴۶/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
اور اُس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے۔ اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○
کی لذت) چکھائے۔ اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ اُس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم احسان مانو۔

۳۱/۳۱ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ
کیا تو نے نہیں دیکھا۔ کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں۔ تاکہ خدا تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے۔ اس میں
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○
ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

سمندر کی امواج۔

۳۲/۳۱ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ○ ۳۳/۳۱ فَلَمَّا
اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں۔ تو وہ خلوص دل سے اللہ کی بندگی کرتے اسی کو پکارنے لگتے ہیں
نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ○
پھر جب خدا ان کو نجات دیکر خشکی پر پہنچا دیتا ہے۔ تو ان میں سے بعض حد اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور بد عہد اور ناشکر ہی ہماری نشانیوں سے

دریائے شور و شیریں مچھلی موتی۔ تجارتی جہاز۔

۱۲/۳۵ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ
اور دونو دریا برابر نہیں ایک تو شیریں پیاس بجھانیوالا ہے جس کا پینا بھی آسان۔ اور ایک شور تلخ ہے۔ اور تم
وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى
ہر ایک (دریا سے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور زیور (موتی) نکالتے ہو۔ جن کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو اس میں
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○
دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں۔ تاکہ تم لوگ خدا کا فضل (منافع تجارت) ڈھونڈو۔ اور تاکہ تم (اس کا) احسان مانو۔

۴۱/۳۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○
اور ان لوگوں کے لئے ہماری ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔

۴۲/۳۶ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ○
اور کشتی کی طرح کی ہم نے اور چیزیں ان کے لئے پیدا کیں۔ جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۳۲/۴۲ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ○ ۳۳/۴۲ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ
اور اس کی نشانیوں میں سے (بادبانی) جہاز ہیں۔ جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔ خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا لے۔
فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○
تو جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ اس میں صبر و شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۳۴/۴۲ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ○
یا اہل جہاز کی بدکرداریوں کی وجہ سے جہازوں کو تباہ کر دے۔ اور بہتیروں سے درگذر کرے۔

۱۲/۴۳ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ۝
اور جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں۔ اور تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے ہیں۔ جن پر تم سوار ہوتے ہو
۱۳/۴۳ لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ۔
تاکہ تم اُن کی پیٹھ پر (اطمینان) بیٹھ جاؤ۔
۱۲/۴۵ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا ہے۔ تاکہ خدا کے حکم سے اس میں جہاز چلیں۔ اور تاکہ تم
وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ۝
اُس کے فضل کو تلاش کرو۔ اور تاکہ تم اس کا شکر کرو۔
۲۴/۵۵ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ۝
اور اُسی کے ہیں جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔
۹۹/۶ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا | ۳۔ بانات۔ بریاول۔
اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا۔ اور اُس کے ذریعے سے ہم ہی نے ہر قسم کے کوئے نکالے پس ہم ہی نے
مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
اس سے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں۔ ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جھکے
دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ
ہوتے ہیں۔ اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (بلحاظ رنگ) ملتے جلتے اور (بلحاظ ذائقہ) ملتے جلتے نہیں۔ لوگو ہر چیز
اُنْظُرُوْۤا اِلٰی ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۝
پکتی ہے تو اس کا پکنا اور پھل پکتا دیکھو۔ بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے ان سب چیزوں میں خدا کی نشانیاں ہیں
۱۴۱/۶ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کئے۔ چڑھائے ہوئے اور بے چڑھائے ہوئے۔ اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل
مُخْتَلِفًا اُکُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ کُلُوْا
مختلف ہوتے ہیں۔ اور زیتون اور انار (بعض) ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (بعض) نہیں ملتے جلتے۔ یہ سب
مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
چیزیں جب پھلیں خوب کھاؤ۔ اور اُن کے کاٹنے کے دن حق اللہ دیدیا کرو۔ اور فضول خرچی نہ کرو۔ کیونکہ فضول خرچی
الْمُسْرِفِیْنَ۝
کرنے والوں کو خدا پسند نہیں کرتا۔
۲۴/۱۰ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ | بارش۔ فصل کی بہار۔
دنیا کی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے۔ کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جو آدمیوں اور | اس پر ناگہانی آفت۔

Marfat.com

الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا

چوپایوں کی خوراک ہے ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا۔ اور خوشنما ہوئی۔ اور کھیت والوں نے

وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا

سمجھا کہ وہ اس (کے کاٹنے) پر قابو رکھتے ہیں۔ (ناگاہ) رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم (عذاب) ان پر نازل ہوا پھر ہم نے

حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام و نشان نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں۔ ہم ان کے لئے دلیلیں اسی طرح صاف صاف (بیان کرتے ہیں)

باغات انگور کھجور اور کھیتی۔

۴/۱۳ وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ

اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں۔ اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت جن میں (بعض) دو شاخے اور (بعض)

وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ

دو شاخے نہیں حالانکہ سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے۔ اور (پھر بھی) ہم بعض پھلوں کو بعض پر ترجیح دیدیتے ہیں۔ بے شک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

جو لوگ عقل کو کام میں لاتے ہیں۔ ان کے لئے ان باتوں میں (خدا کی قدرت کی) نشانیاں موجود ہیں۔

برق و سحاب و رعد۔

۱۲/۱۳ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ ۱۳/۱۳ وَ

وہی ہے جو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے (بجلی کی) چمک تم لوگوں کو دکھاتا ہے۔ اور وہ بھاری بادلوں کو ابھارتا ہے۔ اور

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ

گرج اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے۔ اور سب فرشتے اس کے خوف سے۔ اور وہی آسمان

بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝

سے بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر جس پر چاہتا ہے ان کو گرا دیتا ہے۔ اور یہ خدا کے بارہ میں جھگڑتے ہیں۔ حالانکہ وہ سخت عذاب والا ہے

بارش سے ندی نالے بہ نکلے۔

۱۷/۱۳ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا

اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اپنی (اپنی سمائی کے) قدر نالے بہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آگیا۔ اس کو ریلے نے اٹھا لیا۔

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ

اور یہ (لوگ) جو زیور یا دوسرے ساز و سامان کے لئے مُردھاتیں آگ میں تپاتے ہیں۔ اس میں (بھی) اسی طرح کا جھاگ (کھوٹ)

يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ

ملا ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرما دیتا ہے۔ تو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے۔ اور وہ جو لوگوں کے لئے مفید ہے

فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝

وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

ریاح سے بادل باردار

۲۲/۱۵ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ

اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں۔ جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ

Marfat.com

بِخٰزِنِيْنَ ○

پانی تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔ اور تم لوگوں نے تو اس کو جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

آب و باراں۔

۱۰/۱۶ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ○

اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس میں تمہارے پینے کا بھی ہے اور اس سے ہی درخت ہیں۔ جن میں مویشی چراتے ہو۔

۱۱/۱۶ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

اسی پانی سے ہی خدا تمہارے لئے کھیتی ۔ زیتون ۔ کھجور ۔ اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ فکر سے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

کام لیتے ہیں۔ ان کے لئے ان میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں۔

کھجور اور انگور سے شراب

۶۷/۱۶ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ

اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے کہ تم اس کی شراب بناتے (اور پیتے) ہو۔ اور عمدہ روزی (کھاتے) ہو۔ جو لوگ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

عقل رکھتے ہیں۔ ان کے لئے ان باتوں میں خدا کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

بارش سے ذخیرۂ آب۔

۱۸/۲۳ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ

اور ہم ہی نے اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اُتارا۔ اور پھر اُس کو زمین میں ٹھہرائے رکھا۔ اور ہم اس کے

باغات خرما و انگور۔

لَقٰدِرُوْنَ ○ ۱۹/۲۳ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ

(اڑا) لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ اور اُس کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لئے کھجوروں اور انگور کے باغ پیدا کر دئے۔ تمہارے

فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○

لئے اس میں بہت سے میوے (پیدا کئے) ان میں سے بعض سے) تم کھاتے ہو۔

زیتون۔

۲۰/۲۳ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ○

اور ایک درخت جو طور سینا میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے۔ اور کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لے کر اُگتا ہے۔ ۔۔۔

بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے۔

۴۳/۲۴ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو ہانکتا ہے۔ پھر اس کے ٹکڑوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔ پھر ان کو تہ بہ تہ رکھتا ہے۔ پھر

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

تو بادل کے بیچ میں سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہے۔ اور آسمانوں میں سے جو پہاڑ ہیں۔ اولے برساتا ہے۔ تو

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ

(وہ اولے) جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا

بِالْاَبْصَارِ ○

آنکھوں کو اُچکے لئے جاتی ہے۔

خوشنما باغات۔

۶۰/۲۷ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ
بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور آسمان سے تم لوگوں کے لئے پانی برسایا؟ پھر پانی کے ذریعے سے ہم نے
ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ
خوشنما باغ اگائے۔ تمہارے بس کی بات تو نہ تھی۔ کہ تم اس کے درختوں کو اگا سکو۔ کیا خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے۔
قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ○
یہ لوگ یونہی کجروی کر رہے ہیں۔

ریاح و تجارتی کشتیاں

۴۶/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
اور اُس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے۔ کہ وہ ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے۔ اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○
چکھائے۔ اور تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ تم اُس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم احسان مانو۔

ریاح و سحاب و باراں۔

۴۸/۳۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ
اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ تو وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔ پھر خدا جس طرح چاہتا ہے۔ بادل کو آسمان میں
يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
پھیلاتا ہے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے۔ تو تُو دیکھتا ہے۔ کہ بادل کے بیچ میں سے مینہ نکلا چلا آتا ہے۔ پھر خدا اپنے
مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○ ۴۹/۳۰ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ
بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔ تو بس وہ لوگ خوشیاں منانے لگ جاتے ہیں۔ باوجودیکہ باراں (رحمت) کے
عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ○
نازل ہونے سے پہلے یہ لوگ (بارش) سے ناامید تھے۔

۵۱/۳۰ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ○
اور اگر ہم اُن پر اَور ہوا چلائیں۔ اور یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں۔ تو یہ اُس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔

۱۰/۳۱ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
اور اس (زمین) میں ہر قسم کے جانور پھیلا دئے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ
زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○
چیزیں اگائیں۔

پانی اور چارہ۔

۲۷/۳۲ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا۔ کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر پانی کے ذریعے سے کھیتی کو نکالتے ہیں
اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۗ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ○
جس میں سے اُن کے چوپائے بھی کھاتے ہیں۔ اور یہ آپ بھی۔ تو کیا دیکھتے نہیں ہیں۔

Marfat.com

ثمرات اور پہاڑ۔

۲۷/۳۵ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ
کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اُس کے ذریعے سے ہم نے گوناگوں پھل نکالے۔ اور اسی طرح
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ○
پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے ٹکڑے ملتے ہیں۔ سفید۔ سرخ۔ اور کالے سیاہ۔

۳۴/۳۶ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○
اور زمین میں ہم نے کھجوروں اور انگور کے باغ لگائے۔ اور اُن میں چشمے بہائے۔

۳۵/۳۶ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ ۳۶/۳۶ سُبْحٰنَ
تاکہ (یہ لوگ) باغ کے پھلوں سے کھائیں۔ اور یہ پھل اُن کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے تو ہیں نہیں۔ تو کیا یہ لوگ شکر نہیں
الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
کرتے۔ پاک ہے وہ۔ جس نے زمین کی روئیدگی کی قسم میں سے اور اُن کی اپنی (انسان کی) قسم میں سے اور اس (مخلوقات)
يَعْلَمُوْنَ ○
کی قسم میں سے جس کو یہ نہیں جانتے۔ ہرطرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔

سبز درخت سے آگ۔

۸۰/۳۶ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○
وہی تو ہے۔ کہ ہرے درختوں کے (رگڑنے سے) تمہارے لئے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے (آگ) سلگا لیتے ہو۔

سوتوں سے زراعت۔

۲۱/۳۹ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ پھر وہی اس پانی کے
بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ
ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔ پھر وہ زور دوں پر آتی ہے۔ پھر تو اس کو دیکھتا ہے۔ کہ زرد پڑ گئی۔ پھر خدا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○
اس کو چورا چورا کر ڈالتا ہے۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے بڑی عبرت ہے۔

پہاڑ اور نباتات۔

۷/۵۰ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا۔ اور اُس کے اندر بھاری بوجھل پہاڑ پلا دئے۔ اور سب طرح کی خوشنما
بَهِيْجٍ ○
چیزیں اُس میں اگائیں۔

۱۰/۵۵ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○
اور اُسی نے خلقت کے فائدے کے لئے زمین بنا دی۔

خوشبودار پھول۔

۱۲/۵۵ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ○
اور گوناگوں اناج جو بھوسے کے خول میں ہوتا ہے۔ اور خوشبودار پھول

Marfat.com

۱۳/۵۵ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ○

تو اے جنّوں اور آدمیوں تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے؟

بحرین

۱۹/۵۵ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ○ ۲۰/۵۵ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ○

اس نے دو سمندر بنا نکالے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ رہتا ہے۔ کہ اُس سے (ایک دوسرے کی حد میں) نہیں بڑھتے

موتی اور مرجان

۲۲/۵۵ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ○

دونوں دسمندروں میں سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۱۱/۷۱ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا○

اور تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسایا۔

باغات وانہار۔

۱۲/۷۱ وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْهٰرًا○

اور مال اور دولت اور لڑکوں سے تمہاری مدد کرتا ہے۔ اور تمہارے لئے باغ اور نہریں بنا دیتا ہے۔

پہاڑ اور آبِ شیریں۔

۲۷/۷۷ وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰکُمْ مَّآءً فُرَاتًا○

اور اُس میں اونچے اونچے اٹل پہاڑ بنادئے۔ اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

پانی وغلہ ونباتات۔

۱۴/۷۸ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا○

اور ہم ہی نے بادلوں سے زور کا پانی برسایا۔

۱۵/۷۸ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا○

تاکہ ہم اُس کے ذریعے سے غلہ اور ہر طرح کی روئیدگی نکالیں۔

باغات گنجان۔

۱۶/۷۸ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا○

اور گھنے گھنے باغ زمین سے نکالیں۔

چارہ۔

۳۱/۷۹ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا○

اور اُسی نے اُس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

غلہ

۲۴/۸۰ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ○

پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

۲۵/۸۰ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا○ ۲۶/۸۰ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا○

ہم (ہی نے) اوپر سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑ کر چیرا۔

انگور۔ زیتون ونخل۔

۲۷/۸۰ فَاَنْبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا○ ۲۸/۸۰ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا○ ۲۹/۸۰ وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا○

پھر ہم نے اس میں سے غلہ اُگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں ہم نے اگائیں۔ اور زیتون اور کھجوریں (ہم نے اگائیں)

باغات ومیوہ جات۔

۳۰/۸۰ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا○ ۳۱/۸۰ وَّفَاکِهَةً وَّاَبًّا○

اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارہ۔

چارہ مویشی۔

۳۳/۷۹ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

۴/۸۷ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝ ۵/۸۷ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝

وہی ہے جس نے چارہ زمین سے نکالا۔ پھر اس کو کالا کالا کوڑا کر دیا۔

ملائکہ

۱۔ فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان۔

۱۷۷/۲ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

لیکن نیکی تو یہ ہے۔ کہ آدمی اللہ پر یقین رکھے۔ اور روز قیامت پہ اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پہ بھی

۲۸۵/۲ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

رسول اور مسلمانوں نے مانا جو کچھ اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا۔

۲۔ فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے۔

۱۳۶/۴ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝

اور جس کسی نے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت کے دن سے انکار کیا۔ تو بے شک وہ بڑی دور کی گمراہی میں پڑ گیا۔

۳۔ فرشتے خدا کے مکرم بندے ہیں۔

۲۶/۲۱ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝

بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔

۱۹/۴۳ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ط

اور انہوں نے فرشتوں کو جو خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے۔

۴۔ فرشتے عالم بالا میں رہتے ہیں۔

۸/۳۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور وہ (شیاطین) عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے۔

۶۹/۳۸ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝

مجھے عالم بالا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ جب وہ (فرشتے) جھگڑ رہے تھے۔

۵۔ فرشتے آسمان پر رہتے ہیں۔

۹۵/۱۷ قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

تو کہدے اگر زمین پر فرشتے بستے ہوتے۔ اس میں چلے بستے۔ تو البتہ ہم آسمان سے ایک فرشتے کو رسول بنا کر ان کی طرف نازل کر دیتے۔

Marfat.com

٢٦/٥٣ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں - ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی -

۶ - فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں -

٧/٤٠ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

جو فرشتے عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں - اور جو اُس کے گرد ہیں - وہ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں - اور

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

اس پر ایمان رکھتے ہیں - اور ایمان والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں - کہ اے پروردگار ہمارے تیری رحمت عام اور علم ہمہ

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

گیر ہے - پس ایسے لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی - اور تیرے رستے پر چلتے ہیں - اور اُن کو دوزخ سے بچا -

۷ - فرشتوں کے پَر -

١/٣٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ

تمام حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے - جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے -

مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ

جن کے دو دو - تین تین - چار چار پر دار بازو ہیں - خدا جو چاہے پیدائش میں زیادہ کرتا رہتا ہے -

۸ - منکرین آخرت فرشتوں کو عورتیں بناتے ہیں -

٢٧/٥٣ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝

بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے - وہ فرشتوں کو عورت کے نام سے نامزد کرتے ہیں -

۹ - فرشتے مؤنث ہونے سے پاک ہیں -

٤٠/١٧ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۭ

تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں سے خاص کیا - اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا -

١٥٠/٣٧ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝

کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے - اور کیا وہ اس وقت دیکھ رہے تھے ؛

١٩/٤٣ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ

اور اُنہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے خاص بندے ہیں عورت قرار دیا -

۱۰ - گناہوں سے معصوم اور حکم خدا بجالاتے ہیں -

٥٠/١٦ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں - جو اُن پر بالا دست ہے - اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے بجالاتے ہیں -

٦/٦٦ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

خدا اُن کو جو حکم دیتا ہے - اُس کی نافرمانی نہیں کرتے - اور اُن کو جو حکم بھی دیا جاتا ہے - اُس کی تعمیل کرتے ہیں -

۱۱ - اُنہیں خدا کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں -

١٧٢/٤ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ

مسیح ہرگز خدا کے بندے بننے سے انکار نہ کرے گا - اور مقرب فرشتے بھی عار نہیں کریں گے -

٢٠٦/٧ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں - اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے - اس کی تسبیح و تحمید بیان کرتے ہیں - اور اُس کو

۱۶/۴۹ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○

اللہ کو سجدہ کرتی ہیں سب چیزیں چلنے والی جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور (بالخصوص) فرشتے جو خدا کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔

۲۱/۱۹ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ○

اور ان میں سے جو اللہ کے پاس ہیں اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔ اور نہ تھکتے ہیں۔

۴۱/۳۸ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ○

پس اگر وہ سرتابی کریں۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقبول ہیں۔ وہ رات اور دن اُس کی تسبیح میں لگ رہتے ہیں۔ اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۳۷/۱۶۴ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ○ ۳۷/۱۶۵ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ○ ۳۷/۱۶۶ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ○

اور ہم میں سے ہر ایک کا ایک معین درجہ ہے۔ اور ہم صف باندھے کھڑے رہتے ہیں۔ اور خدا کی پاکی بیان کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

۱۲۔ وہ صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں۔

۳۹/۷۵ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا۔ جو اپنے رب کی تسبیح میں مشغول ہوں گے۔

۱۳۔ عرش کے گرد۔

۴۰/۷ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○

جو (فرشتے) عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو عرش کے گرداگرد ہیں۔ سب اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں اور خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ اور ایمانداروں کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ کہ ہمارے پروردگار تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اُن کو بخش۔ اور اُنہیں عذاب جہنم سے بچا۔

۲/۳۰ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ

اور ہم تعریف کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں۔ اور تیری پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

۱۴۔ وہ خدا کی تسبیح و تحمید و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔

۱۳/۱۳ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

اور رعد پاکی کے ساتھ اُس کی تعریف بیان کرتا ہے۔ اور سب فرشتے اُس کے خوف سے۔

۳۹/۷۵ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

اور تو فرشتوں کو دیکھے گا۔ کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہونگے۔ اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔

Marfat.com

۱۵۔ وہ دن رات خدا کی عبادت کرتے ہیں۔	۱۹/۲۱	وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۞ ۲۰/۱۷ يُسَبِّحُوْنَ اور جو فرشتے اُس کے نزدیک ہیں۔ کبھی اُس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے۔ اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ شب و روز الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۞ اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ کسی وقت بھی نہیں رُکتے۔
۱۶۔ فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں۔	۴۳/۲۲	هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وہ آپ بھی اور فرشتے بھی تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں۔ تاکہ اللہ تم کو نیکیوں سے نُور کی طرف لے آئے۔
۱۷۔ فرشتے نبی پر سلام بھیجتے ہیں۔	۵۶/۲۲	اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔
۱۸۔ مومنین کے لئے استغفار کرتے ہیں۔	۵/۲۵	تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائے۔ اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اُن کے لئے جو زمین میں ہیں استغفار کرتے رہتے ہیں۔
۱۹۔ فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں۔	۱۶۱/۲	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ البتہ جو لوگ خدا کے حکم کے منکر ہو گئے۔ اور کفر کی حالت میں مر گئے۔ ان پر خدا فرشتوں اور تمام وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۞ انسانوں کی لعنت ہے۔
۲۰۔ فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں۔	۸۷/۳	اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُھُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۞ ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے۔ کہ ان پر خدا فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔
۲۱۔ دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں۔	۱۷/۲۶	اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۞ ۱۸/۲۶ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ جب دو لینے والے دائیں بائیں بیٹھے لیتے رہتے ہیں۔ وہ کوئی لفظ منہ سے اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۞ ۱۹/۲۶ وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا نکالنے نہیں پاتا۔ کہ اُس کے پاس ایک نگہبان نہ ہو۔ اور موت کی سختی آ پہنچی جس کا آنا برحق ہے۔ یہ وہ ہے كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۞ ۲۰/۲۶ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۞ ۲۱/۲۶ وَجَاۗءَتْ جس سے تو بدکتا تھا۔ اور صور پھونکا جائیگا۔ اور یہی وعید کا دن ہوگا۔ اور ہر شخص كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ وَّشَهِيْدٌ ۞ ۲۲/۲۶ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ ھٰذَا (اس طرح) آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک فرشتہ اُسے لانے والا اور ایک گواہ ہوگا۔ تو اس دن سے بالکل بے خبر تھا۔ سو ہم نے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۞ تجھ پر سے (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

۲۲- انسان کی حفاظت کیلئے کراماً کاتبین فرشتے مقرر ہیں

٦١/٦ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً

اور خدا تم پر نگہداشت رکھنے والے فرشتے بھیجتا ہے۔

١٠/٨٢ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ○ ١١/٨٢ كِرَامًا كَاتِبِينَ ○ ١٢/٨٢ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ○

اور بے شک تم پر نگہبان ہیں۔ (اور وہ) کراماً کاتبین ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

۲۳- فرشتوں کے ہاتھ میں صحف مکرمہ ہیں۔

١٣/٨٠ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ ○ ١٤/٨٠ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ○ ١٥/٨٠ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ○

اور قرآن کریم صحیفوں میں ثبت ہے۔ جو رفیع المکان ہیں (اور) مقدس ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

١٦/٨٠ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○

جو نیک سردار ہیں۔

۲۴- بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں۔

١٧٢/٤ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

اور مسیح کو اس بات سے ہرگز عار نہ ہوگا کہ وہ خدا کا بندہ ہے۔ اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو عار ہوگا۔

۲۵- جبرئیل بڑی قوت کا فرشتہ ہے۔

٥/٥٣ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ○ ٦/٥٣ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ○

اس کو ایک فرشتے نے تعلیم کی جو بڑا طاقتور ہے۔ زبردست وہ سیدھا کھڑا ہو گیا۔

۲۶- جبرئیل خدا کے امین اور ذی عزت ہیں۔

١٩/٨١ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ○ ٢٠/٨١ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ○

اور بیشک یہ قرآن ایک معزز فرشتہ کا قول ہے۔ جو قوت والا مالک عرش کے قریب ذی رتبہ ہے۔

٢١/٨١ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ○

اس کا کہنا مانا جاتا ہے۔ اور وہ امین ہے۔

۲۷- اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے۔

٧٥/٢٢ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ

اللہ رسالت کے لئے فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے۔

١/٣٥ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ

تمام حمد اللہ کے لائق ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا

مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ

جن کے دو دو۔ تین تین۔ چار چار پر دار بازو ہیں۔

۲۸- فرشتے بغیر حکم خدا کے نازل نہیں ہوتے۔

٦٤/١٩ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ

اور ہم بدوں تیرے رب کے حکم کے نہیں اترتے۔ اور اسی کی ملک ہیں ہمارے آگے کی سب چیزیں۔ اور ہمارے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ○

پیچھے کی بھی۔ اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں۔ (وہ بھی) اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

۲۹- روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے

٢/١٦ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ

وہ فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی معبو

Marfat.com

		لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَاتَّقُونِ ۝
		لائق نہیں۔ سو مجھ سے ڈریں۔
	١٥/٤٠	يُلْقِي ٱلرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ لِيُنذِرَ يَوْمَ ٱلتَّلَاقِ ۝
		وہ خدا بھید کی بات اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اُتارتا ہے۔ تاکہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔
٣٠- فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں۔	٤/٩٧	تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝
		اس شب میں روح القدس اور فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر کو لے کر زمین پر اُترتے ہیں۔
٣١- فرشتوں نے آدمؑ کو سجدہ کیا۔	٣٤/٢ ٦١/١٧ ٥٠/١٨ ١١٦/٢٠	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ ط
		اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا۔ کہ آدم کو سجدہ کرو۔ ان سب نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا۔
٣٢- فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے۔	٦٩/١١	وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوا۟ سَلَٰمًا ؕ
		اور ہمارے پیغام رسان ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے۔ اُنہوں نے سلام کیا۔
	٥١/١٥ ٥٢/١٥	وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ۝ إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَقَالُوا۟ سَلَٰمًا ط
		اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتا۔ جب وہ ان کے ہاں آئے تو اُنہوں نے سلام کیا۔
	٣١/٢٩	وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ لا
		اور جب ہمارے پیغام رسان ابراہیم کے پاس خوشخبری لائے۔
٣٣- فرشتے حضرت لوطؑ پاس آئے۔	٧٧/١١	وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا
		اور جب ہمارے پیغام رسان لوطؑ کے پاس آئے۔
	٦١/١٥	فَلَمَّا جَآءَ ءَالَ لُوطٍ ٱلْمُرْسَلُونَ ۝
		پس جب وہ پیغام رسان آلِ لوطؑ کے پاس آئے۔
	٣٣/٢٩	وَلَمَّآ أَن جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا
		اور جب ہمارے پیغام رسان لوطؑ کے پاس آئے۔
٣٤- فرشتے تابوت اُٹھا کر طالوت پاس لائے۔	٢٤٨/٢	يَأْتِيَكُمُ ٱلتَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ ءَالُ مُوسَىٰ
		تمہارے پاس وہ صندوق (خود بخود) چلا آئیگا۔ جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور کچھ موسےٰ
		وَءَالُ هَٰرُونَ تَحْمِلُهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ ؕ
		اور ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزیں ہیں۔ اس کو فرشتے لے کر آئیں گے۔
٣٥- فرشتے ذکریا پاس آئے۔	٣٩/٣	فَنَادَتْهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُصَلِّي فِي ٱلْمِحْرَابِ لا
		پس فرشتوں نے اُس کو پکارا۔ جب کہ وہ محراب میں (کھڑا) نماز پڑھ رہا تھا۔
٣٦- فرشتے مریم پاس آئے۔	٤٢/٣	وَإِذْ قَالَتِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰكِ وَطَهَّرَكِ وَٱصْطَفَىٰكِ عَلَىٰ
		جب کہ فرشتوں نے کہا۔ کہ اے مریم اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہاں کی بی بیوں

Marfat.com

نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ○

تم سے چن لیا ہے۔

۳/۴۲ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکِ بِکَلِمَۃٍ مِّنْہُ

اور جب کہ فرشتوں نے کہا۔ کہ اے مریم! بیشک اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے۔ ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہے۔

۱۹/۱۷ فَاَرْسَلْنَآ اِلَیْھَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَھَا بَشَرًا سَوِیًّا ○

پس ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا اور وہ اُس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

۳۷- روح القدس سے حضرت عیسیٰ کی تائید کی۔

۲/۸۷ ۲/۲۵۳ وَاٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

اور ہم نے مریم کے بیٹے کو کھلم کھلا نبوت کی دلائل عطا فرمائیں اور روح القدس سے اُس کی مدد کی۔

۵/۱۱۰ اِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْکُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْکَ وَعَلٰی وَالِدَتِکَ ۘ اِذْ

جب اللہ نے فرمایا۔ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ میری نعمتوں کا جو تجھ پر ہیں۔ اور تیری ماں پر ہیں ذکر کیا کر۔ اور

اَیَّدْتُّکَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تف

جب کہ میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

۳۸- جبریل کو حضرت نے افق پہ دیکھا۔

۵۳/۷ وَھُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ○ ۵۳/۸ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ○ ۵۳/۹ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ

اور وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ پاس آیا۔ پھر وہ اور نزدیک آیا۔ سو دو کمانوں کے برابر

اَوْ اَدْنٰی ○

فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

۳۹- جبریل کو سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا۔

۵۳/۱۳ وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی ○ ۵۳/۱۴ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَہٰی ○

اور اُس نے اس فرشتہ کو ایک دفعہ اور دیکھا۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

۴۰- جبریل نے آنحضرت کے قلب پر قرآن نازل کیا۔

۲/۹۷ قُلْ مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلْبِکَ بِاِذْنِ اللّٰہِ

ان سے یہ کہہ۔ کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے۔ کیونکہ اُس نے اللہ کے اذن سے تمہارے قلب تک یہ قرآن پہنچا دیا ہے

۴۱- جبریل اور دوسرے ملائکہ آنحضرت کے مددگار ہیں۔

۶۶/۴ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ

پس ان کا رفیق اللہ ہے اور جبریل ہے۔ اور نیک مسلمان ہیں۔ اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار

ظَہِیْرٌ ○

ہیں۔

۴۲- جبریل اور میکائیل کا دشمن خدا کا دشمن۔

۲/۹۸ مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجِبْرِیْلَ وَمِیْکٰلَ فَاِنَّ اللّٰہَ

جو اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ

عَدُوٌّ لِّلْکٰفِرِیْنَ ○

ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

Marifat.com

۴۳-روح القدس نے قرآن نازل کیا۔

۱۰۲/۱۶ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
تو کہدے کہ روح القدس نے یہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

۴۴-روح الامین نے قرآن نازل کیا۔

۱۹۲/۲۶ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۱۹۳/۲۶ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ○ ۱۹۴/۲۶ عَلٰى
اور یہ قرآن رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ تیرے
قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○
قلب پر۔ تاکہ تو (بھی) من جملہ ڈرانے والوں کے ہو جائے۔

۴۵-فرشتے نزول قرآن کے گواہ ہیں۔

۱۶۶/۴ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۤئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَ
لیکن اللہ اس کتاب کے بارہ میں جو تجھ پر اُتاری ہے۔ گواہی دیتا ہے۔ کہ اس نے وہ اپنے علم کے ساتھ اُتاری ہے۔ اور
كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○
فرشتے شہادت دے رہے ہیں۔ اور اللہ ہی کی شہادت کافی ہے۔

۴۶-فرشتوں نے خدا کی توحید پر گواہی دی۔

۱۸/۳ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۤئِكَةُ
اللہ اور فرشتے شہادت دے چکے۔ کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے۔

۴۷-فرشتے جنگ بدر میں آئے۔

۱۲۳/۳ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
اور جب کہ تو مسلمانوں سے یوں کہہ رہا تھا۔ کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا۔ کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے
مِّنَ الْمَلٰۤئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ○ ۱۲۴/۳ بَلٰۤى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ
جو آسمان سے اُتریں گے۔ تمہاری مدد کرے۔ ہاں کیوں نہیں اگر صابر اور متقی رہو گے۔ اور وہ لوگ
فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۤئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ○
ایک دم تم پر آپہنچیں گے۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو ایک وضع بنائے ہوں گے۔ تمہاری امداد کریگا۔

۹/۸ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۤئِكَةِ
جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے تمہاری فریاد سن لی۔ کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں
مُرْدِفِيْنَ ○
سے مدد دوں گا۔ جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

۱۲/۸ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰۤئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
تیرا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا۔ کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

۴۸-فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں۔

۹۷/۴ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۤئِكَةُ ظَالِمِيْۤ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ
بے شک جن لوگوں کی جان فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا۔
۶۱/۶ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ○
یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آپہنچتی ہے۔ تو اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں۔ اور وہ ذرا کوتاہی

۹۳/۶ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓىٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ
اور اگر تو اُس وقت دیکھے۔ جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا
اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
رہے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) جلدی اپنی روحیں نکالو۔

۳۷/۷ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ
یہاں تک کہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان قبض کرنے پہنچیں گے۔

۲۸/۱۶ اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ ظَالِمِیْۤ اَنْفُسِهِمْ
جن کی جان فرشتوں نے ایسی حالت میں قبض کی تھی۔ جب اُنہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا۔

۱۱/۳۲ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ۠
تو کہدے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر معین کر دیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے

۲۷/۴۷ فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ۝
سو اُن کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی جان قبض کرتے ہوں گے۔ اور اُن کے مونہوں اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے

۴۹۔ فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے

۵۰/۸ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ یَتَوَفَّى الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓىٕكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ
اور جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں۔ اور اُن کے منہ اور پشتوں پہ کے مارتے جاتے ہیں۔

۵۰۔ پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے سلام کرتے ہیں۔

۳۱/۱۶ كَذٰلِكَ یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ۝ ۳۲/۱۶ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ طَیِّبِیْنَ
اور اللہ شرک سے بچنے والوں کو جزا دے گا۔ جن کی روح فرشتے ان کے شرک سے پاک ہونے کی صورت
یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝
میں قبض کرتے ہیں۔ اُن سے کہتے ہیں۔ السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اپنے اعمال کے سبب جو تم کرتے رہے ہو

۵۱۔ مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں۔

۱۰۳/۲۱ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ ؕ
اور فرشتے اُن کا استقبال کریں گے۔

۳۰/۴۱ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ
بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے۔ اور پھر اس پر مستقیم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے۔

۸/۶ وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ؕ وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں۔ کہ اُن کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیج دیتے
یُنْظَرُوْنَ۝
تو قصہ ہی ختم ہوتا۔ پھر ان کو ذرا مہلت نہ دی جاتی۔

۵۲۔ فرشتے انسانوں کی اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے

۹/۶ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَیْهِمْ مَّا یَلْبِسُوْنَ۝
اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے۔ تو ہم اس کو آدمی بناتے۔ اور ہمارے اس فعل پر بھی اُن کو وہی اشکال ہوتا۔ جو اشکال وہ اب

Marfat.com

۹۵/۱۷ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ○

تو کہدے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے اس میں چلتے بستے۔ تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بناکر اتارتے۔

۵۳۔ فرشتوں کے نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے۔ پھر مہلت نہیں ملتی۔

۷/۱۵ لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ ۸/۱۵ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ○

اور اگر تم سچے ہو۔ تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔ ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ کے لئے ہی نازل کرتے ہیں اور پھر اُس وقت اُن کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

۲۲/۲۵ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ ○

جس روز وہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے۔ اُس روز مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی۔

۵۴۔ روح اور ملائکہ قیامت کو خدا کی طرف چڑھیں گے۔

۴/۷۰ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ

فرشتے اور اہل ایمان کی روحیں اُس کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں۔ اور یہ ایسے دن جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے

۵۵۔ قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے۔

۱۷/۶۹ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا

اور فرشتے اُس کے کنارے پر آجائیں گے۔

۵۶۔ قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اُٹھائے ہوں گے۔

۱۷/۶۹ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ○

اور تیرے پروردگار کا عرش اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

۵۷۔ فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے۔ اور خاموش کھڑے ہوں گے۔

۲۵/۲۵ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ○

اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائیگا۔ اور فرشتے زمین پر بکثرت اُتارے جائیں گے۔

۳۸/۷۸ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ○

جس روز تمام ذی روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ جس کو رحمن بولنے کی اجازت دے اس کے سوا کوئی نہ بول سکیگا۔ اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہیگا۔

۲۲/۸۹ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ○

اور تیرا رب اور جوق جوق فرشتے میدان حشر میں آویں گے۔

۵۸۔ فرشتوں سے قیامت کو باز پرس۔

۴۰/۳۴ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ○

اور جس روز اللہ ان سب کو میدان قیامت میں جمع فرمائیگا۔ پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائیگا۔ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے

۵۹۔ فرشتے خدا کی اجازت بغیر شفاعت نہ کریں گے۔

۲۸/۲۱ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ

اور اللہ اُن کے اگلے اور پچھلے اعمال جانتا ہے۔ اور سوائے اُس کے کہ جس کے لئے اللہ کی مرضی ہو۔ کسی کی سفارش نہیں

Marfat.com

مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝

اور وہ سب اللہ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

٢٣/٣٤ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ

اور خدا کی حضوری میں سفارش کچھ کام نہیں آتی۔ مگر جس کے لئے خدا اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان کے

قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی۔ تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ تمہارے رب نے کیا فرمایا۔ پھر خود ہی کہیں گے حق فرمایا۔ اور وہ ...

٢٦/٥٣ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی۔ مگر بعد اس کے کہ اللہ

يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝

جس کے لئے چاہے۔ اور راضی ہو کر اجازت دے۔

٦٠- فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے

٢٣/١٣ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے۔ اور ان کے ماں باپ۔ اور بی بیوں اور اولاد

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ ٢٤/١٣ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا

میں سے جو جنت کے لائق ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(اور کہیں گے کہ) تم صحیح سلامت رہو گے۔ بدولت اس کے کہ تم دین پر ثابت قدم رہے تھے۔ سو اس جہان میں تمہارا انجام بہت

٦١- دوزخ پر سخت مزاج تندخو فرشتے تعینات ہیں

٦/٦٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

اور اے ایمان والو تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تندخو اور

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ

مضبوط فرشتے (ہیں) جو خدا کی کسی بات میں جو اُن کو حکم دیتا ہے۔ نافرمانی نہیں کرتے۔ اور وہی کچھ کرتے ہیں

يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

جو خدا اُن کو حکم دیتا ہے۔

٦٢- دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔

٣٠/٧٤ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ ٣١/٧٤ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّ

اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے نگہبان (آدمی نہیں) بلکہ صرف فرشتے ہی بنائے ہیں

مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ

اور ہم نے ان کی تعداد ایسی رکھی ہے۔ جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہے۔

٦٣- دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے۔

١٨/٩٦ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝

ہم عنقریب دوزخ کے پیادوں کو بلالیں گے۔

Marfat.com

٦٢- ان کے داروغہ کا نام مالک ہے۔

۷۷/۴۳ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ

اور پکاریں گے۔ کہ اے مالک تو ہی دعا کر۔ کہ اللہ ہمارا کام تمام کر دے۔

جن

١- جن خدا کی مخلوق ہے۔

۲۷/۱۵ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ○

اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اس لئے پیدا کیا۔ کہ وہ ہماری عبادت کریں

۵۶/۵۱ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○

اور پہلے ہم جنات کو آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

۱۵/۵۵ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ○

اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا۔

٢- جن آگ سے پیدا کئے گئے۔

دیکھو ۲۷/۱۵ ۱۵/۵۵ اوپر کے عنوان میں

٣- جنوں کو کافروں نے خدا کا شریک ٹھہرایا

۱۰۰/۶ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اور جنات کو اللہ نے پیدا کیا۔ اور انہیں کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

٤- جنوں کی پرستش ہوئی

۵۰/۱۸ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ

پس کیا تم میرے سوا اس ابلیس کو اور اس کی اولاد کو دوست ٹھہراتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

۴۰/۳۴ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ○

اور جس دن وہ ان سب کو اٹھائیگا۔ پھر فرشتوں سے پوچھیگا۔ کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجتے تھے۔

٥- جنوں اور خدا کے درمیان کافروں نے رشتہ ناتا ٹھہرایا

۱۵۸/۳۷ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ

اور انہوں نے اللہ اور جنات میں رشتہ ٹھہرایا۔

٦- جن انسانوں کی طرح احکام شرع کے مکلف ہیں۔

۵۶/۵۱ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○

اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۳۹/۵۵ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○

پھر اس دن آدمی اور جن سے اس کے گناہ کی بابت سوال نہ کیا جائے گا۔

٧- جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں۔

۱۳۰/۶ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ

اے جنات اور آدمیوں کے گروہ۔ کیا تمہاری جنس میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے۔ کہ تم کو ہماری آیات پڑھ کر

Marfat.com

وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ
سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔

> ۸۔ شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔

۶/۱۱۲ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے۔ کہ فریب دینے کو ملمع کی
إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ
باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

۶/۱۲۱ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ
اور شیاطین اپنے رفیقوں کی طرف وحی بھیجا کرتے ہیں۔

> ۸۔ شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں۔

۱۹/۸۳ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝
کیا تو نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں۔ جو انہیں ابھار کر خوب اچھالتے ہیں۔

> ۹۔ جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان صفت ہیں کی جنوں میں بھی جن شیطان ہیں

۶/۱۱۲ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے۔ کہ فریب دینے کو ملمع کی باتیں
إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۝
ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں

> ۱۰۔ انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے۔ جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے۔

۱۱۴/۴ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ ۱۱۴/۵ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝
وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بدی سے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔
۱۱۴/۶ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝
جنوں اور آدمیوں میں سے۔

> ۱۱۔ چند جنوں کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا۔

۴۶/۲۹ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ
اور جب ہم نے چند جن تیری طرف متوجہ کر دئے۔ کہ قرآن سنیں پھر جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے
قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ۝ ۴۶/۳۰ قَالُوا
تو آپس میں بولے۔ کہ چپ رہو۔ پھر جب پڑھنا تمام ہوا۔ تو اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے لوٹے۔ بولے
يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ہماری قوم۔ ہم نے ایک کتاب سنی۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی۔ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور
يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ۴۶/۳۱ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ
دین حق اور راہ راست کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے
اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝
والے کی بات مانو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ کہ وہ تمہارے گناہ بخشے۔ اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے۔

Marfat.com

۳۲/۴۶ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ
اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کو نہ مانے گا - تو وہ زمین میں تھکا نہ سکے گا - اور نہ خدا کے
دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَاۗءُ ۭ أُولٰۗئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
سوا اُس کے لئے کوئی حمایتی ہے - وہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں -
۱/۷۲ قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝
تو کہہ - میری طرف وحی کی گئی ہے - کہ جنوں میں ایک جماعت نے سُنا - سو انہوں نے کہا - کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا
۲/۷۲ يَّهْدِيْٓ إِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا ۝ ۳/۷۲ وَّأَنَّهٗ
وہ بھلائی کی طرف راہ دکھاتا ہے - سو ہم اُس پر ایمان لائے - اور ہم ہرگز اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝
اور یہ کہ ہمارے رب کی عزت بلند ہے - نہ اس نے کوئی جورو رکھا ہے - اور نہ بیٹا -

۱۲- جنوں کی حالت قبل نزول قرآن -

۴/۷۲ وَّأَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ ۵/۷۲ وَّأَنَّا ظَنَنَّآ أَنْ لَّنْ تَقُوْلَ
اور یہ کہ بے وقوف جن ہم میں سے اللہ کی نسبت جھوٹ کہا کرتے تھے - اور یہ کہ ہمیں یہ خیال تھا - کہ آدمی
الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ ۶/۷۲ وَّأَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
اور جن اللہ پر جھوٹ ہرگز نہ بولیں گے - اور یہ کہ انسانوں میں سے کتنے ہی مرد تھے - کہ جنوں کے کتنے ہی
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ ۷/۷۲ وَّأَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ
مردوں سے پناہ مانگا کرتے تھے - سو انہوں نے جنوں کا تکبر اور بڑھایا - اور یہ کہ جیسے تم خیال کرتے تھے - ویسے ہی
يَّبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا ۝
وہ بھی خیال کرتے تھے - کہ اللہ ہرگز کسی کو نہ اٹھائیگا -

۱۳- جنوں کی حالت بعد نزول قرآن -

۸/۷۲ وَّأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ ۹/۷۲ وَّأَنَّا
اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا - سو اُسے سخت چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا پایا - اور یہ
كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝
کہ ہم پہلے آسمان کے بعض ٹھکانوں میں بات سُننے کو بیٹھ جایا کرتے تھے - مگر جو کوئی اب سننا چاہے تو وہ اپنے لئے آگ
۱۰/۷۲ وَّأَنَّا لَا نَدْرِيْٓ أَشَرٌّ أُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝
کا انگارا تیار پائیگا - اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ بُرا ارادہ کیا گیا ہے - یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ
۱۱/۷۲ وَّأَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗئِقَ قِدَدًا ۝ ۱۲/۷۲ وَّأَنَّا
بھلائی کا ارادہ کیا ہے - اور یہ کہ ہم میں نیک ہیں - اور بعض اس کے سوا ہیں - ہم مختلف راہوں پر ہیں - اور یہ کہ
ظَنَنَّآ أَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ ۱۳/۷۲ وَّأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا
ہم نے یہ جانا کہ ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے - اور نہ بھاگ کر عاجز کر سکیں گے - اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی

Marfat.com

الهدى امنا به فمن يؤمن بربه فلا يخاف بخسا ولا رهقا ○ ۱۳/۷۲ وانا
بات سنی۔ تو ہم اُس پر ایمان لائے۔ سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائیگا۔ وہ نہ کسی نقصان سے ڈریگا۔ اور نہ کسی ستم سے۔
منا المسلمون ومنا القسطون فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا ○
اور یہ کہ بعض ہم میں مسلمان ہیں۔ اور بعض ظالم ہیں۔ پس جو کوئی مسلمان ہوا۔ تو وہی ہیں جنہوں نے نیکی کا قصد کیا ہے۔
۱۵/۷۲ واما القسطون فكانوا لجهنم حطبا ○ ۱۶/۷۲ وان لو استقاموا على
اور وہ جو ظالم ہیں۔ پس وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ اور (یہ وحی کی گئی ہے)۔ کہ اگر لوگ
الطريقة لاسقينهم ماء غدقا ○ ۱۷/۷۲ لنفتنهم فيه ومن يعرض عن
راہ راست پر رہتے۔ تو ہم اُنہیں بہت پانی پلاتے۔ تاکہ ہم اُنہیں اُس پانی میں آزمائیں۔ اور جو کوئی
ذكر ربه يسلكه عذابا صعدا ○ ۱۸/۷۲ وان المسجد لله فلا تدعوا مع
اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا۔ اُسے وہ چڑھتے عذاب میں داخل کریگا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں پس تم
الله احدا ○ ۱۹/۷۲ وانه لما قام عبد الله يدعوه كادوا يكونون عليه
اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اُس کو پکارنے کھڑا ہوا۔ تو وہ لوگ اُس پر گرے
لبدا ○
پڑتے تھے۔

۱۴/۳۴ فلما خر تبينت الجن ان لو كانوا يعلمون الغيب ما لبثوا في العذاب المهين ○
پس جب وہ گر پڑا۔ تو جنوں نے جانا۔ کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۱۰/۷۲ وانا لا ندري اشر اريد بمن في الارض ام اراد بهم ربهم رشدا ○
اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ بُرا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ بھلائی کا ارادہ (کیا ہے)۔

۱۷/۱۵ وحفظنها من كل شيطن رجيم ○ ۱۸/۱۵ الا من استرق السمع فاتبعه | ۱۵۔ شیاطین کا چوری کر آسمان کی خبریں سننا۔
اور ہر شیطان مردود سے ہم نے اُس کی حفاظت کی۔ مگر جو شیطان کوئی بات چوری سے سن گیا۔
شهاب مبين ○
اُس کے پیچھے چمکتا انگارا لگا۔

۷/۳۷ وحفظا من كل شيطن مارد ○ ۸/۳۷ لا يسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون
اور ہر سرکش شیطان سے اُس کی حفاظت کی۔ اوپر والے لوگوں کی طرف شیاطین کان نہیں
من كل جانب ○ ۹/۳۷ دحورا ولهم عذاب واصب ○ ۱۰/۳۷ الا من خطف
لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے مارے جاتے ہیں بھگانے کو۔ اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب
الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب ○
ہے۔ مگر جو کوئی (شیطان کوئی خبر) جھپک کر اُچک لے جاتا ہے۔ تو اُس کے پیچھے چمکتا انگارا لگتا ہے۔

Marfat.com

۱۶۔ شیاطین کو آسمان کی طرف جلتے وقت تارے مارے جاتے ہیں

٥/٦٧ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

اور اُن پر چراغوں کو شیاطین کے لئے پھینک مار بنایا۔

۱۷۔ شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں

٢١٢/٢٦ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ○

وہ تو (قرآن) سننے سے معذور کئے گئے ہیں۔

۱۸۔ شیاطین کو خدا ئی کاموں میں کوئی دخل نہیں۔

٥١/١٨ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ

آسمان اور زمین کی پیدائش میں مَیں نے ابلیس اور اُس کی اولاد کو نہیں دکھائی۔ اور نہ خود اُن کی پیدائش انہیں

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ○

دکھلائی اور مَیں گمراہ کرنے والوں کو اپنا قوت بازو نہیں بنایا کرتا۔

۱۹۔ شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اُترتے ہیں

٢٢١/٢٦ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ○ ٢٢٢/٢٦ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○

مَیں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس شخص پر اُترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں۔

٢٢٣/٢٦ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ○

سُنی ہوئی بات لا ڈالتے ہیں۔ اور بہت اُن میں جھوٹے ہیں۔

۲۰۔ شیاطین سلیمان کے تابع تھے۔

٨٢/٢١ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ

اور شیطانوں میں سے (سلیمان کے تابع وہ شیطان تھے) جو اُس کے لئے دریا میں غوطہ لگاتے۔ اور اُس کے سوا اور کام بھی

٣٧/٣٨ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ○ ٣٨/٣٨ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ○

اور شیاطین بھی تابع کر دئے۔ ساری عمارتیں بنانے والے۔ اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے

۲۱۔ شیاطین نے سلیمان کے زمانہ میں کفر اور جادو پھیلایا۔

١٠٢/٢ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

اور وہ اُس علم کے پیچھے لگے ہیں۔ جو سلیمانؑ کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمانؑ تو کافر نہ تھا۔ مگر شیاطین

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور اُس کی (پیروی کرتے تھے) جو شہر بابل میں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ

ہاروت ماروت پر اُترا تھا۔ اور وہ دونوں کسی کو نہیں سکھاتے تھے۔ جب تک کہ اُنہیں یہ

فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

نہ کہہ لیتے۔ کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ ہو۔ پھر لوگ اُن سے وہ (عمل) سیکھتے۔ جس سے کسی مرد

زَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ

اور اُس کی بیوی میں جدائی ڈالیں۔ اور وہ اس (عمل) سے بغیر حکم خدا کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور وہ ان باتوں

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

کو سیکھتے ہیں۔ جس سے اُن کا نقصان تو ہے نفع نہیں۔ اور جان چکے۔ کہ اُس (علم) کے خریدار کا آخرت میں

Marfat.com

مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝
کچھ حصہ نہیں۔ بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

۲۲- جن سلیمان کے خدمت گاروں اور لشکریوں میں سے تھے۔

۱۷/۲۷ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝
اور سلیمان کے لئے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں کے جمع کئے گئے۔ پھر وہ مثل جنگ اس کے سامنے کھڑے کئے گئے۔
۳۹/۲۷ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي
جنوں میں سے ایک دیو بولا۔ وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا۔ اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے
عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝
اٹھانے پر امانتدار اور زور آور ہوں۔
۱۲/۳۴ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا
اور جنات میں سے وہ جن (اس کے تابع کئے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان میں سے
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ ۱۳/۳۴ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَ
جو کوئی ہمارے حکم سے پھرجاتا ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ اس کے لئے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے
تَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ
اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

۲۳- شیطان نے ایوب کو ایذا پہنچائی۔

۴۱/۳۸ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝
اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا۔ کہ شیطان نے مجھ پر اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا۔ اور تکلیف میرے

۲۴- نافرمان اور گمراہ کرنے والے جنوں انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں

۱۲۸/۶ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الْإِنسِ ۖ
اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا۔ (کہا جائیگا) اے جماعت جن وانس تم نے بہت آدمی لئے۔ اور وہ آدمی جو
وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُم مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا
شیاطین کے دوست ہیں کہیں گے۔ کہ اے ہمارے رب ہم میں ایک نے دوسرے کے وسیلہ سے کام نکالا تھا۔ اور ہم اپنے
الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ
مقررہ وقت کو پہنچے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ خدا کہیگا کہ آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ مگر جو چاہے
۱۳۰/۶ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي
اے جنات اور آدمیوں کے گروہ کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے۔ کہ تم کو ہماری آیات سناتے
وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ
اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی۔ اور انہیں
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝
دنیا کی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر گواہی دی۔ کہ وہ کافر تھے۔

Marfat.com

٣٨/٧ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ط

اللہ کہیگا۔ جنوں اور آدمیوں کی اُمتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہو گذری ہیں۔ تم بھی آگ میں داخل ہو۔

١٧٩/٧ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ز

اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثروں کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے۔

١١٩/١١ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ○

اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی کہ البتہ میں جنات اور آدمیوں سب سے دوزخ بھردوں گا۔

١٣/٣٢ وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ○

لیکن میرا قول پورا ہوا۔ کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سب سے بھروں گا۔

٢٥/٤١ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ

اور اُن پر عذاب کی بات قائم ہوگئی۔ یہ بھی اُنہیں امتوں میں شامل ہوئے۔ جو جنوں اور آدمیوں میں سے

كَانُوا خَاسِرِينَ ○

ان سے پہلے ہو گذرے ہیں بے شک وہ زیاں کار تھے۔

٢٦/٤١ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ○

اور کافروں نے کہا۔ کہ یہ قرآن نہ سنو (اور پڑھنے کے وقت) اس میں بک بک کرو۔ شاید تم غالب آؤ۔

٢٧/٤١ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا

پس کافروں کو ہم ضرور سخت عذاب چکھائیں گے۔ اور اُنہیں اُن کے بدترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے ضرور

يَعْمَلُونَ ○ ٢٨/٤١ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا

بدلہ دیں گے۔ یہ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے آگ۔ اُس میں اُن کا ہمیشہ کے لئے گھر ہے۔ یہ اُس کا بدلہ ہے

كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ○ ٢٩/٤١ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا

جو وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے۔ کہ اے ہمارے رب ہمیں جن اور آدمیوں

مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ○

میں سے وہ دونوں فریق دکھلا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ کہ ہم اُن دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے گرائیں کہ وہ

١٨/٤٦ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ

یہ وہ لوگ ہیں۔ جن پر جنوں اور آدمیوں کی دوسری اُمتوں کے شمول میں۔ جو اُن سے پہلے ہو گذری ہیں

الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ○

وعدہ عذاب ثابت ہوا۔ بے شک وہ لوگ زیاں کار ہیں۔

Marfat.com

عرش

۱۔ خدا کا تخت

۳۹/۷۵ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

تو فرشتوں کو دیکھے گا۔ کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

۴۰/۷ الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ

جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

۴۰/۱۵ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ

بڑا عالی رتبہ عرش کا مالک۔

۴۳/۸۲ رَبُّ الْعَرْشِ

عرش کا مالک۔

۶۹/۱۷ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

تیرے پروردگار کے عرش کو اٹھائے ہوئے۔

۸۱/۲۰ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ

مالک عرش کے نزدیک

۸۵/۱۵ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

عرش کا مالک عالی شان ہے۔

دیکھو ۷/۵۴ ، ۱۰/۳ ، ۱۱/۴ ، ۲۵/۵۹ ، ۳۲/۴ ، ۵۷/۴ عنوان آسمان اور زمین چھ روز میں بنے۔ (ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ)

۱۳/۲ عنوان آسمان میں ستون نہیں

۲۔ کرسی

۲/۲۵۵ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔

لوح محفوظ

۳/۱۴۴ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا

اور کوئی شخص بے حکم خدا مر نہیں سکتا۔ وقت مقرر لکھا ہوا ہے۔

۶/۳۸ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ

اور جتنے حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جتنے پرندے اپنے دو پروں پر اڑتے پھرتے ہیں۔ یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح

مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

مخلوقات ہیں۔ لوح محفوظ میں ہم نے لکھنے سے کوئی چیز فروگذاشت نہیں کی پھر (سب) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائیں گے

۶/۵۹ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو خشکی میں ہے۔

۷/۳۷ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

یہی لوگ ہیں جن کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ ان کو پہنچے گا۔

۶۸/۸ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

اگر خدا کے ہاں سے حکم تحریری پہلے سے نافذ نہ ہو چکا ہوتا۔ تو جو (فدیہ بدر) تم نے لیا ہے۔ اس کے تم بڑے عذاب میں مبتلا ہوتے

۶۱/۱۰ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ

اور تو کسی شان میں (بھی) ہو۔ اور قرآن کی کوئی سی آیت بھی پڑھ کر سناتا ہو۔ اور تم کوئی سا عمل بھی کرتے ہو۔

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ

جب تم اس کام کو کرتے ہو۔ اسے ہم دیکھتے ہوتے ہیں۔ اور تیرے پروردگار سے

مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا

پوشیدہ نہیں ذرہ بھر نہ زمین میں نہ آسمان میں۔ ذرا سی چھوٹی چیز ہو یا بڑی۔ کتاب مبین

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

میں لکھی ہوئی ہے۔

۶/۱۱ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

اور جتنے جاندار زمین میں چلتے پھرتے ہیں۔ ان سب کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے۔ وہ ان کے

مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

ٹھکانے کو اور سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے۔ اور یہ سب کچھ کتاب مبین میں ہے۔

۳۸/۱۳ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ○ ۳۹/۱۳ ... اُمُّ الْكِتٰبِ ○

ہر ایک میعاد کے لئے ایک قسم کی تحریر ہے « « « اصل کتاب (لوح محفوظ)

۴/۱۵ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ○

اور ہم نے کبھی کوئی بستی غارت نہیں کی۔ مگر اس کے لئے ایک میعاد لکھی ہوئی تھی

۵۸/۱۷ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

اور ہم ہر ایک بستی کو قیامت کے دن سے پہلے پہلے ہلاک کریں گے۔ یا (اس پر) بڑا سخت عذاب نازل

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ○

کریں گے۔ اور یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

۵۲/۲۰ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

(موسیٰ نے) کہا۔ اس کا علم میرے پروردگار کے یہاں کتاب میں ہے۔

۷۰/۲۲ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

کیا تمہیں پتہ نہیں۔ کہ اللہ کو سب کا علم ہے۔ جو کچھ آسمان میں ہے۔ اور زمین میں ہے۔ اور یہ کتاب میں ہے۔

۶۲/۲۳ وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

اور ہمارے ہاں ایک کتاب ہے۔ جو ٹھیک ٹھیک پتہ دیتی ہے۔ اور ان کی حق تلفی نہیں ہوگی۔

Marfat.com

٧٥/٢٧ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○

اور آسمانوں اور زمین میں ایسی کوئی مخفی بات نہیں۔ جو کتاب مبین میں نہ (لکھی ہوئی) ہو۔

٥٦/٣٠ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہیں گے۔ کہ تم کتاب اللہ (کے مطابق) قیامت کے دن تک ٹھہرے ہوئے

٦/٣٣ کَانَ ذٰلِکَ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا ○

اور یہ کتاب میں لکھی ہوئی تھی۔

٣/٣٤ لَا یَعْزُبُ عَنْہُ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ

اور ذرہ بھر بھی آسمانوں میں اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں۔ اور ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے

مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○

بڑی جتنی چیزیں ہیں۔ سب کتاب مبین میں ہیں۔

١١/٣٥ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِہٖٓ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ

اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی شخص کی عمر کم کی جاتی ہے۔ مگر (یہ سب) کتاب میں ہے۔

٤/٥٠ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْہُمْ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ○

ان (مُردوں) کے جن اجزا کو مٹی (کھاتی اور) کم کرتی ہے ہمیں معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس کتاب محفوظ ہے۔

٢/٥٢ وَکِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ○

اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔

٧٨/٥٦ فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ ○

اور احتیاط سے رکھی ہوئی کتاب میں ہے۔

٢٢/٥٧ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ

جتنی مصیبتیں تم پر یا روئے زمین پر نازل ہوتی ہیں۔ ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں

قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَہَا اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ○

لکھ دی ہیں۔ اور بے شک یہ اللہ کے نزدیک سہل سی بات ہے۔

٢٩/٧٨ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ کِتٰبًا ○

اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔

Marfat.com

كِتَابُ القَصَصِ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الْقَصَصِ

خبریں اور قصّے

۱۔ قرآن میں جابجا قصے اور خبریں

۲۷/۵ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ م

اور ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر پڑھ کر سناؤ

۷۰/۹ اَلَمْ یَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۵ وَقَوْمِ اِبْرٰهِیْمَ

کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی۔ جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم

وَاَصْحٰبِ مَدْیَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ج

کی قوم اور مدین کے لوگ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے۔ اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلے معجزے لے کر آئے۔

۷۱/۱۰ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ م

اور اُن لوگوں کو نوح کی خبر پڑھ کر سنا۔

۹/۱۴ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۵ وَالَّذِیْنَ مِنْ

کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی۔ جو تم سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ یعنی نوحؑ کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی اور وہ لوگ جو

بَعْدِهِمْ ؕ

اُن کے بعد ہوئے۔

۶۹/۲۶ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ۝

اور اُن لوگوں کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سُنا۔

۳/۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ق

ہم تیری طرف وحی کے ذریعے یہ قرآن بھیج کر تجھ کو سب سے اچھا قصّہ سناتے ہیں۔

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۝

اور تو اس سے پہلے یقیناً بے خبر تھا۔

Marfat.com

۱۱۱/۱۲ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ

اس میں شک نہیں۔ کہ عقل والوں کے لئے ان لوگوں کے قصّوں میں عبرت ہے۔ یہ کوئی بنائی ہوئی بات نہیں

وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

ہے۔ بلکہ جو اس سے پہلے موجود ہے۔ یہ اس کی تصدیق ہے۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

لانے والے ہیں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ہے۔

۳/۲۸ نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

ہم ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔

۲۵/۲۸ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

تو جب موسیٰ اس کے پاس پہنچا۔ اور اسے قصّہ سنایا۔ تو اس نے کہا۔ کہ ڈر نہیں۔ تو ظالم لوگوں سے بچ آیا

۱۷۵/۷ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ

اور ان لوگوں کو اس شخص کی خبر پڑھ کر سنا۔ جس کو ہم نے اپنی کرامتیں دی تھیں۔ پھر وہ ان سے خالی رہ گیا۔ تو شیطان

مِنَ الْغَاوِينَ ۝

اس کے پیچھے لگا۔ سو وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔

۲۲/۲۷ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝

میں تیرے پاس سبا کی ایک واقعی خبر لے کر آیا ہوں۔

۲۱/۳۸ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝

اور بھلا ان دعویداروں کی خبر تجھ تک پہنچی ہے۔ جو دیوار پھاند کر داؤد کے پاس آئے

۱۳/۱۸ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝

ہم ان کی ٹھیک ٹھیک خبر تجھ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور ہم انہیں زیادہ ہدایت دیتے گئے

۷۶/۲۷ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر قصّے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں سناتا ہے۔

۲۰/۳۳ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۝

یہ لوگ اس کی آرزو کریں۔ کہ کاش دیہات میں نکل جائیں۔ اور تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں

۶/۴۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

اے مومنو۔ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ مبادا تم کسی قوم پر نادانی سے

فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝

چڑھ دوڑو۔ پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

Marfat.com

٣/٦٢ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

بے شک یہ بیان واقعی قصے ہیں

٤/١٦٤ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۗ

اور کتنے پیغمبر ہیں۔ جن کا قصہ ہم تجھے اب سے پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اور کتنے پیغمبر جن کا قصہ ہم نے تجھ سے

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝

بیان نہیں کیا۔ اور اللہ نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

٤٠/٧٨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے۔ ان میں بعض کے قصے ہم نے تجھ کو سنائے۔ اور ان میں سے بعض

لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ

کے قصے ہم نے تجھ کو نہیں سنائے

٦/٣٤ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور تجھ کو رسولوں کی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں

٦/٦٧ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے۔ اور کچھ دنوں بعد تم کو معلوم ہو جائے گا۔

٧/٧ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

پھر جس کا ہمیں علم ہے۔ ہم ضرور اُن سے بیان کریں گے۔ اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

٧/٣٥ يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِیْ فَمَنِ اتَّقٰى

اے بنی آدم جب کبھی تم ہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس پہنچیں۔ اور ہمارے احکام کا قصہ تم کو پڑھ کر سنائیں۔ تو

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

جو شخص پرہیزگاری اختیار کرے گا۔ اور اصلاح کرے گا۔ تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

٧/١٠١ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

یہ چند بستیاں ہیں۔ جن کے قصے ہم تم کو سناتے ہیں۔

٧/١٧٦ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

تو یہ قصے بیان کر۔ تاکہ لوگ سوچیں۔

١١/٤٩ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ

یہ غیب کی چند خبریں ہیں۔ جو ہم تجھ کو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں۔

١٢/١٠٢ و ٣/٤٤ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ

یہ چند غیب کی خبریں ہیں۔ جو ہم بذریعہ وحی تجھے پہنچاتے ہیں

Marfat.com

١٠٠/١١ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ○

یہ (چند) بستیوں کی خبریں ہیں۔ جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو قائم ہیں۔ اور بعض اجڑ گئیں

١٢٠/١١ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ

اور پیغمبروں کے جتنے قصے ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ اُن کے ذریعے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں۔ اور اُن میں

هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

جو حق بات اور مسلمانوں کے لئے نصیحت و یاددہانی ہے۔ تیرے پاس پہنچی۔

١٣/١٨ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ

ہم اُن کا قصہ ٹھیک ٹھیک تجھ سے بیان کرتے ہیں

٩٩/٢٠ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ○

اسی طرح ہم گزشتہ واقعات کے قصے تجھ کو سناتے ہیں۔ اور ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔

٤/٥٤ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ○

اور اُن کو اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں۔ کہ جن میں (کافی) تنبیہ ہے۔

٥/٦ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○

سو یہ لوگ جس چیز کی ہنسی اُڑا رہے ہیں۔ اس کی خبر اُن کو آگے چل کر معلوم ہو جائے گی۔

٦/٢٦ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○

سو انہوں نے جھٹلایا تو ہے۔ مگر وہ جس کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے۔ اس کی خبر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گی۔

١٣٠/٦ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ

اے جن و انس کے گروہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے۔ کہ تم سے ہمارے احکام کا قصہ بیان

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

کریں۔ اور تمہیں تمہارے اس روز کے پیش آنے سے ڈرائیں۔

٦٦/٢٨ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ○

تو اس دن اُن کو کوئی خبر نہ سوجھ پڑے گی۔ اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کر سکیں گے۔

١/٧٨ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ○

یہ (لوگ) ایک دوسرے سے کس خبر کا حال دریافت کر رہے ہیں۔ کیا اس بڑے حادثے کا؟

٦٧/٣٨ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ○ ٨٨/٣٨ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ○

کہہ دے کہ قرآن (کا نازل ہونا) ایک بڑی خبر ہے — اور کچھ دن پیچھے تم کو اس کی خبر معلوم ہو جائے گی

٥/٦٤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی۔ جنہوں نے پہلے کفر کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اعمال کا مزہ بھی چکھا۔ اور انہیں دردناک عذاب ہونا

Marfat.com

آدم علیہ السلام

۱-آدم کی پیدائش	٣٠/٢	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں۔
	٢٨/١٥	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○ اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا۔ کہ میں کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔
	٧١/٣٨	اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ○ جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔
۲-اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب	٣٠/٢	قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ انہوں نے کہا۔ کیا تو اس میں ایسے شخص کو بساتا ہے۔ جو اس میں فساد ڈالے اور خون ریزی کرے۔ حال آنکہ ہم تیری وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔
۳-فرشتوں پر آدم کی فضیلت۔	٣١/٢	وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ اور اس نے آدم کو تمام نام بتلا دیئے۔ پھر اُن چیزوں کو فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا۔ کہ مجھے ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔
۴-فرشتوں کا اقرار اپنی بے علمی کا۔	٣٢/٢	قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ○ وہ بولے تو پاک ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ کچھ علم نہیں جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہی جاننے والا حکمت والا ہے
۵-آدم نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتائے	٣٣/٢	قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ فرمایا اے آدم انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دے سو جب آدم نے انہیں اُن چیزوں کے نام بتلا دیئے۔ تو فرمایا کیا میں نے تم سے اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○ نہیں کہا تھا۔ کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں۔ اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو
۶-فرشتوں کو آدم کے سجدہ کا حکم سب فرشتوں نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا	٣٤/٢	وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا۔ کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اُس نے انکار کیا اور غرور کیا۔ اور كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ○ کافروں میں ہو گیا۔

Marfat.com

۱۱/۷ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ
اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہاری صورتیں بنائیں۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے
اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ○
ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۲۹/۱۵ ۷۲/۳۸ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ○
پھر اے فرشتو جب میں اسے ٹھیک بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں۔ تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑو

۳۰/۱۵ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ○ ۳۱/۱۵ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
سو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا — سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے
مَعَ السّٰجِدِيْنَ ○
والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا۔

۶۱/۱۷ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ
خَلَقْتَ طِيْنًا ○
کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

۵۰/۱۸ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا

۱۱۶/۲۰ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ○
اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے نہ مانا

۷۳/۳۸ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ○ ۷۴/۳۸ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ
تو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا — سوائے ابلیس کے۔ کہ اس نے غرور کیا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○
اور کافروں میں ہو گیا

۷۔ آدم اور اُن کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت

۳۵/۲ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠
اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو۔ اور اس میں سے جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○
اور اس درخت کے پاس نہ جانا۔ کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۱۹/۷ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا
اور اے آدم تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو۔ پھر جہاں سے چاہو کھاؤ۔ اور اس درخت کے پاس نہ جانا۔ کہ تم

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

ظالموں میں ہو جاؤ گے

۱۱۷/۲۰ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ○

پھر ہم نے کہا کہ اے آدم کچھ شک نہیں کہ یہ (شیطان) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ تو کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو بدنصیب ہو جائے

۱۱۸/۲۰ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ○ ۱۱۹/۲۰ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ○

اس میں تجھے یہ بات حاصل ہے کہ نہ بھوکا ہو اور نہ ننگا اور یہ کہ نہ اس میں تجھے پیاس لگے اور نہ دھوپ

۳۶/۲ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ | ۸۔ شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوایا۔

پھر شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگا کر اس آرام سے جس میں وہ تھے نکلوا دیا۔ اور ہم نے کہا کہ سب نیچے اُترو۔ تم

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○

ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہارے لئے زمین میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے

۲۰/۷ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا

پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ اُن پر اُن کی وہ قابل شرم چیزیں جو اُن سے چھپی ہوئی تھیں ظاہر کر دے

وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا

اور کہا کہ تمہیں تمہارے پروردگار نے اس درخت سے محض اس لئے روکا ہے۔ کہ تم فرشتے یا ہمیشہ زندہ رہنے والے

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ○ ۲۱/۷ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ○ ۲۲/۷ فَدَلّٰىهُمَا

ہو جاؤ اور اُن کے آگے قسم کھائی۔ کہ بیشک میں تمہارے خیرخواہوں میں ہوں۔ پھر انہیں

بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

فریب میں پھنسا لیا تو جب انہوں نے درخت کو چکھا اُن پر اُن کی قابل شرم چیزیں کھل گئیں۔ اور وہ اپنے اوپر

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ

بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور اُن کے پروردگار نے انہیں پکارا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت (کے پاس جانے)

لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○

سے منع نہیں کیا تھا۔ اور تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۱۲۰/۲۰ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ

پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ اے آدم میں تجھے ہمیشگی کا درخت اور غیر فانی ملک

لَّا يَبْلٰى ○ ۱۲۱/۲۰ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

بتلاتا ہوں پھر ان دونوں نے اس درخت سے کھا لیا تو ان کی قابل شرم چیزیں اُن پر کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ○

بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی۔ سو وہ بے راہ ہو گیا

Marfat.com

۹ - آدم کی توبہ قبول کی گئی

2/37 فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

پھر آدم نے چند کلمے اپنے پروردگار کی طرف سے سیکھ لئے تو وہ اُس پر مہربان ہوگیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہی بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے

20/122 ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝

پھر اُس کے پروردگار نے اُس کو چن لیا۔ پھر اس پر مہربان ہوا اور راہ پر لے آیا۔

۱۰ - آدم کی خطا بھول سے تھی۔

20/115 وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا سو وہ بھول گیا اور اُس میں ہم نے پختگی نہ پائی۔

۱۱ - آدم و اس کی ذریت مکلف ہوئی۔

2/38 قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ

ہم نے حکم دیا کہ تم سب اس میں سے اُتر و۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی۔ تو جو میری ہدایت پر چلے گا

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اُن پر نہ کچھ خوف ہے۔ اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

7/172 وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِىْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى

اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم سے اُن کی پیٹھوں میں سے ان کی اولاد نکالی اور انہیں ان ہی پر گواہ کیا (پوچھا کہ) کیا

اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا

میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (یہ اس لئے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہنے

كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ 7/173 اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۤؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

لگو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا تھا۔ اور

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ 7/174 وَكَذٰلِكَ

ہم تو اُن کے پیچھے اولاد ہوئے۔ تو کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو گنہگاروں نے کیا ہے۔ اور یوں ہم

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

تفصیل سے آیتیں بیان کرتے ہیں اور (اس لئے کرتے ہیں) کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

20/123 قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ

فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اُترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو پھر اگر میری طرف سے تمہارے

هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝

پاس ہدایت آئی۔ تو جو میری ہدایت پر چلے گا۔ وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدنصیب

33/72 اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا

ہم نے امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اُس کے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے

وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝

ڈر گئے۔ اور انسان نے اُسے اٹھا لیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا ہی ظالم نادان ہے

۷۳/۳۳ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ

یہ اس لئے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اللہ مہربان ہو۔ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۱۲۔ آدم کو خدا نے منتخب فرمایا۔

۳۳/۳ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

بے شک اللہ نے آدم اور نوح اور اولاد ابراہیم اور اولاد عمران کو جہاں والوں میں سے منتخب کیا۔

۳۴/۳ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۱۳۔ آدم اور آدم کی بیوی

۳۶/۲ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ

اِلٰى حِيْنٍ ۝

اٹھانا ہے۔

۲۴/۷ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ

اِلٰى حِيْنٍ ۝ ۲۵/۷ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝

اٹھانا ہے فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے (قیامت کو) نکالے جاؤ گے

۳۸/۲ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

ہم نے کہا کہ تم سب اس سے نیچے اترو

۱۲۳/۲۰ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

فرمایا تم دونوں ایک ساتھ اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو

۱۴۔ دونوں اپنی خطا کے اقراری

۲۳/۷ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اُن دونوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے

۱۵۔ دونوں نے خدا سے بیٹا مانگا۔

۱۸۹/۷ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

وہ (خدا) وہ ہے جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اسی میں سے اس کا جوڑا نکالا۔ تاکہ

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

وہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب اس مرد نے اس کو ڈھانپ لیا تو اس عورت کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا کہ وہ اس کو لئے

لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ۱۹۰/۷ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا

پھرتی رہی پھر جب بوجھل ہو گئی تو دونوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں چنگا بھلا بچہ دیا تو ہم ضرور ہی شکر گذار ہوں گے۔ پھر جب اس نے ہمیں

Marfat.com

لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

بیٹا جاگتا بخش دیا۔ تو جو اس نے انہیں دیا تھا اس میں انہوں نے اس کے شریک ٹھہرائے تو اللہ اُن کے شرک سے بالاتر ہے

٢٧ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا | ١٦۔ آدم کے دو بیٹے۔

اور (اے نبی) ان کو آدم کے دو بیٹوں کا سچا سچا بیان پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے نیاز کی۔ تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول | ان دونوں نے نیاز کی مگر

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○ | ایک کی قبول ہوئی دوسرے

کی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہیں کی گئی۔ (اس پر) کہا میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا۔ اس کے بھائی نے جواب دیا کہ اللہ تو متقیوں ہی کی طرف سے قبول فرماتا | کی نہ ہوئی۔

٢٨ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

اگر تو میرے قتل کرنے کے لئے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا۔ تو میں تیرے قتل کے لئے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں ہوں

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ٢٩ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ

میں جہان کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ بھی سمیٹے اور اپنا گناہ بھی۔ تاکہ تو

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ○

دوزخیوں میں ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے

٣٠ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ | ١٧۔ ایک بھائی نے دوسرے

پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا کہ اس نے اسے مار ڈالا اور زیاں کاروں میں ہو گیا۔ | کو قتل کر دیا۔

٣١ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ

پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا۔ جو زمین کریدتا تھا۔ تاکہ اسے دکھائے۔ کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح

اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ

چھپائے؟ اس نے کہا! اے میری خرابی! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہو گیا۔ کہ اس کوّے جیسا ہی ہو جاؤں۔ کہ

اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ○

اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں۔ پھر وہ پچھتانے لگا۔

Marfat.com

شیطان

۱۔ شیطان قوم جن سے ہے

50/18 كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ

وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

۲۔ شیطان خدا کا نافرمان ہے

50/18 فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ

سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا

44/19 اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ○

بے شک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔

۳۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔

34/2 11/7 31/15 61/17 50/18 116/20 74/38 فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ (یعنی آدم علیہ السلام)

پھر سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

۴۔ انکار تکبر سے کیا

12/7 قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

خدا نے فرمایا (اے شیطان) جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے روک دیا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ○ 13/7 قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ

مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا فرمایا تو تُو اس سے نیچے اتر۔ تیرا حق نہیں کہ تو اس میں رہ کر غرور کرے

فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ○

سو نکل کر تو ذلیلوں میں ہے۔

32/15 قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ○ 33/15 قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ

فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ ایک

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○

ایسے آدمی کو سجدہ کردوں۔ جسے تو نے کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے پیدا کیا

75/38 قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ

فرمایا اے ابلیس تجھے اس بات سے کس چیز نے روکا کہ تو اُسے سجدہ کرتا جسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ کیا تو نے غرور کیا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ○ 76/38 قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ

یا تو واقعی اونچے درجوں والوں میں سے ہے؟ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے۔ اور اسے

خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ○

پیدا کیا مٹی سے

Marfat.com

۵- شیطان پر خدا کی لعنت

118/4 لَّعَنَهُ اللّٰهُ م

اللہ نے اس پر لعنت کی ہے

35/15 وَاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

اور بیشک قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔

78/38 وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

اور بیشک قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت ہے

۶- شیطان مردود ہے

34/15 77/38 قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ○

فرمایا اس سے باہر نکل کر تو راندہ ہوا ہے

۷- شیطان کی خدا سے سرکشی

118/4 لَّعَنَهُ اللّٰهُ م وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○ 119/4 وَّ

اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔ اور اس نے کہا کہ میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لوں گا اور

لَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

ضرور انہیں گمراہ کروں گا۔ اور انہیں امیدیں بندھاؤں گا اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور ہی مویشیوں کے کان چیر ڈالیں گے

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ط

اور انہیں حکم دوں گا۔ تو وہ ضرور ہی اللہ کی بنائی صورت بدل ڈالیں گے۔

16/7 قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ 17/7 ثُمَّ

کہا چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔ میں بھی ضرور ہی ان کے پھانسنے کے لئے تیرے سیدھے رستے پر بیٹھوں گا۔ پھر میں ان

لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ط

کے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دہنے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا۔ اور تو ان میں سے

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ○

اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

39/15 قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

کہا اے میرے پروردگار چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی انہیں زمین پر سبز باغ دکھلاؤں گا۔ اور ضرور انہیں سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا

40/15 اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ○ 41/15 قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ○

مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (ان پر میرا بس نہیں) فرمایا یہ راہ مجھ تک سیدھی ہے

42/15 اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ○

کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا بس نہیں ہے۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔

62/17 قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

کہا مجھے بتلا کیا یہ وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے۔ تو میں سوائے تھوڑے سے

Marfat.com

ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ○

آدمیوں کے ضرور اُس کی اولاد کو قابو میں کر لوں گا۔

۸۲/۳۸ قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَاُغۡوِیَنَّہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ○ ۸۳/۳۸ اِلَّا عِبَادَکَ مِنۡہُمُ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ○

کہا تیری عزت کی قسم میں ضرور اُن سب کو گمراہ کروں گا ۔ مگر جو اُن میں سے تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (وہ میرے بس کے نہیں)

۸۔ شیطان کو قیامت تک مہلت

۱۴/۷ قَالَ اَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ○ ۱۵/۷ قَالَ اِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ○

کہا مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں فرمایا (اچھا) تجھے ڈھیل دی گئی

۳۶/۱۵ ۷۹/۳۸ قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ○

کہا اے میرے پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے کہ مردے اٹھائے جائیں

۳۷/۱۵ ۸۰/۳۸ قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ○

فرمایا اچھا تجھے ڈھیل دی گئی

۳۸/۱۵ ۸۰/۲۸ اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ○

مقرر وقت کے دن تک

۹۔ شیطان اور اس کے متبعین کے لئے دوزخ

۱۸/۷ قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡہَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ

فرمایا یہاں سے مردود دھتکارا ہوا نکل جو اُن میں سے تیرا اتباع کریگا تو میں بھی ضرور ہی تم

مِنۡکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ○

سب سے دوزخ بھر دوں گا

۴۲/۱۵ اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ ○

کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کچھ بس نہیں ۔ صرف اُن گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں

۴۳/۱۵ وَ اِنَّ جَہَنَّمَ لَمَوۡعِدُہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ○

اور بے شک دوزخ اُن سب کی وعدہ گاہ ہے ۔

۶۳/۱۶ تَاللّٰہِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰۤی اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ فَزَیَّنَ لَہُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَہُمۡ فَہُوَ

اللہ کی قسم ہم نے تجھ سے پہلے اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے اُن کی نظروں میں اُن کے اعمال اچھے کر دکھائے

وَلِیُّہُمُ الۡیَوۡمَ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ○

سو آج اُن کا دوست ہے ۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے ۔

۶۳/۱۷ قَالَ اذۡہَبۡ فَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ فَاِنَّ جَہَنَّمَ جَزَآؤُکُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ○

فرمایا جا جو اُن میں سے تیرے پیچھے لگے گا ۔ تو شک نہیں کہ دوزخ تم سب کی پوری جزا ہے ۔

۳/۲۲ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ یَتَّبِعُ کُلَّ شَیۡطٰنٍ مَّرِیۡدٍ ○

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتا ۔ اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے لگ جاتا ہے

۴/۲۲ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝
جس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُس کا دوست ہوگا۔ وہ اُسے گمراہ کرے گا۔ اور اُسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا

۹۵/۲۶ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝
اور شیطان کے سارے لشکر

۸۴/۳۸ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ۝ ۸۵/۳۸ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝
فرمایا تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک بات ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور تجھ سے اور جو اُن میں سے تیرے پیرو ہوں گے ان سب سے دوزخ کو بھر دوں گا

۵/۶۷ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝
اُن کے لئے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

۱۰ - شیطان انسان کا کھلا دشمن۔

۱۶۸/۲ ۱۴۲/۶ ۶۰/۳۶ ۶۲/۴۳ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۵/۱۲ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝
بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۵۳/۱۷ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ۝
اور اے نبی! میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی ہو۔ بے شک شیطان ان کے درمیان جھگڑا کرا دیتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

۵۰/۱۸ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝
توکیا تم میرے سوا اُسے اور اُس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو بُرا عوض ملا۔

۱۵/۲۸ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۝
بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے

۶/۳۵ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ
بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تو تم اسے دشمن سمجھو۔

۱۱ - شیطان کی پیروی نہ کرو۔

۱۶۸/۲ ۱۴۲/۶ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ
اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

۲۱/۲۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ
مسلمانو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

Marfat.com

	۶۰/۳۶	الم اعهد اليكم يبني ادم ان لا تعبدوا الشيطن ج اے بنی آدم کیا میں نے تم سے قول و قرار نہیں لیا تھا۔ کہ شیطان کو نہ پوجنا -
	۶۲/۴۳	ولا يصدنكم الشيطن اور شیطان تمہیں (راہ خدا سے) نہ روک دے۔
۱۲۔ شیطان راہ خدا سے روکتا ہے	۳۷/۴۳	وانهم ليصدونهم عن السبيل ويحسبون انهم مهتدون○ اور کچھ شک نہیں کہ وہ انہیں راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں -
۱۳۔ شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں	۲۰۲/۷	واخوانهم يمدونهم في الغي ثم لا يقصرون○ اور جو اُن کے بھائی انہیں گمراہی میں بڑھاتے ہیں۔ پھر کمی نہیں کرتے
۱۴۔ شیطان بے حیائی اور بُری باتوں کا حکم دیتا ہے	۱۶۹/۲	انما يامركم بالسوء والفحشاء وان تقولوا على الله ما لا تعلمون○ وہ تو تمہیں بُرائی اور بے حیائی ہی کا حکم دیتا ہے۔ اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو۔ جو تم نہیں جانتے .
	۲۱/۲۴	ومن يتبع خطوت الشيطن فانه يامر بالفحشاء والمنكر ط اور شیطان کے قدموں پر چلے گا۔ تو بے شک وہ بے حیائی اور بُری باتوں کا حکم دیتا ہے -
۱۵۔ شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا	۲۶۸/۲	الشيطن يعدكم الفقر ويامركم بالفحشاء ج شیطان تمہیں محتاجی کا وعدہ دیتا ہے۔ اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔
۱۶۔ شیطان کا وعدہ فریب	۱۲۰/۴	يعدهم ويمنيهم وما يعدهم الشيطن الا غرورا○ ۱۲۱/۴ اولٰئك مأوٰىهم جهنم ولا يجدون عنها محيصا○ وہ انہیں وعدے دیتا اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے وہ دھوکا ہی ہوتا ہے - یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ اس سے چھٹکارا نہ پائیں گے -
	۶۴/۱۷	واستفزز من استطعت منهم بصوتك واجلب عليهم بخيلك ورجلك وشاركهم في الاموال والاولاد وعدهم وما يعدهم الشيطن الا غرورا○ اور ان میں سے جس کو تو گھبرا سکے اپنی آواز سے گھبرا دے۔ اور اپنے سوار اپنے پیادے اُن پر چڑھا لا۔ اور مال اور اولاد میں اُن کا شریک ہو۔ اور انہیں وعدے دے۔ اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے۔ وہ نرا دھوکا ہی ہوتا ہے
۱۷۔ شیطان انسان کو دغا دینے والا	۲۹/۲۵	وكان الشيطن للانسان خذولا○ اور شیطان انسان کو دغا دینے والا ہے
۱۸۔ شیطان بُرا رفیق ہے	۳۸/۴	ومن يكن الشيطن له قرينا فساء قرينا○ اور شیطان جس کا رفیق ہوگا۔ تو وہ بُرا ہی رفیق ہے -
اور وہ دوزخ کی طرف بلاتا ہے۔	۲۱/۳۱	اولو كان الشيطن يدعوهم الى عذاب السعير○ اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہے -

Marfat.com

٦/٣٥ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

وہ تو اپنے گروہ کو یہی دعوت دیتا ہے۔ کہ وہ دوزخی ہو جائیں۔

۱۹۔ شیطان کا مکر ضعیف

٧٦/٤ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝

بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے

۲۰۔ شیطان کافروں کو اُکساتے رہتے

٨٣/١٩ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝

(اے نبی) کیا تو نے غور نہیں کیا ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے کہ وہ اُن کو اُبھار کر اُکساتے رہتے ہیں۔

۲۱۔ شیطان کے دوست زیاں کار

١١٩/٤ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ۝

اور جو اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے گا۔ وہ کھلم کھلا گھاٹے میں جا پڑا۔

۲۲۔ شیطان کے دوستوں سے لڑو۔

٧٦/٤ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ

تو شیطان کے دوستوں سے لڑو

۲۳۔ شیطان کے دوست بے ایمان ہیں

٢٧/٧ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

اے بنی آدم کہیں شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکال دیا۔ اُن کے کپڑے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا

اتروا دیئے۔ تاکہ انہیں اُن کی قابل شرم چیزیں دکھلائے۔ وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے۔ جہاں سے تم اُسے

تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے۔ جو ایمان نہیں لاتے

۲۴۔ شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے

٩٩/١٦ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ ١٠٠/١٦ إِنَّمَا

اس کا ان لوگوں پر کچھ زور نہیں جو ایمان لاتے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ۝

اُس کا زور تو بس اُنہیں پر ہے۔ جو اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور اُن پر جو اُس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں

٦٥/١٧ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۝

کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے نبی) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

۲۵۔ شیطان بے اذن خدا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

١٠/٥٨ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا

کانا پھوسی تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ اُن لوگوں کو غم میں ڈالے جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ بغیر اللہ کے حکم کے انہیں کچھ

بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

نقصان پہنچانے والا نہیں۔

۲۶۔ شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر

١٦/٥٩ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي

شیطان کی طرح جب اُس نے انسان سے کہا کہ کفر کر۔ پھر جب اُس نے کفر کیا۔ تو کہنے لگا۔ کہ میں تجھ سے بیزار ہوں۔

Marfat.com

کرتا ہے۔ مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ١٦/٥٩ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ

میں جہاں کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں پھر اُن دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں۔ ہمیشہ اسی میں

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

رہیں گے۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

۲۷۔ شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے

٢٢١/٢٦ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰي مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ ٢٢٢/٢٦ تَنَزَّلُ عَلٰي كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

میں تمہیں بتاؤں۔ شیطان کس پر اُترتے ہیں؟ وہ اُترتے ہیں ہر ایک جھوٹے گنہگار پر

٢٢٣/٢٦ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝

سُنی ہوئی بات اُن پر ڈالتے ہیں اور اکثر اُن میں جھوٹے ہیں۔

۲۸۔ شیطان انبیاء اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے

٥٢/٢٢ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓي اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ

اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول اور نبی بھیجا۔ اُس کی قرأت میں جب وہ پڑھنے لگا شیطان نے کچھ نہ کچھ ڈال

اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

دیا۔ پھر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اللہ اُس کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۲۹۔ شیطان سے قیامت کو اس کے متبعین بیزار ہوں گے۔

٣٦/٤٣ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُـقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ ٣٧/٤٣ وَاِنَّهُمْ

اور جو رحمٰن کی یاد سے غافل ہوگا ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیں گے سو وہی اس کا ساتھی رہیگا اور وہ

لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ٣٨/٤٣ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَنَا

انہیں راہ (خدا) سے روکتے ہیں۔ اور وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ وہ ہدایت پر ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہمارے

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ ٣٩/٤٣ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ

پاس آئے گا تو کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی۔ وہ کیا بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے

الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

ظلم کیا ہے تو آج تمہیں یہ بات کچھ نفع نہیں دے گی۔ کہ عذاب میں تم سب شریک ہو۔

۳۰۔ شیاطین کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا۔

١٦/١٥ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ ١٧/١٥ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ

اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اُسے دیکھنے والوں کے لئے سجایا اور ہم نے ہر شیطان

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ ١٨/١٥ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝

مردود سے اس کی حفاظت کی مگر جو چوری سے کچھ سُن بھاگا سو اُسی کے پیچھے دہکتا انگارا لگا۔

٨/٣٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ ٩/٣٧ دُحُوْرًا

وہ فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے دفع کر دیے جاتے ہیں راندے ہوئے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ ١٠/٣٧ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

اور اُن کے لئے ہمیشہ کی مار ہے مگر جو کوئی کچھ بات اچک لایا۔ اُسی کے پیچھے دہکتا شعلہ لگا۔

Marfat.com

۳۱ شیطانوں سے بذریعہ کواکب آسمان کی حفاظت

۱۷/۱۵ ۱۸/۱۵ دیکھو عنوان صدر

۶/۳۷ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ ۷/۳۷ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ
بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ایک طرح کی زینت یعنی ستاروں سے سجایا اور ہر ایک سرکش شیطان سے
شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝
اس کی حفاظت کی

۳۲ شیاطین کو قرآن لانے پر قدرت نہیں۔ وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیحدہ ہیں

۲۱۰/۲۶ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ ۲۱۱/۲۶ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝
اور اس قرآن کو شیاطین نے نہیں اُتارا اور نہ یہ اُن کی شان ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں
۲۱۲/۲۶ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝
وہ تو سننے سے دور رکھے گئے۔

۳۳ شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم۔

۲۰۰/۷ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
اور اے نبی اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے والا جاننے والا ہے
۳۶/۴۱ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
اور اے نبی اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے والا جاننے والا ہے
۹۸/۱۶ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
پھر جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔
۹۷/۲۳ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ۝ ۹۸/۲۳ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ۝
اور کہہ اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار میں اس سے

۳۴ شیطان اللہ سے ڈرتا ہے۔

۴۸/۸ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ ۱۶/۵۹ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝
تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو جہان کا پروردگار ہے۔
۵۶/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ ۵۷/۱۹ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝
اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر کر۔ بے شک وہ سچا نبی تھا۔ اور ہم نے اس کا مرتبہ بلند کیا
۵۸/۱۹ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ ۝
یہ وہ نبی ہیں آدم کی نسل سے جن پر اللہ نے مہربانی کی۔
۸۵/۲۱ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝
اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذا الکفل سب صابروں میں سے تھے۔
۸۶/۲۱ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝
اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بیشک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔

Marfat.com

حضرت نوح علیہ السلام

۱- نوح کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تمسخر و اعراض

۵۹/۷ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود
غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۞ ۶۰/۷ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ
نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اس کی قوم کے سرداروں نے
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۞ ۶۱/۷ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ
کہا کہ ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں کہا بھائیو! مجھ میں گمراہی نہیں ہے۔ لیکن میں جہاں کے
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ ۶۲/۷ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ
پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیرخواہ ہوں اور اللہ کی طرف
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞ ۶۳/۷ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَ
سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک شخص کی معرفت نصیحت
كُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۞ ۶۴/۷ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ فِی
آئی کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو انہوں نے اُسے جھٹلایا تب ہم نے اُسے اور جو اس کے ساتھ
الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ ۞
تھے۔ انہیں کشتی میں بٹھا کر نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا۔ بیشک وہ لوگ (آنکھوں کے) اندھے تھے۔
۱۴/۲۹ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ
اور ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ پچاس برس کم ہزار برس ان میں رہے۔
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ۞
پھر ان کو طوفان نے آلیا۔ اور وہ بدستور نافرمانیاں کر رہے تھے
۷۱/۱۰ وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكُمْ مَّقَامِیْ
اور (اے نبی) اُن پر نوح کا حال پڑھ۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت
وَ تَذْكِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا
کرنا تمہیں ناگوار گزرتا ہے تو میں نے تو اللہ ہی پر بھروسا کر لیا ہے اب تم اپنا کام ٹھہرا لو اور اپنے شریکوں کو جمع کر لو
یَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَیْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَیَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ ۞ ۷۲/۱۰ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ
پھر تمہارے کام میں تمہیں شبہ نہ رہے۔ پھر جو میرا کرنا ہو کر لو۔ اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم منہ موڑ لو

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝
میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں میری مزدوری تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں

۷۳/۱۰ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا
سو نوح کو انہوں نے جھٹلایا تب ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو کشتی میں بچا کر بچا لیا اور انہیں ہم نے جانشین کیا اور

الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ۝
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا تو (اے نبی) دیکھئے کہ اُن ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا بُرا ہوا۔

۲۵/۱۱ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ ۲۶/۱۱ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا
اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا (اس نے کہا کہ) بیشک میں تمہیں کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کو

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ۝ ۲۷/۱۱ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ
نہ پوجو تب تمہاری نسبت ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اس پر اُس کی قوم کے سرداروں

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ
نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تو تجھے اپنی ہی مانند ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیرا سوائے ان لوگوں کے

اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ۝
کسی نے اتباع کیا ہو جو ہم میں بے سمجھ رذیل ہیں اور ہم تمہاری اپنے اوپر کچھ فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا یقین کرتے ہیں

۲۸/۱۱ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ
نوح نے کہا بھائیو ذرا بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے رحمت بخشی ہو

عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝ ۲۹/۱۱ وَیٰقَوْمِ
اور وہ تمہاری نظر سے چھپا دی گئی۔ تو کیا ہم اُسے تم پر چپٹا دیں اور تم اُسے بُرا جانتے ہو۔ اور بھائیو

لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ
میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور میں انہیں دفع نہیں کر سکتا جو ایمان لائے

اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ ۳۰/۱۱ وَیٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ
ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو اور بھائیو اگر میں انہیں نکال دوں

مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۳۱/۱۱ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ
تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے

اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ
خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور میں اُن لوگوں کی نسبت جنہیں تمہاری

اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ
آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں یہ نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز خیر نہیں دے گا۔ جو اُن کے دلوں میں ہے اللہ خوب جانتا ہے اگر میں ایسا کروں تو بیشک

Marfat.com

الظّٰلِمِيْنَ ○ ۳۲/۱۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
میں ظالموں میں ہوں — بولے اے نوح تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے بہت کچھ جھگڑ چکا اب ہم پر وہ عذاب لے آ جس کا
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ ۳۳/۱۱ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ
تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے — کہا۔ وہ تو بس تم پر اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم (اسے) عاجز
بِمُعْجِزِيْنَ ○ ۳۴/۱۱ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ
کرنے والے نہیں ہو — اور تمہیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں — اگر اللہ تمہیں گمراہ
يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ۳۵/۱۱ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ
کرنا چاہے۔ وہی تمہارا پروردگار ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے — کیا یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو اس نے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ○
خود بنا لیا ہے تو جواب دے کہ اگر قرآن میں نے خود بنا لیا ہے تو یہ میرا گناہ مجھ پر اور تم جو گناہ کرتے ہو میں اس سے بری ہوں
۲۳/۲۳ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اس نے کہا کہ اے قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود
غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ ۲۴/۲۳ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ
نہیں — کیا تم ڈرتے نہیں — اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک بشر
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا
ہے۔ چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور کوئی فرشتہ اتار دیتا۔ ہم نے یہ
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ○ ۲۵/۲۳ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا
بات اپنے اگلے باپ دادوں میں تو سنی نہیں — یہ تو محض ایک دیوانہ آدمی ہے — تو ایک وقت تک
بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ○ ۲۶/۲۳ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ○
اس کے انجام کا انتظار کرو — نوح نے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر انہوں نے مجھے جھٹلایا۔
۱۰۵/۲۶ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ○ ۱۰۶/۲۶ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ○
نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا — جب اُن سے اُن کے بھائی نوح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں
۱۰۷/۲۶ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○ ۱۰۸/۲۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○ ۱۰۹/۲۶ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ
بیشک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں — تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو — اور میں آپ پر
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۱۱۰/۲۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ
تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو جہان کے پروردگار کے ذمے ہے اور بس — تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو
۱۱۱/۲۶ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ○ ۱۱۲/۲۶ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا
انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں حالانکہ تیرا اتباع سب ذلیل لوگوں نے کیا ہے۔ کہا مجھے اس سے کیا غرض جو

يَعْمَلُوْنَ ۝ ١١٢/٢٦ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ ١١٣/٢٦ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ

وہ کرتے تھے۔ اُن کا حساب لینا صرف میرے پروردگار کا کام ہے۔ کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان داروں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ١١٤/٢٦ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ١١٥/٢٦ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

کو نکالنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ انہوں نے کہا اے نوح اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ ١١٦/٢٦ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ ١١٧/٢٦ فَافْتَحْ

سنگسار کیا جائے گا۔ کہا اے میرے پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایماندار ساتھیوں کو نجات دے

١/٧١ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ کہ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے۔

اَلِيْمٌ ۝ ١/٧١ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ٢/٧١ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَ

ڈرا۔ اس نے کہا اے بھائیو بیشک میں تمہارے لئے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس

اَطِيْعُوْنِ ۝ ٣/٧١ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ

سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔ بے شک اللہ

اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ٤/٧١ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ

کا ٹھہرایا وقت جب آجاتا ہے تو پیچھے نہیں ہٹایا جاتا۔ کاش تم یہ بات جانتے۔ کہا اے میرے پروردگار میں نے اپنی قوم کو رات

لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ ٥/٧١ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝ ٦/٧١ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

دن (توحید کی طرف) بلایا۔ تو میرے بلانے نے ان کے دور بھاگنے ہی کو بڑھایا۔ اور جب جب میں نے انہیں بلایا

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

کہ تو انہیں بخش دے۔ تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں۔ اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اور (کفر پر) اڑ گئے

اسْتِكْبَارًا ۝ ٧/٧١ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ٨/٧١ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ

اور تکبر کیا۔ پھر میں نے انہیں چلا کر بلایا۔ پھر میں نے ان سے علانیہ کہا۔ اور ان سے

لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ ٩/٧١ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ ١٠/٧١ يُّرْسِلِ

چھپے سے پوشیدہ طور پر کہا۔ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر

السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ ١١/٧١ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ

آسمان کی دھاریں چھوڑ دے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہیں بڑھائے گا اور تمہارے لئے باغات پیدا کر دے گا

وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ ١٢/٧١ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ ١٣/٧١ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ سے بڑائی کی امید نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں کئی

Marfat.com

أَطْوَارًا ۝ ۱۵/۷۱ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ ۱۶/۷۱ وَجَعَلَ

تبدیلیوں سے پیدا کیا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کس طرح تہ برتہ سات آسمان پیدا کئے۔ اور اُن میں

الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ ۱۷/۷۱ وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

چاند کو اُجالا کر دیا۔ اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے زمین سے تمہیں ایک طرح

نَبَاتًا ۝ ۱۸/۷۱ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ ۱۹/۷۱ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

سبزہ کی طرح اُگایا۔ پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا۔ اور اسی سے تمہیں باہر نکالے گا۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے

الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ ۲۰/۷۱ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

لئے بچھونا بنایا۔ تاکہ تم اس کی فراخ راہوں میں چلو

۲۱/۷۱ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝

نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار انہوں نے میری نافرمانی کی اور اس کے پیچھے ہولئے جس کے مال اور اولاد نے اس کے لئے گھاٹا ہی بڑھایا

۲۲/۷۱ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ ۲۳/۷۱ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور انہوں نے بہت بڑا داؤ کھیلا اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ نہ ود کو چھوڑو

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ ۲۴/۷۱ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ

نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا۔ اور تو ظالموں

الظّٰلِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝

کی گمراہی ہی بڑھا۔

۲۔ قوم نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوح کے ساتھ بڑا داؤ کھیلنا۔

۱۱۷/۲۶ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ ۱۱۸/۲۶ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَ

کہا اے میرے پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو تو میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور

مَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور میرے ایماندار ساتھیوں کو نجات دے

۱۰/۵۴ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝

پھر اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو ہی مدد کر۔

۲۶/۷۱ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِينَ دَيَّارًا ۝ ۲۷/۷۱ إِنَّكَ إِنْ

اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار زمین پر کافروں سے کوئی گھر میں بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

چھوڑ دے گا۔ تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور جو جنیں گے وہ بدکار ناشکر گزر ہی ہوگا۔

۳۔ نوح علیہ السلام کا تنگ آکر اپنی قوم کے لئے بد دعا کرنا

۳۶/۱۱ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے سوائے اُن کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ تو تو اُن سے

۴۔ نوح علیہ السلام کا خدا کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا

Marfat.com

تمسخر کرنا

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۳۷/۱۱ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ
رنجیدہ نہ ہو جو وہ کر رہے ہیں ۔ اور ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا ۔ اور جو ظالم ہیں اُن کے
فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ ۳۸/۱۱ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
بارے میں مجھ سے گفتگو نہ کر کہ وہ غرق کئے جائیں گے ۔ اور وہ کشتی بناتا تھا اور جب جب اس کی قوم سے کوئی جماعت
مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝
اُس کے پاس گزرتی تو وہ لوگ اس سے ٹھٹھا کرتے نوح نے کہا کہ اگر تم ہم سے ٹھٹھا کرتے ہو تو جیسے تم ٹھٹھا کرتے ہو ہم تم سے ٹھٹھا کریں گے
۳۹/۱۱ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝
عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اُس پر پائیدار عذاب نازل ہوگا۔

۵۔ نوح کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا

۴۰/۱۱ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور اُبلنے لگا تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ اس میں ہر جنس کے دو دو جوڑے اور اپنے گھر والوں
وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝
کو سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم (عذاب) صادر ہو چکا ہے اور سب ایمان داروں کو سوار کر لے اور اُس کے ساتھ ہو کر تھوڑے ہی ایمان لائے
۴۱/۱۱ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْــرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
اور نوح نے کہا کہ اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ ہی کے نام (کی برکت) سے ہے بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے
۲۷/۲۳ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آپہنچے اور تنور جوش مارنے
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
لگے تو ہر جنس سے اس میں دو دو جوڑے اور سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم صادر ہو چکا ہے اپنے گھر والوں کو بٹھا لے۔
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ ۲۸/۲۳ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ
اور جنہوں نے ظلم کیا ہے اُن کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا کہ وہ ڈوبے جائیں گے ۔ پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی
مَنْ مَّعَكَ عَلَي الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
میں سوار ہو جائیں ۔ تو کہنا کہ سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی ۔
۲۹/۲۳ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ ۳۰/۲۳ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اور کہنا کہ اے میرے پروردگار مجھے برکت والا اتارنا اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے ۔ بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝
(قدرت کی) نشانیاں ہیں اور بیشک ہم آزمانے والے ہیں ۔

۶۔ قوم نوح اور اُن کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا

۷۳/۱۰ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
پھر انہوں نے اُن کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اور اُن کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا ۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

نوح اور اُن کے ساتھیوں کا نجات پانا

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ○

تھا انہیں ڈبو دیا بیشک وہ لوگ آنکھوں کے اندھے تھے۔

۷۳/۱۰ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ

پھر انہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اُسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا اور انہیں جانشین کیا۔ اور جنہوں نے ہماری

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ○

آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا۔ تو اے نبی! دیکھ کہ اُن ڈرائے ہوؤں کا کیسا بُرا انجام ہوا۔

۴۲/۱۱ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ

اور وہ کشتی انہیں موجوں میں لئے بہ رہی تھی جیسے پہاڑ۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ تھا۔ بیٹا ہمارے

ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ○ ۴۳/۱۱ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي

ساتھ سوار ہو جا۔ اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں کسی ایسے پہاڑ پر ٹھکانا بنا لوں گا

مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا۔ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے صرف وہی بچے گا جس پر وہ رحم کرے

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ○

اور اُن دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا

۷۶/۲۱ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ○

اور نوح کو جب اس سے پہلے اُس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بےچینی سے نجات دی

۷۷/۲۱ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کے مقابلے میں ہم نے اُس کی مدد کی بیشک وہ بُرے لوگ تھے سو ہم نے اُن

أَجْمَعِينَ ○

سب کو ڈبو دیا۔

۳۷/۲۵ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا

اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لئے نشانی ٹھہرایا اور ہم نے ظالموں

لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ○

کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۱۱۹/۲۶ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ○ ۱۲۰/۲۶ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ○

تب ہم نے اُسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں بٹھا کر بچا لیا پھر اُس کے بعد باقیوں کو ڈبو دیا۔

۱۲۱/۲۶ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ○ ۱۲۲/۲۶ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

بیشک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ اور بیشک تیرا پروردگار وہی

Marfat.com

الرَّحِيْمُ ۝

غالب مہربان ہے

14/29 ... فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ 15/29 فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ

پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے اور پھر ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو بچا لیا

وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور اُس کشتی کو جہاں والوں کے لئے ایک نشانی ٹھہرایا

75/37 وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ 76/37 وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝

اور ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا اچھا جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بیچینی سے نجات دی

82/37 ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝

پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا ۔

46/51 وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو غرق کیا بے شک وہ بدکار لوگ تھے ۔

9/54 كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝

اُن سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا چنانچہ ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا

10/54 فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ 11/54 فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ

تب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو بدلا لے اور پھر ہم نے آسمان کے دہانے کھول دیئے ریلا مارنے

مُّنْهَمِرٍ ۝ 12/54 وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓي اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ 13/54 وَ

والے پانی سے اور زمین سے چشمے بہا دیئے پھر پانی ایک کام پر مل گیا ۔ جو ٹھہرایا ہوا تھا ۔ اور

حَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝ 14/54 تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَاۗءً لِّمَنْ كَانَ

ہم نے اُسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا ۔ جو ہماری زیر نگرانی بہ رہی تھی ۔ بدلا تھا اُس کی طرف سے

كُفِرَ ۝ 15/54 وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ 16/54 فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

جس کی ناشکری کی گئی تھی ۔ اور اُس کو ہم نے نشانی کے طور پر رہنے دیا تو کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے ۔ تو میرا عذاب اور میرا

وَنُذُرِ ۝

ڈرانا کیسا تھا

25/71 مِمَّا خَطِيْۗـٰٔــتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ڏ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝

وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کئے گئے ۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہ پایا

قوم نوح آگ میں داخل ہوئی | 25/71 دیکھو اوپر کی آیت

Marfat.com

۸۔ قوم نوح بدکار اور ظالم تھی۔

۵۱/۴۶ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا) کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے

۵۳/۵۲ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝

اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا) بے شک وہ بڑے ظالم اور بڑے گمراہ تھے

۹۔ طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا

۱۱/۴۴ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک کیا گیا اور کام ہو چکا اور کشتی جودی

عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ۱۱/۴۵ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ

(پہاڑ) پر جا کر ٹھہری اور کہا گیا کہ ظالم لوگوں کے لئے دھتکار ہے — اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر کہا کہ اے

۱۰۔ نوح کی اپنے بیٹے کی نجات کے لئے خدا سے سفارش اور خدا کا عتاب

إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ۝ ۱۱/۴۶ قَالَ

میرے پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے۔ اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے — فرمایا اے

يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ

نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے — اس کے کام اچھے نہیں — تو تو مجھ سے اس امر کی بابت

لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ ۱۱/۴۷ قَالَ رَبِّ إِنِّي

سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ نادانوں میں شامل نہ ہو — کہا اے میرے پروردگار میں

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ

اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور

الْخَاسِرِينَ ۝

مجھ پر رحم نہ کیا تو میں گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔

۱۱۔ نوح کا سلامتی اور خدا کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا

۱۱/۴۸ قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ وَأُمَمٌ

حکم دیا گیا کہ اے نوح ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر اور تیرے ساتھ والے لوگوں پر

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

ہیں۔ اور کچھ لوگ ہیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے پھر ہماری طرف سے انہیں ایک دردناک عذاب آپہنچے گا۔

۱۲۔ نوح کی کشتی نصیحت اور موجب عبرت ہے

۶۹/۱۱ إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ ۶۹/۱۲ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَ

ہم نے جب پانی ابلنے لگا تمہیں بہتی کشتی میں لاد لیا — تاکہ اسے تمہارے لئے ایک یادگار قرار دیں

تَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝

اور سننے والے کان اسے سن کر محفوظ رکھیں۔

۱۳۔ نوح کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں

۶۶/۱۰ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ

اللہ نے ان لوگوں کے لئے جو کافر ہوئے ہیں نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی — وہ دونوں ہمارے

Marfat.com

	عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَالِحَيۡنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّ بندوں میں سے دو نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو انہوں نے اُن بندوں کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے قِيۡلَ ادۡخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيۡنَ ○ میں اُن عورتوں کے کچھ کام نہ آئے اور کہا گیا۔ کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو
۱۴- نوح کی ذریت باقی	۷۷/۳۷ وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ ○ اور ہم نے اُس کی اولاد کو باقی رہنے والا رکھا۔
۱۵- نوح کی ذریت میں نبوت اور کتاب۔	۲۶/۵۷ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالۡكِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو رکھا۔ تو کوئی تو اُن میں ہدایت مُّهۡتَدٍ ۚ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ○ پر ہے اور اکثر اُن میں بدکار ہیں۔
۱۶- نوح اپنی قوم میں ساڑھے نو سو برس رہے	۱۴/۲۹ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ اُن میں پچاس برس کم ہزار برس رہا۔
۱۷- ابراہیم نوح کی جماعت میں۔	۸۳/۳۷ وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ○ اور کچھ شک نہیں کہ اُسی کی جماعت سے ابراہیم ہے
۱۸- نوح خدا کے شکر گزار	۳/۱۷ ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ○ اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا وہ تو شکر گزار بندہ تھا
۱۹- نوح پر سلام	۷۸/۳۷ وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ○ ۷۹/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ○ ۸۰/۳۷ اِنَّا كَذٰلِكَ اور پچھلے لوگوں میں ہم نے اُس کا ذکر باقی رکھا کہ جہاں میں نوح پر سلام بیشک ہم نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ○ نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں
۲۰- نوح ایماندار بندے	۸۱/۳۷ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ○ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایماندار بندوں میں تھا
۲۱- نوح کی اپنے۔ اپنے والدین۔ اور مومنوں کے لئے دعائے مغفرت	۲۸/۷۱ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَىَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ بَيۡتِىَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایماندار ہو کر میرے گھر میں داخل ہو اُسے اور سب ایماندار مردوں اور وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا تَبَارًا ○ ایماندار عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کے لئے ہلاکت ہی بڑھا

Marfat.com

ہُود علیہ السلام اور قومِ عاد

۱۔ ہود علیہ السلام کا اپنی قوم کو سمجھانا۔ قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا

٦٥/٧ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا
اور ہم نے عاد کی طرف اُن کے بھائیوں ہُود کو بھیجا اُس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا
تَتَّقُونَ ۝ ٦٦/٧ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَ
تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے بیوقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں اور ہم تجھے
إِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ ٦٧/٧ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ
جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ بولا بھائیو مجھ میں بیوقوفی نہیں ہے لیکن میں جہان کے پروردگار
مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ٦٨/٧ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝ ٦٩/٧ أَوَ
کا بھیجا ہوا ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار خیرخواہ ہوں۔ کیا
عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ
تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک آدمی کی زبانی تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں
مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
ڈرائے اور وہ وقت یاد کرو جب اُس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور بدن میں تمہیں زیادہ پھیلاؤ دیا تو تم اللہ کا احسان یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ
٧٠/٧ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا
بولے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم صرف اکیلے اللہ کو پوجیں اور جن (معبودوں) کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انہیں چھوڑ دیں
إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ٧١/٧ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ
تو ہمارے پاس وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے۔ ہود نے کہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے آفت اور غضب نازل ہو
أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ
چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے اُن چند ناموں میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں اللہ نے اُن کے بارہ میں کوئی
فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ۝ ٧٢/٧ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
سند نہیں اتاری تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ تب ہم نے اُسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔ اور ایمان لانے والے نہ تھے۔ اُن کی جڑ کاٹ ڈالی۔
٥٠/١١ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ
اور ہم نے عاد کی طرف ہود کو بھیجا۔ اُس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو اُسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم تو نرا

اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝ ۱۱ ۵۱ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ

بہتان باندھتے ہو . بھائیو میں اس نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو صرف اس کے ذمے

فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ۱۱ ۵۲ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے بھلا تم سمجھتے نہیں ؟ اور بھائیو اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اس کی جناب میں توبہ کرو وہ

السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

تم پر آسمان کے دہانے کھول دے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت زیادہ کر دے گا اور گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو ۔

۱۱ ۵۳ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا

وہ بولے ہود تو ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں

نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۱ ۵۴ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ

اور ہم تیرا یقین کرنے والے نہیں ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی معبود تجھے بری طرح آ چمٹا ۔ ہود نے کہا میں اللہ

اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ ۱۱ ۵۵ مِنْ دُوْنِهٖ

کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کے سوا ۔ تم تو سب

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ ۱۱ ۵۶ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ

مل کر مجھ پر اپنا داؤ چلا لو ۔ پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو ۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا

مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

پروردگار ہے ۔ کوئی پاؤں دھرنے والا ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو ۔ بیشک میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے

۱۱ ۵۷ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا

سو اگر تم منہ موڑو تو میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جو میں دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا پروردگار تمہارے سوا

غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ ۱۱ ۵۸ وَلَمَّا جَاۗءَ

دوسرے لوگوں کو تمہارا قائم مقام کر دیگا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے بیشک میرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے ۔ اور جب ہمارا حکم

اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

(عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو بچا لیا ۔ اور انہیں گاڑھے عذاب سے

غَلِيْظٍ ۝ ۱۱ ۵۹ وَتِلْكَ عَادٌ ڐ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ

نجات دی اور یہ عاد تھے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ان کا حکم مانا

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ ۱۱ ۶۰ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ

جو ظالم سرکش تھے ۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی ۔ سن لو عاد نے

اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝

اپنے پروردگار کو نہ مانا ۔ سن لو ہود کی قوم عاد پر (خدا کی) پھٹکار ہے ۔

Marfat.com

۳۸/۲۵ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ ۳۹/۲۵ وَكُلًّا ضَرَبْنَا

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان میں بہت سی امتوں کو (ہلاک کیا) اور سب کو ہم نے

لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝

کہاوتیں سنائیں اور سب کو کھپا کر کھو دیا

۱۲۳/۲۶ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۱۲۴/۲۶ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا - جب اُن سے اُن کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں

۱۲۵/۲۶ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ ۱۲۶/۲۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ ۱۲۷/۲۶ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ

میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں - تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۱۲۸/۲۶ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ

پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میری اُجرت تو بس جہاں کے پروردگار کے ذمے ہے کیا تم ہر ٹیلے پر ایک نشان

اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ ۱۲۹/۲۶ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ ۱۳۰/۲۶ وَاِذَا

کھیلنے کے لئے بناتے ہو اور کارخانے بناتے ہو۔ شاید تم ہمیشہ رہو گے - اور جب

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ ۱۳۱/۲۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ ۱۳۲/۲۶ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ

ہاتھ ڈالتے ہو تو ظلم سے ڈالتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اُس ذات سے

اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۱۳۳/۲۶ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ ۱۳۴/۲۶ وَجَنّٰتٍ وَّ

ڈرو جس نے تمہیں وہ کچھ دیا جو تم جانتے ہو - تمہیں چوپائے اور بیٹے دیئے اور باغ اور

عُيُوْنٍ ۝ ۱۳۵/۲۶ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ ۱۳۶/۲۶ قَالُوْا سَوَآءٌ

چشمے میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں وہ بولے کہ ہمارے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ ۱۳۷/۲۶ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

نزدیک تو خواہ تو نصیحت کرے یا نہ کرے برابر ہے - یہ تو پہلوں کی ایک عادت ہے اور ہم

۱۳۸/۲۶ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ ۱۳۹/۲۶ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ

اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا غرض انہوں نے اُسے جھٹلایا - تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۴۰/۲۶ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اس میں ایک نشانی ہے۔ اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں - اور بیشک تیرا پروردگار وہی غالب مہربان ہے

Marfat.com

۳۸/۲۹ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور اُن کے گھروں سے تم پر ظاہر ہو چکا ہے۔ اور شیطان نے اُن کے کام اُن کی نظر میں
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝
اچھے کر دکھائے تو اس نے انہیں راہِ راست سے روک دیا اور وہ ہوشیار تھے۔
۱۳/۴۱ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ ۱۴/۴۱ اِذْ
پھر (اے نبی) اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں ایک کڑک سے ڈراتا ہوں جو عاد اور ثمود کی کڑک کی طرح ہوگی جب
جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا
اُن کے پاس اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے سے رسول آئے (اور کہا) کہ سوائے اللہ کے کسی کو نہ پوجو تو کہا کہ
لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ ۱۵/۴۱ فَاَمَّا
اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اُتار دیتا جو پیغام تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم تو اُسے نہیں مانتے لیکن وہ
عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ
جو عاد تھے انہوں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ زور والا کون ہے۔ کیا انہوں
يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝
نے خیال نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے اُن سے زیادہ زور والا ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے
۱۶/۴۱ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ
تب ہم نے اُن پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت
الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝
کا عذاب چکھائیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور اُن کی مدد نہیں کی جائے گی
۲۱/۴۶ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ
اور (اے نبی) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب اُس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا اور اُس کے آگے اور اُس کے بعد
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے
عَظِيْمٍ ۝ ۲۲/۴۶ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
ڈرتا ہوں بولے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دے تو جس عذاب کا تو ہم سے وعدہ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۲۳/۴۶ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ
کرتا ہے اگر تو سچا ہے تو اس کو ہم پر لے آ۔ کہا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچاتا ہوں جو میں دے کر
بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ ۲۴/۴۶ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْ
بھیجا گیا ہوں لیکن تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ابر کی شکل میں اپنے

Marfat.com

دِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ
اپنے نالوں کی طرف آتے دیکھا۔ تو بولے کہ یہ تو ایک بادل ہے جو ہم پر برس جائیگا۔ کوئی نہیں بلکہ وہ تو وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کرتے
اَلِيْمٌ ۙ ۲۴/۴۶ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ
تھے۔ ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ کرے۔ تو وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے اُن کے گھروں کے
نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۲۵/۴۶ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا
کوئی نظر نہ آتا تھا۔ یوں ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے اُنہیں وہ مقدور دیا تھا جو مقدور ہم نے تمہیں نہیں دیا اور
لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ
انہیں ہم نے کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو نہ اُن کے کان ہی اُن کے کچھ کام آئے اور نہ اُن کی آنکھیں ہی۔ اور نہ اُن کے
اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
دل ہی۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور اُن پر وہی عذاب اُلٹ پڑا۔ جس کی وہ ہنسی اُڑایا
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
کرتے تھے

۴۱/۵۱ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۝ ۴۲/۵۱ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ
اور (ایک نشانی ہے) عاد میں جب ہم نے اُن پر بانجھ ہوا بھیجی جس شے پر وہ گزرتی تھی اس کو بوسیدہ
عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۝
ہڈیوں کی طرح کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔

۵۰/۵۳ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰى ۝
اور کچھ شک نہیں کہ اُس (خدا) نے عاد اولیٰ کو غارت کیا

۱۸/۵۴ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ ۱۹/۵۴ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا۔ کہ ہم نے اُن پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست
فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ ۲۰/۵۴ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝
دائم رہی اُن پر سخت زور کی آندھی بھیجی جو لوگوں کو اس طرح اُکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجور کی جڑیں ہیں
۲۱/۵۴ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝
تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا۔

۱۱/۸۹ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ ۱۲/۸۹ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ ۱۳/۸۹ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ
یہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔ اور اُن میں بڑا فساد ڈالا۔
رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝
تب اُن پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چھوڑا۔

۲۔ قوم عاد باد صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر چلتی رہی

٤/٦٩ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝ ٥/٦٩ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝

ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا ۔ تو ثمود تو بھونچال سے ہلاک کئے گئے

٦/٦٩ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ ٧/٦٩ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ

لیکن عاد سخت تیز آندھی سے ہلاک کئے گئے ۔ جو ان پر متعین کر دی تھی سات

لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ

رات اور آٹھ دن جو بھسم کر دینے والے تھے ۔ سو تو ان دنوں میں لوگوں کو پچھڑا دیکھتا گویا وہ کھوکھلی کھجور

خَاوِيَةٍ ۝ ٨/٦٩ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝

کے تنے ہیں کیا تو دیکھتا ہے کہ کوئی ان میں سے باقی رہا؟

۳۔ عاد ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے

٦/٨٩ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ ٧/٨٩ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ ٨/٨٩ الَّتِيْ لَمْ

بلکہ نبی! کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیسا برا سلوک کیا ۔ جو ارم (کی اولاد) تھے بڑے ستونوں والے

يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝

(وہ عاد ارم) جن کی مانند سارے شہروں میں پیدا نہیں کئے گئے

صالح و ثمود

۱۔ حضرت صالح کا ثمود کو نصیحت کرنا

٧٤/٧ وَاذْكُرُوْا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قوم عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں رسایا بسایا کہ تم اس کی ہموار

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو ۔ اور ملک

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

میں فساد پھیلاتے نہ پھرو ۔

٨٢/١٥ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝

اور وہ لوگ اطمینان کے ساتھ پہاڑوں سے گھر تراشتے تھے ۔

١٤٩/٢٦ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝

اور تم پہاڑوں سے تکلف کے گھر تراشتے ہو ۔

٩/٨٩ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

اور ثمود کو ہلاک کیا جو وادی میں پتھر تراشتے تھے

۷۳/۷ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ
اور ہم نے قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اُس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو تمہارے لئے اُس کے سوا کوئی معبود
قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ... ۷۴/۷ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن
نہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آچکی ہے۔ اور وہ وقت یاد کرو جب اُس نے تم کو قوم عاد کے بعد
بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ
تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں رسایا بسایا کہ تم اُس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو۔ اور پہاڑوں کو تراش
الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○
کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۶۱/۱۱ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ
اور ہم نے قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا اُس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو تمہارے لئے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اُس
أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ
نے زمین سے تمہیں پیدا کرکے اُس میں تمہیں آباد کیا۔ تو اُس سے مغفرت مانگو۔ پھر اُس کی طرف رجوع ہو۔ بیشک
رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ○
میرا پروردگار قریب ہے قبول کرنے والا۔

۳۱/۲۳ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ○ ۳۲/۲۳ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ
پھر ہم نے اُن کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کی۔ پھر ہم نے اُن میں اُن ہی میں سے ایک رسول
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ○
بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تمہارے لئے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

۱۴۱/۲۶ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ○ ۱۴۲/۲۶ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○
ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا جب اُن سے اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟
۱۴۳/۲۶ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ○ ۱۴۴/۲۶ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ ۱۴۵/۲۶ وَمَا أَسْأَلُكُمْ
کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس
عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ ۱۴۶/۲۶ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا
(نصیحت) کا تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا میری اُجرت تو صرف جہاں کے پروردگار پر ہے کیا تم اُس (عیش و نشاط) میں
هَاهُنَا آمِنِينَ ○ ۱۴۷/۲۶ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ○ ۱۴۸/۲۶ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا
جو یہاں ہے امن سے چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے
هَضِيمٌ ○ ۱۴۹/۲۶ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ○ ۱۵۰/۲۶ فَاتَّقُوا اللَّهَ
نازک ہیں؟ اور پہاڑوں سے تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو

Marfat.com

وَاَطِيْعُوْنِ ۝ ۲۶/۱۵۱ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ ۲۶/۱۵۲ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ
اور میرا کہا مانو۔ اور حد سے باہر نکلنے والوں کا حکم نہ مانو۔ جو ملک میں فساد پھیلاتے ہیں۔
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝
اور اصلاح نہیں کرتے

۲۷/۴۵ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ
اور بیشک ہم نے قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو تو وہ اُس کے آتے ہی دو فریق بن کر آپس
يَخْتَصِمُوْنَ ۝ ۲۷/۴۶ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا
میں جھگڑنے لگے۔ اُس نے کہا کہ بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی مچا رہے ہو۔ اللہ سے
تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝
معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانا۔ اُن کی نصیحت سے اعراض۔ اور کفر و عناد

۷/۷۵ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اُس کی قوم میں سے اُن لوگوں نے جو متکبر تھے اُن غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہا کیا تم یقین
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝
کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو اُن باتوں پر جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ایمان رکھتے ہیں
۷/۷۶ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝
متکبروں نے کہا کہ ہم تو اُس بات کے جس پر تم ایمان لائے ہو۔ منکر ہیں۔

۱۱/۶۲ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
کہا کہ اے صالح اس سے پہلے تو ہمارے درمیان تجھ سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم اُس
وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝
چیز کو پوجیں جسے ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور بیشک ہم تو اس بات کی طرف جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے قوی شک میں ہیں

۱۵/۸۰ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۱۵/۸۱ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا
اور بیشک حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور انہیں ہم نے اپنی نشانیاں دیں تو وہ اُن
مُعْرِضِيْنَ ۝
سے منہ پھیرتے رہے۔

۲۳/۳۳ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى
اور اُس کی قوم میں سے اُن لوگوں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انہیں
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ
خوشحال کیا تھا کہا یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے۔ اور وہی پیتا ہے جو تم

Marfat.com

مِمَّا تَشْرَبُونَ ○ ۳۳/۲۳ وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُونَ ○ ۳۴/۲۳ أَ

پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت کی تو کچھ شک نہیں کہ اس صورت میں تم گھاٹے

يَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظٰمًا أَنَّكُمْ مُّخْرَجُونَ ○ ۳۵/۲۳ هَيْهَاتَ

میں رہوگے۔ کیا یہ تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤگے۔ بہت بعید

هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ○ ۳۶/۲۳ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَ

ہے بہت بعید ہے جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم

مَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ○ ۳۷/۲۳ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ

(زندہ کرکے) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اس پر ایمان

لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ○ ۳۸/۲۳ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ○ ۳۹/۲۳ قَالَ عَمَّا

لانے والے نہیں۔ اُس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میری مدد کر اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا یہ تھوڑے

قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِينَ ○

ہی عرصے میں نادم ہوں گے۔

۱۵۳/۲۶ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ○ ۱۵۴/۲۶ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ

انہوں نے کہا کہ تو تو جادو کا مارا ہوا ہے اور بس تم بھی ہم جیسے آدمی ہو

۴۷/۲۷ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ○

انہوں نے کہا کہ ہم نے تجھے اور جو تیرے ساتھی ہیں انہیں منحوس پایا (صالح نے) کہا کہ تمہاری نحوست اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم ایسے لوگ

۲۳/۵۴ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ○ ۲۴/۵۴ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ۙ إِنَّا إِذًا لَّفِي

ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ کہا کیا ہم ایک آدمی کا جو ہم ہی میں سے ہے حکم مانیں؟ ذرا شک نہیں کہ اس صورت میں

ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ○ ۲۵/۵۴ ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ○

تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں جا پڑیں گے۔ کیا ہمارے درمیان سے اسی پر نصیحت القا کی گئی ہے؟ کوئی نہیں بلکہ وہ جھوٹا شیخی خورا ہے

۲۶/۵۴ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ○

کل (قیامت کو) معلوم کرلیں گے کہ کون جھوٹا اور شیخی خورا ہے۔

۱۱/۹۱ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَا ○ ۱۲/۹۱ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰىهَا ○

ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب کہ اُن میں سے سب سے زیادہ بدبخت اٹھا

۴/۶۹ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ○

ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھوٹ جانا

۲ حضرت صالح کا خدا کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعوے

۷۳/۷ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

بیشک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آچکی ہے

Marfat.com

۶۳/۱۱ قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

(صالح نے) کہا کہ بھائیو! بھلا بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝

رحمت دی ہو تو اللہ کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں۔ تم تو میرے لئے گھاٹا ہی بڑھاتے ہو

۱۵۴/۲۶ مَآ أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِاٰيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ — ۴۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام سے نشانی مانگنا

تو تو ہم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ تو کوئی نشانی لا سو اگر تو سچا ہے

۷۳/۷ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَأْكُلْ فِيْٓ أَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ — ۵۔ حضرت صالح علیہ السلام کا بطور نشانی اونٹنی پیش کرنا۔

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے

فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝

سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں دردناک عذاب آپکڑے گا۔

۶۴/۱۱ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَأْكُلْ فِيْٓ أَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

اور بھائیو! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے

بِسُوْٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝

سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں عذاب جو قریب ہی ہے آپکڑے گا

۵۹/۱۷ وَمَا مَنَعَنَآ أَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ إِلَّآ أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ وَاٰتَيْنَا

اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اس بات نے روک دیا کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی۔ جو انہیں

ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ إِلَّا تَخْوِيْفًا ۝

کھول دینے والی تھی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں محض ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔

۱۵۵/۲۶ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ۱۵۶/۲۶ وَلَا تَمَسُّوْهَا

کہا یہ اونٹنی ہے (ایک دن) پانی پینے کی اس کی باری ہے اور ایک مقرر دن باری کا تمہارے لئے ہے۔ اور بدی کے

بِسُوْٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آپکڑے گا۔

۲۷/۵۴ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ ۲۸/۵۴ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ

ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم ان (کے عذاب) کا منتظر رہ اور صبر کر اور انہیں آگاہ کر

الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝

دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک باری پر باری والا حاضر ہو۔

۴۸/۲۷ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ — ۶۔ قوم ثمود کے نو شخصوں کا حضرت صالح کے قتل پر عہد

اور اس شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے۔ اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

Marfat.com

باندھنا

۲۷/۴۹ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰہِ لَنُبَیِّتَنَّہٗ وَاَھْلَہٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّہٖ مَا شَہِدْنَا
انہوں نے کہا کہ سب مل کر اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر رات کو چھاپا ماریں گے پھر اس کے وارث سے کہہ
مَھْلِکَ اَھْلِہٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ ۲۷/۵۰ وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا وَّھُمْ لَا
دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بیشک ہم سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے
یَشْعُرُوْنَ ۝ ۲۷/۵۱ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ مَکْرِھِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰھُمْ وَقَوْمَھُمْ
اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی — تو (اے نبی) دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیسا (برا) ہوا۔ کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب
اَجْمَعِیْنَ ۝ ۲۷/۵۲ فَتِلْکَ بُیُوْتُھُمْ خَاوِیَۃً بِمَا ظَلَمُوْا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ
ہی کو ہلاک کر دیا — سو یہ ان کے گھر ہیں جو خالی پڑے ہیں اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا بیشک اس میں ان لوگوں کے
یَّعْلَمُوْنَ ۝ ۲۷/۵۳ وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝
لئے جو علم رکھتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے۔ اور ہم نے انہیں بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے

۷۔ قوم ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا

۷/۷۷ فَعَقَرُوا النَّاقَۃَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّھِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ کُنْتَ
پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ اے صالح اگر تو بھیجے ہوؤں میں سے ہے
مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝
تو ہم پر وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے

۱۱/۶۵ فَعَقَرُوْھَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِکُمْ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ ذٰلِکَ وَعْدٌ غَیْرُ مَکْذُوْبٍ
پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تب صالح نے کہا کہ تم تین دن اور اپنے گھروں میں رہ بس لو۔ یہ وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں ہے

۲۶/۱۵۷ فَعَقَرُوْھَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ۝
پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہوئے

۵۴/۲۹ فَنَادَوْا صَاحِبَھُمْ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ ۝ ۵۴/۳۰ فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝
پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے اس کو پکڑا پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا

۹۱/۱۱ کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰھَآ ۝ ۹۱/۱۲ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰھَا ۝ ۹۱/۱۳ فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ
ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا — جب اس قوم کا بدبخت اٹھا — تو ان سے اللہ کے رسول (صالح)
اللّٰہِ نَاقَۃَ اللّٰہِ وَسُقْیٰھَا ۝ ۹۱/۱۴ فَکَذَّبُوْہُ فَعَقَرُوْھَا ۝
نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے میں مزاحم نہ ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں

۸۔ قوم ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا

۷/۷۸ فَاَخَذَتْھُمُ الرَّجْفَۃُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِھِمْ جٰثِمِیْنَ ۝ ۷/۷۹ فَتَوَلّٰی عَنْھُمْ وَقَالَ
تب انہیں زلزلے نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے — صالح نے ان سے منہ پھیرا اور
یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ رِسَالَۃَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَکُمْ وَلٰکِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ۝
کہا بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے

Marfat.com

٦٧/١١ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ ٦٨/١١ كَاَنْ لَّمْ

اور انہیں جنہوں نے ظلم کیا تھا چنگھاڑ نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے گویا ان میں بسے

يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝

ہی نہ تھے ۔ سُن لو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی ۔ سُن لو کہ ثمود راندے گئے

٨٣/١٥ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝ ٨٤/١٥ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

پھر صبح ہوتے ہی انہیں چنگھاڑ نے آپکڑا ۔ جو کمائی وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئی

٣٩/٢٣ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ ٤٠/٢٣ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝

(صالح) نے کہا کہ اے میرے پروردگار میری مدد کر اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ۔ فرمایا کہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو رہیں گے

٤١/٢٣ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پھر انہیں چنگھاڑ نے جو حق تھی پکڑ لیا ۔ پھر ہم نے انہیں کوڑا کر دیا ۔ تو ظالم لوگوں پر پھٹکار ہے

١٥٨/٢٦ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

پھر انہیں عذاب نے آپکڑا ۔ بیشک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور اکثر اُن میں ماننے والے نہیں ہیں

١٥٩/٢٦ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اور بیشک تیرا پروردگار وہی غالب مہربان ہے

١٧/٤١ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

لیکن ثمود کو ہم نے ہدایت کی تو انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا ۔ اس کی سزا میں انہیں ذلت کے

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

عذاب کی چنگھاڑ نے آپکڑا ۔ بدلا اس کا جو کمائی وہ کرتے تھے

٤٣/٥١ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۝ ٤٤/٥١ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

اور (ایک نشانی) ثمود میں ہے جب اُن سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو ۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ ٤٥/٥١ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا

سے سرکشی کی اس کی سزا میں انہیں چنگھاڑ نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے ۔ سو وہ نہ تو اُٹھ سکے ۔ اور نہ کہیں سے

كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝

مدد لے سکے ۔

٥١/٥٣ وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ اَبْقٰى ۝

اور ثمود کو ہلاک کیا پھر باقی نہ چھوڑا

٣١/٥٤ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝

اُن پر ہم نے ایک چیخ بھیجی ۔ تو وہ کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے

۵/۶۹ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ○
لیکن وہ جو ثمود تھے ۔ وہ بھونچال سے ہلاک ہو کر رہ گئے

۱۴/۹۱ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ○ ۱۵/۹۱ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ○
پھر انہوں نے جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں الٹ کر زمین کے برابر کر دیا۔ اور وہ

۹۔ حضرت صالح اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا

۶۶/۱۱ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ
پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے صالح اور اس کے ایمان دار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے
يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ○
بھی بچا لیا۔ بیشک تیرا پروردگار وہی قوت والا زبردست ہے

۱۸/۴۱ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○
اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے تھے بچا لیا۔

فضائل ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم نوح کے پیرو تھے

۸۳/۳۷ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ○
اور اس کی جماعت میں سے ابراہیم ہے۔

۲۔ ابراہیم خدا کے ایماندار بندے تھے۔

۱۱۱/۳۷ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ○
بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں تھا

۳۔ ابراہیم مسلمان تھے۔

۱۳۱/۲ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۱۳۲/۲ وَوَصّٰى بِهَاۤ
جب اس سے اس کے پروردگار نے کہا کہ فرمانبردار ہو کہا میں جہاں کے پروردگار کا فرمانبردار ہو گیا ۔ اور اسی کی وصیت اپنے
اِبْرٰهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
بیٹوں کو ابراہیم اور یعقوب نے کی ۔ بیٹو اللہ کے تمہارے لئے یہ دین پسند کیا ہے ۔ تو تم
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ○
اسلام ہی پر مرنا ۔

۴۔ ابراہیم مشرک نہ تھے۔

۱۳۵/۲ ۶۷/۳ ۹۵/۳ ۱۶۱/۶ ۱۲۳/۱۶ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○
اور وہ مشرکوں میں نہ تھا ۔

۷۹/۶ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج
اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

Marfat.com

حاشیہ	حوالہ	آیت و ترجمہ
	120/16	وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔
۵۔ ابراہیم بُردبار، نرم دل اور خدا کی طرف رجوع ہونے والے تھے۔	114/9	اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ○ بے شک ابراہیم نرم دل بُردبار ہے
	75/11	اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ○ بے شک ابراہیم بُردبار نرم دل (خدا کی طرف) رجوع ہونے والا ہے
۶۔ ابراہیم خدا کی نعمتوں کے شکرگزار تھے۔	121/16	شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اس کی نعمتوں کا شکرگزار
۷۔ ابراہیم کو دنیا میں صلہ	122/16	وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ اور اسے ہم نے دنیا میں خوبی دی۔
	27/29	وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ اور اسے ہم نے دنیا میں اس کا ثواب دیا
۸۔ ابراہیم آخرت میں نیکوں میں ہوں گے۔	130/2 122/16 27/29	وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ اور بےشک آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے
۹۔ ابراہیم کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا۔	125/4	وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ○ اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا۔
۱۰۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا۔	130/2	وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ اور بیشک ہم نے اُسے دنیا میں منتخب کیا
	45/38 46/38 47/38	وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ○ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ اور (اے نبی) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بیشک وہ ہمارے نزدیک پسندیدہ چنے ہوؤں میں ہیں
۱۱۔ ابراہیم صدیق تھے۔	41/19	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ○ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کر۔ بے شک وہ بڑا ہی سچا نبی تھا۔
۱۲۔ خدا نے ابراہیم کا ذکر خیر بلند کیا۔	50/19	وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ○ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا۔ اور اُن کا ذکر خیر بلند کیا۔
	37/53	وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ○ اور ابراہیم کے صحیفوں میں جس نے پورا حق ادا کیا۔

Marfat.com

۱۴- ابراہیم خدا کی آزمائش میں پورے اترے۔ خدا تعالے نے انہیں امام بنایا

۱۲۴/۲ وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۝

اور جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند کلموں کے ساتھ آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دکھلایا فرمایا میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ کہا اور میری اولاد میں سے بھی۔ فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

۱۵- کیا ابراہیم یہودی یا نصرانی تھے۔

۱۴۰/۲ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ

کیا تم یہ کہتے ہو۔ کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب یہودی یا نصرانی تھے؟
(اے نبی) کہہ دے کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟

۱۶- نہیں وہ حنیف مسلم تھے

۶۷/۳ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ۝

ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔ بلکہ وہ ایک طرف کا ہو کر مسلمان تھا۔

۱۶۲/۶ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ

ہم صحیح دین کے ابراہیم کے مذہب پر ہیں جو ایک طرف کا ہو رہا تھا

۱۳۵/۲ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ

اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے (اے نبی) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا

۹۵/۳ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ

(اے نبی) کہہ دے اللہ نے سچ فرمایا ہے تو تم ابراہیم کے مذہب کی پیروی کرو جو ایک طرف کا تھا۔

۱۲۵/۴ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ

اور اس سے اچھا دین کس کا جس نے اپنا رخ اللہ کے حکم پر رکھ لیا اور وہ نیک ہے اور ابراہیم کے مذہب پر چلا جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔

۸۰/۶ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ

میں نے ایک طرف کا ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان اور زمین بنائے۔

۱۲۰/۱۶ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ حَنِيفًا ۝

بے شک ابراہیم ایک جماعت تھا خدا کا فرمانبردار ایک طرف کا

۱۷- ملت ابراہیم پر چلنے کا حکم۔

۱۲۳/۱۶ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝

پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم کے مذہب کی پیروی کر جو ایک طرف کا تھا

۱۸- اسی بارہ میں دیکھو

۱۳۵/۲ ۹۵/۳ ۱۲۵/۴ ۱۶۲/۶ ۱۲۳/۱۶

۱۹- ابراہیم کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں۔

۱۳۰/۲ وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ

اور ابراہیم کے مذہب سے سوائے اس کے جس نے آپ کو بے وقوف بنا لیا اور کون منہ پھیرتا ہے

Marfat.com

۲۰- ابراہیم سیدھی راہ پر تھے

۱۶۱/۶ قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ

(اے نبی) کہہ دے کہ بیشک مجھے میرے پروردگار نے سیدھی راہ پر لگا دیا ہے۔ یعنی دین ابراہیم کے مذہب پر جو ایک طرف کا تھا

۱۲۱/۱۶ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

اللہ نے اُسے چنا اور اُسے سیدھی راہ پر لگا دیا

۲۱- ابراہیم پر سلام

۱۰۸/۳۷ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○

اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر باقی رکھا

۱۰۹/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ○

کہ ابراہیم پر سلام

۱۱۰/۳۷ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○

اس طرح ہم نکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

حالات ابراہیم علیہ السلام

۱- ابراہیم کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحید باری پر استدلال

۷۵/۶ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ○

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھلانے لگے اور اس لئے دکھلانے لگے کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو

۷۶/۶ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ

پھر جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ میں چھپنے

الْاٰفِلِیْنَ ○ ۷۷/۶ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ

والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب اُس نے چاند چمکتا دیکھا۔ تو کہا یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا کہا اگر میرا

رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ○ ۷۸/۶ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

پروردگار مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں۔ پھر جب سورج چمکتے دیکھا۔ تو کہا یہ میرا پروردگار

رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ ۷۹/۶ اِنِّیْ

ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا۔ تو کہا۔ کہ بھائیو میں تو تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ میں نے تو

وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○

اپنا رخ اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں

۲- قوم کا ان سے جھگڑنا

۸۰/۶ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

اور اس کی قوم نے اُس سے جھگڑا کیا۔ اس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ اُس نے مجھے رستہ دکھا دیا ہے

Marfat.com

بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور میں اُن سے نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا پروردگار کچھ چاہے میرا پروردگار علم سے ہر چیز کو سمائے ہوئے ہے تو کیا تم دھیان نہیں کرتے

۸۲/۶ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اور میں تمہارے ٹھہرائے شریکوں سے کس طرح ڈروں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم اللہ کے ساتھ انہیں شریک ٹھہراتے ہو جن

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کے بارے میں اس نے تم پر کوئی سند نہیں اُتاری۔ تو (ہم) دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ

۸۳/۶ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم نہیں ملایا۔ انہیں کے لئے امن ہے اور وہی راہ ہدایت پر ہیں

۸۴/۶ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ

اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ (اے

رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

نبی) بیشک تیرا پروردگار حکمت والا جاننے والا ہے

۴۸/۱۹ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ

۲۔ابراہیم کی معبودانِ باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید چھوڑ جانا۔

اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے

بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۝

پروردگار کو پکار کر بدنصیب نہ ہوں

۲۶/۴۳ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ ۲۷/۴۳ اِلَّا

اور (اے نبی وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ میں اُن سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو۔ مگر ہاں وہ

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ ۲۸/۴۳ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ

جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہ راست پر لگائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ (خدا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

کی طرف) رجوع ہوں۔

۴/۶۰ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا

(مسلمانو!) تمہارے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے

بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

کہا کہ ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان سے بیزار ہیں۔ ہم تمہاری نہیں مانتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

ہمیشہ کے لئے عداوت اور نفرت پیدا ہو گئی۔ تا آنکہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا نمونہ نہیں ہے

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا

کہ میں تیرے لئے دعائے مغفرت کروں گا اور اللہ سے میں تیرے لئے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار

وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○

ہم نے تجھ ہی پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے

۴۰۔ ابراہیم کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف بلانا۔

۷۴/۶ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے۔ میں شک نہیں کہ میں تجھے اور تیری

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○

قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

۴۱/۱۹ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ○ ۴۲/۱۹ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ

اور اپنی کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر۔ بے شک وہ بڑا سچا نبی تھا۔ جب اس نے اپنے باپ

یٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا ○ ۴۳/۱۹ یٰٓاَبَتِ

سے کہا کہ اے باپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتا ہے جو نہ سنے اور نہ دیکھے۔ اور نہ تجھے کچھ نفع پہنچائے۔ اے باپ

اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ○

کچھ شک نہیں کہ میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا تو میرا کہا مان میں تجھے سیدھی راہ پر لگا دوں گا۔

۴۴/۱۹ یٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ○ ۴۵/۱۹ یٰٓاَبَتِ

اے باپ شیطان کو نہ پوج۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ

اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ○

میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھے عذاب آپکڑے پھر تو شیطان کا دوست بن جائے۔

۴۶/۱۹ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰٓاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منحرف ہوتا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا۔ تو میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا

وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ○ ۴۷/۱۹ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اور کچھ مدت تک مجھ سے دور رہ۔ کہا سلام علیک۔ میں تیرے لئے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگوں گا

بِیْ حَفِیًّا ○ ۴۸/۱۹ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۫ۖ عَسٰٓی

بیشک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ کشی کرتا ہوں اور اپنے پروردگار کو

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ○

پکارتا ہوں امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکارنے سے بدنصیب نہ ہوں۔

۵۱/۲۱ وَلَقَدْ اٰتَیْنَآ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ○ ۵۲/۲۱ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی نیک راہ عطا فرمائی اور ہم اس سے خبردار تھے۔ جب اس نے اپنے

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ ٥٢/٢١ قَالُوْا وَجَدْنَآ

باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں جن پر تم جمے بیٹھے رہتے ہو۔ کیا ہیں۔ بولے ہم نے اپنے

اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ ٥٣/٢١ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

باپ دادوں کو انہیں پوجتے پایا۔ کہا بے شک تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں ہیں۔

٥٤/٢١ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ ٥٥/٢١ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

بولے کیا تو ہمارے پاس حق لے کر آیا ہے یا تو دل لگی کرنے والوں میں ہے۔ کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

٦٩/٢٦ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ ٧٠/٢٦ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

اور (اے نبی) اُن پر ابراہیم کا حال پڑھ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا چیز پوجتے ہو

٧١/٢٦ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ ٧٢/٢٦ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ

بولے ہم بتوں کو پوجتے ہیں سو انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ کہا کیا جب تم انہیں پکارتے ہو وہ

اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ ٧٣/٢٦ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ ٧٤/٢٦ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

تمہاری سنتے ہیں۔ یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان بولے نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ

كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ ٧٥/٢٦ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ ٧٦/٢٦ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

دادوں کو اسی طرح کرتے پایا کہا بھلا تم نے یہ بھی معلوم کیا کہ جنہیں تم پوجتے ہو تم اور تمہارے

الْاَقْدَمُوْنَ ۝ ٧٧/٢٦ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ٧٨/٢٦ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

اگلے باپ دادا۔ وہ تو سب سوائے جہان کے پروردگار کے میرے دشمن ہیں وہ پروردگار جس نے مجھے پیدا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ ٧٩/٢٦ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ ٨٠/٢٦ وَاِذَا مَرِضْتُ

کیا وہی مجھے راہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوجا

فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ ٨١/٢٦ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ ٨٢/٢٦ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ

ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا۔ پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں توقع رکھتا

يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

ہوں کہ قیامت کے دن میری خطا معاف کردے

١٦/٢٩ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اور ابراہیم کو (یاد کر) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ۝ ١٧/٢٩ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ

جانتے ہو۔ تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو۔ اور جھوٹ گھڑتے رہتے ہو۔ کچھ شک

Marfat.com

الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ
میں کہ اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو۔ وہ تمہارے لئے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ تو تم اللہ کے پاس روزی
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ ۱۸/۲۹ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ
ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۔ اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی
كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ○
امتوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ور بس
۲۵/۲۹ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ
اور کہا تم نے جو اللہ کے سوا بتوں کو معبود ٹھہرایا ہے۔ تو دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت سے ٹھہرایا ہے
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ
پھر قیامت کے دن تم ایک ایک سے منکر ہو جاؤ گے۔ اور ایک ایک پر لعنت بھیجو گے۔ اور تمہارا ٹھکانا آگ
وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ○
ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں
۸۳/۳۷ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ○ ۸۴/۳۷ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ○ ۸۵/۳۷ إِذْ
اور بیشک اس کی جماعت میں سے ابراہیم تھا   جب وہ اپنے پروردگار کے پاس بے روگ دل لے کر آیا - جب
قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ○ ۸۶/۳۷ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ○
اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا پوجتے ہو   کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبود چاہتے ہو۔
۸۷/۳۷ فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ○
تو جہاں کے پروردگار کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے
۵۷/۲۱ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ○ ۵۸/۲۱ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا
اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔   تو اس نے ان کو چورا چورا کر دیا
إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ○ ۵۹/۲۱ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا
صرف ان کے بڑے بت کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں   کہنے لگے جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کیا
إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ○ ۶۰/۲۱ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ○
ہے بیشک وہ بڑا ظالم ہے   بعض نے کہا ہم نے ایک جوان کی نسبت سنا ہے وہ انہیں برائی سے یاد کرتا رہتا ہے اس کا نام ابراہیم ہے
۶۱/۲۱ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ○ ۶۲/۲۱ قَالُوا أَأَنتَ
کہنے لگے تو سب لوگوں کے سامنے اسے لے آؤ تاکہ وہ اس بات کی گواہی دیں۔   پوچھا اے ابراہیم
فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ○ ۶۳/۲۱ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ
کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے یہ کام کیا ہے   کہا بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے اگر وہ بولتے

۵۔ ابراہیم کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔ ان کا ابراہیم کو آگ میں ڈالنے کی دھمکی دینا۔

إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ○ ٦٤/٢١ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝
تو اُن سے پوچھ لو — تب انہوں نے اپنے دل میں سوچا کہنے لگے کہ لوگو تم خود ہی ظالم ہو

٦٥/٢١ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ○ ٦٦/٢١ قَالَ
پھر اپنے سروں پر اوندھے ہو گئے (کہا) کہ تو تو جانتا ہی ہے یہ بولتے نہیں — ابراہیم

أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ○ ٦٧/٢١ أُفٍّ
نے کہا تو کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکیں اور نہ تمہیں نقصان ہی پہنچا سکیں — میں تم سے

لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ ٦٨/٢١ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَ
اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اُن سے بیزار ہوں کیا تم سمجھتے نہیں — بولے اگر تمہیں کچھ کرنا ہے

انْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ○ ٦٩/٢١ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ
تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو — ہم نے کہا کہ اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈی اور بےضرر

إِبْرَاهِيمَ ○ ٧٠/٢١ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ○ ٧١/٢١ وَنَجَّيْنَاهُ وَ
ہو جا — اور اس کا بُرا چاہنے لگے ہم نے تو اُن ہی کو گھاٹے میں ڈال دیا — اور ہم نے اس کو

لُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ○
اور لوط کو اس زمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے جہان والوں کے لئے برکت رکھی ہے

٢٤/٢٩ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ
تو اس کی قوم سے صرف یہی جواب ملا کہ کہنے لگے یا تو اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو ۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کو

النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○
آگ سے بچا لیا ۔ بے شک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

٨٨/٣٧ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ○ ٨٩/٣٧ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ○ ٩٠/٣٧ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ○
پھر اس نے ستاروں میں ایک نظر کی — اور کہا کہ میں بیمار ہوں — تب وہ اس سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے

٩١/٣٧ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ○ ٩٢/٣٧ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ○
پھر اُن کے بتوں میں جا گھسا اور کہا کہ تم کیوں نہیں کھاتے — تمہیں کیا ہوا جو بولتے نہیں

٩٣/٣٧ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ○ ٩٤/٣٧ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ○ ٩٥/٣٧ قَالَ
پھر انہیں دہنے ہاتھ سے مارتا ہوا اُن پر پل پڑا — پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے — ابراہیم

أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ○ ٩٦/٣٧ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ○ ٩٧/٣٧ قَالُوا ابْنُوا
نے کہا کیا انہیں پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو — حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو اسے اللہ نے پیدا کیا ہے — کہنے لگے کہ اس

لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ○ ٩٨/٣٧ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ○
کیلئے ایک عمارت بناؤ اور اسے آگ میں ڈال دو — غرض انہوں نے اُس کا بُرا چاہا تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا ۔

Marfat.com

۶ - ابراہیم کا خدائی کا دعویٰ کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ۔

۲/۲۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

(اے نبی) کیا تو نے اس شخص کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں اس بنا پر

رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ

جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

بھی جلاتا اور مارتا ہوں - ابراہیم نے کہا تو اللہ تو مشرق سے سورج نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال دے ، اس

یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

پر وہ کافر ہبوں چکا رہ گیا

۳۷/۹۹ وَ قَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۝

اور ابراہیم نے کہا میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں وہ مجھے اپنی راہ پر لگائے گا -

۷ - ابراہیم کا خدا سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا قصہ۔

۲/۲۶۰ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَ لٰكِنْ

اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار مجھے دکھلا دے کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے - فرمایا کیا تو ایمان نہیں لایا - کہا

لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی

کیوں نہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے - فرمایا تو چار پرندے پکڑلے پھر انہیں اپنی طرف ہلالے پھر ان میں سے

كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝

ایک ایک حصہ ہر ایک پہاڑ پر رکھ دے پھر انہیں بلا - وہ تیرے پاس دوڑتے چلے آئیں گے - اور جان لے کہ اللہ غالب ہے حکمت والا

۸ - ابراہیم کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کیلئے فرشتوں کا آنا -

۱۱/۶۹ وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ

اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے کہا سلام - اس نے جواب دیا سلام - پھر توقف نہ کیا کہ

اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ۝ ۱۱/۷۰ فَلَمَّا رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ

ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اٹھتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور دل

مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ۝ ۱۱/۷۱ وَ امْرَاَتُهٗ

میں ان سے ڈرا - وہ بولے خوف نہ کر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی عورت

قَآىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ۝

کھڑی تھی وہ ہنس پڑی - پھر ہم نے اسے اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی بشارت دی

۱۱/۷۲ قَالَتْ یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝

بولی ہائے میری خرابی کیا میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں - اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے - یہ تو ایک اچنبھے کی بات ہے

۱۱/۷۳ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اِنَّهٗ

فرشتوں نے کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے - اے اس گھر والو تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں - بیشک وہ

Marfat.com

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
وہ قابل تعریف بزرگی والا ہے

٥١/١٥ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ○ ٥٢/١٥ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ
اور (اے نبی) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے حال سے خبردار کر جب وہ اُس کے پاس داخل ہوئے تو بولے سلام - اُس نے
اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ○ ٥٣/١٥ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ○ ٥٤/١٥ قَالَ
کہا ہم تو تم سے خوفزدہ ہیں بولے خوف نہ کر ہم تجھے ایک دانا لڑکے کی بشارت دیتے ہیں کہا کیا
اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ○ ٥٥/١٥ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ
تم مجھے اس حالت میں بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا چھا گیا ہے - اب تم کس بات کی بشارت دیتے ہو بولے - ہم تجھے سچی بشارت
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ○ ٥٦/١٥ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا
دیتے ہیں تو نا اُمید نہ ہو کہا اپنے پروردگار کی رحمت سے سوائے گمراہوں
الضَّاۗلُّوْنَ ○
کے اور کون نا اُمید ہوتا ہے ؟

١٠١/٣٧ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○
تب ہم نے اُسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی

٢٤/٥١ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ ٢٥/٥١ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا
(اے نبی) بھلا تیرے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر بھی پہنچی ہے جب وہ اس پر داخل ہوئے
سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ○ ٢٦/٥١ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ○
تو بولے سلام - اس نے کہا سلام - تم اجنبی لوگ ہو پھر وہ اپنے گھر کی طرف سٹک گیا اور ایک موٹا بچھڑا لے آیا
٢٧/٥١ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ○ ٢٨/٥١ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا
اُس کو ان کے پاس رکھ دیا کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں ؟ تب وہ اپنے دل میں اُن سے ڈرا - بولے خوف نہ کر
تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ○ ٢٩/٥١ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ
اور انہوں نے اُسے ایک دانا لڑکے کی بشارت دی پھر سامنے سے اس کی عورت چلاتی آئی - پھر اپنے منہ پر دو ہتڑ
وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ○ ٣٠/٥١ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ
مار کر کہا - میں بڑھیا بانجھ ! وہ بولے تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے - بیشک
الْعَلِيْمُ ○
وہی حکمت والا جاننے والا ہے

۹- فرشتوں کا قوم لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا -

٧٦/١١ اِنَّهٗ قَدْ جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ○
کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے - اور بیشک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا

Marfat.com

۱۱/۸۱ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ

اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تیری عورت دیکھے گی بیشک جو عذاب ان پر آنیوالا ہے وہ اس پر بھی آنیوالا ہے ان کا وعدہ صبح کا ہے

۲۹/۳۱ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۚ

بولے بے شک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں

۲۹/۳۴ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

بے شک ہم اس بستی کے لوگوں پر ان کی بدکاری کی پاداش میں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

۱۰ - ابراہیم کو اسحٰق کی بشارت

۳۷/۱۱۲ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی تھا نیک بختوں میں

۶/۸۵ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا

۱۴/۳۹ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○

شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشا۔ بیشک میرا پروردگار ضرور دعا سننے والا ہے

۱۹/۴۹ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَ

پھر جب وہ ان سے اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان سے کنارہ کش ہوگیا۔ تو ہم نے اسے اسحٰق اور

كُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ○

یعقوب بخشا اور سب کو ہم نے نبی کیا

۲۱/۷۲ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ○ ۲۱/۷۳ وَ

اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا اور انعام میں یعقوب اور سب کو ہم نے نیک بخت کیا اور

جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ

ہم نے انہیں پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کاموں کے کرنے اور

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۙ

نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا۔ اور وہ ہمارے پرستار تھے

۲۹/۲۷ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا

۱۱ - ابراہیم کا قوم لوط کے بارے میں خدا سے جھگڑنا۔

۱۱/۷۴ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ○

پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس کے پاس بشارت آئی۔ تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا

۱۱/۷۵ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ○ ۱۱/۷۶ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ

بے شک ابراہیم بردبار نرم دل خدا کی طرف رجوع ہونیوالا تھا — اے ابراہیم اس بات کو جانے دے۔ کچھ شک

Marfat.com

إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ○

نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک اُن پر وُہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا

۱۲- ابراہیم کی اپنے باپ کے لئے استغفار -

۱۱۴/۹ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ

اور ابراہیم جو اپنے باپ کے لئے استغفار کرتا تھا - وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو وہ اس سے کر بیٹھا تھا -

أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ○

پھر جب اس پر یہ ظاہر ہو گیا - کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا - بے شک ابراہیم نرم دل متحمل مزاج تھا -

۴۷/۱۹ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ○

کہا سلام علیک - میں اپنے پروردگار سے تیرے لئے مغفرت مانگوں گا - کچھ شک نہیں کہ وُہ مجھ پر مہربان ہے

۸۶/۲۶ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ○

اور میرے باپ کو بخش دے - بے شک وُہ گمراہوں میں تھا

۴/۶۰ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ

مگر ابراہیم کا اپنے باپ کیلئے یہ کہنا کہ میں تیرے لئے دُعائے مغفرت کرونگا اور میں اللہ کی طرف سے تیرے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتا (تمہارے لئے نوزیری)

۱۰۰/۳۷ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ○

اے میرے پروردگار مجھے نیک بیٹا عطا فرما

۴/۶۰ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ ۵/۶۰ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اے ہمارے پروردگار ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف آخر ٹھکانا ہے — اے ہمارے پروردگار ہمیں

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اُن لوگوں کے لئے جو کافر ہیں زیرِ مشق نہ بنا اور ہمیں بخش دے اے ہمارے پروردگار تو ہی غالب ہے حکمت والا

۱۳- ابراہیم کا اپنے بیٹے کو راہِ خدا میں ذبح کرنے کا ارادہ اور خدا کا اس کے بدلے دُنبہ ذبح کرانا -

۱۰۱/۳۷ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ○

تب ہم نے اُسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی

۱۰۲/۳۷ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ

پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے کی حد کو پہنچ گیا تو کہا بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں - اب تو

مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ○

سوچ کر تو کیا رائے رکھتا ہے - کہا اے باپ جو تجھے حکم دیا جاتا ہے وہ کر گذر - مجھے تو انشاء اللہ صابروں میں پائے گا

۱۰۳/۳۷ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ○ ۱۰۴/۳۷ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ○ ۱۰۵/۳۷ قَدْ

پھر جب وہ دونوں فرمانبردار ہو گئے اسے ماتھے کے بل پچھاڑا — اور ہم نے اُسے آواز دی کہ اے ابراہیم — تُو نے

صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ ۱۰۶/۳۷ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ

خواب کو سچا کر دکھلایا ہم نیکوکاروں کو یوں بدلا دیا کرتے ہیں — بے شک یہی کھلی آزمائش

الْمُبِيْنُ ○ 107/37 وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○

ہے — اور ہم نے اس کے عوض ذبح کرنے کے لئے ایک بڑا جانور دیا

125/2 وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى

۱۴۔ ابراہیم کا تعلق کعبے اور مکے سے۔

اور (اے نبی وہ وقت یاد کر جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے مرجع اور باعث امن ٹھہرایا اور (کہا کہ) مقام ابراہیم کو تم سجدہ گاہ

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونو میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○ 126/2 وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ

والوں کیلئے پاک صاف رکھو — اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے پروردگار اس شہر کو امن والا شہر بنا اور اس کے

اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

باشندوں کو جو کوئی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کافر ہوگا اسے بھی تھوڑے دنوں فائدہ

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ 127/2 وَاِذْ

دوں گا۔ پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بری جگہ ہے — اور

يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

جب ابراہیم خانہ کعبے کی بنیادیں اٹھا رہا تھا۔ اور اسمٰعیل بھی (دونوں کہہ رہے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ 128/2 رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً

کر بیشک تو ہی ہے سننے والا جاننے والا — اور اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنا فرمانبردار رکھ اور ہماری اولاد سے ایک جماعت

لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

اپنی فرمانبردار پیدا کر اور ہمیں ہمارے حج کے دستور بتلا اور ہم پر مہربان ہو۔ بیشک تو ہی مہربان رحم کرنے والا ہے

129/2 رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

اور اے ہمارے پروردگار ان کے درمیان ان ہی میں سے ایک رسول اٹھا۔ جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

انہیں کتاب اور حکمت سکھلائے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک تو ہی غالب ہے حکمت والا

35/14 وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ

اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو جب امن قرار دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پوجا سے

الْاَصْنَامَ ○ 36/14 رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ

دور رکھ — اے میرے پروردگار انہوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری تابعداری کی وہ مجھ سے

مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ 37/14 رَبَّنَآ اِنِّيْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ

ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے — اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی اولاد

Marfat.com

ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ

کو ایک ایسے جنگل میں لا بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت والے گھر کے پاس۔ اے ہمارے پروردگار یہ میں نے اس لئے کیا کہ وہ نماز

أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ○

کو قائم رکھیں۔ تو تو لوگوں کے دل اُن کی طرف مائل کر دے اور پھلوں سے انہیں روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔

۳۸/۱۴ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي

اے ہمارے پروردگار تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ○

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں

۲۶/۲۲ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرٰهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ

اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانے کعبے کی جگہ مقرر کر دی۔ اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○ ۲۷/۲۲ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

طواف کرنے والوں اور نمازیوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک صاف رکھ اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے وہ تیرے

يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ○ ۲۸/۲۲ لِيَشْهَدُوا

پاس پیدل اور ہر ایک دُبلی اونٹنی پر جو ہر ایک دور دراز رستے سے چلی آرہی ہوں گی سوار ہو کر آموجود ہونگے تاکہ اپنے

مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ

فائدے کے لئے مقامات پر آموجود ہوں۔ اور جو مویشی چوپائے اللہ نے انہیں دیئے ہیں مقررہ دنوں میں اُن پر اللہ کا نام

بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ○

لے کر انہیں ذبح کریں۔ پھر اس میں سے خود کھاؤ اور محتاج فقیر کو بھی کھلاؤ

Marfat.com

نسل ابراہیم علیہ السلام

١- ابراہیم کی نسل کو خدا کے انعامات۔

٥٤/٤ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ○
تو ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی۔ اور انہیں ہم نے بڑی سلطنت دی۔
٥٥/٤ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ○
پھر کوئی تو اُن میں سے اس پر ایمان لایا۔ اور کوئی ان میں سے اس سے ٹھٹک رہا۔ اور دوزخ بھڑکتی آگ کافی ہے
٨٤/٦ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ
اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔ اُن سب کو ہم نے ہدایت کی۔ اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت کی تھی اور
ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ
اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسےٰ اور ہارون کو۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ○ ٨٥/٦ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۚ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○
بدلا دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ اور عیسےٰ اور الیاس کو۔ یہ سب نیک بختوں میں تھے
٨٦/٦ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○ ٨٧/٦ وَ
اور اسمٰعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ان سب کو ہم نے جہان والوں پر بزرگی دی اور
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
بعض کو اُن کے باپوں اور ان کی اولاد اور اُن کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ہم نے انہیں چُنا اور انہیں سیدھی
مُّسْتَقِيْمٍ ○ ٨٨/٦ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَلَوْ
راہ پر لگا دیا یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے یہ ہدایت دے۔ اور
اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ٨٩/٦ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
اگر وہ شرک کرتے تو ضرور اُن کے اعمال جو وہ کرتے تھے اکارت جاتے یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور قوت
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا
فیصلہ اور نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کو نہ مانیں۔ تو ہم نے اس کے لئے ایسے لوگ تعینات کر رکھے
بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ○ ٩٠/٦ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ
ہیں جو اسکے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے۔ تو (اے نبی) تو اُن ہی کی ہدایت پر
اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ○
چل۔ کہہ دے کہ میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور بس

۲۷/۲۹ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا وَاِنَّهٗ فِی
اور ہم نے ہی اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور دُنیا میں اُسے اس کا اجر دیا اور آخرت میں وہ
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○
نیک بختوں میں ہے

۱۱۳/۳۷ وَبٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ○
اور ہم نے اُسے اور اسحٰق کو برکت دی۔ اور اُن کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلے بندوں اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے

۲۶/۵۷ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ پھر کوئی تو اُن میں سے ہدایت
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○
پر ہے۔ اور بہت سے اُن میں بدکار ہیں

۶۸/۳ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ
ابراہیم کے ساتھ سب سے زیادہ تعلق اُن کا ہے۔ جو اس کے پیرو ہیں۔ اور اس نبی کا اور مسلمانوں کا۔ اور
وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ○
اللہ مومنوں کا دوست ہے

۲- ابراہیم سے زیادہ تر تعلق اُن کے پیروؤں اور آنحضرت صلعم کو ہے۔

۴/۶۰ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ ۚ
مسلمانو! تمہارے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے

۳- ابراہیم اور انکے متبعین کی تقلید خوب ہے۔

۶/۶۰ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ
مسلمانو! تمہارے لئے یعنی اس کے لئے جو اللہ اور روزِ آخرت کا اُمیدوار ہے۔ اُن میں ایک اچھا نمونہ ہے اور
وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ○
جو منہ موڑیگا تو بے شک اللہ جو ہے وہ بے پروا قابل تعریف ہے

Marfat.com

لوط علیہ السلام

۱۔ لوط رسول تھے۔

۱۳۳/۳۷ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○
اور بے شک لوط رسولوں میں تھا

۲۔ لوط ابراہیم پر ایمان لائے۔

۲۶/۲۹ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
پھر اس پر لوط ایمان لایا اور (ابراہیم نے) کہا میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ کچھ شک نہیں وہی غالب ہے حکمت والا

۳۔ لوط پر خدا کے انعامات

۷۱/۲۱ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ○
اور ہم نے اُسے اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لئے برکت رکھی ہے بچا نکالا۔

۷۴/۲۱ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا
اور لوط کو بھیجا اُسے ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا

۷۵/۲۱ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○
اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ نیک بختوں میں ہے

۴۔ لوط کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بد اعمالی۔

۸۰/۷ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ
اور ہم نے لوط کو بھیجا جب کہ اس نے اپنے ہاں کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں
الْعٰلَمِيْنَ ○ ۸۱/۷ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
سے کسی نے نہیں کیا
تم عورتیں چھوڑ کر شہوت کے مارے مردوں پر گرتے ہو بلکہ تم حد سے باہر نکل جانے والے
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○
لوگ ہو

۷۸/۱۱ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ
اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے برے کام کر ہی رہے تھے

۱۶۰/۲۶ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ○ ۱۶۱/۲۶ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ○
لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا
جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؛
۱۶۲/۲۶ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○ ۱۶۳/۲۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○ ۱۶۴/۲۶ وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ
میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں
تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو
اور میں اس نصیحت
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۱۶۵/۲۶ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ
پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو جہان کے پروردگار کے ذمے ہے
کیا تم سارے جہان میں سے مردوں

Marfat.com

الْعٰلَمِیْنَ ۝ ١٦٦/٢٦ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

پر گرتے ہو اور اپنی بیویاں جو تمہارے پروردگار نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں چھوڑتے ہو بلکہ تم حد

عٰدُوْنَ ۝

سے باہر ہو جانے والے لوگ ہو

٥٤/٢٧ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ ٥٥/٢٧ اَىِٕنَّكُمْ

اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھالتے ہو کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝

عورتیں چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔ بلکہ تم جاہل لوگ ہو

٢٨/٢٩ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم کو کہا کہ تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ٢٩/٢٩ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ

کسی نے نہیں کیا کیا تم مردوں پر گرتے ہو اور انسانی پیدائش کی راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں کھلم کھلا برا

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

کام کرتے ہو۔ تو اس کی قوم کا بجز اس کے اور کچھ جواب نہ تھا کہنے لگے اگر تو سچا ہے تو ہم پر اللہ کا عذاب

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ٣٠/٢٩ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَي الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

لے آ کہا اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر

٣٦/٥٤ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝

اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے ڈرانے میں شک کیا

۵- قوم لوط کا لوط کو جلاوطن کرنے کا ارادہ۔

٨٢/٧ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اور اس کی قوم کا سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے کہ انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ بڑے پاکباز

يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝

لوگ ہیں

١٦٧/٢٦ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝ ١٦٨/٢٦ قَالَ اِنِّىْ لِعَمَلِكُمْ

بولے اے لوط اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور نکالا جاوے گا اس نے کہا۔ میں تمہارے

مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝

کام سے عداوت رکھتا ہوں

٥٦/٢٧ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

تو اس کی قوم کے پاس سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو

Marfat.com

أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ○

یہ (بڑے) پاکباز لوگ ہیں

۷۷/۱۱ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ — ۶ - لوط کے مہمانوں کا قصہ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن کے آنے سے غمگین ہوا - اور اُن کی وجہ سے دل تنگ ہوا - اور کہا کہ آج کا

عَصِيبٌ ○ ۷۸/۱۱ وَجَآءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

دن بڑا سخت ہے — اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی - اور پہلے سے وہ بُرے کام کر رہے تھے - لوط

السَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ

نے کہا بھائیو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے لئے پاک ہیں - تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا کرو - کیا

فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ○ ۷۹/۱۱ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

کوئی تم میں نیک آدمی نہیں ہے؟ — بولے تو تو جانتا ہی ہے کہ تیری بیٹیوں

فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ○ ۸۰/۱۱ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ

میں ہمارا کوئی حق نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں وہ تو جانتا ہے — کہا کاش مجھ میں تمہارے لئے

قُوَّةً أَوْ اٰوِيٓ إِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ ○

قوت ہوتی یا کسی مضبوط سہارے میں جا بیٹھتا

۶۷/۱۵ وَجَآءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ○ ۶۸/۱۵ قَالَ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِي فَلَا

اور شہر والے خوشیاں کرتے آئے — لوط نے (اُن سے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں

تَفْضَحُونِ ○ ۶۹/۱۵ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ ○ ۷۰/۱۵ قَالُوٓا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ

مجھے رسوا نہ کرو — اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو — بولے کیا ہم نے تجھے جہان والوں میں دخل

الْعٰلَمِينَ ○ ۷۱/۱۵ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيٓ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ○ ۷۲/۱۵ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي

دینے سے منع نہیں کر رکھا — کہا اگر تم کرنے والے ہو تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں — (اے نبی) تیری جان کی

سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

قسم وہ لوگ نشے میں مدہوش تھے

۳۷/۵۴ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ○

اور انہوں نے اس سے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں (اور کہا) کہ اب میرا عذاب اور ڈراوا چکھو

۸۱/۱۱ قَالُوا يٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوٓا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ — ۷ - قوم لوط پر عذاب

بولے اے لوط ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں وہ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچیں گے - سو تو کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو

الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ

لے کر چل دے اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے - مگر تیری عورت دیکھے گی - بیشک جو عذاب اُن پر آنے والا ہے وہ

Marfat.com

إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ○

اس پر بھی آنے والا ہے ۔ بیشک اُن کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے ۔ کیا صبح قریب نہیں ہے

٥٧/١٥ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ○ ٥٨/١٥ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ○

کہا پس اے بھیجے ہوؤ تمہارا کیا ارادہ ہے ؟ انہوں نے کہا ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں

٥٩/١٥ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ○ ٦٠/١٥ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا

لیکن لوط کے جو گھر والے ہیں انہیں ہم سب کو بچا لیں گے ۔ مگر اس کی عورت کو نہیں ۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ○ ٦١/١٥ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ○ ٦٢/١٥ قَالَ إِنَّكُمْ

کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہیگی ۔ پھر جب لوط کے گھروالوں کے پاس بھیجے ہوئے آئے ۔ تو وہ بولا کہ تم تو

قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ○ ٦٣/١٥ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ○ ٦٤/١٥ وَ

اجنبی لوگ ہو ۔ بولے نہیں بلکہ ہم تیرے پاس وہ بات لیکر آئے ہیں جس میں وہ شک کرتے تھے ۔ اور

أَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ○

ہم تیرے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں

٣١/٢٩ دیکھو لوط اور اُن کے گھر والوں کا سوائے اُن کی بیوی کے عذاب سے محفوظ رہنا

٣١/٥١ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ○ ٣٢/٥١ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ○

کہا پس اے بھیجے ہوؤ تمہارا کیا ارادہ ہے ؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں

٣٣/٥١ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ○ ٣٤/٥١ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ○

تاکہ اُن پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں ۔ جن پر تیرے پروردگار کے ہاں حد سے باہر نکلنے والوں کیلئے نشان لگائے گئے ہیں

٨١/١١ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ — ٧- لوط کو باہر نکل جانے کا حکم

انہوں نے کہا اے لوط ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے تو رات کے ایک حصے میں اپنے

اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ

گھر والوں کو باہر لے نکل اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے ۔ مگر تیری عورت تو ضرور دیکھے گی اُسے بھی وہی عذاب پہنچنے والا ہے جو

٦٥/١٥ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ○ ٦٥/١٥ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ

انہیں پہنچیگا اُن کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے ۔ تو رات کے ایک حصے میں اپنے

مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ

گھروالوں کو باہر لے نکل اور ان کے پیچھے رہ اور تم سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے ۔ چلے

تُؤْمَرُونَ ○ ٦٦/١٥ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُصْبِحِينَ ○

جاؤ ۔ اور ہم نے اس کو وہ کام پورا کر دیا کہ صبح ہوتے ہی اُن کی جڑ کٹ جائے

Marfat.com

٣٧/٥٤ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ○

اور بلاشبہ انہوں نے اس کے مہمان پینے چاہے تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا ڈالیں - سو اب میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو

٨٤/٧ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○

اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی - تو دیکھ ان گنہگاروں کا انجام کیسا برا ہوا

٨٢/١١ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے وہ بستی نیچے اوپر کر ڈالی اور اس پر تہ بر تہ کنکر کے پتھر برسائے

مَّنْضُوْدٍ ○ ٨٣/١١ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ○

جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ بستی (مکے کے) ظالموں سے دور نہیں ہے

٧٣/١٥ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ○ ٧٤/١٥ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

پھر انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ لیا — پھر ہم نے وہ بستی اوپر نیچے کر ڈالی اور اس پر

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۭ ٧٥/١٥ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ○

کنکر کے پتھر برسائے — بے شک اس میں تاڑنے والوں کے لئے (قدرت کی) نشانیاں ہیں

٧٦/١٥ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ○ ٧٧/١٥ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

اور وہ بستی کھلی سڑک پر ہے — بے شک اس میں ایمانداروں کے لئے ایک نشانی ہے

٤٠/٢٥ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ

اور یہ (اہل مکہ) اس بستی میں ہو آئے ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی تھی - تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں - بلکہ وہ

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ○

قیامت کی امید نہیں رکھتے

١٧٢/٢٦ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ○ ١٧٣/٢٦ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ○

پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا — اور ان پر ایک بارش برسائی - تو ان ڈرائے ہوؤں کی بارش بہت ہی بری تھی

١٧٤/٢٦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ١٧٥/٢٦ وَاِنَّ

بے شک اس میں ایک نشانی ہے - اور ان میں اکثر ماننے والے نہیں ہیں — اور

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

بے شک تیرا پروردگار وہی غالب مہربان ہے

٣١/٢٩ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے - بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے

الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ○

والے ہیں - بے شک یہاں کے لوگ ظالم ہیں

٩- خدا تعالیٰ کا قوم لوط کی آنکھوں کو مٹانا -

١٠- قوم لوط پر پتھروں کی بارش -

٣٤/٢٩ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اس لئے کہ وہ بدکار ہیں

٣٥/٢٩ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

اور ہم نے اس سے ان لوگوں کے لئے جو سمجھتے ہیں ایک کھلی نشانی چھوڑ رکھی

١٣٦/٣٧ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ○ ١٣٧/٣٧ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ○ ١٣٨/٣٧ وَ

پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا — اور تم صبح کے وقت ان پر گزرتے ہو — اور

بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

رات کو بھی پھر کیا تم سمجھتے نہیں ؟

٣١/٥١ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ○ ٣٢/٥١ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ○

کہا پس اے بھیجے ہوؤ تمہارا کیا ارادہ ہے ؟ — بولے ہم گنہ گار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں

٣٣/٥١ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ○ ٣٤/٥١ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ

تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں — جو حد سے باہر نکل جانے والوں کیلئے تیرے

لِلْمُسْرِفِيْنَ ○ ٣٥/٥١ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ ٣٦/٥١ فَمَا

پروردگار کے نشان لگے ہوئے ہیں — پھر مومنوں میں سے جو کوئی اس بستی میں تھا اسے ہم نے نکال دیا — اور

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ ٣٧/٥١ وَتَرَكْنَا فِيْهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ

ہم نے وہاں مسلمانوں میں سے سوائے ایک (لوط کے) گھر کے نہ پایا — اور اس میں ہم نے ایک نشانی ان لوگوں

يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ○

کے لئے چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں

٥٣/٥٣ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ○ ٥٤/٥٣ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ○

اور الٹی ہوئی بستیوں کو اس نے دے پٹکا — تو ان پر جو تباہی آئی سو آئی۔

٣٣/٥٤ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ○ ٣٤/٥٤ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ

لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا — ہم نے ان پر ایک پتھروں والی آندھی بھیجی، سوائے لوط کے گھر

لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ○ ٣٥/٥٤ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ○

کے۔ انہیں ہم نے پچھلی رات میں بچا لیا — اپنے ہاں کے فضل سے یوں ہم اس کو بدلا دیتے ہیں جو شکر کرے

٣٨/٥٤ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ○ ٣٩/٥٤ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ○

اور انہیں صبح سویرے ہی ایک عذاب نے آ لیا جو مقرر ہو چکا تھا — اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو

٨٣/٧ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی بچا لیا۔

١١ - لوط اور انکے گھر والے سوائے انکی بیوی کے عذاب سے محفوظ

۵۹/۱۵ إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ ۶۰/۱۵ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ

سوائے لوط کے گھر والوں کے اُن سب کو ہم بچالیں گے — مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے

الْغَابِرِينَ ۝

کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہے۔

۷۴/۲۱ وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ

اور لوط کو بھیجا۔ اُسے ہم نے ترت فیصلہ اور علم دیا۔ اور اسے اس بستی سے جو بدکاریاں کیا کرتی تھی بچا نکالا

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

بے شک وہ لوگ برے تھے بدکار

۱۶۹/۲۶ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ ۱۷۰/۲۶ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عملوں سے بچا — تب ہم نے اُسے اور اس کے سارے گھرانے کو بچا لیا

۱۷۱/۲۶ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی

۵۷/۲۷ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

پھر ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے جس کی نسبت ہم نے ٹھہرا رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی بچالیا

۳۱/۲۹ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ ۳۲/۲۹ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ

بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں — کہا اس میں لوط ہے۔ بولے ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے

فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ ۳۳/۲۹ وَلَمَّا أَنْ

ہم اسکو اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے سوا اس کی عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہیگی — اور جب ہمارے

جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا

بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے۔ تو وہ اُن کے آنے سے مغموم ہوا۔ اور ان کے باعث دل تنگ ہوا۔ اور انہوں نے کہا کہ خوف

تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

نہ کھا اور غمگین نہ ہو۔ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہے گی بچالیں گے۔

۱۳۴/۳۷ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ ۱۳۵/۳۷ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

جب ہم نے اُسے اور اسکے گھر والوں کو سب کو بچالیا — مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہنے والوں میں رہی

۳۴/۵۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ۝ ۳۵/۵۴ نِعْمَةً مِّنْ

ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی مگر لوط کے گھر والوں کو آخر رات میں ہم نے بچالیا — اپنے ہاں کے فضل

Marfat.com

عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ۝
یوں ہم اس کو بدلا دیتے ہیں جو شکر کرے

۱۰/۶۶ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ
جو لوگ کافر ہیں اُن کے لیے اللہ نے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی ہے - وہ ہمارے بندوں میں
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
سے دو نیک بندوں کے عقد میں تھیں - تو ان دونوں عورتوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں
وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ۝
اُن کے کچھ کام نہ آئے - اور کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو

۱۱- لوط و نوح کی بیوی کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا

اسمٰعیل علیہ السلام

۵۴/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝
اور (اے نبی) کتاب میں اسمٰعیل کو یاد کر - بیشک وہ وعدے کا سچا اور رسول (اور) نبی تھا

۱- آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے -

۵۵/۱۹ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝
اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا رہتا تھا - اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھا -

۲- آپ کے دیگر اوصاف

۸۵/۲۱ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝ ۸۶/۲۱ وَأَدْخَلْنَاهُمْ
اور (اے نبی) اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یاد کر - یہ سب صابروں میں تھے اور ہم نے انہیں
فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝
اپنی رحمت میں داخل کیا - کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں سے تھے -

۴۸/۳۸ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۝
اور (اے نبی) اسمٰعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کر - اور یہ سب نیک لوگوں میں تھے -

۱۲۷/۲ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ
اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل -

۳- تعمیر کعبہ ہمراہ والد خود

Marfat.com

الیسع و ذوالکفل

۸۵/۲۱ آپ صابر تھے۔

۸۶/۲۱ نیک بخت تھے۔

۴۸/۳۸ اخیار میں تھے۔

اسحٰق علیہ السلام

۱- اسحٰق کے پیدا ہونے کی بشارت	۷۱/۱۱	فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ○ پھر ہم نے اُسے اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کے پیدا ہونے کی بشارت دی
	۱۱۲/۳۷	وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ○ اور ہم نے اُسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکو کاروں میں سے۔
۲- آپ پر برکت	۱۱۳/۳۷	وَبٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ○ اور ہم نے اُسے اور اسحٰق کو برکت دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکو کار ہے۔ اور کوئی کھلم کھلا اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے۔
۳- آپ زبان کے سچے تھے	۵۰/۱۹	وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا ○ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سب کچھ دیا۔ اور انہیں سچی زبان والا بلند مرتبہ کیا۔
۴- نبی تھے	۱۱۲/۳۷	وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ○ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکو کاروں میں سے۔
۵- نیک بختوں میں تھے	۱۱۲/۳۷	دیکھو ۴ میں
۶- ہاتھوں اور آنکھوں والے	۴۵/۳۸	وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ○ اور (اے نبی) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔
۷- اور آخرت کا ذکر کرتے تھے	۴۶/۳۸	اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ○ بیشک ہم نے انہیں ایک خصوصیت سے خاص کیا۔ یعنی آخرت کی یاد (کے لئے)

Marfat.com

۸۔ خدا کے برگزیدہ اور اخیار تھے۔	۴۷/۳۸	وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

یعقوب علیہ السلام

۱۔ یعقوب کو خدا نے نبی کیا	۴۹/۱۹	وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ○ اور سب کو ہم نے نبی بنایا
۲۔ آپ کا ذکر خیر بلند کیا	۵۰/۱۹	وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ○ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں حصہ بخشا اور ان کا ذکر خیر بلند کیا۔
۳۔ خدا کے منتخب بندے	۴۵/۳۸	وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ○ اور (اے نبی!) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ۴۶/۳۸ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ○ ۴۷/۳۸ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ ہم نے انہیں ایک خاص صفت کیساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ○ نیک لوگوں میں سے تھے
۴۔ یعقوب کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت	۱۳۲/۲	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ یا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا۔ کہ تم میرے بعد کسے مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ پوجو گے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود ایک ہی معبود اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ کو پوجیں گے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

Marfat.com

یوسف علیہ السلام

۱ - یوسف کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا

٣/١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ
ہم تجھ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں - اس لئے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا - اگرچہ اس سے پہلے تو بے خبروں
كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ○ ٤/١٢ إِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِأَبِيْهِ يٰأَبَتِ إِنِّيْ
میں تھا - وہ وقت یاد کر جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا -
رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ○
اے اباپ میں نے گیارہ ستارے اور چاند اور سورج کو دیکھا - میں انہیں دیکھتا ہوں کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں
٥/١٢ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى إِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا
کہا بیٹا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ کہیں تیرے ساتھ کچھ چال چلیں - بے شک شیطان
إِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ ٦/١٢ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ
انسان کا کھلا دشمن ہے - اور اسی طرح تجھے تیرا پروردگار نوازیگا -
وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ
اور تجھے خوابوں کی تعبیر سکھائے گا - اور تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنا انعام پورا کریگا - جیسا کہ پہلے تیرے
يَعْقُوْبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلٰٓى أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْحٰقَ إِنَّ رَبَّكَ
باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پورا کر چکا ہے - بے شک تیرا
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○
پروردگار جاننے والا حکمت والا ہے -

۲ - بھائیوں کا یوسف کو قتل کرنے یا غیر آباد کنوئیں میں ڈالنے کا مشورہ

٧/١٢ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَإِخْوَتِهِ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ○ ٨/١٢ إِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ
بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں کے ذکر میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں - جب انہوں نے کہا کہ یوسف
وَأَخُوْهُ أَحَبُّ إِلٰٓى أَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ○
اور اس کا بھائی ہمارے باپ سے ہم کو زیادہ پیارا ہے - حالانکہ ہم قوت والے لوگ ہیں - بیشک ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے
٩/١٢ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ أَوِ اطْرَحُوْهُ أَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا
تو یوسف کو قتل کر ڈالو - یا کسی جگہ اُسے پھینک دو کہ تمہارے باپ کی توجہ تنہا تم پر ہی رہے - اور اس کے بعد تم
مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ○ ١٠/١٢ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ
نیک لوگ بن جانا - اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو - اور

اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ○

اگر تم کچھ کرتے ہی ہو تو اُسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دو کہ اس کو کوئی قافلہ اٹھا لے جائے ۔

۳- یوسف کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لیجانا اور غیر آباد کنوئیں میں ڈالنا

١١/١٢ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ○

بولے اے باپ تجھے کیا ہوا کہ تو یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں ۔

١٢/١٢ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَ یَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ ١٣/١٢ قَالَ اِنِّیْ

کل اُسے ہمارے ساتھ بھیجیے کہ کھائے اور کھیلے - اور ہم اس کے نگہبان ہیں   بولا- مجھے

لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ○

اس بات کا غم ہے کہ تم اُسے لے جاؤ - اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اُسے بھیڑیا نہ کھا جائے - اور تم اسکی طرف سے بے خبر رہو

١٤/١٢ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ○ ١٥/١٢ فَلَمَّا

بولے اگر اُسے بھیڑیا کھا گیا حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں - تو تو ہم بڑے گھاٹے میں رہیں گے -   پھر جب

ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ

وُہ اُسے لے گئے - اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اُسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دیں - اور ہم نے اُس کی طرف وحی کی - کہ ایک

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ○

دن تو اُنہیں اس کام سے آگاہ کرے گا - اور وہ بے خبر ہوں گے -

۴- بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا

١٦/١٢ وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ○ ١٧/١٢ قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ

اور شام کو اپنے باپ کے پاس روتے آئے -   بولے اے ہمارے باپ ہم ایک دوسرے سے آگے

وَ تَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ

نکلنے کو دوڑنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب پاس چھوڑ دیا - تو اُسے بھیڑیا کھا گیا - اور تو تو ہمارا یقین کرنے والا

كُنَّا صٰدِقِیْنَ ○ ١٨/١٢ وَ جَآءُوْ عَلٰی قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

نہیں گو ہم سچے ہوں -   اور اس کے کُرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے - یعقوب نے کہا کوئی نہیں بلکہ تمہارے لئے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ○

تمہارے دلوں نے ایک بات بنالی ہے اچھا صبر جمیل کرنا چاہیے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں

۵- یوسف کا کنوئیں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا -

١٩/١٢ وَ جَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰی دَلْوَهٗ قَالَ یٰبُشْرٰی هٰذَا

اور ایک قافلہ آنکلا - اُنہوں نے اپنا پنہارا بھیجا - اس نے اپنا ڈول ڈالا - بولا کیا خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے -

غُلٰمٌ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ○ ٢٠/١٢ وَ شَرَوْهُ

اور انہوں نے پونجی سمجھ کر چھپا لیا - اور اللہ جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے -   اور اُنہوں نے

بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَ كَانُوْا فِیْهِ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ ○ ٢١/١٢ وَ

اُسے کھوٹے داموں گنتی کے چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا - اور وہ اس سے بیزار تھے -   اور

Marfat.com

قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ
مصریوں سے جس نے اُسے خریدا - اُس نے اپنی عورت سے کہا کہ اِسے عزت سے رکھ - شاید وہ ہمیں نفع دے
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ؗ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ
یا ہم اُسے بیٹا بنا لیں - اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں ٹھکانا دیا - اور اس واسطے دیا کہ ہم اُسے خوابوں
الْاَحَادِیْثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ ۲۱/۱۲ وَ
کی تعبیر سکھلائیں - اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے - لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے - اور
لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ — ۶- یوسف کو قوت فیصلہ و علم
جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو اُسے ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا - اور اسی طرح کا ہم نیکوں کو بدلا دیتے ہیں - — عزیز مصر کی عورت آپ پر فریفتہ
۲۲/۱۲ وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ
اور اُسے اس عورت نے جس کے وہ گھر میں تھا اپنا جی تھامنے سے پھسلایا - اور دروازے بند کر دیئے اور
هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
بولی لے آ جلدی کر - بولا خدا کی پناہ وہ (عزیز) میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا - بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے -
۲۴/۱۲ وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا ۚ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ
اور اس عورت نے اس کے ساتھ چاہا اور وہ بھی اس کے ساتھ چاہتا اگر اپنے پروردگار کی قدرت نہ دیکھتا - یوں
عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ۝
ہوا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ہٹائیں - بے شک وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا -
۲۵/۱۲ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ — ۷- یوسف کی پاکدامنی
اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے - اور عورت نے پیچھے سے اس کا کرتہ پھاڑ دیا - اور دروازے کے پاس دونوں اس
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝
عورت کے خاوند سے مل گئے - کہنے لگی جو تیرے گھر والی سے برائی کا ارادہ کرے اسکی سزا سوائے اسکے نہیں ہو سکتی کہ اسے قید کیا جائے یا دکھ کی مار
۲۶/۱۲ قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ
یوسف نے کہا اسی نے مجھے پھسلایا کہ اپنا جی قابو میں نہ رکھوں - اور اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس
قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝ ۲۷/۱۲ وَ اِنْ كَانَ
کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے - اور اگر اس کا کرتہ
قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ ۲۸/۱۲ فَلَمَّا رَاٰ
پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے - جب اس کا کرتہ
قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَیْدَكُنَّ عَظِیْمٌ ۝
پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا - تو عزیز نے کہا - بیشک یہ تم عورتوں کا ایک فریب ہے بیشک تمہارا فریب بڑا ہے -

Marfat.com

۲۹/۱۲ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِينَ ○

اے یوسف اس بات کو جانے دے۔ اور اے عورت اپنے گناہ کی معافی مانگ تو ہی خطاوار ہے۔

۸۔ شہر میں اس قصے کا چرچا۔

۳۰/۱۲ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَفْسِهٖ ۚ قَدْ

اور اس شہر میں کئی عورتوں نے کہا۔ کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے۔ وہ اس کی محبت

شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرٰهَا فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ○

پر فریفتہ ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

۹۔ عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے

۳۱/۱۲ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ

پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو انہیں بلوا بھیجا اور انکے لئے ایک مجلس تیار کی۔ اور ان میں سے ہر ایک کو ایک

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهٗ أَكْبَرْنَهٗ وَ

ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے نکل۔ پھر جب ان عورتوں نے اسے دیکھا۔ تو اسے بڑا

قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ○

سمجھا۔ اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے۔ اور کہا حاشا للہ یہ آدمی نہیں۔ یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔

۳۲/۱۲ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ

عزیز کی عورت نے کہا یہی وہ ہے۔ جس کے بارے میں تم نے مجھے ملامت کی۔ اور میں نے اسے اس کے

وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصّٰغِرِينَ ○

جی سے پھسلایا تو وہ محفوظ رہا۔ اور اگر اس نے میرا حکم نہ مانا۔ تو وہ ضرور قید کیا جائیگا اور ذلیلوں میں ہوگا۔

۱۰۔ یوسف کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند

۳۳/۱۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَ

یوسف نے کہا۔ اے میرے پروردگار۔ جس کام کی طرف وہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں۔ اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

هُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجٰهِلِينَ ○ ۳۴/۱۲ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ

اور اگر تو نے مجھ سے انکا فریب دور نہ کیا۔ تو میں انکی طرف جھک جاؤنگا اور جاہلوں میں ہو جاؤنگا تب اس کے پروردگار نے اس کی دعا

عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

قبول فرمائی۔ اور اس سے ان کا فریب ہٹا دیا۔ بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

۱۱۔ یوسف قید خانے میں

۳۵/۱۲ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِينٍ ○

پھر اس کے بعد کہ وہ نشانیاں دیکھ چکے۔ انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ ایک مدت تک اسے قید خانہ میں رکھیں۔

۱۲۔ قیدیوں کے خواب کی تعبیر

۳۶/۱۲ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرٰىنِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ

اور قید خانہ میں اس کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا

الْآخَرُ إِنِّي أَرٰىنِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهٖ

ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں سر پر روٹیاں لئے ہوئے ہوں۔ انہیں پرندے کھاتے ہیں

Marfat.com

إِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ ۳۶/۱۲ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ إِلَّا

ہمیں اس کی تعبیر بتلا ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا تمہارے پاس تمہارا کھانا جو ہر روز تمہیں ملتا ہے نہیں آنے

نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهٖ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ

پائیگا۔ کہ میں اس سے پہلے ہی کہ وہ تمہارے پاس آئے اس کی تعبیر تمہیں بتلا دونگا۔ یہ وہ علم ہے جو میرے پروردگار نے

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ۝ ۳۷/۱۲ وَاتَّبَعْتُ

مجھے سکھلایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں اپنے

مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَآ أَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ

باپ دادوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں۔ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں

شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

يَشْكُرُونَ ۝ ۳۸/۱۲ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ

اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو بھلا متفرق معبود بہتر ہیں یا اللہ جو اکیلا نہایت

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ ۳۹/۱۲ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهٖٓ إِلَّآ أَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوهَآ أَنْتُمْ

زبردست ہے۔ تم جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ محض نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوٓا

دادوں نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اس نے

إِلَّآ إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۴۰/۱۲ يٰصَاحِبَيِ

حکم دیا کہ تم اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ یہ صحیح دین ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔ اے میرے

السِّجْنِ أَمَّآ أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهٗ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ

قید خانہ کے دو رفیقو تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا۔ اور دوسرے کو سولی دی جائے گی پرندے

الطَّيْرُ مِنْ رَّأْسِهٖ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝

اس کا سر نوچیں گے۔ وہ کام فیصل ہو چکا جس کی تم تحقیق چاہتے ہو۔

۱۳۔ قید خانے میں کئی سال | ۴۱/۱۲ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَأَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ

اور جس کی نسبت اس نے یہ خیال کیا کہ وہ ان دونوں میں سے بچنے والا ہے اس سے کہا۔ کہ اپنے مالک کے پاس

ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝

مجھے بھی یاد کرنا۔ سو شیطان نے اسے اپنے مالک کے پاس یاد کرنا بھلا دیا۔ اس لئے وہ چند سال قید خانہ میں رہا۔

۱۴۔ بادشاہ مصر کا خواب | ۴۲/۱۲ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّيٓ أَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ

اور بادشاہ نے کہا کہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں۔ انہیں سات دبلی گائیں کھاتے جا رہی ہیں۔ اور

سُنۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُءْيَاىَ اِنْ كُنْتُمْ

سات سبز بالیں اور دوسری سوکھی - اے دربار والو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝ ۴۳/۱۲ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ

ہو - انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر

بِعٰلِمِيْنَ ۝ ۴۴/۱۲ وَقَالَ الَّذِىْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

نہیں جانتے - اور ان دونو قیدیوں میں سے جو بچا تھا - اس نے ایک عرصہ کے بعد یاد کیا اور کہا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلاؤں گا

فَاَرْسِلُوْنِ ۝ ۴۵/۱۲ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِىْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

مجھے یوسف کے پاس بھیجو - اس نے جا کر کہا - اے یوسف اے سچے ہمیں اس خواب کی تعبیر بتلا - سات موٹی گائیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّىْۤ اَرْجِعُ

ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں - اور (اسی طرح) سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک - تاکہ میں لوگوں

اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۴۶/۱۲ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا

کے پاس واپس جاؤں شاید وہ معلوم کریں - کہا تم سات سال لگاتار کھیتی کرو گے تو جو تم کاٹو اس کا دانہ

حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِىْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ۴۷/۱۲ ثُمَّ يَاْتِىْ

اس کے بالوں میں چھوڑ دو - مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ - وہ سنبھال لو - پھر اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝

سات سال سختی کے آئیں گے - وہ اس سب کو کھا جائینگے جو تم نے پہلے سے انکے لئے تیار رکھا ہوگا مگر تھوڑا سا جو تم (بیج کیلئے) روک رکھو گے

۴۸/۱۲ ثُمَّ يَاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝

پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئیگا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائیگا - اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِىْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ ۴۹/۱۲

۱۵- یوسف بلایا جاتا اور بے گناہ ثابت ہوتا -

اور بادشاہ نے (یہ سن کر) کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ پھر جب ان کے پاس ایلچی آیا تو اُس نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جا اور اس سے

مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِىْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّىْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝ ۵۰/۱۲ قَالَ

پوچھ کہ ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے - بیشک میرا پروردگار ان کے فریب کو جانتا ہے - بادشاہ

مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا

نے (عورتوں سے) کہا - اس وقت کیا سرگزشت تھی جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا - انہوں نے کہا -

عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ

حاشا للہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی - عزیز کی عورت نے کہا - اب حق ظاہر ہو گیا - میں نے واقعی اسے اس

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۵۱/۱۲ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ

کے جی سے پھسلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے - (یوسف نے کہا یہ میں نے اسلئے کیا تاکہ وہ (عزیز)

Marfat.com

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ○ ۵۲/۱۲ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ
معلوم کرلے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی بیشک اللہ خیانت کرنیوالوں کا فریب چلنے نہیں دیتا۔ اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں
لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
کہتا۔ بیشک نفس سوائے اس کے جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے بری بات کا حکم دینے والا ہے بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے
۵۴/۱۲ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ
اور بادشاہ نے کہا کہ اُسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اُسے اپنے لئے خاص کروں۔ پھر جب اس سے بات کی تو کہا کہ
لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ○ ۵۵/۱۲ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ
آج تم ہمارے نزدیک مقرب امانتدار ہے۔ یوسف نے کہا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر کہ میں نگہبان ہوں جاننے والا۔
۵۶/۱۲ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ نُصِيْبُ
اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں جما دیا کہ وہاں جہاں چاہے رہے۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ ۵۷/۱۲ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
حصہ دیں۔ اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور بے شک آخرت کا اجر اُن
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○
کے لئے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے بہت ہی اچھا ہے۔
۵۸/۱۲ وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ○ ۵۹/۱۲ وَلَمَّا
اور یوسف کے بھائی آئے۔ پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اُس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اُسے نہ پہچانا۔ اور جب
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي
اس نے اُن کیلئے اُن کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی دفعہ) میرے پاس اپنے علاتی بھائی کو لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں
الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○ ۶۰/۱۲ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ
پورا ماپ دیتا ہوں اور بہت مہمانداری کرنیوالا ہوں۔ اگر تم اسکو میرے پاس نہ لائے۔ تو پھر میرے پاس نہ تمہارے لئے کیل ہے
وَلَا تَقْرَبُوْنِ ○ ۶۱/۱۲ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ○ ۶۲/۱۲ وَقَالَ
اور نہ تم میرے پاس آنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسکے باپ سے مانگیں گے اور ہم ضرور یہ کام کرکے رہیں گے۔ اور اس نے
لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى
اپنے خدمتگاروں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خورجیوں میں رکھ دو۔ شاید جب وہ اپنے گھر لوٹ کر جائیں۔ اُسے پہچان
اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○
لیں اور شاید وہ پھر آئیں۔
۶۳/۱۲ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ
جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے۔ تو بولے کہ اے باپ ہم سے بھرتی روک لی گئی ہے۔ تو ہمارے ساتھ ہمارے

۱۶۔ یوسف کو شاہی خزانے سپرد۔

۱۷۔ بھائیوں کا آپ کے پاس نقد لینے آنا۔ اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا۔

۱۸۔ نقد مفت دیا گیا۔

۱۹۔ بھائیوں کا باپ سے یوسف کے سگے بھائی کو مانگنا۔

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○ ۶۴/۱۲ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن

بھائی کو بھیج کر بھرتی لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں کہا کیا میں اس پر تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس کے بھائی پر تمہارا اعتبار

قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ ۶۵/۱۲ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ

کیا تھا ۔ سو اللہ بہتر نگہبان ہے ۔ اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے بڑھکر رحم کرنیوالا ہے اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا

وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ

تو اپنی پونجی کو پایا کہ ان ہی کی طرف لوٹا دی گئی ہے ۔ بولے اے باپ اور ہمیں کیا چاہیئے ۔ یہ ہماری پونجی ہے جو

إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ○

ہماری طرف لوٹا دی گئی ہے ! ور ہم اپنے گھر والوں کیلئے کھانا لائینگے ! ور اپنے بھائی کی حفاظت کرینگے اور ایک اونٹ کی بھرتی زیادہ لائینگے یہ بھرتی

۶۶/۱۲ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن

آسان ہے ۔ اس نے کہا ۔ میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجونگا تاوقتیکہ تم مجھ سے اللہ کو درمیان لاکر عہد نہ دو کہ تم اُسے ضرور میرے

يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ○

پاس لے آؤگے ۔ بجز اس کے کہ تم سب محصور کر لئے جاؤ ۔ پھر جب انہوں نے اس سے قول و قرار کر لیا ۔ تو بولا ہم جو کہتے ہیں اس پر اللہ کا ذمہ ہے

۶۷/۱۲ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا | ۲۰ - یعقوب کا بیٹوں کو مصر میں

اور کہا بیٹو (مصر میں سب) ایک دروازے سے داخل نہ ہونا ۔ مختلف دروازوں سے داخل ہونا ۔ اور میں اللہ کے مقابل | متفرق دروازوں سے داخل

أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ | ہونے کی ہدایت کرنا ۔

تمہارے کچھ کام تو آ نہیں سکتا ۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے ۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ

الْمُتَوَكِّلُونَ ○ ۶۸/۱۲ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم

کرنا چاہیئے ۔ اور جب وہ اسی جگہ سے داخل ہوئے ۔ جہاں سے ان کے باپ نے انہیں کہا تھا ۔ تو وہ

مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا

اللہ کے مقابل ان کے کچھ کام نہیں آسکتا تھا ۔ مگر یہ یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی جسے اس نے پورا کیا ۔ اور

عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

بیشک وہ اس علم کا عالم تھا جو ہم نے اسے سکھلایا تھا ۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے ۔

۶۹/۱۲ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا | ۲۱ - یوسف کا اپنے بھائی

اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا ۔ کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں ۔ تو ان باتوں کا غم نہ | کو چوری کے الزام میں اپنے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ ۷۰/۱۲ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ | پاس رکھنا ۔

کر جو وہ کرتے رہے ہیں ۔ پھر جب اس نے انکا سامان مہیا کر دیا ۔ تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کی خرجی میں رکھ دیا

ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ○ ۷۱/۱۲ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّا

پھر ایک پکارنے والے نے کہا اے قافلے والو ۔ بے شک تم چور ہو ۔ وہ ان کی طرف منہ کرکے بولے کہ تم اپنی کیا

Marfat.com

ذَا تَفْقِدُوْنَ ۝ ۱۲/۷۲ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ

چیز گم پاتے ہو ؟ وہ بولے کہ ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے لاوے اسکے لئے ایک بار شتر ہے۔

اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ ۱۲/۷۳ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا

اور میں اسکا ذمہ دار ہوں۔ بولے بخدا تم جانتے ہو کہ ہم ملک میں فساد ڈالنے نہیں آئے۔ اور ہم چور نہیں ہیں۔

كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ ۱۲/۷۴ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ ۱۲/۷۵ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ

انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اس چوری کی کیا سزا ہے ؟ کہا کہ اسکی سزا یہی ہے

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱۲/۷۶ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ

کہ جسکی خرجی میں وہ پیمانہ پایا جاوے وہی اس کے بدلے میں پکڑا جاوے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ تب یوسف نے اپنے

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا

بھائی کی خرجی دیکھنے سے پہلے ان کی خرجیاں دیکھنی شروع کیں پھر وہ پیمانہ اپنے بھائی کی خرجی سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف کو

كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۭ

تدبیر بتلائی۔ اس بادشاہ کے قانون کی رو سے وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا بجز اسکے کہ اللہ ہی چاہتا ہم جس کے چاہیں درجے

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ ۱۲/۷۷ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

بلند کریں۔ اور ہر عالم کے اوپر ایک عالم ہے۔ بولے اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ

کی تھی۔ تب یوسف نے اس کو اپنے دل میں چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم درجے میں زیادہ بدتر ہو۔ اور اللہ خوب جانتا

اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ ۱۲/۷۸ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ بولے اے عزیز۔ اسکا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو تو اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۱۲/۷۹ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ

لے۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا خدا کی پناہ کہ ہم سوائے اسکے جس کے پاس ہم نے اپنی

وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ ۱۲/۸۰ فَلَمَّا اسْتَيْــَٔـسُوْا مِنْهُ

چیز پائی اور کسی کو پکڑیں۔ ایسا کریں تو بیشک ہم ظالم ہوویں۔ پھر جب وہ اسکی طرف سے ناامید ہو گئے

خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا

تو باہم مشورہ کرنے بیٹھے۔ جو ان میں بڑا تھا اس نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ تمہارا باپ تم سے اللہ کو درمیان دیکر عہد و پیمان لے چکا

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ

ہے اور پہلے تم یوسف کے بارے میں قصور کر ہی چکے ہو۔ تو میں تو اس ملک سے اسوقت تک نہ ٹلونگا۔ جب تک میرا باپ اجازت نہ دے

لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ۱۲/۸۱ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا

یا اللہ میرے لئے کچھ حکم کرے۔ وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ تم اپنے باپ کے پاس واپس جا کر کہو کہ اے باپ

Marfat.com

يَاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ○
تیرے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم اسی کی شہادت دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا۔ اور ہم غیب کے نگہبان نہیں ہیں۔

۸۲/۱۲ وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ○
اور اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں تحقیق کر لے۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

۸۳/۱۲ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ
بولا کوئی نہیں بلکہ تمہارے نفسوں نے تمہارے لئے ایک بات بنالی ہے۔ اچھا میرا کام خوبی سے صبر کرنا ہے۔

بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○
امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لا موجود کرے۔ بیشک وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

۲۲ - یوسف کی جدائی میں یعقوب کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہو جانا۔

۸۴/۱۲ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
اور اُن کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں۔ پھر وہ دل ہی دل

فَهُوَ كَظِيْمٌ ○ ۸۵/۱۲ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ
میں گھٹا کیا۔ بولے اللہ کی قسم تو برابر یوسف کو یاد کرتا رہے گا۔ یہاں تک کہ تو گھل جائیگا یا

حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ○ ۸۶/۱۲ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ
ہلاک ہو جائے گا۔ کہا میں تو اپنے رنج و غم کی شکایت بس اللہ

اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○
ہی سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۲۳ - بھائی غلے کے لئے سہ بارہ گئے اور خطا کی معافی۔

۸۷/۱۲ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــــَٔـسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ
بیٹو جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے

لَا يَايْــــَٔـسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ○ ۸۸/۱۲ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا
صرف وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔ پھر جب وہ اس پر داخل ہوئے تو

يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا
کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سختی نے آگھیرا ہے۔ اور ہم کھوٹی پونجی لائے ہیں۔ تو ہمیں پوری

الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ○ ۸۹/۱۲ قَالَ هَلْ
بھرتی دے اور ہم پر خیرات کر۔ بیشک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلا دیتا ہے۔ بولا کیا تمہیں کچھ

عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ○ ۹۰/۱۲ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ
خبر ہے کہ جب تمہیں سمجھ نہ تھی تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ بولے کیا تو ہی یوسف ہے؟

يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ
کہا کہ میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ کچھ شک نہیں کہ جو

Marfat.com

اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ ۹۰/۱۲ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ

ڈرتا اور صبر کرتا تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۔ بولے خدا کی قسم بے شک اللہ نے تجھے ہم پر پسند کیا ۔ اور

إِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝ ۹۱/۱۲ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ

بے شک ہم خطاوار رہتے ۔ کہا ۔ آج تم پر کوئی ملامت نہیں ۔ اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۔

۹۳/۱۲ اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلٰى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ

میرا یہ کرتہ لیجاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو ۔ وہ بینا ہو جائیگا ۔ اور میرے پاس اپنے سب

أَجْمَعِينَ ۝ ۹۴/۱۲ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ

گھر والوں کو لے آؤ ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا ۔ تو اُن کے باپ نے کہا ۔ بیشک میں یوسف کی بو پاتا ہوں

لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۝ ۹۵/۱۲ قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝

اگر تم مجھے بوڑھا سٹھیا یا ہوا نہ کہو ۔ بولے خدا کی قسم تو اپنی پرانی گمراہی میں ہے ۔

۹۶/۱۲ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ

پھر جب اس کے پاس بشارت دینے والا آیا تو اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈالدیا تو وہ بینا ہو گیا

أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔

۹۷/۱۲ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝ ۹۸/۱۲ قَالَ سَوْفَ

بولے اے باپ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی معافی مانگ بیشک ہم خطاوار ہیں ۔ کہا میں اپنے پروردگار

أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

سے تمہارے گناہوں کی معافی مانگونگا ۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۹۹/۱۲ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰى يُوسُفَ آوٰى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ

پھر جب وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی ۔ اور کہا اللہ نے چاہا تو

اللّٰهُ آمِنِينَ ۝ ۱۰۰/۱۲ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ

مصر میں امن سے داخل ہو ۔ اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا ۔ اور وہ سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑے ۔

هٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي

اور یوسف نے کہا اے باپ یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے ۔ میرے پروردگار نے اُسے سچ کر دکھایا ۔ اور اس نے مجھ پر

إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ

احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا ۔ اور اس کے بعد کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان آکودا

۲۴ ۔ یوسف کا باپ کے پاس اپنی قمیص بھیجنا اور وہ بینا ہو جاتا ہے ۔

۲۵ ۔ یوسف کے بھائی باپ سے معافی مانگتے

۲۶ ۔ یوسف کا خواب پورا ہونا ۔

Marfat.com

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝
تمہیں جنگل سے لے آیا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہے تدبیر کرے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

۲۷۔ یوسف کی دعا خاتمہ بالخیر کے لئے

۱۲/۱۰۱
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ
اے میرے پروردگار تو نے مجھے سلطنت سے حصہ دیا اور (خواب کی) باتوں کی مجھے تعبیر سکھلائی۔ اے آسمانوں اور
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
زمین کے پیدا کرنے والے۔ تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ مجھے اسلام پر مار اور مجھے نیکبختوں
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝
میں شامل کر۔

۲۸۔ یوسف قوم فرعون کی ہدایت کے لئے آئے

۴۰/۳۴
وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا
اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ تو جو وہ لے کر آیا تھا اس میں ہمیشہ تم شک کرتے رہے۔
جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ
یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس کو
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ۝
گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانیوالا شک کرنے والا ہوتا ہے۔

ایوب علیہ السلام

ایوب علیہ السلام کا تکالیف میں مبتلا ہونا - خدا سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت

۸۳/۲۱ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اور (اے نبی) ایوب کو یاد کر جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھکر رحم کرنیوالا ہے

۸۴/۲۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

تو ہم نے اس کی دعا قبول کی - پھر جو تکلیف اسے تھی وہ دور کردی - اور اسے ہم نے اس کی ساری اولاد اور

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝

ان کے ساتھ اتنی ہی اور عطا فرمائی - یہ ہمارے ہاں سے ایک رحمت اور عبادت کرنیوالوں کیلئے یادگار ہے۔

۴۱/۳۸ وَاذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر - جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف لگا دی ہے

۴۲/۳۸ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ ۴۳/۳۸ وَوَهَبْنَا

(ہم نے کہا کہ) اپنا پاؤں مار یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کو اور پینے کو - اور ہم نے اسے

لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ ۴۴/۳۸ وَ

اسکے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کئے - یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقلمندوں کیلئے یادگار ہے

خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ

اور اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا لے کر اس سے (اپنی بیوی کو) مار اور قسم میں جھوٹا نہ ہو - بیشک ہم نے اسے

الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝

صابر پایا - اچھا بندہ - وہ (خدا کی طرف) رجوع کرنے والا تھا -

Marfat.com

شعیب علیہ السلام و اہلِ مدین

۱۔ شعیب کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا۔

۸۵/۷ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ قَدْ
اور مدین والوں کی طرف ہم نے اُنکے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود
جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آچکی ہے۔ تو ماپ اور تول پوری رکھو۔ اور لوگوں
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
کو انکی (خریدکردہ) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں اسکی اصلاح ہوئے پیچھے فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے
مُّؤْمِنِيْنَ ۝
اگر تم ایماندار ہو
۸۶/۷ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اور ہر راہ پر اس لئے نہ بیٹھو کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اُسے دھمکاؤ۔ اور راہِ خدا
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا
سے روکو۔ اور اس میں عیب تلاش کرو۔ اور وہ وقت یاد کرو۔ جب تم تھوڑے سے تھے تو اس نے تمہیں بڑھایا۔ اور دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
کہ مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔
۸۷/۷ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىْٓ
اور اگر تم میں سے ایک فریق اس بات پر ایمان لے آیا ہے
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ
جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں۔ اور دوسرا فریق ایمان نہیں لایا۔ تو تم صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ ہمارے (تمہارے)
الْحٰكِمِيْنَ ۝
درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۸۴/۱۱ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ
اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور میں تم پر ایک گھیر لینے
يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝
والے عذاب سے ڈرتا ہوں۔
۸۵/۱۱ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اور بھائیو! انصاف سے ماپ اور تول پوری رکھو۔ اور لوگوں کو اُن کی (خریدی ہوئی)
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝
چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
۸۶/۱۱ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
اللہ کا دیا جو بچ رہے تمہارے حق میں بہتر

Marfat.com

مُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ○

ہے اگر تم ایماندار ہو - اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں -

۱۷۶/۲۶ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ ۱۷۷/۲۶ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ○

بن والوں نے رسولوں کو جھٹلایا - جب ان سے ان کے بھائی شعیب نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں

۱۷۸/۲۶ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○ ۱۷۹/۲۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○ ۱۸۰/۲۶ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ

میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں - تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو - اور میں اس

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۱۸۱/۲۶ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا

نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا - میری مزدوری تو پروردگار کے ذمہ ہے - ماپ پورا بھر کر دو اور کمی کرنے والے

مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ○ ۱۸۲/۲۶ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ○ ۱۸۳/۲۶ وَلَا تَبْخَسُوا

نہ ہو - اور تولتے وقت ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو - اور لوگوں کو ان کی

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۚ ○ ۱۸۴/۲۶ وَاتَّقُوا الَّذِيْ

خریدی ہوئی چیزیں کم نہ دو - اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو - اور اس ذات سے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ○

ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا -

۳۶/۲۹ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ

اور ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا - اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو - اور روز آخرت پر

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○

یقین رکھو - اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو -

۲ - قوم شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا - جلا وطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات شعیب کا جواب

۸۸/۷ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا کہ اے شعیب ہم تجھے اور جو لوگ تیرے ساتھ ہو کر ایمان لائے انہیں اپنی بستی سے

مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ○

نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر واپس آجاؤ - کہا اگرچہ ہم اسے برا جانتے ہوں ؟

۸۹/۷ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۚ

اگر ہم تمہارے مذہب میں اس کے بعد بھی کہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے واپس آجائیں تو بیشک

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا - اور ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس میں واپس آجائیں بجز اس کے کہ اللہ ہمارا پروردگار ہی

عِلْمًا ۚ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

چاہے - ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کی سمائی رکھتا ہے - ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا - اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق

Marfat.com

خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ ۸۹/۷ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

حق فیصلہ کر دے۔ اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر ہے۔ اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے شعیب کا

إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝

اتباع کیا تو اس صورت میں بیشک تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔

۸۷/۱۱ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ

بولے اے شعیب کیا تجھے تیری نماز یہ سکھاتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں

فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝ ۸۸/۱۱ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

یا ہم اپنے مالوں میں جو چاہیں نہ کریں۔ بیشک تو بڑا بردبار نیک چلن ہے۔ کہا بھائیو دیکھو تو اگر

إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے ہاں سے نیک روزی دی ہو (تو بھی میری نہ مانوگے)

أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا

اور میں نہیں چاہتا کہ میں اُن باتوں میں تمہارے خلاف کروں جن سے میں تمہیں روکتا ہوں میں تو جہاں تک بھی مجھ سے ہوسکتا ہے

تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ ۸۹/۱۱ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے کو توفیق اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور بھائیو میری مخالفت

شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ

کہیں تم سے یہ نہ کروائے کہ تم پر ویسا ہی عذاب آپڑے جیسا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آپڑا تھا۔ اور لوط

وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ۝ ۹۰/۱۱ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ

کی قوم بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع ہو

رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝ ۹۱/۱۱ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا

بیشک میرا پروردگار مہربان محبت کرنیوالا ہے۔ بولے اے شعیب تو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور

لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝

ہم تو تجھے اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیرا کنبہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگسار کر دیتے۔ اور تو ہم پر کچھ غالب نہیں ہے۔

۹۲/۱۱ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ

کہا بھائیو کیا تمہارے نزدیک میرا کنبہ اللہ سے زیادہ غالب ہے۔ اور اسے تم نے فراموش کر کے پس پشت ڈال رکھا

إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ ۹۳/۱۱ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ

ہے بیشک میرا پروردگار گھیرے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ اور بھائیو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔ عنقریب

سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي

ابھی تم جان لوگے کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنیوالا عذاب آتا ہے۔ اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو۔ میں بھی انتظار

Marfat.com

مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ○
کرتا ہوں۔

۱۸۵/۲۶ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ○ ۱۸۶/۲۶ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ
بولے تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے۔ اور تو تو ہم ہی جیسا ایک آدمی ہے اور ہم تو تجھے
نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ○ ۱۸۷/۲۶ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ
جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ سو اگر تو سچا ہے تو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے۔
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ ۱۸۸/۲۶ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○
کہا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۷۸/۱۵ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ○ ۷۹/۱۵ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ○
اور بے شک بن والے ظالم تھے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا اور یہ دونوں شہر کھلی سڑک پر واقع ہیں

۹۱/۷ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ○ ۹۲/۷ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
پھر انہیں زلزلے نے آلیا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا
شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ○
گویا وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی گھاٹے میں رہے۔
۹۳/۷ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ
تب شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا کہ بھائیو! میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا چکا اور میں
فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ○
نے تمہاری خیر خواہی کی۔ تو میں کافر لوگوں پر کس طرح رنج کروں؟

۹۴/۱۱ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ
اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا۔ تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور جو اسکے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے انہیں بچا لیا۔ اور جو
الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ○ ۹۵/۱۱ كَاَنْ لَّمْ
ظالم تھے اُنہیں چنگھاڑ نے آپکڑا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔ گویا وہاں
يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ○
بسے ہی نہ تھے۔ سنتا ہے مدین والوں پر پھٹکار رہے جیسا کہ ثمود پر پھٹکار پڑی۔

۱۸۹/۲۶ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○
اُنہوں نے اسے جھٹلایا تو سائبان کے دن کے عذاب نے اُنہیں آپکڑا بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔
۱۹۰/۲۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ۱۹۱/۲۶ وَاِنَّ رَبَّكَ
بیشک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بیشک تیرا

۳- قوم شعیب کی زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت

Marfat.com

هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○

پروردگار وہی غالب مہربان ہے۔

۳۷/۲۹ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○

پھر انہوں نے اُسے جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔

موسیٰ علیہ السلام و فرعون

۱- موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش

۱/۲۸ طسٓمٓ ○ ۲/۲۸ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ ۳/۲۸ نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَإِ مُوسَىٰ

یہ کھول کر بیان کرنیوالی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کا ان لوگوں کیلئے جو

وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ ۴/۲۸ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ

ایمان لائے ہیں صحیح صحیح حال پڑھتے ہیں۔ فرعون ملک میں بہت بڑھ رہا تھا۔ اور اس نے وہاں کے لوگوں

أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ

کے کئی فرقے بنا دیئے تھے۔ ان میں سے ایک فرقے کو وہ کمزور کرتا تھا۔ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرواتا اور انکی بیٹیوں کو زندہ رکھتا۔

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ○ ۵/۲۸ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي

بیشک وہ فساد ڈالنے والوں میں تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ اس ملک میں کمزور کئے گئے تھے ان پر احسان

الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ○ ۶/۲۸ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

کریں۔ اور انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں وارث کریں۔ اور انہیں ملک میں رسائی بسائیں

وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ○ ۷/۲۸ وَ

اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو اُن سے وہی بات دکھلائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا

نے موسیٰ کی ماں کی طرف حکم بھیجا کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تو اس پر خوف کرے تو اسے دریا میں ڈال دے۔ اور کسی طرح

تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ ۸/۲۸ فَالْتَقَطَهُ

کا خوف و غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیرے پاس لوٹا کر لائیں گے۔ اور اُسے پیغمبر بنائیں گے۔ پھر اُسے (دریا سے)

آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

فرعون کے گھر والوں نے اُٹھا لیا تا کہ وہ ان کا دشمن اور باعث غم ہو۔ بے شک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر ہی

كَانُوا خَاطِئِينَ ○ ۹/۲۸ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ

غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی عورت بولی۔ یہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اِسے قتل نہ کرو۔

عَسٰۤی اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ 9/28 وَاَصْبَحَ فُؤَادُ
شاید وہ ہمیں کچھ نفع پہنچائے۔ یا ہم اُسے بیٹا بنا لیں۔ اور انجام کی انہیں کچھ خبر نہ تھی۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل
اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ
بے صبر ہو گیا۔ وہ تو اس کو ظاہر ہی کر دیتی۔ اگر ہم اسکے دل کو ڈھارس نہ بندھاتے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ 10/28 وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
اور اس نے اس کی بہن سے کہہ دیا کہ تو اسکے پیچھے چلی جا۔ سو وہ اسے دُور سے دیکھتی رہی
لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ 11/28 وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤی
اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ اور ہم نے پہلے سے اس پر دائیاں حرام کر دیں۔ تو اسکی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایک گھرانے
اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ 12/28 فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤی اُمِّهٖ كَیْ
بتلاؤں جو اسے تمہارے لئے پال دیں۔ اور وہ اس کے خیر خواہ رہیں۔ اس طرح ہم نے اُسے اس کی ماں
تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝
کی طرف لوٹا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔ اور غمگین نہ ہو اور یقین کرے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔
37/20 وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ۝ 38/20 اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤی ۝
اور اے موسیٰ ہم تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف حکم بھیجا جو بیان کیا جاتا ہے۔
39/20 اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ
کہ اُسے صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دے۔ دریا اُسے کنارے پر پھینک دیگا۔ اور اُسے میرا دشمن اور اس کا
یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ۝
دشمن اُٹھا لیگا۔ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی۔ اور اس لئے ڈالی کہ تو میری زیر نگرانی پرورش پائے۔
40/20 اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ
جب تیری بہن جا رہی تھی۔ اور کہتی تھی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتلاؤں جو اُسے پال دے۔ غرض ہم نے تجھے
كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ
تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔
14/28 وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤی اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ ۲ - سن بلوغ
اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور سنبھلا۔ تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو اسی طرح کی جزا دیا کرتے ہیں۔
15/28 وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ ۳ - ایک شخص کو قتل کرنا
اور وہ شہر میں اس وقت داخل ہوا جب وہاں کے لوگ بےخبر سو رہے تھے۔ تو اس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔
یَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ
یہ اس کی جماعت سے تھا اور یہ اس کے دشمنوں میں سے۔ تو اس شخص نے جو اسکی جماعت میں سے تھا اسکے مقابلہ میں جو اسکے دشمنوں

Marfat.com

عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

سے تھا فریاد کی۔ موسیٰ نے اسے مکا مارا۔ اور اس کا کام تمام کر دیا۔ (پھر) کہا یہ شیطانی کام ہوا۔ بے شک وہ گمراہ کرنے

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ○ ۱۶/۲۸ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ

والا کھلا دشمن ہے۔ کہا اے میرے پروردگار میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے معاف کر۔ اللہ نے اسے

لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○ ۱۷/۲۸ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ

معاف کر دیا۔ بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ کہا اے میرے پروردگار چونکہ تو نے مجھ پر فضل کیا۔ میں کبھی گنہگاروں

ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ○ ۱۸/۲۸ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي

کا مددگار کبھی نہیں ہوں گا۔ پھر صبح کو اس شہر میں ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا اٹھا کیا دیکھتا ہے کہ وہی شخص

اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ○

جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی۔ اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ کچھ شک نہیں کہ تو کھلا گمراہ ہے۔

۱۹/۲۸ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ

پھر جب اس نے چاہا کہ اس شخص پر جو ان دونوں کا دشمن تھا ہاتھ ڈالے۔ تو اس نے کہا کہ اے موسیٰ کیا تو مجھے

أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ

قتل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ تو کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے۔ تو تو یہی چاہتا ہے کہ ملک میں ظلم کرتا پھرے۔ اور اصلاح

وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ○

کرنے والوں میں نہیں ہونا چاہتا۔

۴۰/۲۰ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ تف

اور (اے موسیٰ) تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔

۴- فرعونیوں کا آپ کے قتل کرنے کا مشورہ

۲۰/۲۸ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ

اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا کہ اے موسیٰ اہل دربار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں

بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ○

کہ تجھے قتل کر ڈالیں۔ سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرا خیر خواہ ہوں۔

۵- مدین کو ہجرت اور نکاح۔

۲۱/۲۸ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ ۲۲/۲۸ وَ

تب وہ وہاں سے ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا نکلا۔ کہنے لگا اے میرے پروردگار مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور

لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ○

جب وہ مدین کی طرف روانہ ہوا۔ تو کہا کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر لگا دے۔

۲۳/۲۸ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ وَوَجَدَ

اور جب مدین کے پانی پر پہنچا۔ تو اس پر لوگوں کی ایک بھیڑ پائی۔ جو اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے تھے۔ اور ان کے

Marfat.com

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ

علاوہ دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں - کہا کہ تمہارا کیا حال ہے - وہ بولیں تو جب تک کہ چرواہے واپس نہ چلے جائیں - ہم

الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ ۲۴/۲۸ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ

نہیں پلاتیں - اور ہمارا باپ بہت بڑی عمر کا ہے - تب موسیٰ نے انکے مویشیوں کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف ہٹ آیا اور کہا کہ اے

اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ ۲۵/۲۸ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ

میرے پروردگار بیشک میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف نازل کرے محتاج ہوں - پھر ان دونوں میں سے ایک شرماتی اور لجاتی ہوئی اس کے

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ

پاس آئی - کہنے لگی میرا باپ تجھے بلاتا ہے - تاکہ تجھے اس کا عوض دے کہ تو نے ہمارے مویشیوں کو پانی پلایا - پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا

الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲۶/۲۸ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا

اور اس سے سارا حال بیان کیا - تو اس نے کہا کہ اندیشہ نہ کر تو ان ظالم لوگوں سے بچ آیا - ان دونوں لڑکیوں میں سے

يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝ ۲۷/۲۸ قَالَ اِنِّيْۤ

ایک نے کہا کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے - بیشک بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے زور آور امانت دار ہو سکتا ہے - اس نے موسیٰ

اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ

سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک تجھ سے بیاہ دوں - اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے پھر اگر

اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ

تو پورے دس کر دے تو وہ تیری طرف سے ہے - اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تجھ پر دشواری ڈالوں - تو انشاء اللہ مجھے نیک

شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۲۸/۲۸ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

لوگوں میں پائے گا - کہا میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی - دو نو مدتوں میں سے جونسی میں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝

پوری کر دوں تو مجھ پر زیادتی نہ ہو - اور جو بات ہم کہتے ہیں اللہ پر اس کا بھروسہ ہے -

۴۰/۲۰ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝

پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں میں رہا - یہاں تک کہ اے موسیٰ تو پختگی کی حد کو پہنچ کر (ہمارے حضور) میں آیا -

۲۹/۲۸ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

پھر جب موسیٰ مدت پوری کر چکا اور اپنی بیوی کو لے کر روانہ ہوا - تو طور کی طرف آگ دیکھی -

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ

اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو - میں نے آگ دیکھی ہے - شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارا

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ ۳۰/۲۸ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ

لے آؤں تاکہ تم تاپو - پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو اس میدان کی دہنی طرف

۶ - مدین سے واپسی - طور کی طرف آگ دیکھنا - پیغمبری ملنا اور خدائے تعالیٰ سے ہمکلامی -

Marfat.com

الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
سے اس مبارک قطعے سے اس درخت سے آواز آئی۔ کہ اے موسیٰ میں اللہ ہوں جہاں کا پروردگار۔

۹/۲۰ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰی ۝ ۱۰/۲۰ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ
اور (اے نبی) تجھے موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس نے ایک آگ دیکھی۔ تو اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو میں نے ایک

نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی ۝ ۱۱/۲۰ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ
آگ دیکھی ہے۔ شاید میں اس میں سے تمہارے پاس ایک شعلہ لے آؤں۔ یا آگ سے راہ کا پتہ پاؤں۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا

یٰمُوْسٰی ۝ ۱۲/۲۰ اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ۝
تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔ میں تیرا پروردگار ہوں سو تُو اپنی جوتیاں اُتار دے۔ کہ تو طویٰ کے پاک میدان میں ہے۔

۱۳/۲۰ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی ۝ ۱۴/۲۰ اِنَّنِیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا
اور میں نے تجھے منتخب کیا سو تجھے جو حکم دیا جائے اُسے سُن۔ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میری ہی

فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝ ۱۵/۲۰ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا
عبادت کر۔ اور میری یاد کے لئے نماز کو قائم رکھ۔ بیشک قیامت آنے والی ہے میں اُسے چھپائے رکھوں گا

لِتُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰی ۝ ۱۶/۲۰ فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ
تاکہ ہر شخص کو اسکا عوض ملے جو وہ کماتا ہے۔ تو کہیں تجھے اس سے وہ شخص بداعتقاد نہ کر دے جو اس پر یقین

هَوٰىهُ فَتَرْدٰی ۝
نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات پر چلتا ہے۔ کہ اس صورت میں تو ہلاک ہو جائیگا۔

۷/۲۷ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِاَهْلِهٖۤ اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ
جب موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤنگا یا تمہارے پاس کوئی انگارہ

قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ ۸/۲۷ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ
جلتا لاؤں گا تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ برکت والا ہے وہ جو آگ میں ہے

وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ۹/۲۷ یٰمُوْسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ
اور وہ جو اسکے آس پاس ہے۔ اور اللہ جہاں کا پروردگار پاک ہے۔ اے موسیٰ کچھ شبہ نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں۔

الْحَكِیْمُ ۝
غالب حکمت والا۔

۱۵/۷۹ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰی ۝ ۱۶/۷۹ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ۝
(اے نبی) بھلا تیرے پاس موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس کے پروردگار نے اُسے طویٰ کے میدان میں پکارا۔

۷۔ وادی مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے۔

۱۷/۲۰ وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰی ۝ ۱۸/۲۰ قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا وَاَهُشُّ
اور اے موسیٰ یہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے

بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ ١٩/٢٠ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ ٢٠/٢٠ فَاَلْقٰىهَا
اپنی بکریوں کیلئے پتے جھاڑتا ہوں۔ اور مجھے اس میں اور کئی فائدے ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ اسے زمین پر ڈالدے۔ اُسنے اُسے ڈالا
فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ ٢١/٢٠ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝
تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ ایک سانپ ہے جو دوڑتا ہے۔ فرمایا اسے پکڑ لے اور خوف نہ کر۔ ہم اُسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔
٢٢/٢٠ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝
اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگا کہ بغیر کسی برائی کے چمکتا ہو کر نکلیگا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔
٢٣/٢٠ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ ٢٤/٢٠ ١٧/٧٩ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝
تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھلائیں۔ فرعون کے پاس جا کہ وہ گمراہ ہے۔
١٨/٧٩ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ ١٩/٧٩ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝
پھر کہہ کہ کیا تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنور جائے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ دکھلاؤں پھر تو ڈرے۔
٩/٢٧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ١٠/٢٧ وَاَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
اے موسیٰ کچھ شک نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں غالب حکمت والا۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دے۔ پھر جب اُس نے
كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ
اسے ہلتے دیکھا گویا ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ خوف نہ کر۔ رسول میرے پاس ڈرا
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ ١١/٢٧ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
نہیں کرتے۔ مگر وہ جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اس کو نیکی سے بدل ڈالا۔ تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔
١٢/٢٧ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ
اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔ وہ بغیر کسی برائی کے سفید نکلے گا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہے۔ جو فرعون اور اس
وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝
کی قوم کی طرف بھیجی گئی ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔
٣١/٢٨ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى
اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال۔ پھر جب اس نے اسے حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا
اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ ٣٢/٢٨ اُسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
اے موسیٰ آگے آ اور خوف نہ کر۔ تجھے کوئی خطرہ نہیں۔ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر۔ کہ بغیر کسی برائی
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ
کے چمکتا نکلے۔ اور خوف دور کرنے کے لیے اپنا بازو اپنی طرف چمٹا لے۔ یہ تیرے پروردگار کی طرف سے فرعون اور اس کے
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ ٣٣/٢٨ قَالَ رَبِّ
درباریوں کی طرف دو سندیں ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔ کہا اے میرے

Marfat.com

اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝
پروردگار میں نے اُن کا ایک آدمی مار ڈالا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں

٨۔ ہارون کی نبوت کیلئے دُعا

٢٥/٢٠ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ ٢٦/٢٠ وَيَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۝ ٢٧/٢٠ وَاحْلُلْ عُقْدَةً
کہا اے میرے پروردگار میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لئے میرے کام میں آسانی پیدا کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول
مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ ٢٨/٢٠ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ ٢٩/٢٠ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۝
دے۔ کہ وہ میری بات سمجھیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے میرا ایک وزیر مقرر کر۔
٣٠/٢٠ هٰرُوْنَ اَخِی ۝ ٣١/٢٠ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ۝ ٣٢/٢٠ وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۝
میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر۔ اور میرے کام میں اُسے میرا شریک کر۔
٣٣/٢٠ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ ٣٤/٢٠ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ ٣٥/٢٠ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝
تاکہ ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بیشک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔
٣٦/٢٠ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰی ۝
فرمایا اے موسیٰ تیری درخواست منظور کی گئی۔

١٠/٢٦ وَاِذْ نَادٰی رَبُّكَ مُوْسٰۤی اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ١١/٢٦ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝
اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو آواز دی کہ ظالم لوگوں کے پاس جا۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں؟
١٢/٢٦ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ ١٣/٢٦ وَيَضِيْقُ صَدْرِیْ وَلَا يَنْطَلِقُ
کہا اے میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ اور میرا دل تنگ ہو اور میری زبان نہ چلے۔ تو
لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ۝ ١٤/٢٦ وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝
ہارون کو پیغام بھیج۔ اور اُن کا مجھ پر ایک جرم ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں
١٥/٢٦ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝ ١٦/٢٦ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
فرمایا ہرگز نہیں دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ فرعون کے پاس جاؤ اور کہو
فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ١٧/٢٦ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝
کہ ہم جہاں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔
٣٤/٢٨ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِیْۤ اِنِّیْۤ
اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ چلتی ہے۔ تو اُسے میری مدد کے لئے میرے ساتھ بھیج۔ کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں
اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ ٣٥/٢٨ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا
ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ فرمایا ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کریں گے۔ اور تمہیں غلبہ دیں گے کہ
سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَاۤ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝
تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں سے تم اور جو تمہارے پیرو ہیں غالب رہیں گے۔

Marfat.com

۹ - موسیٰ اور ہارون فرعون کی ہدایت کو جاتے ہیں -

۱۰۳/۷ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا

پھر اُن کے بعد ہم نے اپنی نشانیاں دے کر موسیٰ کو فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجا - تو انہوں نے اُن نشانیوں کے ساتھ ظلم

بِهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ ۱۰۴/۷ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ

برتاؤ کیا - تو دیکھ اُن مفسدوں کا کیسا بُرا انجام ہوا - اور موسیٰ نے کہا - اے فرعون بے شک میں

إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ۱۰۵/۷ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ

پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں - اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ کی طرف سے سوائے سچ کے اور کچھ

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

نہ کہوں - میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند لے کر آیا ہوں - تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے -

۷۵/۱۰ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا

پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے

وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝ ۷۶/۱۰ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَٰذَا

تکبر کیا - اور وہ گنہگار لوگ تھے - پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے کہ بیشک یہ تو کھلا ہوا

لَسِحْرٌ مُبِينٌ ۝ ۷۷/۱۰ قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا

ہے - موسیٰ نے کہا کیا تم حق کو جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو - کیا یہ جادو ہے ؛ حالانکہ

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ۝ ۷۸/۱۰ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

جادوگر فلاح نہیں پاتے - بولے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں اُن معبودوں سے منحرف

وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ۝

کر دے جن پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے - اور ملک میں تمہیں بڑائی حاصل ہو - اور ہم تو تمہارا یقین کرنیوالے ہیں نہیں

۹۷/۱۱ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ ۹۸/۱۱ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا - تو لوگ فرعون کے

فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝

کہنے پر چلے - اور فرعون کی بات راستی کی نہ تھی -

۵/۱۴ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اور بیشک موسیٰ کو ہم نے اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا - اور ان کو خدا

وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

کے واقعات یاد دلا - کہ اُن میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لئے عبرت کی نشانیاں ہیں -

۱۰۱/۱۷ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں - تو بنی اسرائیل سے پوچھ کہ جب موسیٰ ان کے پاس آیا - تو فرعون نے اس سے

لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ○ ۱۰۲ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ

کہا کہ موسیٰ میں تجھے جادو کا مارا ہوا سمجھتا ہوں - جواب دیا کہ بیشک تو جان چکا ہے کہ آسمانوں اور زمین کے

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ○

پروردگار کے سوا یہ نشانیاں کسی نے نہیں اتاریں - یہ سوجھ کی باتیں ہیں - اور اے فرعون میں یقین کرتا ہوں کہ تیری موت آئی ہے -

۴۰ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ

اور (اے موسیٰ) تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے اس غم سے تجھے نجات دی - اور تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا - پھر تو کئی سال

مَدْیَنَ ۬ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی ○ ۴۱ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ○

مدین والوں میں رہا - پھر اے موسیٰ تو تقدیر سے آگیا - اور میں نے تجھے اپنے لئے خاص کر لیا -

۴۲ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ○ ۴۳ اِذْهَبَاۤ اِلٰی

تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لیکر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو - دونوں فرعون کے پاس جاؤ

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ○ ۴۴ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰی ○

بیشک وہ گمراہ ہو رہا ہے - پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے -

۴۵ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَاۤ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ○ ۴۶ قَالَ لَا تَخَافَاۤ

بولے اے ہمارے پروردگار ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آجائے - فرمایا ڈرو نہیں - میں

اِنَّنِیْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَاَرٰی ○ ۴۷ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں - سو اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ

ہیں سو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے - اور انہیں عذاب نہ دے - ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف

عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ○

سے نشانی لے کر آئے ہیں -

۳۶/۲۵ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ○

پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں اُن لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے - پھر ہم نے انہیں ہلاک کر مارا -

۲۳/۴۰ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ○ ۲۴ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا - فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ○ ۲۵ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا

تو انہوں نے کہا یہ ایک جادوگر ہے جھوٹا - پس جب موسیٰ ہماری طرف سے حق لے کر اُن کے پاس پہنچا - تو انہوں نے

اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ○

کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر ڈالو - اور ان میں جو عورتیں ہیں - اُن کو زندہ رہنے دو -

Marfat.com

۴۶/۴۳ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا۔ اُسنے کہا کہ میں جہان کے پروردگار کا بھیجا ہوا

الْعٰلَمِيْنَ ○ ۴۷/۴۳ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ○ ۴۸/۴۳ وَمَا نُرِيْهِمْ

ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لیکر آیا تو لگے اسکی ہنسی اڑانے۔ اور ہر نشانی بھی

مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ؗ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

ہم انہیں دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھکر ہی ہوتی تھی۔ اور انہیں ہم نے عذاب میں پکڑا تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع ہوں۔

۱۷/۴۴ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ○ ۱۸/۴۴ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ

اور بیشک اُن سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔ کہ اللہ کے بندوں کو

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○ ۱۹/۴۴ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ

میری سپرد کرو۔ بیشک میں تمہارے لئے ایک امانتدار رسول ہوں۔ اور اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ ۲۰/۴۴ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ○ ۲۱/۴۴ وَاِنْ لَّمْ

کھلی سند لایا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے سنگسار کرو۔ اور

تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ○ ۲۲/۴۴ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ○

اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہی رہو۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ بے شک یہ گنہگار لوگ ہیں۔

۳۸/۵۱ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ ۳۹/۵۱ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ

اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب ہم نے اس کو کھلی سند دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ تو اُس نے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ○

اپنی قوت کے گھمنڈ میں سرکشی کی۔ اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ

۱۰۔ مناظرہ و مباحثہ اور باہمی گفتگو۔

۴۸/۲۰ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ○ ۴۹/۲۰ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا

ہماری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر آئیگا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ فرعون نے کہا پھر اے موسیٰ

يٰمُوْسٰى ○ ۵۰/۲۰ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○ ۵۱/۲۰ قَالَ

تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جسنے ہر شے کو اسکی مناسب صورت عطا کی پھر راہ سجھا دی۔ کہا پہلی

فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ○ ۵۲/۲۰ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ

اُمتوں کا کیا حال ہے؟ کہا اس کا علم میرے پروردگار کے ہاں لکھا ہوا ہے۔ نہ میرا

رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ○

پروردگار بہکے اور نہ بھولے۔

۴۵/۲۳ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۥ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ ۴۶/۲۳ اِلٰى

پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔ فرعون اور

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝ ۴۷/۲۳ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ
اس کے درباریوں کی طرف ۔ تو انہوں نے تکبر کیا ۔ اور وہ لوگ چڑھ رہے تھے ۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝ ۴۸/۲۳ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝
آدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے ۔ پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں ہو گئے ۔
۱۸/۲۶ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝ ۱۹/۲۶ وَفَعَلْتَ
فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھے بچپن سے نہیں پالا ۔ اور کیا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا ۔ اور تو اپنا وہ کام
فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۲۰/۲۶ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا
کر گیا جو کر گیا ۔ اور تو ناشکر گزاروں میں ہے ۔ کہا میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا ۔
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ ۲۱/۲۶ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا
جب میں ناسمجھ تھا ۔ پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ گیا ۔ پھر مجھے پروردگار نے تو فیصلہ
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۲۲/۲۶ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ
عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں کیا ۔ اور کیا یہ بھی کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو
اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ ۲۳/۲۶ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲۴/۲۶ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
غلام بنا لیا ۔ فرعون نے کہا کہ جہاں کا پروردگار کیا ہوتا ہے ؟ کہا آسمانوں اور زمین اور ان
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ ۲۵/۲۶ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝
کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار اگر تم یقین کرنے والے ہو ۔ فرعون نے اپنے پاس والوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں
۲۶/۲۶ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۲۷/۲۶ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ
موسیٰ نے کہا تمہارا پروردگار اور تمہارے باپ دادا کا پروردگار ۔ فرعون نے کہا بیشک تمہارا یہ رسول جو تمہاری
اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝ ۲۸/۲۶ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ
طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے ۔ موسیٰ نے کہا مشرق اور مغرب اور اس کے درمیان کی چیزوں کا
كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ۲۹/۲۶ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ
پروردگار اگر تم سمجھو ۔ بولا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے جیل خانہ بھیجوں گا ۔
الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝

۳۶/۲۸ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّ
پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں ۔ گھڑا ہوا جادو ہے ۔ اور ہم نے اپنے
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۳۷/۲۸ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ
اگلے باپ دادوں میں تو یہ بات سنی نہیں ۔ اور موسیٰ نے کہا ۔ میرا پروردگار اسے خوب جانتا

Marfat.com

جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ

ہے۔ جو اس کے ہاں سے ہدایت لیکر آیا ہے اور جسکے لئے دار آخرت ہے۔ بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے۔

۳۸/۲۸ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

اور فرعون نے کہا کہ اے درباریو! میں تمہارے لئے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان میرے

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ

لئے گارے کو آگ لگا۔ اور میرے لئے ایک محل تیار کر تا کہ میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں اسے جھوٹا

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۳۹/۲۸ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

خیال کرتا ہوں۔ اور اس نے اور اس کے لشکر نے ناحق ملک میں تکبر کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ وہ ہماری

اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝

طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۳۶/۴۰ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ ۳۷/۴۰ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں میں پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ

رستوں میں۔ پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون

وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝

کو اس کے برے کام اچھے کرکے دکھلائے گئے۔ اور وہ راہ (راست) سے روکا گیا۔ اور فرعون کا داؤ تباہ ہونے کیلئے

۱۱- فرعون نشانی مانگتا ہے

۱۰۶/۷ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے ہمارے سامنے لا اگر تو سچا ہے۔

۲۹/۲۶ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝ ۳۰/۲۶ قَالَ اَوَلَوْ

کہا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں تجھے ضرور جیل خانہ بھیجدونگا۔ موسیٰ نے کہا۔

جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۳۱/۲۶ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

اگرچہ میں تیرے پاس کھلی سند لاؤں؟ کہا اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

۱۲- نشانیاں دکھلانا۔

۳۲/۲۶ ۱۰۷/۷ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۳۳/۲۶ ۱۰۸/۷ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ

تب اس نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈالدی تو فوراً ہی ایک صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ اندر سے نکالا تو

بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝

وہ اسی دم دیکھنے والوں کو چٹا نظر آیا۔

۲۰/۷۹ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝

پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

Marfat.com

۱۰۹/۷ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ۱۱۰/۷ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ
فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے ۔ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک
اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ ۱۱۱/۷ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ
سے نکال دے ۔ تو اب تم کیا صلاح دیتے ہو ؟ وہ بولے کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے
حٰشِرِيْنَ ۝ ۱۱۲/۷ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ ۱۱۳/۷ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا
اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے ۔ کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں ۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے
اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ ۱۱۴/۷ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝
بولے اگر ہم غالب آگئے تو ہمیں کچھ صلہ ملے گا ؟ کہا ہاں اور تم (بادشاہ کے مقربوں میں ہو گے ۔
۱۱۵/۷ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝ ۱۱۶/۷ قَالَ اَلْقُوْا
انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تو ہی پہلے ڈال اور یا ہم ہی ڈالیں ۔ کہا تم ہی ڈالو ۔ پھر جب انہوں
فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝ ۱۱۷/۷ وَ
نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور بڑا بھاری جادو لائے ۔ اور ہم نے موسیٰ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝
کو حکم دیا کہ اپنی لاٹھی ڈال دے ۔ تو وہ پڑتے ہی جو جھوٹ وہ بنا رہے تھے ۔ وہ اسے نگلنے لگی ۔
۱۱۸/۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۱۹/۷ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا
سو حق ثابت ہوگیا ۔ اور جو وہ کر رہے تھے نابود ہوا ۔ غرض وہ اس موقع پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر
صٰغِرِيْنَ ۝ ۱۲۰/۷ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ ۱۲۱/۷ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
واپس ہوئے ۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے ۔ کہا کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لاتے ۔
۱۲۲/۷ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ ۱۲۳/۷ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ
موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ۔ فرعون نے کہا کہ تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
تمہیں اجازت دوں ۔ بے شک یہ ایک مکر ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے ۔ تاکہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو ۔
۱۲۴/۷ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
میں خود تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا پھر ضرور تمہیں سب کو سولی پر چڑھاؤں گا ۔
۱۲۵/۷ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ ۱۲۶/۷ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ
وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ اور تو ہم سے صرف اس بات سے ناخوش ہے کہ
رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝
ہم اپنے پروردگار کی آیتوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں ایمان لے آئے ۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے

Marfat.com

۷۹/۱۰ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝ ۸۰/۱۰ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آگئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا
مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ ۸۱/۱۰ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ
کہ جو تمہیں ڈالنا ہے ڈالو۔ پھر جب اُنہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو وہ جادو ہے۔
السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ ۸۲/۱۰ وَيُحِقُّ اللَّهُ
اللہ اُسے مٹا دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اپنی باتوں سے حق کو قائم
الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝
رکھتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو بُرا لگے۔
۵۶/۲۰ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ۝ ۵۷/۲۰ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا
اور ہم نے اُسے اپنی ساری نشانیاں دکھلائیں۔ اس پر بھی اُس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس
بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝ ۵۸/۲۰ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ ہم بھی تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے۔ تو
مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ ۵۹/۲۰ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ
تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کردے۔ نہ اُس کے خلاف ہم کریں اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان۔ کہا تمہارا وعدہ جشن
الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ ۶۰/۲۰ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝
کا دن ہے۔ اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا جائے۔ پھر فرعون اُٹھ پھرا اپنی ساری تدبیریں جمع کیں۔ پھر آیا۔
۶۱/۲۰ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ
موسیٰ نے اُن سے کہا تمہارا بُرا ہو اللہ پر جھوٹ نہ بولو۔ کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے کھپا دے۔ اور بے شک وہ نامراد
خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝ ۶۲/۲۰ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۝ ۶۳/۲۰ قَالُوا
ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر اُنہوں نے اپنے کام میں اپنے درمیان جھگڑا کیا۔ اور خفیہ مشورہ کیا۔ کہا بے شک
إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ
یہ دونوں دو جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا اچھا
الْمُثْلَىٰ ۝ ۶۴/۲۰ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۝
مذہب مٹا دیں۔ تو تم اپنے داؤ اکٹھے کرو پھر صف باندھ کر آؤ۔ اور آج وہی جیتے گا جو غالب رہا۔
۶۵/۲۰ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ ۶۶/۲۰ قَالَ بَلْ
کہا اے موسیٰ یا تو پہلے تو ہی ڈال۔ اور یا پہلے ڈالنے والے ہم ہی ہوں۔ کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو ڈالتے
أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝
ہی اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو سے اُس کے خیال میں ایسی معلوم ہوئیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔

٦٧/٢٠ فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰى ۝ ٦٨/٢٠ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝
تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا۔ ہم نے کہا ڈر نہیں بے شک تو ہی اعلیٰ رہے گا۔
٦٩/٢٠ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا یُفْلِحُ
اور جو تیرے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دے۔ کہ جو انہوں نے کیا ہے اسے نگل جائے۔ انہوں نے تو بس جادوگر کا
السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰى ۝ ٧٠/٢٠ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝
جادوگر جہاں کہیں بھی آئے فلاح نہیں پاتا۔ پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ بولے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لے آئے
٧١/٢٠ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
کہا تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ
جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل کے پاؤں کٹواؤں گا۔ اور تمہیں ضرور تمہیں
وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝ ٧٢/٢٠ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَاۗءَنَا مِنَ
کھجور کی شاخوں پر سولی چڑھاؤں گا۔ اور تم جان لوگے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور پائیدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو
الْبَیِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ
کھلی دلیلیں ہمارے پاس آچکی ہیں۔ اُن پر اور جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اُس پر ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو جو کرنا چاہے
الدُّنْیَا ۝ ٧٣/٢٠ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ
کر گزر تو تو صرف اس دنیا کی زندگی ہی میں کرے گا۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے۔ تاکہ وہ ہمیں ہمارے گناہ اور جو
وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰى ۝
جادو تو نے زبردستی ہم سے کروایا معاف کرے۔ اور اللہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

٣٤/٢٦ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ۝ ٣٥/٢٦ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
فرعون نے سرداروں سے جو اس کے پاس تھے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے
بِسِحْرِهٖ ڰ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ ٣٦/٢٦ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَاۗىِٕنِ
تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے اُسے اور اُس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے
حٰشِرِیْنَ ۝ ٣٧/٢٦ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ۝ ٣٨/٢٦ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ
اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے۔ کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ پھر ایک مقررہ دن کے وعدہ پر جادوگر
مَّعْلُوْمٍ ۝ ٣٩/٢٦ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝ ٤٠/٢٦ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اکٹھے کئے گئے۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی اکٹھے ہوگئے؟ شاید ہم جادوگروں کی راہ پر آجائیں اگر وہی
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ۝ ٤١/٢٦ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا
غالب رہے۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ صلہ

لاجرا ان كنا نحن الغلبين ○ ٤٢/٢٦ قال نعم وانكم اذا لمن المقربين ○
بھی ملے گا ؟ کہا ہاں ، اور اس صورت میں تم (بادشاہ کے) مقربوں میں ہو گے ۔
٤٣/٢٦ قال لهم موسى القوا ما انتم ملقون ○ ٤٤/٢٦ فالقوا حبالهم وعصيهم
موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم ڈالتے ہو ڈالو ۔ تب اُنہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں
وقالوا بعزة فرعون انا لنحن الغلبون ○ ٤٥/٢٦ فالقى موسى عصاه فاذا هي
اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب رہیں گے ۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اُسی دم
تلقف ما يافكون ○ ٤٦/٢٦ فالقي السحرة سجدين ○ ٤٧/٢٦ قالوا امنا برب
جھوٹ کو جو انہوں نے بنایا تھا نگلنے لگی ۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے ۔ بولے کہ ہم جہان کے پروردگار
العلمين ○ ٤٨/٢٦ رب موسى وهرون ○ ٤٩/٢٦ قال امنتم له قبل ان اذن لكم
پر ایمان لائے ۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ۔ کہا تم اس سے پہلے ہی ایمان لے آئے کہ میں تمہیں
انه لكبيركم الذي علمكم السحر فلسوف تعلمون لاقطعن ايديكم
اجازت دوں ۔ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے ۔ تو عنقریب ہی تم (اس کا مزہ) معلوم کرو گے ۔ میں
وارجلكم من خلاف ولاصلبنكم اجمعين ○ ٥٠/٢٦ قالوا لا ضير انا الى
ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹوا دوں گا ۔ اور ضرور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا ۔ بولے کچھ مضائقہ نہیں
ربنا منقلبون ○ ٥١/٢٦ انا نطمع ان يغفر لنا ربنا خطينا ان كنا اول المؤمنين ○
ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کرے کہ ہم ..
٢٥/٤٠ فلما جاءهم بالحق من عندنا قالوا اقتلوا ابناء الذين امنوا معه
پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے پاس سے حق لے کر آیا تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے ہیں اُن
واستحيوا نساءهم وما كيد الكفرين الا في ضلل ○
کے بیٹوں کو قتل کرو ۔ اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ رکھو ۔ اور کافروں کا جو داؤ ہے وہ نری گمراہی ہے ۔
٢٦/٤٠ وقال فرعون ذروني اقتل موسى وليدع ربه اني اخاف ان يبدل
اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو مار ڈالوں ۔ اور وہ اپنے پروردگار کو بلائے ۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا
دينكم او ان يظهر في الارض الفساد ○
دین بدل ڈالے ۔ یا ملک میں فساد ڈالے ۔
٢٧/٤٠ وقال موسى اني عذت بربي وربكم من كل متكبر لا يؤمن بيوم
اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر ایک متکبر سے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا ۔ اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ
الحساب ○ ٢٨/٤٠ وقال رجل مؤمن من ال فرعون يكتم ايمانه اتقتلون
مانگتا ہوں ۔ اور فرعون میں سے ایک ایمان دار آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا بولا ۔ کیا تم ایسے شخص کو قتل

۱۴۔ فرعون کا آپ کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن جو خفیہ ایمان لایا تھا انہیں نصیحت کرتا

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ
کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں
كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ
لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر بعض وہ عذاب
اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ○ ۲۹ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ
جس کا وہ وعدہ کرتا ہے پڑے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہو۔ بھائیو آج
فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ
تمہارا راج ہے کہ ملک میں بڑھ چڑھ رہے ہو۔ تو اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ گیا ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون بولا
اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ○ ۳۰ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے۔ اور تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور جو ایمان لایا تھا اس
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ○ ۳۱ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ
نے کہا کہ بھائیو میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ان (اگلے) فرقوں کا سا دن آ جائے۔ جیسا کہ قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے
وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ○ ۳۲ وَيٰقَوْمِ
بعد کے سرکش لوگوں میں رسم پڑ چکی ہے۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اے بھائیو میں ڈرتا ہوں کہ
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ○ ۳۳ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ
تم پر ایک پکار کا دن آ جائے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے؟ تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○ ۳۴ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
نہیں ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس سے پہلے
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى
تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا۔ تو تم ہمیشہ اُس بات کی طرف سے شک میں رہے جو وہ تمہارے پاس لے
اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
کر آیا تھا۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس شخص
هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ○ ۳۵ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکلنے والا شک کرنے والا ہو۔ وہ جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں
اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔ یوں اللہ ہر ایک غرور والے سرکش کے
قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ○ ۳۶ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں پر

Marfat.com

اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ○ ۴۰/۳۷ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ

پہنچ جاؤں ۔ یعنی آسمان کے رستوں پر ۔ اور موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں ۔ اور میں تو اسے

كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ

جھوٹا خیال کرتا ہوں ۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل اچھے دکھلائی دیے ۔ اور وہ راہ سے روکا گیا ۔ اور فرعون

اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ○ ۴۰/۳۸ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۚ

کا جو داؤ تھا سو تباہ ہونے کے لئے ۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرا کہا مانو ۔ میں تمہیں راہ ہدایت پر لگا دوں گا ۔

۴۰/۳۹ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الْقَرَارِ ○

بھائیو یہ دنیا کی زندگی تو بس چند روزہ نفع ہے ۔ اور جو آخرت ہے وہی ٹھہرنے کا گھر ہے ۔

۴۰/۴۰ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

جو برائی کرے گا اس کو اس برائی کے برابر ہی سزا دی جائے گی ۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اور وہ ہو ایمان دار ۔ تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے ۔ وہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی ۔

۴۰/۴۱ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ○ ۴۰/۴۲ تَدْعُوْنَنِيْ

اور بھائیو یہ کیا ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں ۔ اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو ۔ تم مجھے بلاتے ہو

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ○

کہ میں اللہ سے منکر ہوں ۔ اور اس کا شریک ٹھہراؤں اسے جس کی مجھے خبر نہیں ۔ اور میں تو تمہیں غالب بخشنے والے کی طرف ۔

۴۰/۴۳ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ

بات یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں بھی نہیں ۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں ۔ اور یہ کہ ہمیں اللہ

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ○ ۴۰/۴۴ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ

کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔ اور یہ جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں وہی دوزخی ہیں ۔ سو جو میں تم سے کہتا ہوں ۔ تم اسے یاد

اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ ۴۰/۴۵ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ

رکھو گے ۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں ۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے ۔ تو اللہ نے مومن کو

سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ○

ان کے برے داؤں سے بچا لیا ۔ اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیرا ۔

۱۵ ۔ فرعونیوں کو خدا کی طرف سے تنبیہات

۷/۱۳۰ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○

اور ہم نے فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تاکہ وہ سوچیں ۔

۷/۱۳۱ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى

سو جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لئے ہے ۔ اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے

Marfat.com

وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ سن لو کہ اُن کی نحوست اللہ ہی کی طرف سے ہے لیکن اکثر اُن میں نہیں جانتے۔

۱۳۲/۷ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ○

اور کہنے لگے کہ جب کبھی بھی تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائے گا۔ کہ اُس سے تو ہم پر جادو کرے۔ تو ہم تو تجھ پر ایمان لانے (والے نہیں)

۱۳/۲۷ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○ ۱۴/۲۷ وَجَحَدُوْا بِهَا

پھر جب ہماری راہ سجھانے والی نشانیاں اُن کے پاس آئیں۔ تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن کا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○

انکار کیا۔ اور اُن کے دلوں نے اُن کا یقین کر لیا۔ انکار کیا ظلم اور تکبر سے۔ تو (اے نبی) دیکھ کہ اُن مفسدوں کا انجام کیسا (برا) ہوا

۱۳۳/۷ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ

پھر ہم نے اُن پر ٹڈیاں اور چچڑیاں اور مینڈکیں اور خون کا عذاب بھیجا۔ جو کھلی نشانیاں تھیں۔ تو

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○

اُنہوں نے غرور کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

۱۳۴/۷ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَىِٕنْ

۱۶۔ فرعونیوں کی عہد شکنی۔

اور جب اُن پر عذاب پڑا تو بولے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے جیسا اُس نے تجھ سے عہد کیا ہے

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ○

دعا کر۔ اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا۔ تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے۔ اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔

۱۳۵/۷ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ○

پھر جب ہم نے اُن سے ایک مدت تک کے لئے جس تک انہیں پہنچنا تھا۔ وہ عذاب ہٹا لیا۔ تو اُسی دم وہ لگے بدعہدی کرنے

۵۰/۴۳ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ○

پھر جب ہم نے اُن سے وہ عذاب دور کر دیا۔ تو اسی دم وہ بدعہدی کرنے لگے۔

۴۹/۴۳ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ○

اور وہ بولے اے جادوگر تو اپنے پروردگار سے اس عہد کے بموجب جو اس نے تجھ سے کیا ہے ہمارے لئے دعا کر تو ضرور ہم راہ پر آجائیں گے

۵۱/۴۳ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ

۱۷۔ فرعون کا بادشاہت مصر پر تکبر۔

اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ بھائیو کیا۔ ملک مصر اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○ ۵۲/۴۳ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ

بہتی ہیں۔ میری نہیں ہیں۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بھلا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے۔

مَهِيْنٌ ڏ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ○ ۵۳/۴۳ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ

اور صاف بول تک نہیں سکتا۔ تو اُس پر اوپر سے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے۔ یا اُس کے

Marfat.com

جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ○

ساتھ پرا باندھ کر فرشتے کیوں نہیں آئے؟

۱۸- فرعون کا دعوے خدائی۔

۳۸/۲۸ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ

اور فرعون نے کہا اے درباریو میرے علم میں تو میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اے ہامان میرے لئے

عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

گارے پر آگ لگا۔ اور میرے لئے ایک محل تیار کر۔ شاید میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں۔ اور

الْكٰذِبِيْنَ ○

میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۲۳/۷۹ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ ۲۴/۷۹ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ○

پھر اس نے جمع کیا پھر آواز دی۔ کہا کہ میں تمہارا سب سے اعلیٰ پروردگار ہوں۔

۷۹/۲۰ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ○

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی۔

۵۴/۴۳ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○

تو اس نے اپنی قوم کی عقل کھو دی۔ انہوں نے اس کی اطاعت کی۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

۳۲/۲۸ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○

کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

۱۹- فرعون اور اس کی قوم گنہگار اور نافرمان

۸/۲۸ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ○

بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر غلطی پر تھے۔

۹/۶۹ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ○ ۱۰/۶۹ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

اور فرعون اور اس سے پہلی امتیں اور الٹی بستیوں والے خطا کے مرتکب ہوئے۔ کہ انہوں نے اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ○

کے رسول کی نافرمانی کی۔ پھر ان کو بڑے سخت عذاب نے آپکڑا۔

۱۶/۷۳ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ○

تو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی۔ تو ہم نے اس کو سخت پکڑ میں دھر پکڑا۔

۲۰/۷۹ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ ۲۱/۷۹ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ○ ۲۲/۷۹ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ○

پھر اس نے اسے وہ بڑی نشانی دکھلائی۔ تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیر تلاش کرتا چلا۔

۲۰- موسیٰ پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی

۸۳/۱۰ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ

تو موسیٰ پر اس کی قوم سے چند اشخاص کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔ وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے

Marfat.com

ایمان لائے۔

اَنْ یَّفْتِنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِیْنَ ○ ۸۴/۱۰ وَ

ڈرتے ہوئے۔ کہ کہیں وہ انہیں مبتلائے مصیبت نہ کر دے۔ اور بے شک فرعون ملک میں چڑھ رہا تھا۔ اور بے شک وہ

قَالَ مُوْسٰی یٰقَوْمِ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَیْهِ تَوَکَّلُوْۤا اِنْ کُنْتُمْ مُّسْلِمِیْنَ ○

حد سے باہر نکلنے والوں میں تھا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو۔ تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

۸۵/۱۰ فَقَالُوْا عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

بولے کہ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالم لوگوں کا زیر مشق نہ بنا۔

۸۶/۱۰ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○

اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

۲۱۔ فرعون مفسد اور حد سے باہر

۴/۲۸ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ○

بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

۳۱/۴۴ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ○

فرعون سے تمہیں نجات دی۔ بیشک وہ چڑھ رہا تھا حد سے باہر نکل جانے والا۔

۲۲۔ فرعون کے حق میں موسیٰ کی بد دعا

۸۸/۱۰ وَ قَالَ مُوْسٰی رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِیْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِی الْحَیٰوةِ

اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر قسم کی زینت اور

الدُّنْیَا ۙ رَبَّنَا لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤی اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰی

مال دیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار کیا اس لئے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکائیں۔ اے ہمارے پروردگار ان

قُلُوْبِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ○ ۸۹/۱۰ قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ

کے مالوں کو ملیا میٹ کر دے۔ اور ان کے دل سخت کر دے۔ کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ ایمان نہ لائیں۔ فرمایا

دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

کہ تم دونوں کی دعا قبول کی گئی۔ تو تم قائم رہو۔ اور ان کی راہ پہ نہ پڑو جو علم نہیں رکھتے۔

۷۷/۲۰ وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ پھر انہیں سمندر میں خشک راہ میں ڈال

یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰی ○ ۷۸/۲۰ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ

دے۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف اور نہ ڈر۔ تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے

مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ ○ ۷۹/۲۰ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰی ○

ان پہ چھا گیا جو چھا گیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ پہ نہ لگایا۔

۲۳۔ موسیٰ بنی اسرائیل کو لے کر نکلے۔ فرعون

۵۲/۲۶ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ○ ۵۳/۲۶ فَاَرْسَلَ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل۔ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون

Marfat.com

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ٥٣/٢٦ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ نے شہروں میں ہرکارے بھیجے۔ کہا کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے۔ ٥٥/٢٦ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ٥٦/٢٦ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ٥٧/٢٦ فَأَخْرَجْنَاهُم اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ اور ہم سب ڈرتے ہیں۔ پھر ہم نے اُنہیں باغوں اور مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ٥٨/٢٦ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ٥٩/٢٦ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا چشموں سے نکال باہر کیا۔ اور خزانوں اور عزت کے مقام سے۔ اور یوں ہی ہوا۔ اور ہم نے بَنِي إِسْرَائِيلَ ٦٠/٢٦ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ٦١/٢٦ فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ بنی اسرائیل کو اُن کا وارث بنایا۔ پھر سورج نکلتے انہوں نے اُن کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ٦٢/٢٦ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ہوئیں۔ تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ کہا ہرگز نہیں میرے ساتھ میرا پروردگار ہے وہ مجھے راہ بتائے گا ٦٣/٢٦ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی۔ کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار۔ تو وہ پھٹ گیا۔ اور ہر ایک ٹکڑا كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ٦٤/٢٦ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ٦٥/٢٦ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَ ایسی ہو گئی جیسے بڑا پہاڑ۔ اور وہاں ہم نے دوسروں کو قریب کر دیا۔ اور موسیٰ اور اُس کے سب مَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ٦٦/٢٦ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ٦٧/٢٦ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ساتھیوں کو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ٦٨/٢٦ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار وہی غالب مہربان ہے۔ ٢٣/٤٤ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ٢٤/٤٤ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ تو تو میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ دے بے شک وہ لشکر ہیں ڈوبنے والے ٢٥/٤٤ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ٢٦/٤٤ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ٢٧/٤٤ وَ انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے۔ اور کھیتیاں اور عزت کے مقام۔ اور نَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ٢٨/٤٤ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ نعمت جس میں وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔ یوں ہی ہوا۔ اور ہم نے اُن چیزوں کا وارث دوسرے لوگوں کو کر دیا ٢٩/٤٤ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ تو نہ اُن پر آسمان اور زمین ہی روئے۔ اور نہ اُنہیں مہلت ہی ملی۔ ٩٠/١٠ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا حَتَّىٰ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتار دیا تو فرعون اور اُس کے لشکروں نے حسد اور عداوت سے اُن کا پیچھا کیا۔ یہاں	تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا۔ ۴۴۔ فرعون ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا

Marfat.com

إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ
تک کہ جب اُسے غرق نے آلیا۔ تو بولا کہ میں اس بات پر ایمان لایا۔ کہ اُس کے سوا جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ۹۱/۱۰ آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝
ہیں اور کوئی معبود نہیں۔ اور میں اُسکے فرمانبرداروں میں ہوں اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں میں تھا
۹۲/۱۰ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
سو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے۔ تاکہ تو پیچھے بعد کے لوگوں کے لئے ایک نشانی ہو۔ اور بے شک بہت سے آدمی
النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ۝
ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

۲۵- قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں -

۹۸/۱۱ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝
وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ پھر انہیں آگ پر لے جائے گا۔ اور بُرا گھاٹ ہے جس پر وہ اُترے گا۔

۲۶- فرعونیوں کو عذاب برزخ قیامت میں

۴۵/۴۰ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝
پھر اللہ نے موسیٰ کو بُرے داؤں سے جو وہ کرتے تھے بچالیا۔ اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا۔
۴۶/۴۰ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا
وہ آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس دن قیامت ہوگی کہا جائے گا۔ کہ فرعونیوں
آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ ۴۷/۴۰ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں پڑے باہم جھگڑیں گے۔ تو کمزور اُن لوگوں سے
الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا
جو تکبر کیا کرتے تھے کہیں گے۔ کہ ہم (دنیا میں) تمہارے حکم میں تھے۔ تو کیا تم آگ کے ایک حصے
نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝ ۴۸/۴۰ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ
سے ہمیں بچا لوگے؟ جو غرور کیا کرتے تھے وہ کہیں گے۔ کہ ہم سب ہی اُس میں ہیں۔ اللہ بندوں کے
حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝
درمیان فیصلہ کر چکا۔

۲۷- فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت

۹۹/۱۱ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝
اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگادی گئی۔ برا انعام ہے جو انہیں ملا۔
۴۲/۲۸ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝
اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگادی۔ اور قیامت کے دن وہ بُری حالت میں ہوں گے۔
۱۱/۶۶ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي
اور اللہ نے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی عورت کی مثال بیان کی ہے۔ جب اُس نے کہا

Marfat.com

عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

کہ اے میرے پروردگار میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اُس کے کاموں سے بچا۔ اور مجھے ...

۷/۱۳۶ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

پھر ہم نے اُن سے بدلہ لیا۔ اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ اور وہ اُن کی طرف

غٰفِلِيْنَ ۝ ۷/۱۳۷ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

سے غافل تھے۔ اور جو لوگ کمزور کئے جاتے تھے انہیں ہم نے اُس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا۔

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

جس میں ہم نے برکت رکھی۔ اور تیرے پروردگار کا نیک وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے

بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝

صبر کیا۔ اور فرعون اور اُس کی قوم جو کچھ کرتے تھے اُسے۔ اور جو وہ ٹیلوں پر انگور چڑھا رہے تھے انہیں تباہ کر دیا۔

۸/۵۲ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

فرعونیوں اور اُن سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے اُن کے گناہوں

بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

میں انہیں دھر پکڑا۔

۸/۵۴ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

فرعونیوں اور اُن سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اُن کے گناہوں

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

کی سزا میں ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

۱۷/۱۰۲ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَ

موسیٰ نے کہا بے شک تو جانتا ہے کہ یہ آیتیں آسمانوں اور زمین کے پروردگار ہی نے سمجھانے والی بنا کر اتاری ہیں۔

اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ ۱۷/۱۰۳ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اور اے فرعون میں تو تجھے ہلاک ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اُس نے چاہا کہ انہیں اُس زمین سے اکھاڑ دے۔

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝

تو ہم نے اُسے اور اُس کے سب ساتھیوں کو ڈبو دیا۔

۲۰/۷۸ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝

پھر فرعون نے اپنے لشکروں سمیت اُن کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے اُن پر چھا گیا جو چھا گیا۔

۲۸/۴۰ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پھر ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ اُن ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا۔

Marfat.com

۳۹/۲۹ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ تعو وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا تو انہوں نے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝ ۴۰/۲۹ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ

ملک میں تکبر کیا۔ اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے - تو ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ

اُن میں وہ تھا جس پر ہم نے پتھراؤ بھیجا۔ اور اُن میں سے کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو اُن

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ

میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو اُن میں ہم نے ڈبو دیا ۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان

لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

۵۵/۴۳ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۵۶/۴۳ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا

پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے بدلہ لیا۔ اور اُن سب کو ڈبو دیا۔ پھر ہم نے انہیں گیا

وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝

گزرا اور پچھلوں کے لئے ایک کہاوت بنا دیا۔

۴۰/۵۱ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝

پھر ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑا۔ اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔ اور اُس پر ملامت پڑی۔

۴۱/۵۴ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ ۴۲/۵۴ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ

اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈراوے آئے ۔ انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا۔ تو ہم

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

نے انہیں غالب قدرت والے کی پکڑ پکڑا۔

۲۵/۷۹ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ ۲۶/۷۹ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝

پھر اُسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اِس میں اُس شخص کے لئے سوچنے کی جگہ ہے جو ڈرتا ہے

۱۰/۸۹ وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ۝ ۱۱/۸۹ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ ۝ ۱۲/۸۹ فَاَكْثَرُوْا

اور فرعون میخوں والے سے (تیرے پروردگار نے کیسا سلوک کیا) یہ سب وہ ہیں جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا۔

فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ ۱۳/۸۹ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝ ۱۴/۸۹ اِنَّ رَبَّكَ

کہ اُن میں بہت فساد پھیلایا۔ تو اُن پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا۔ بے شک تیرا پروردگار

لَبِالْمِرْصَادِ ۝

گھات میں ہے۔

Marfat.com

موسیٰ و بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے سر پر خدا نے بادل کا سایہ کیا۔	۲/۵۷ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ ۷/۱۶۰ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ اور ہم نے اُن پر بادل کا سایہ کیا۔
۲۔ بنی اسرائیل پر خدا نے من و سلویٰ اُتارا	۲/۵۷ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ اور تم پر من و سلویٰ اُتارا۔ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○ دی ہیں کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ ۷/۱۶۰ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ اور ہم نے اُن پر بادل کا سایہ کیا اور اُن پر من و سلویٰ اُتارا۔
۳۔ پتھر سے بارہ چشمے نکلے	۷/۱۶۰ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ اور ہم نے بڑی بڑی جماعتوں یں اُن کے جدا جدا بارہ قبیلے بنا دئے۔ اور موسیٰ کی طرف جب اُس سے اس قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ کی قوم نے پانی مانگا۔ وحی کی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ ۲/۶۰ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اُس سے مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی دی ہوئی روزی میں رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ سے کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
۴۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ سے ساگ پات	۲/۶۱ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے تو ہمارے لئے اپنے پروردگار

Marfat.com

وغیرہ طلب کیا۔

مِمَّا تُنۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا

سے دعا کر وہ ہمارے لئے وہ چیزیں نکالے۔ جو زمین اپنی سبزی اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز کی قسم سے اُگاتی

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا

ہے۔ کہا کیا تم وہ جو ادنیٰ ہے اُس چیز کے بدلے لیتے ہو، جو بہتر ہے۔ کسی شہر میں جا اُترو تو تمہیں وہ چیزیں

فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ط

ملیں گی جو تم مانگتے ہو۔

١٣٨/٧ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا۔ تو اُن کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے کھڑے تھے۔

لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ط قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

بولے اے موسیٰ جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود مقرر کر دے۔ کہا بیشک تم جاہل لوگ

تَجْهَلُوْنَ ۝ ١٣٩/٧ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

ہو۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ جس کام میں یہ لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو یہ کر رہے ہیں

یَعْمَلُوْنَ ۝ ١٤٠/٧ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝

وہ باطل ہے۔ کہا کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا معبود ڈھونڈوں حالانکہ اس نے تمہیں جہان والوں

۵۔ خدا کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

٥١/٢ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اُس کے بعد تم نے بچھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم ظالم

اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

تھے۔

١٤٢/٧ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖٓ

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔ تو اُس کے پروردگار کی

اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ

معین چالیس راتیں پوری ہوگئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

اور اصلاح کرتا رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

۶۔ خدا کی تجلی سے بیہوش ہو جانا۔

١٤٣/٧ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ۭ

اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا۔ اور اُس کے پروردگار نے اُس سے بات کی۔ تو کہا کہ اے میرے پروردگار

قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ

مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔ فرمایا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی

Marfat.com

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ
بلکہ پہاڑ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اُس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی۔ تو اُسے چورا چورا کر دیا۔ اور موسیٰ
قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○
بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے

۷۔ رسالت۔ نبوت اور خدا سے ہم کلامی۔

۱۶۴/۴ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ○
اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔
۱۴۴/۷ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ
فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لئے لوگوں میں سے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں
مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ ۱۴۵/۷ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ
اُسے لے اور شکر گزار ہو۔ اور الواح میں ہم نے اُس کے لئے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی
شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ
تفصیل لکھ دی۔ تو اُسے قوت سے تھام۔ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اُس کی اچھی باتوں پر
يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ○
عمل کریں۔ میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہ طور۔ اور اُن سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۶۳/۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۖ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر کوہ طور کو بلند کیا۔ اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اُسے مضبوطی
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○
سے تھامو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اُسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔
۹۳/۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۖ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر طور بلند کیا اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اُسے مضبوطی سے
بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۖ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
لو اور سنو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔ اور اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں میں بچھڑے
بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○
کی محبت پلا دی گئی۔ کہہ دے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں اس چیز کے کرنے کا حکم دیتا ہے جو بہت
۱۷۱/۷ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ ۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا
اور جب ہم نے اُن کے اوپر پہاڑ کھڑا کر دیا۔ گویا وہ ایک سائبان تھا۔ اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ اُن پر گرنے والا ہے
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○
تو ہم نے کہا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں اُسے مضبوطی سے لو۔ اور جو اُس میں ہے اُسے یاد رکھو۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

Marfat.com

۵۵/۲ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ

اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم تیرا یقین ہرگز نہیں کریں گے جب تک خدا کو کھلے طور پر نہ دیکھ لیں۔ اس پر تمہیں کڑک

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ۵۶/۲ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

نے آپکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔

۱۵۵/۷ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

اور موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے وقت کے لئے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کئے۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آپکڑا

قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو کہا کہ اے میرے پروردگار اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک

السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ

کرتا ہے جو ہم میں سے نادانوں نے کیا ہے؟ یہ تو محض تیری آزمائش ہے۔ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ ۱۵۶/۷ وَاكْتُبْ

تو ہی ہمارا کارساز ہے ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور ہمارے لئے

لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ

اس دنیا میں اور آخرت میں نیکی لکھ۔ ہم تیری طرف رجوع ہوئے۔ فرمایا اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں

اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

پہنچاتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو میں اسے ان لوگوں کے لئے لکھوں

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

گا جو اللہ سے ڈرتے اور خیرات دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

۹- بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے خدا پر ایمان نہیں لائیں گے۔

۱۔ موسیٰ و سامری

موسیٰ و سامری

۲۰/۸۳ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ○ ۲۰/۸۴ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَ
اور اے موسیٰ تو نے (آنے میں) اپنی قوم سے جلدی کیوں کی ؟ کہا وہ یہ میرے پیچھے ہیں ۔ اور اے میرے پروردگار
عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ○ ۲۰/۸۵ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ
میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تاکہ تو خوش ہو ۔ فرمایا تو ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ○
اور سامری نے اُنہیں گمراہ کر دیا ۔
۷/۱۴۸ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ
اور موسیٰ کی قوم نے اُس کے چلے جانے کے بعد اُن کے زیوروں سے ایک بچھڑا (بنا لیا یعنی) ایک پیکر بنا لیا جس میں گائے کی آواز تھی
يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ○
کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ وہ نہ اُن سے بات کرتا تھا ۔ اور نہ اُنہیں راہ دکھلاتا تھا ۔ اُنہوں نے اُسے (معبود) بنا لیا اور وہ
۷/۱۴۹ وَلَمَّا سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا
اور جب وہ نادم ہوئے اور سمجھے کہ وہ گمراہ ہو گئے ۔ تو کہا کہ اگر ہم پر ہمارے پروردگار نے
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ ۷/۱۵۰ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى
رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور گھاٹے میں جا پڑیں گے ۔ اور جب موسیٰ افسوس اور غصے میں بھرا ہوا
قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ مِنْۢ بَعْدِىْ ۚ اَعَجِلْتُمْ
اپنی قوم کی طرف لوٹا ۔ تو کہا کہ تم نے میرے پیچھے میری بری نیابت کی ۔ تم نے اپنے
اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ
پروردگار کے حکم سے کیوں جلدی کی ۔ اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف گھسیٹا ۔
اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِىْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِىْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِىَ
اُس نے کہا کہ اے میرے ماں جائے ۔ لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں ۔ تو تو مجھ پر دشمنوں
الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ ۷/۱۵۱ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَ
کو نہ ہنسا اور نہ مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملا ۔ کہا اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی
لِاَخِىْ وَاَدْخِلْنَا فِىْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ ۷/۱۵۲ اِنَّ الَّذِيْنَ
کو معاف فرما ۔ اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر ۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۔ بے شک

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
جنہوں نے بچھڑا بنایا اُن پر اُن کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی میں اُن کی ذلت ہوگی
كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝
اور افترا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔
١٥٤ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ
اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا تو اُس نے تختیاں اُٹھا لیں۔
٨٦/٢٠ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
تب موسیٰ غصے میں بھرا افسوس کرتا اپنی قوم کی طرف واپس آیا۔ کہا بھائیو کیا تم سے تمہارے پروردگار
وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ
نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہوگئی تھی۔ یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا
مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ۝ ٨٧/٢٠ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
غضب نازل ہو کر تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔ انہوں نے کہا ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے
وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝
کے خلاف نہیں کیا۔ لیکن ہم پر قوم کے زیوروں سے کتنے ہی بوجھ لادے گئے تھے۔ سو ہم نے انہیں پھینک دیا پھر
٨٨/٢٠ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ
پھر اُن کے واسطے ایک بچھڑا نکالا یعنی ایک پنجر جس میں گائے کی آواز تھی۔ پھر سب نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے
فَنَسِيَ ۝ ٨٩/٢٠ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَ
اور موسیٰ کا معبود۔ سو وہ بھول گیا۔ کیا وہ یہ بات نہیں دیکھتے تھے کہ وہ اُن کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ اُن کے
لَا نَفْعًا ۝ ٩٠/٢٠ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ
نقصان ہی پر قدرت رکھتا ہے اور نہ نفع ہی پر۔ اور ہارون نے اُن سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بھائیو تم تو اس کے ذریعے آزمائے
وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝ ٩١/٢٠ قَالُوا لَن نَّبْرَحَ
گئے ہو۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار رحمٰن ہے تو تم میرا اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم اس پر برابر
عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝ ٩٢/٢٠ قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ
جمے رہیں گے جب تک کہ ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئے۔ موسیٰ نے کہا اے ہارون تجھے کیا مشکل
إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۝ ٩٣/٢٠ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝ ٩٤/٢٠ قَالَ
پیش آئی جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا۔ کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا۔ کیوں تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ کہا اے
يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ
میرے ماں جائے میری ڈاڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑ۔ میں اس بات سے ڈرا کہ تو کہنے لگے کہ تو نے

Marfat.com

بَيْنَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ○ ٩٥/٢٠ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی۔ اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا۔ کہا اے سامری تیرا کیا معاملہ

يَٰسَٰمِرِيُّ ○ ٩٦/٢٠ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِۦ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

ہے؟ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے رسول کے پاؤں

أَثَرِ ٱلرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ○ ٩٧/٢٠ قَالَ فَٱذْهَبْ

کے نیچے سے ایک مٹھی خاک بھر لی۔ پھر میں نے اُسے ڈال دیا اور یہی بات مجھے میرے جی نے سجھائی۔ کہا دور ہو

فَإِنَّ لَكَ فِي ٱلْحَيَوٰةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُۥ

تیرے لئے زندگی بھر یہ سزا ہے۔ کہ کہتا پھرے کہ مجھے چھونا نہیں۔ اور تیرے لئے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف

وَٱنظُرْ إِلَىٰٓ إِلَٰهِكَ ٱلَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُۥ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُۥ

نہ ہوگا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس پہ تو جما ہوا تھا۔ ہم اُسے جلائیں گے۔ پھر ہم اُسے اُڑا کر دریا میں بکھیر

فِي ٱلْيَمِّ نَسْفًا ○ ٩٨/٢٠ إِنَّمَآ إِلَٰهُكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ

دیں گے۔ تمہارا معبود تو بس وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلحاظ علم ہر شے پر

عِلْمًا ○

حاوی ہے۔

٥٤/٢ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِٱتِّخَاذِكُمُ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم نے بسبب اس کے کہ بچھڑا بنا کھڑا کیا اپنی جانوں پر ظلم کیا

ٱلْعِجْلَ فَتُوبُوٓا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَٱقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ

تو تم اپنے خالق کی طرف رجوع ہو اور اپنے آپ کو مار ڈالو۔ یہ تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک

بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ○

بہتر ہے۔ پھر اُس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

٢۔ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو ارض مقدس میں داخل ہونے کا حکم دیا۔

٢٠/٥ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ ٱذْكُرُوا نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو اللہ کا احسان جو تم پر ہے یاد کرو۔ جب اس نے تم میں نبی پیدا

فِيكُمْ أَنۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَءَاتَىٰكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ○

کئے۔ اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اور جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔

٢١/٥ يَٰقَوْمِ ٱدْخُلُوا ٱلْأَرْضَ ٱلْمُقَدَّسَةَ ٱلَّتِي كَتَبَ ٱللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا

بھائیو اس پاک زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے۔ اور اپنی پیٹھ پر اُلٹے

عَلَىٰٓ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَٰسِرِينَ ○ ٢٢/٥ قَالُوا يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا

نہ پھرو کہ تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔ بولے اے موسیٰ اُس میں تو بڑے زبردست لوگ

Marfat.com

جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا
ہیں - اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں تب تک ہم اُس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے سو اگر وہ وہاں
دٰخِلُوْنَ ○ ٢٣/٥ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا
سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہوں گے - دو شخصوں نے جو ڈرتے تھے اور اللہ نے اُن پر فضل کیا تھا کہا کہ اُن پر
عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ
حملہ کر کے دروازے میں گھس جاؤ - پھر جب تم اُس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب رہو گے - اور اگر تم مومن ہو تو
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ٢٤/٥ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
اللہ پر بھروسا رکھو - بولے اے موسیٰ جب تک وہ اُس میں ہیں ہم تو کبھی ہرگز بھی اُس میں داخل نہ
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ○ ٢٥/٥ قَالَ رَبِّ
ہوں گے - تو اور تیرا پروردگار جاؤ اور دونوں لڑو - ہم تو یہیں بیٹھے ہیں - کہا اے میرے پروردگار میں
اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○
سوائے اپنی ذات اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تو ہمارے اور بدکار لوگوں کے درمیان جدائی کر دے
٢٦/٥ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ
فرمایا تو وہ چالیس برس اُن پر حرام ہے - ملک میں پڑے سر مارا کریں تو تو نافرمان
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○
لوگوں پر افسوس نہ کر -

٨٣/٢ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا - اور ماں باپ اور رشتہ داروں اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا - اور نماز اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا - پھر تم نے سوائے چند شخصوں کے مونہہ پھیر لیا اور تم مونہہ مُّعْرِضُوْنَ ○ ٨٤/٢ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَاۗءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ پھیرنے والے ہو - اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا - اور اپنے اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ○ لوگوں کو اُن کے گھروں سے نہ نکالنا - پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم خود گواہ ہو - ١٢/٥ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مقرر کئے -	٣ بنی اسرائیل سے نماز زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا

Marfat.com

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ

اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے۔ اور میرے رسولوں پر ایمان

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

لائے۔ اور انہیں قوت دی۔ اور اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

دور کر دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

بعد تم میں سے جس نے کفر کیا وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۵/۷۰ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ

بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف رسول بھیجے۔

۴۔ قصہ ذبح بقر

۲/۶۷ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ بولے کیا

هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ ۲/۶۸ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ کہا اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں ہوں۔ بولے ہمارے واسطے اپنے پروردگار

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌ

سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی نہ بن

بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ○ ۲/۶۹ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

بیاہی۔ درمیانہ ہے اس کے بیچ بیچ۔ تو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے کرو۔ بولے ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا

لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ

کرو کہ ہم پر کھول دے کہ اس کا رنگ کیا ہے۔ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے زرد رنگ کی اس کا رنگ ڈہڈہاتا ہے۔

۲/۷۰ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ

بولے ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ ہم پر وہ مشتبہ ہو گئی ہے۔ اور

شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ○ ۲/۷۱ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ

اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے۔ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ محنت کرنے والی کہ زمین جوتے

تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا

اور نہ کھیتی کو پانی دینے والی۔ بے عیب ہے اس میں کوئی داغ دھبا نہیں۔ بولے اب تو صحیح بات

الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

لایا ہے۔ غرض انہوں نے اسے ذبح کر ڈالا اور وہ ایسا کرتے نہ لگتے تھے۔

Marfat.com

۵۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا۔

۷۲/۲ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○

جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا پھر تم نے اُس میں اختلاف کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔

۷۳/۲ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

تو ہم نے حکم دیا کہ اُسے اُس کے ایک ٹکڑے سے مارو۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور تمہیں اپنی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

نشانیاں دکھلاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

قارون

۱۔ قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اُٹھ سکتیں۔

۷۶/۲۸ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

قارون موسیٰ کی قوم سے تھا تو اُس نے ان پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دئے تھے۔ کہ

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

اُس کی کنجیاں ایک قوی جماعت کو تھکا دیتیں۔ جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ اترا مت۔ کچھ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ○ ۷۷/۲۸ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

شک نہیں کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو اللہ نے تجھے (دھن) دیا ہے اُس سے دار آخرت

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا

حاصل کر۔ اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور بھلائی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔

تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ○ ۷۸/۲۸ قَالَ اِنَّمَآ

اور ملک میں فساد نہ چاہ کچھ شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بولا یہ (مال) تو

اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ

مجھے ایک علم سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اُس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ نے اُس سے پہلی امتوں

مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔــلُ عَنْ

کو جو اس سے قوت میں بڑھکر اور جتھے میں زیادہ تھیں ہلاک کر دیا۔ اور گنہگاروں سے اُن کے گناہ نہیں

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ ۷۹/۲۸ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ

پوچھے جاتے۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے

يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ

تھے کہنے لگے کاش ہمارے پاس بھی وہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے بے شک وہ بڑا صاحب نصیب

Marfat.com

حَظٍّ عَظِيمٍ ○ ٨٠/٢٨ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ

ہے۔ اور جنہیں علم دیا گیا تھا۔ بولے کہ کمبختی مارو۔ اللہ کا ثواب اُس کے لئے جو ایمان لائے

لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ○

اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور یہ بات تو صابروں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

٨١/٢٨ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ

تو ہم نے اُسے مع اس کے گھر کے زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا اُس کی کوئی ایسی جماعت نہ

مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ○ ٨١/٢٨ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا

ہوئی جو اُس کی مدد کرتی۔ اور نہ وہ مدد لا سکا۔ اور جو لوگ اُس کے درجے کی خواہش کرتے

مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ

تھے کہنے لگے۔ اے خرابی اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا

عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ لَا

ہے۔ اور تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ اے خرابی منکر

يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ○ ٨٢/٢٨ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ

لوگ فلاح نہیں پاتے۔ یہ دار آخرت ہے یہ ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو ملک میں نہ چڑھنا

عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ○

چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام نیک متقیوں کا ہے۔

٣٩/٢٩ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ○ ٣٩/٢٩ فَكُلًّا أَخَذْنَا

آیا تھا۔ تو اُنہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک

بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ

کو اُس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی اُن میں وہ تھا کہ ہم نے اُس پر پتھراؤ بھیجا۔ اور کسی کو ان میں سے

الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا

چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو اُن میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو اُن میں سے ہم

كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○

نے ڈبو دیا۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

۴۔ قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا۔

موسیٰ و خضر علیہ السلام

ا۔ موسیٰ و خضر علیہما السلام

۶۰/۱۸ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ○
اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں باز نہ آؤنگا جب تک دو دریاؤں کے ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا صدیوں چلتا رہوں
۶۱/۱۸ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ○
پھر جب وہ دونوں اُن کے ملاپ پر جا پہنچے۔ تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔
۶۲/۱۸ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا
جب وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھے۔ تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا دے ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اٹھائی
۶۳/۱۸ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ
بولا۔ تو نے یہ بھی دیکھا کہ جب ہم نے اس پتھر کے پاس جگہ پکڑی۔ تو میں مچھلی بھول گیا۔ اور یہ مجھے شیطان ہی نے
اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ○ ۶۴/۱۸ قَالَ ذٰلِكَ
بھلا یا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے عجیب طریقے سے سمندر میں راہ بنالی۔ کہا یہی تو ہم
مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ○ ۶۵/۱۸ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ
چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے پاؤں کے نشان پہچانتے اُلٹے پھرے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ○ ۶۶/۱۸ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى
سے ایک بندہ پایا۔ جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی۔ اور اپنے پاس سے ہم نے اُسے علم سکھلایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا
هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ○ ۶۷/۱۸ قَالَ اِنَّكَ لَنْ
اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہوں اسواسطے کہ تو مجھے وہی راہ کی بات سکھلائے جو تجھے سکھلائی گئی ہے کہا تو میرے ساتھ رہ کر
تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○ ۶۸/۱۸ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ○
ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔ اور تو اس بات پر کس طرح صبر کریگا۔ جس کی خبر پر تجھے کچھ احاطہ نہیں۔
۶۹/۱۸ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ○ ۷۰/۱۸ قَالَ فَاِنِ
کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائیگا۔ اور میں تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا اگر تو میرے
اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ○
ساتھ رہنا چاہتا ہے۔ تو مجھ سے کسی بات کی بابت کچھ نہ پوچھنا۔ یہانتک کہ خود میں ہی تجھ سے اس کا ذکر کر دوں۔
۷۱/۱۸ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا
پھر وہ دونوں آگے چلے۔ یہانتک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کیا تو

Marfat.com

لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۝ ۷۱/۱۸ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

نے اسے اسلئے پھاڑا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دے - تو نے ایک انوکھی بات کی - کہا کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ ۷۲/۱۸ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ

میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کرسکیگا - موسٰی نے کہا میری بھول پر مجھ سے مواخذہ نہ کر - اور میرے کام میں مجھ

مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝ ۷۳/۱۸ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ

پر مشکل نہ ڈال - پھر وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے - تو اُسنے اُسے قتل

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۝ ۷۴/۱۸ قَالَ اَلَمْ

کر دیا - موسٰی نے کہا تو نے ایک پاک جان بغیر کسی جان کے بدلے مار ڈالی - بیشک تو نے ایک نامعقول حرکت کی - کہا کیا میں نے

اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ ۷۵/۱۸ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ

تجھ سے نہیں کہا تھا - کہ تو ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکے گا - کہا اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی بات کی

شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ ۷۶/۱۸ فَانْطَلَقَا

بابت کچھ پوچھوں - تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا - بیشک تو میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا - پھر وہ دونوں

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

آگے بڑھے یہاں تک جب وہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے - تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا - انہوں نے

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

انکی مہمانداری سے انکار کیا - پھر ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی - اس نے اس کو سیدھا کر دیا - موسٰی نے

عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ ۷۷/۱۸ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ

کہا اگر تو چاہتا تو اس پر مزدوری لے لیتا - بولا یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی (کا وقت) ہے - اب میں تجھے ان باتوں کی

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ ۷۸/۱۸ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

حقیقت بتلاتا ہوں - جن پر تو صبر نہ کر سکا - سو وہ جو کشتی تھی تو چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں مزدوری کرتے

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

تھے - تو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں - اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا - جو ہر ایک سالم کشتی کو زبردستی

غَصْبًا ۝ ۷۹/۱۸ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

چھین لیا کرتا تھا - اور وہ جو لڑکا تھا تو اسکے ماں باپ مسلمان تھے - ہم اس بات سے ڈرے کہ کہیں وہ اُنہیں گمراہی اور

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝ ۸۰/۱۸ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ

کفر پہ مجبور نہ کر دے - اس لئے ہم نے چاہا کہ انکا پروردگار انہیں ستھرائی میں اور رشتے کا لحاظ رکھنے

اَقْرَبَ رُحْمًا ۝ ۸۱/۱۸ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

میں اس سے بہتر بدلا دے - اور وہ جو دیوار تھی تو شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی -

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَآ
اور اُن کے نیچے اُن کا خزانہ گڑا تھا - اور ان کا باپ نیک تھا - اس لئے تیرے پروردگار نے چاہا کہ
أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ
وہ اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں - یہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے - اور میں نے یہ کام اپنی رائے
أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝
سے نہیں کیا - یہ حقیقت اُن باتوں کی جن پر تو صبر نہ کر سکا -

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل و کمالات

الکتاب ملنا -

۵۳/۲ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝
اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی ایک چیز دی تاکہ تم ہدایت پاؤ -

۸۷/۲ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد لگاتار رسول بھیجے -

۱۵۵/۶ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ
پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو نیکی کرنے والے پر پورا فضل اور ہر شے کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی - تاکہ
شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝
وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں -

۲/۱۷ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت ٹھہرایا - کہ میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو -
مِنْ دُونِي وَكِيلًا ۝

۵۱/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝
اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کر بے شک وہ منتخب تھا اور رسول اور نبی تھا -

۵۲/۱۹ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝
اور طور کے داہنی طرف سے ہم نے اُسے پکارا اور بھید کہنے کو اُسے اپنے قریب کیا -

۴۱/۲۰ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝
اور میں نے تجھے اپنے لئے منتخب کیا -

۴۸/۲۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب فرق کرنے والی اور پرہیزگاروں کے لئے روشنی اور نصیحت دی۔

۴۹/۲۱ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝
وہ پرہیزگار جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

۴۹/۲۳ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

۳۵/۲۵ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

۴۳/۲۸ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ
اور بیشک اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جو لوگوں کو راہ سمجھانے
لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
والی اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۲۳/۳۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ تو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑ۔ اور اس کتاب کو ہم نے
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝
بنی اسرائیل کے لئے ہدایت قرار دیا۔

۱۱۷/۳۷ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝
اور ان دونوں (بھائیوں) کو ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔

۵۳/۴۰ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی۔ اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔

۵۴/۴۰ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝
جو عقلمندوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۴۵/۴۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ تو اس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات
رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝
پہلے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں

۱۴/۲۸ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۲۔ قوت فیصلہ اور علم ملنا۔
اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور قوی ہو گیا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں

۳ - کھلے غلبے کا ملنا -	۱۵۳/۴ وَاٰتَیْنَا مُوْسٰی سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ○ اور موسیٰ کو ہم نے کھلا غلبہ دیا -
۴ - آیاتِ بیّنات کا ملنا -	۹۲/۲ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا - پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا بنا کھڑا کیا - اور تم ظٰلِمُوْنَ ○ ظالم ہو - ۱۰۱/۱۷ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں - تو تو بنی اسرائیل سے پوچھ جب وہ اُن کے پاس آیا تھا -
۵ - ہارون کو نبی بنا کر امداد کے لئے بخشنا -	۵۳/۱۹ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِیًّا ○ اور ہم نے اپنی رحمت سے اُسے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا -
۶ - خدا کے نزدیک عزت و آبرو -	۶۹/۳۳ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا مسلمانو! اُن لوگوں کی مانند نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا - تو اللہ نے اُسے اس الزام سے پاک کر دیا - جو انہوں وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا ○ نے لگایا تھا - اور وہ اللہ کے نزدیک عزت والا تھا - ۱۷/۴۴ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ اور اس سے پہلے ہم نے قوم فرعون کا امتحان لیا - اور اُن کے پاس ایک معزز رسول آیا -
۷ - موسیٰ علیہ السلام پر خدا کے احسانات -	۱۱۴/۳۷ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○ ۱۱۵/۳۷ وَنَجَّیْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے الْعَظِیْمِ ○ ۱۱۶/۳۷ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ○ ۱۱۷/۳۷ وَاٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ بچایا - اور ہم نے اُن کی مدد کی تو وہی غالب رہے - اور انہیں ہم نے کھول کر بیان الْمُسْتَبِیْنَ ○ ۱۱۸/۳۷ وَهَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ ۱۱۹/۳۷ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِمَا کرنیوالی کتاب دی - اور انہیں ہم نے سیدھی راہ پر لگایا - اور پچھلوں میں ہم نے فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ ۱۲۰/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○ ۱۲۱/۳۷ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی اُن کا ذکر خیر باقی رکھا - کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام بیشک ہم نیکی کو ایسا الْمُحْسِنِیْنَ ○ ۱۲۲/۳۷ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ○ ہی عوض دیا کرتے ہیں - بیشک وہ دونو (بھائی) ہمارے ایماندار بندوں میں سے -
۸ - محمد رسول اللہ کی مانند ہونا -	۱۵/۷۳ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ○ لوگو! ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہ بنا کر ویسا ہی رسول بھیجا ہے جیسے کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا -

ہارون علیہ السلام

۱- ہارون کی وزارت و نبوت کیلئے موسیٰ کی دعا

٢٩/٢٠ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۝ ٣٠/٢٠ هٰرُوْنَ اَخِی ۝ ٣١/٢٠ اشْدُدْ بِهٖ
اور میرے کنبے میں سے میرا وزیر بنا - میرے بھائی ہارون کو - اس سے میری ڈھارس
اَزْرِیْ ۝ ٣٢/٢٠ وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۝ ٣٣/٢٠ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ۝ ٣٤/٢٠ وَّ
بندھا - اور میرے کام میں اسکو شریک کر - تاکہ ہم دونو کثرت سے تیری تسبیح کریں - اور
نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ۝ ٣٥/٢٠ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ۝
کثرت سے تجھے یاد کریں - کہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے -

١٣/٢٦ وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ۝
اور میرا دم رکتا ہے - اور میری زبان نہیں چلتی - تو تو ہارون کو بلا بھیج

٣٤/٢٨ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ اِنِّیْۤ
اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے - سو تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج
اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ۝
کہ وہ میری تصدیق کرے - مجھ کو اندیشہ ہے کہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے -

٨٩/١٠ قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ الَّذِیْنَ لَا
کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی - تم ثابت قدم رہنا اور جاہلوں کی راہ نہ چلنا -
یَعْلَمُوْنَ ۝

۲- آپ کی دعا قبول

٣٦/٢٠ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ۝
کہا - موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی -

٣٥/٢٨ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ
کہا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوت بازو بنائیں گے - اور تم کو ایسا غلبہ دینگے کہ وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے -
اِلَیْكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝
یہ ہمارے نشان لو - تم اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے -

۳- وزارت

٣٥/٢٥ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ۝
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی - اور اس کے بھائی ہارون کو اُس کے ساتھ وزیر بنایا -

Marfat.com

۴- ہارون کی نبوت

۵۳/۱۹ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ○

اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو مدد گار دیا۔

۵- آپ پر وحی نازل

۱۶۳/۴ إِنَّآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ كَمَآ أَوْحَيْنَآ إِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰىٓ

اور ہم نے تیری طرف وحی بھیجی۔ جس طرح ہم نے نوح اور پیغمبروں کی طرف جو اُن کے بعد ہوئے وحی بھیجی اور

إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَأَيُّوْبَ

ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون

وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ

اور سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔

۸۷/۱۰ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰى وَأَخِيْهِ

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔

۶- موسیٰ کی قائمقامی

۱۴۲/۷ وَقَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا۔ کہ میری قوم میں میرا نائب رہنا اور میل جول رکھنا اور مفسدوں

سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

کے رستے نہ چلنا۔

۷- آپ کو ہدایت خداوندی

۸۵/۶ وَكُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ

ان سب کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی۔ اور ان سے پہلے نوح کو بھی راہ راست دکھائی۔ اور ان کی نسل میں سے

وَأَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ

داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔

۸- آپ کو فرقان و نور ملا۔

۴۸/۲۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ○

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت نامہ پرہیزگاروں کے لئے دیا۔

۹- آپ کی یادگار تابوت سکینہ میں محفوظ۔

۲۴۸/۲ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ أَنْ يَّأْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ

اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا۔ کہ اس کے بادشاہ ہونے کی یہ نشانی ہے۔ کہ وہ صندوق جس میں تمہارے پروردگار

رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ إِنَّ

کی تسلی ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون جو کچھ چھوڑ مرے ہیں۔ ان میں کی بچی ہوئی چیزیں ہیں۔ وہ تمہارے پاس آ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

جائیگا اور فرشتے اسکو اٹھا لائیں گے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۱۰- موسیٰ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لئے گئے۔

۷۵/۱۰ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ تو انہوں

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○
نے تکبر کیا - اور وہ مجرم لوگ تھے -
۴۲/۲۰ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ○ ۴۳/۲۰ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
تو اور تیرا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ - اور ہماری یاد میں سستی نہ کرو - دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ
اِنَّهٗ طَغٰى ○ ۴۴/۲۰ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ○ ۴۵/۲۰ قَالَا
وہ سرکش ہو رہا ہے - پھر اس سے نرمی سے بات کرو - شاید وہ سمجھ جائے یا ڈرے - دونوں نے
رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○ ۴۶/۲۰ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ
کہا اے ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں - کہ وہ ہم پر کہیں زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے - کہا تم ڈرو نہیں - میں تمہارے ساتھ
مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ○ ۴۷/۲۰ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا
ہوں سنتا اور دیکھتا - سو اس کے پاس جاؤ اور کہو - کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى
ہیں - تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے - اور ان کو ایذا نہ دے - ہم تیرے رب کے پاس سے نشان لے کر
مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ○
آئے ہیں - اور سلامتی اس کیلئے جو راہِ راست کی پیروی کرے -
۴۵/۲۳ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ ۴۶/۲۳ اِلٰى
پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ○
بھیجا - تو وہ شیخی میں آ گئے اور وہ سرکش لوگ تھے -
۳۶/۲۵ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ○
پھر ہم نے کہا - کہ تم دونوں اُن لوگوں کے پاس جاؤ - جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں - تو ہم نے اُن لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا
۱۵/۲۶ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ○ ۱۶/۲۶ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
کہا ہرگز نہیں - تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ - ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم سنتے رہیں گے - غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ
فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۱۷/۲۶ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○
اور کہو کہ ہم تمام جہان کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں - کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے -
۸۹/۲۰ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۥ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ○ ۹۰/۲۰ وَ
کیا ان لوگوں کو یہ بھی نہ سوجھ پڑا - کہ بچھڑا نہ ان کی بات کا جواب دیتا ہے نہ اُن کے کسی نقصان یا نفع کا مالک ہے
لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
اور ہارون نے پہلے اُن سے کہا بھی کہ بھائیو - یہ تو اس کے ذریعے سے تمہاری آزمائش کی جا رہی ہے - اور تمہارا

۱۱- بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا -

Marfat.com

فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْٓا اَمْرِیْ ○

تمہارا رب رحمان ہے۔ تو میرے کہے پر چلو اور میری بات مانو۔

١٢ - آپ پر موسیٰ کی خفگی

١٥٠/٧ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ

جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرا ہوا لوٹا۔ تو بولا کہ میرے پیچھے میری غیبت میں تم نے یہ بری حرکت کی۔ کیا

بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗٓ اِلَیْهِ ؕ

تم لوگ اپنے رب کے حکم سے پہلے جلدی کر بیٹھے۔ اور موسیٰ نے تختیوں کو پھینک دیا۔ اور اپنے بھائی کے سر کو

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ

پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا۔ بولا اے میرے ماں جائے۔ لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا۔ اور قریب تھا کہ مجھ کو مار

الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

ڈالیں۔ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقعہ نہ دے۔ اور مجھ کو ظالموں میں شریک نہ کر۔

٩٢/٢٠ قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ○ ٩٣/٢٠ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَیْتَ

موسیٰ نے کہا کہ ہارون جب تو نے انکو دیکھا۔ کہ وہ گمراہ ہو گئے تو تو نے کیوں میری پیروی نہ کی۔ کیا تو نے میری حکم عدولی

اَمْرِیْ ○ ٩٤/٢٠ قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ ۚ اِنِّیْ خَشِیْتُ

کی۔ بولا اے میرے ماں جائے۔ میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔ میں ڈرا۔ کہ تو یہ کہے کہ تو

اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ○

نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی۔ اور میری بات کا پاس تک نہ کیا۔

١٣ - آپ کیلئے دعائے مغفرت۔

١٥١/٧ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

اسنے کہا اے میرے پروردگار میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

١٤ - خدا کے احسانات آپ پر۔

١١٤/٣٧ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ ١١٥/٣٧ وَنَجَّیْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کئے۔ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو بڑی مصیبت

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ○ ١١٦/٣٧ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ○

سے نجات دی۔ اور اُن کی مدد کی۔ تو یہی لوگ غالب رہے۔

١١٧/٣٧ وَاٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ○ ١١٨/٣٧ وَهَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

اور اُن کو کتاب دی صاف بیان۔ اور دونوں کو سیدھا رستہ دکھایا۔

الْمُسْتَقِیْمَ ○ ١١٩/٣٧ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ ١٢٠/٣٧ سَلٰمٌ عَلٰى

اور آنے والی اُمتوں میں اُن کا ذکر خیر چھوڑا۔ کہ موسیٰ اور

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ ١٢١/٣٧ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○

ہارون پر سلام ہو۔ بیشک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

Marfat.com

طالوت

۱- موسیٰ کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست

٢٤٦/٢ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ
کیا تونے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا - جنہوں نے اپنے نبی سے کہا - کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ
مقرر کر - کہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں - نبی نے کہا - کیا تم سے یہ بھی توقع ہے - کہ اگر تم پر جنگ فرض ہو جائے -
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ
تو تم جنگ نہ کرو - اُنہوں نے کہا کہ ہم خدا کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے - جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے
أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا
جدا کئے گئے ہیں - پھر جب اُن پر قتال فرض ہوا - تو سوا تھوڑے سے آدمیوں کے وہ سب پھر گئے - اور اللہ
مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ○
ظالموں کو جانتا ہے -

۲- نبی کا خدا کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض - نبی کا جواب -

٢٤٧/٢ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ
اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا - کہ خدا نے طالوت کو تمہارے لئے بادشاہ مقرر کیا ہے - وہ بولے - وہ کیونکر
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ
ہمارا بادشاہ بنایا گیا - حالانکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حقدار ہیں - اور وہ مال میں بھی بڑا مقدور والا
قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي
نہیں ہے - کہا - کہ خدا نے اس کو تم پر برگزیدہ کیا - اور اُس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے اور خدا
مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○
اپنا ملک جس کو چاہے دے - اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے -

۳- طالوت کے پاس بطور نشانی تابوت سکینہ کا آنا -

٢٤٨/٢ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ
اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اس کی بادشاہت کا نشان یہ ہے - کہ تمہارے پاس صندوق آجائیگا - اس میں تمہارے
مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ
رب کی طرف سے تسکین ہے - اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کے ترکے سے کچھ بقیہ ہے - فرشتے اُس کو اُٹھا لائیں گے -

Marfat.com

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

اس میں تمہارے لئے نشانی ہے ۔ اگر تم ایماندار ہو ۔

۴۔ طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا ۔ اکثر لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا

٢٤٩ ٢/ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ

پھر جب فوج لے کے طالوت الگ ہوا ۔ تو بولا خدا تمہیں ایک نہر سے آزمائیگا ۔ سو جو اس سے پئے گا ۔ وہ میرا نہیں

مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِیَدِهٖ ۚ

ہے اور جو اسکو نہ چکھے گا ۔ وہ بے شک میرا ہے ۔ مگر جو اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھرلے ۔ تو اتنے میں مضائقہ نہیں

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا

سو تھوڑوں کے سوا سب نے اس کا پانی پیا ۔ پھر جب طالوت اور اس کے ایماندار ساتھی اس نہر سے پار اترے

لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۚ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا

تو وہ لوگ کہنے لگے ۔ کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے ۔ جنہیں خدا کی ملاقات کا

اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ مَعَ

خیال تھا ۔ یوں بولے ۔ ایسا بہت ہوا ہے کہ چھوٹی جماعت باذنِ خدا بڑی جماعت پر غالب آئی ۔ اور خدا صابروں

الصّٰبِرِیْنَ ۝

کے ساتھ ہے ۔

۵۔ طالوت کا جالوت پر فتح پانا ۔

٢٥٠ ٢/ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

اور جب وہ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ میں آئے ۔ تو بولے ۔ کہ اے ہمارے رب ہمیں پورا صبر دے ۔

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ؕ

اور ہمیں ثابت قدم رکھ ۔ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے ۔

٢٥١ ٢/ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

پھر انہوں نے کفار کو باذنِ خدا شکست دی ۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۔ اور خدا نے داؤد کو

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا یَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

سلطنت اور حکمت بخشی ۔ اور جو چاہا ۔ اس کو سکھلایا ۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کراتے ۔

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝

تو دنیا تباہ ہو جائے ۔ لیکن خدا جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے ۔

داؤد علیہ السلام

۱۔ داؤد کو اللہ نے علم دیا

۲/۲۵۱ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ

اور جو چاہا اسے سکھلایا۔

۳۸/۳۰ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ○

اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔ وہ اچھا بندہ تھا۔ بے شک وہ رجوع ہونے والا تھا۔

۲۷/۱۵ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا

اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا۔ اور ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ○

ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

۲۔ داؤد علیہ السلام ہاتھوں والے یعنی صاحب قوت تھے

۳۸/۱۷ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ○

جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر۔ بیشک وہ (خدا کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

خدا کی طرف رجوع تھے۔

۳۸/۱۷ ۳۸/۳۰ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ○

بیشک وہ (خدا کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۳۔ اچھے بندے تھے۔

۳۸/۳۰ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

وہ اچھا بندہ تھا۔

۴۔ سلطنت اور حکمت دی

۲/۲۵۱ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

اور اللہ نے اُسے سلطنت اور حکمت دی۔

۳۸/۲۰ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ○

اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی۔ اور اُسے حکمت اور معاملات کا فیصل کرنا دیا۔

۱۷/۵۵ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا○

اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

۵۔ زبور دی۔

۳۴/۱۰ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی۔

۶۔ لباس جنگ بنانے میں کمال عطا کیا۔

۲۱/۸۰ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

اور ہم نے اُسے تمہارے لئے ایک لباس بنانا سکھویا۔ تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی کی زد سے بچائے۔ تو کیا تم شکر

Marfat.com

شَاكِرُوْنَ ۝
گزار ہو۔

۷۔ لوہے کو نرم کیا۔

۱۰/۳۴ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ ۱۱/۳۴ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا
اور اس کیلئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔ کہ کشادہ زرہیں بنا۔ اور اندازے سے کڑیاں جوڑ۔ اور نیک
صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
کام کرتے رہو۔ جو تم کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔

۸۔ پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا۔

۷۹/۲۱ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝
اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندوں کو بھی۔ اور ہم ہی یہ کرنے والے تھے۔
۱۰/۳۴ يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ
اے پہاڑو اس کے ساتھ رجوع ہو کر تسبیح پڑھو۔ اور پرندوں کو بھی یہی حکم۔
۱۸/۳۸ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِىِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ ۱۹/۳۸ وَالطَّيْرَ
ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو شام کے وقت اور سورج نکلتے تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندے تابع
مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝
کئے جو سب اکٹھے رہتے۔ سب اس کے آگے رجوع تھے۔

۹۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

۲۵۱/۲ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (دیکھو طالوت کا قصہ)
اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

۱۰۔ داؤد کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے۔ داؤد نے پھر ان دو کا فیصلہ کیا۔

۲۱/۳۸ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ ۲۲/۳۸ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى
اور بھلا تجھے جھگڑالوؤں کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جب وہ عبادت خانے میں دیوار پھاند کر آئے۔ جب وہ داؤد پر داخل
دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ
ہوئے تو وہ ان سے خوفزدہ ہوا۔ بولے خوف نہ کر۔ ہم دو اہل مقدمہ ہیں۔ ہم میں سے بعض نے بعض پر زیادتی کی ہے
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ۝
تو تو ہمارے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کر اور الٹا میں نہ ڈال۔ اور ہمیں سیدھے رستے پر لگا۔
۲۳/۳۸ اِنَّ هٰذَآ اَخِىْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِىَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۣ
یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔
فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِىْ فِى الْخِطَابِ ۝ ۲۴/۳۸ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ
اُسنے کہا کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے۔ اور بات کرنے میں مجھے دبا لیا۔ کہا اس نے جو تیری دنبی کو اپنی دنبیاں
بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِىْ بَعْضُهُمْ
میں ملانے کے لئے سوال کیا تو یہ تجھ پر ظلم کیا۔ اور بیشک اکثر شریک بعض بعض پر ظلم ہی کرتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

		عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ ہاں وہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں ۔ اور وہ تھوڑے ہیں ۔
۱۱ - داؤد نے اپنی غلطی کی معافی مانگی - خدا نے انہیں معاف کر دیا ۔	۲۴/۳۸	وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۞ اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اسے آزمایا ۔ تو اس نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی ۔ اور رکوع میں گر پڑا ۔ اور (خدا) کی طرف رجوع
	۲۵/۳۸	فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۞ تب ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی ۔ اور بیشک اس کے لئے ہمارا قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے ۔
۱۲ - خدا کا داؤد کو ملک میں خلیفہ کرنا ۔	۲۶/۳۸	يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا اور اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں جانشین بنایا ۔ تو تو لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا کر ۔ اور اپنی خواہش تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ کے پیچھے نہ پڑنا کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے کھو دے ۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ راہِ خدا سے بھٹکتے ہوئے ہیں ۔ ان اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۞ کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں ۔
۱۳ - داؤد اور سلیمان کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ ۔	۷۸/۲۱	وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا اور داؤد اور سلیمان کو علم دیا جب وہ کھیتی میں فیصلہ کرنے لگے جب اسکو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں ۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۞ ۷۹/۲۱ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ رہے تھے ۔ پھر وہ واقعہ ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا ۔ اور ہر ایک کو ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا ۔

سلیمان علیہ السلام

۱ - حضرت داؤد کے جانشین سلیمان	۱۶/۲۷	وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا ۔
۲ - سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا ۔	۱۰۲/۲	وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ۔ جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے ۔ سلیمان کافر نہ تھا ۔ مگر الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا شیاطین کافر تھے ۔
۳ - آپ کا علم	۷۹/۲۱	فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا ۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا ۔ اور ہم نے پہاڑ داؤد کے تابع کر دیئے تھے

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ○

کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے اور اسی طرح پرندوں کو بھی - ایسا کرنے والے ہم تھے -

۱۵/۲۷ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا

اور ہم نے داؤد و سلیمان کو ایک علم دیا - اور اُن دونوں نے کہا - اللہ کا شکر ہے جس نے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

ہمیں اپنے بہت سے ایماندار بندوں پر فضیلت بخشی -

۴- پرندوں کا علم -

۱۶/۲۷ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

اور بولا - لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھلائی گئی ہے -

۵- خدا کی طرف سے ہر شے عطا -

۱۶/۲۷ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ○

اور ہمیں ہر شے دی گئی ہے - بے شک یہ صریح فضل ہے -

۶- بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ -

۷۸/۲۱ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ

اور داؤد اور سلیمان کو یاد کر - جب وہ دو کھیت کا جھگڑا فیصل کرتے تھے - جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی

كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ○ ۷۹/۲۱ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا

بکریاں چر گئی تھیں - اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے - پھر ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا

۷- تسخیر ہوا -

۸۱/۲۱ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا

اور ہم نے سخت ہوا سلیمان کے قابو میں کی تھی - کہ وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی - جس میں ہم نے

بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ○

برکت دی - اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے -

۱۲/۳۴ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

اور سلیمان کے لئے ہوا کو مسخر کیا - صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ - اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی -

۳۶/۳۸ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ○

پھر ہم نے ہوا اس کے قابو میں کر دی - کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا - اس کے حکم سے اسی طرف کو آہستہ آہستہ چلتی -

۸- تسخیر شیاطین -

۸۲/۲۱ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا

اور شیاطین بھی تابع کر دیئے - وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن - اور اس کے سوا دوسرے کام بھی

لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ○

کرتے اور ہم ہی اُن کے محافظ تھے -

۱۲/۳۴ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

اور جنات میں سے وہ جن تابع کئے - جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے - اور اُن جنوں میں سے جو

Marfat.com

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

کوئی ہمارے حکم سے پھرے - ہم اُسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے -

۳۷/۳۸ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ ۳۸/۳۸ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

اور شیاطین بھی تابع کئے سارے عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن ۔ اور کتنے ہی اَور زنجیروں میں جکڑے ہوئے -

۳۹/۳۸ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

یہ ہماری بخشش ہے - اب تو احسان کر یا اپنے ہی پاس رکھ - تجھ سے کچھ حساب نہیں -

۱۳/۳۴ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ

وہ جنات اس کے لئے جو وہ چاہتا - بناتے تھے - قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں

رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝

اے آلِ داوٗد شکر گذاری کرو - اور میرے بندوں میں تھوڑے شکر گذار ہیں -

۹ - شیاطین اور جنوں نے آپ کے لئے محرابیں - تصاویر اور چھوٹے بڑے ہر طرح کے برتن بنائے -

۱۲/۳۴ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

اور سلیمان کے لئے ہوا کو مسخر کیا صبح کی سیر اسکی ایک مہینے کی راہ - اور شام کی سیر اسکی ایک مہینے کی راہ تھی - اور اسکے لئے ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کیا

۱۰ - پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا -

۱۷/۲۷ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝

اور سلیمان کے لئے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں میں سے جمع کئے گئے تھے - پھر وہ مثل بشل اسکے سامنے کھڑے کئے گئے تھے

۱۱ - آپ کا لشکر جن انسان اور پرندوں سے مرکب تھا -

۱۸/۲۷ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے - تو ایک چیونٹی نے کہا - کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ - کہیں ایسا

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۱۹/۲۷ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

نہ ہو - کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے - اور انہیں خبر نہ ہو - تب سلیمان اس چیونٹی کی

مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ

بات پر مسکرا کر ہنسا - اور کہا اے رب مجھے توفیق دے - کہ تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا - شکر کروں - اور ایسے

عَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو - اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر -

الصّٰلِحِيْنَ ۝

۱۲ - لشکر وادیٔ نمل پر گزرا - ایک چیونٹی کی گفتگو پر آپ کا ہنسنا اور خدا کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا -

۲۰/۲۷ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝

اور اس نے پرندوں کی حاضری لی - پھر بولا - کہ مجھے کیا ہوا - کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا - یا وہ غیر حاضر ہے -

۲۱/۲۷ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

میں اُسے سخت سزا دونگا یا ذبح کر ڈالونگا - یا وہ کوئی صاف جواب میرے پاس لائے -

۱۳ - سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکۂ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر -

۲۲/۲۷ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ
پھر تھوڑی دیر کے بعد وہ آگیا - کہا - کہ مجھے ایک بات معلوم ہوئی ہے - جو تجھے معلوم نہیں - اور میں شہر سبا
بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۞ ۲۳/۲۷ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا
سے ایک یقینی خبر لایا ہوں - میں نے ایک عورت پائی - جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے - اور اس کو ہر شے ملی ہے - اور
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۞ ۲۴/۲۷ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اسکے پاس ایک بڑا تخت ہے - میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو خدا کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا -
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۞
اور شیطان نے انکے اعمال اُن کے لئے مزین کر دیئے ہیں - اور انہیں راہ سے روکا ہے - سو وہ راہ نہیں پاتے -
۲۵/۲۷ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا
اللہ کو کیوں سجدہ نہ کریں - جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیز نکالتا اور جو تم چھپاتے ہو - اور جو ظاہر کرتے ہو -
تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۞ ۲۶/۲۷ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞
سب جانتا ہے - اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہی عرش عظیم کا رب ہے -

۱۴۱- ملکہ سبا کو دعوت اسلام -

۲۷/۲۷ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۞ ۲۸/۲۷ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا
سلیمان بولا - ہم دیکھیں گے - تو نے سچ کہا - یا تو جھوٹا ہے - میرا یہ خط لے جا - اور اسے اُن کی
فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۞ ۲۹/۲۷ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا
طرف ڈال دے - پھر انکے پاس سے واپس آیا - پھر دیکھ کر وہ کیا جواب دیتے ہیں - وہ بولی - اے درباریو
الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۞ ۳۰/۲۷ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ
میری طرف ایک عزت کا خط ڈالا گیا ہے - وہ سلیمان کی طرف سے ہے - اور اللہ کے نام سے جو
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ ۳۱/۲۷ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۞ ۳۲/۲۷ قَالَتْ
بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع کیا گیا ہے - کہ تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو - اور تابعدار بنکر میرے پاس چلے آؤ - بولی - اے
يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۞
درباریو میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو - میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی - جب تک تم حاضر نہیں ہوتے -
۳۳/۲۷ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ
وہ بولے ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں - اور کام تیرے اختیار میں ہے - سو تو سوچ سمجھ لے
مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۞ ۳۴/۲۷ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا
کہ کیا حکم دیتی ہے - بولی - جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں - تو اسے خراب کرتے ہیں اور
اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۞
وہاں عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں - اور اسی طرح یہ بھی کریں گے -

Marfat.com

۱۵- ملکہ کا آپ کے پاس ہدیہ بھیجنا آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہر سبا پر لشکر کشی کا ارادہ -

۳۵/۲۷ وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ○ ۳۶/۲۷ فَلَمَّا
اور میں اُن کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں - پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں - پھر جب
جَآءَ سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ
قاصد سلیمان کے پاس آیا - تو اس نے کہا - کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو - سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے - وہ اس سے
بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ○ ۳۷/۲۷ اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ
کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے - بلکہ تم اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش ہو - اُن کی طرف پھر جا - اب ہم اُن پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی
لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ○
کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کرسکیں گے - اور ہم انہیں اُن کی بستی سے ذلیل کرکے نکالیں گے - اور وہ خوار ہوں گے -

۱۶- آپ کا تخت بلقیس کو منگانا -

۳۸/۲۷ قَالَ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ○
کہا - اے درباریو تم میں کوئی ہے کہ اس عورت کا تخت میرے پاس اس سے پہلے اٹھا لائے کہ وہ مسلمان ہوکر میرے پاس حاضر ہوں -
۳۹/۲۷ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ
جنوں میں سے ایک دیو بولا - وہ تخت میں تیرے پاس لاؤنگا - اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے - اور میں اس
وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ○ ۴۰/۲۷ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ
کے اٹھالانے پر امانت دار زور آور ہوں - وہ شخص جس کو کتاب کا علم تھا - بولا کہ میں اُسے تیرے پاس پلک
بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ
مارنے سے پہلے لاؤنگا - پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا - تو کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے - تاکہ وہ
فَضْلِ رَبِّیْ ۟ۖ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری - اور جو کوئی شکر کرتا ہے - وہ اپنی ہی جان کے لئے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ○
شکر کرتا ہے - اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے - تو میرا رب بے پرواہ سخی ہے -

۱۷- بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اسکا اسلام لانا -

۴۱/۲۷ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ○
سلیمان نے کہا کہ اس کیلئے اس تخت کی شکل بدل ڈالو ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے - یا اُن میں ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے -
۴۲/۲۷ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ
پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا - کہ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے - بولی - گویا یہ وہی ہے - اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ ○ ۴۳/۲۷ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
معلوم ہوگیا تھا اور ہم مسلمان ہوگئے تھے - اور سلیمان نے اس عورت کو اُن چیزوں سے روکا جن کو وہ خدا کے سوا پوجتی
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ○ ۴۴/۲۷ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
تھی - کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی - اس سے کہا گیا - محل میں چلو - سو جب اس نے محل دیکھا تو لہرا

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۚ
پانی سمجھا۔ اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا۔ یہ تو محل ہے۔ اس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ بولی۔ اے
قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ جہان کے رب کے واسطے مسلمان ہو گئی ہوں۔

١٨۔ آپ کا گھوڑوں سے محبت کرنا۔

٣٠/٣٨ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ ٣١/٣٨ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ
اور ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا۔ اچھا بندہ۔ وہ رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے
بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝ ٣٢/٣٨ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ
سامنے اصیل گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ
رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ ٣٣/٣٨ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ
دوست رکھا۔ یہاں تک کہ سورج اوٹ میں چھپ گیا۔ اُن کو میرے پاس لوٹا لاؤ۔ پھر پنڈلیوں اور
وَالْأَعْنَاقِ ۝
گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔

١٩۔ آپ کی آزمائش اور استغفار۔

٣٤/٣٨ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝ ٣٥/٣٨ قَالَ
اور ہم نے سلیمان کو آزمایا۔ اور اس کے تخت پر ایک جسم لا ڈالا۔ پھر سلیمان نے توبہ کی۔ بولا۔
رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ
اے میرے رب۔ مجھے بخش دے۔ اور مجھے ایسی سلطنت دے کہ میرے بعد کسی کو راست نہ آئے۔ بے شک
الْوَهَّابُ ۝
تو بڑا فیاض ہے۔

٢٠۔ آپ کی موت۔

١٤/٣٤ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ
پھر جب ہم نے اس پر موت کو مقرر کیا۔ تو جنوں کو اس کی موت کی خبر کسی نے نہ دی۔ مگر گھن کے کیڑے نے کہ اس کے
مِنْسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا
عصا کو کھا رہا۔ پس جب وہ گر پڑا۔ تو جنوں نے جانا۔ کہ اگر وہ غیب جانتے۔ تو ذلت کے عذاب میں نہ
فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝
رہتے۔

٢١ سلیمان علیہ السلام اچھے بندے اور خدا کی طرف رجوع تھے

٣٠/٣٨ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝
اچھا بندہ۔ وہ رجوع کرنے والا تھا۔

٢٢ سلیمان علیہ السلام کیلئے خدا کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانہ

٤٠/٣٨ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝
اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس مرتبہ اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

Marfat.com

قصہ شہر سبا

۱۔ شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا۔

۱۵/۳۴ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ ۙ كُلُوْا مِنْ
کچھ شک نہیں کہ اہل سبا کیلئے انکے گھروں ہی میں (قدرت کی) ایک نشانی موجود تھی۔ (یعنی) دہنی طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے۔
رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝
اپنے پروردگار کی طرف سے روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہ) ایک ستھرا شہر ہے اور بخشنے والا پروردگار ہے۔
۱۶/۳۴ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ
تو انہوں نے روگردانی کی۔ تب ہم نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ہم نے اُن کے دونوں باغوں کو ایسے دو باغوں
ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ۱۷/۳۴ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا
سے بدل دیا۔ جن کا میوہ بدمزہ اور جھاؤ اور چند ایک بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں اُن کی ناشکری
كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝ ۱۸/۳۴ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى
کی سزا دی۔ اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے انکے اور (شام کی) اُن بستیوں کے درمیان جن
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ
میں ہم نے برکت رکھی تھی گاؤں آباد کئے تھے۔ جو کہ ہر نظر آتے تھے۔ اور ان میں سفر کا اندازہ مقرر کر دیا تھا (اور کہہ دیا تھا) کہ ان میں رات اور
وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝ ۱۹/۳۴ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
دن بےخوف وخطر سفر کیا کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنی
فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
جانوں پر ظلم کیا۔ تو ہم نے انہیں افسانہ بنا دیا۔ اور پورے طور پر انکے پیچھے بکھیر دیئے۔ بیشک ان میں ہر ایک صابر شکرگزار کیلئے (قدرت
شَكُوْرٍ ۝ ۲۰/۳۴ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ
کی) نشانیاں ہیں۔ اور انکے بارہ میں شیطان نے اپنا خیال سچ کر دکھلایا۔ کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ سب اسکے
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲۱/۳۴ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ
پیچھے لگ گئے۔ اور اس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ اس لئے ہوا کہ ہم انہیں جو آخرت پر ایمان
بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝
رکھتے ہیں اُن لوگوں سے جدا کر دیں۔ جو اس کی طرف سے شک میں (پڑے) ہیں۔ اور (اے نبی) تیرا پروردگار
ہر شے پر نگہبان ہے۔

Marfat.com

الیاس علیہ السلام

۱۲۳/۳۷ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اور کچھ شک نہیں کہ الیاس رسولوں میں سے تھے۔	۱- الیاس رسول تھے۔
۱۲۴/۳۷ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ ۱۲۵/۳۷ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنیوالے کو چھوڑتے ہو؟ ۱۲۶/۳۷ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ اللہ کو جو تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔	۲- آپ کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا۔
۱۲۷/۳۷ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ ۱۲۸/۳۷ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ ۱۲۹/۳۷ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سو انھوں نے اُسے جھٹلایا تو کچھ شک نہیں کہ وہ پکڑے آئینگے۔ لیکن اللہ کے منتخب بندے (نہیں) اور پچھلے لوگوں پر پہلے اس کا ذکر باقی چھوڑا۔	۳- قوم کا انہیں جھٹلانا
۱۳۰/۳۷ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ ۱۳۱/۳۷ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ کہ الیاس پر سلام کچھ شک نہیں کہ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔	۴- الیاس پر سلام
۱۳۲/۳۷ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں تھا۔	۵- آپ خدا کے ایماندار بندوں میں تھے۔

یونس علیہ السلام

۸۷/۲۱ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کرو جب وہ غصے میں بھر کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اُسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔ ۸۸/۲۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝ سو ہم نے اس کی سنی اور اُسے غم سے نجات دی۔ اور ایسی ہم مومنوں کو نجات دیں گے	۱- یونس اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کر بھاگ گے۔

Marfat.com

139/37 وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ 140/37 إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ○

اور بیشک یونس رسولوں میں تھا۔ جب وہ اس بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا۔

141/37 فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ○

پھر قرعہ ڈالا تو وہ دھکیلے ہوؤں میں ہو گیا۔

142/37 فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ○ 143/37 فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ○

پھر اُسے مچھلی نے لقمہ کر لیا۔ اور وہ اپنے آپکو ملامت کرتا تھا۔ پھر اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ خدا کی تسبیح کرنے والوں میں تھا۔

۲- مچھلی نے لقمہ کر لیا۔

144/37 لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ○

تو اس دن تک کہ مُردے اُٹھیں۔ اس کے پیٹ میں رہتا۔

145/37 فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ○ 146/37 وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ○

پھر ہم نے اُسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ بیمار تھا۔ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اُگا دیا۔

۳- بچ گئے۔

48/68 فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ○

سو تو اپنے رب کے حکم کا انتظار کر۔ اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہو جب اس نے دعا کی اور وہ غصے میں بھرا ہوا تھا

49/68 لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ○

اگر اُسے اس کے رب کا فضل نہ سنبھالتا۔ تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور بدحال ہوتا۔

50/68 فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ○

پھر اس کے رب نے اُسے نوازا۔ اور نیکوں میں کر دیا۔

147/37 وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ○

اور ہم نے اسے ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔

۴- ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے۔

98/10 فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا

پھر کیوں نہ کوئی ایسی بستی ہوئی (جو عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو۔ اور اُن کے ایمان نے انہیں نفع دیا ہو۔ سوائے قوم

كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ○

یونس کے۔ کہ جب وہ ایمان لائے۔ تو ہم نے حیات دُنیا کی رُسوائی کا عذاب اُن سے ہٹا لیا۔ اور ایک وقت تک

۵- قوم یونس سے اُن کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا۔

148/37 فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ○

اُنہیں فائدہ پہنچایا۔ پھر وہ ایمان لائے۔ پھر ہم نے اُنہیں ایک وقت تک بہرہ مند کیا۔

حزقیل نبی کا قصہ

۱- حزقیل نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر سے گزرنا- اوران کا رویا-

۲۵۹/۲ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَاۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ
یا مانند اس شخص کے جو ایک گاؤں پر گزرا - اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گر پڑا تھا - تو اس نے کہا - کہ اس شہر کو
اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَاۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَؕ
اس کے مرے پیچھے اللہ کیوں کر جلائیگا - سو خدا نے اس کو مار کر سو برس تک مردہ رکھا - پھر اسے اٹھایا اور پوچھا کہ
قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
تو کتنی دیر تک مردہ پڑا رہا - اس نے کہا ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم - فرمایا - نہیں - بلکہ تو سو برس تک مردہ
اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ
رہا - اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ - وہ بالکل نہیں بگڑا - اور تو اپنے گدھے کو بھی دیکھ - اور یہ اس لئے کہ ہم تجھے آدمیوں
اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًاؕ فَلَمَّا
کے لئے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ - کہ ہم کیونکر ان کو جنبش دیتے ہیں پھر انکو گوشت پہناتے ہیں
تَبَیَّنَ لَهٗۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۝
پھر جب اس پر یہ بھید ظاہر ہو گیا - تو اس نے کہا - میں جانتا ہوں خدا ہر شے پر قادر ہے -

ذوالقرنین

۱- ذوالقرنین کا مطلع الشمس اور مغرب الشمس میں پہنچنا-

۸۳/۱۸ وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًاؕ۝ ۸۴/۱۸ اِنَّا
اور (اے نبی) لوگ تجھ سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں - کہہ دے کہ میں اس کا حال تمہیں پڑھکر سناتا ہوں -
مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًاۙ۝
ہم نے اسے ملک میں جمایا تھا اور اسے ہر شے کا سامان دیا تھا -
۸۵/۱۸ فَاَتْبَعَ سَبَبًا۝ ۸۶/۱۸ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ
تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا - یہانتک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے دلدل کے ایک چشمے میں ڈوبتا پایا
عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا۬ؕ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ
اور وہاں سے اس نے کچھ لوگ پائے - ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین یا تو ان لوگوں کو تکلیف دے - اور یا ان کے ساتھ

Marfat.com

وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ ۸۷/۱۸ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُۥ

نیکی کا برتاؤ کر۔

کہا جس نے ظلم کیا ہے اُسے ہم عذاب دیں گے۔ پھر وہ اپنے

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ ۸۸/۱۸ وَأَمَّا مَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ

پروردگار کی طرف لوٹایا جائیگا۔ اور وہ اسے بُری طرح کی مار دیگا۔

لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک

صَٰلِحًا فَلَهُۥ جَزَآءً ٱلْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝

کام کئے۔ اس کے لئے نیک بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے کام میں اس سے نرمی برتیں گے۔

۸۹/۱۸ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ ۹۰/۱۸ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ

پھر وہ ایک اَور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے نکلنے کے مقام پر پہنچا۔ تو اُسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے

قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝ ۹۱/۱۸ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا

پایا۔ جن کے لئے ہم نے اُنکے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔

یوں ہی ہے۔ اور اس کے پاس کی خبر پر

لَدَيْهِ خُبْرًا ۝

ہمارا احاطہ ہے۔

۹۲/۱۸ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ ۹۳/۱۸ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ ٱلسَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا | ۲-اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا۔

پھر وہ ایک اَور سامان کے پیچھے لگا۔ یہانتک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا۔ تو اس نے اُن دونوں کے سوا ایک

قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ ۹۴/۱۸ قَالُوا۟ يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

اور قوم پائی جو بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔

انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج

وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَن تَجْعَلَ

ملک میں فساد ڈالتے رہتے ہیں سکے تو ہم تیرے لئے کچھ محصول مقرر کر دیں۔ اس پر کہ تو ہمارے اور اُن کے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ ۹۵/۱۸ قَالَ مَا مَكَّنِّى فِيهِ رَبِّى خَيْرٌ فَأَعِينُونِى

ایک آڑ بنا دے۔

کہا جو مقدور مجھے میرے پروردگار نے دیا ہے وہ بہتر ہے۔ تم محنت سے

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ ۹۶/۱۸ ءَاتُونِى زُبَرَ ٱلْحَدِيدِ ۖ

میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور اُنکے درمیان ایک آڑ بنائے دیتا ہوں۔

میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ یہانتک کہ

حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ ٱلصَّدَفَيْنِ قَالَ ٱنفُخُوا۟ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا

جب اس نے دونوں پہاڑوں کا درمیان (بھر کر) ہموار کر دیا۔ تو کہا کہ دھونکو۔ یہانتک کہ جب اس نے اُس (لوہے) کو آگ کر

قَالَ ءَاتُونِىٓ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ ۹۷/۱۸ فَمَا ٱسْطَٰعُوٓا۟ أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا

دیا۔ کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر بہا دوں۔

پھر نہ وہ اس پر چڑھ ہی سکیں گے۔ اور نہ اس میں نقب

ٱسْتَطَٰعُوا۟ لَهُۥ نَقْبًا ۝

لگا سکیں گے۔

Marfat.com

۳- ذوالقرنین کی دیوار کے گرنے کا خدا کی طرف سے وعدہ ۔

٩٨/١٨ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ
کہا یہ میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے ۔ پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچیگا تو اُسے چورا چورا کر دیگا ۔ اور میرے پروردگار
وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝ ٩٩/١٨ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
کا وعدہ حق ہے ۔ اور اس دن ہم مخلوق کو چھوڑ دیں گے کہ بعض بعض میں دھنستے ہوں گے ۔ اور صور
فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ ١٠٠/١٨ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
پھونکا جائیگا ۔ پھر ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے ۔ اور اس دن ہم کافروں پر دوزخ کو پیش کریں گے ۔
عَرْضًا ۝ ١٠١/١٨ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا
جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں ۔ اور (حق کے) سننے کی تاب نہیں لاتے
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝
تھے ۔

لقمان

١- لقمان کو خدا کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کا بیٹے کو نصیحت۔

١٢/٣١ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
اور بیشک ہم نے لقمان کو حکمت دی ۔ کہ اللہ کا شکر کر ۔ اور جو شکر کرے گا ۔ وہ اپنے نفع کے لئے شکر
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
کریگا ۔ اور جو کوئی ناشکری کریگا تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے قابلِ تعریف ۔
١٣/٣١ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ
اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اُسے نصیحت کر رہا تھا کہ بیٹا اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا ۔ کچھ شک نہیں کہ
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ ١٤/٣١ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا
شرک بڑا بھاری ظلم ہے ۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں نیکی کرنے کی تاکید کی ۔ اسکی ماں نے
عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝
اُسے جھٹکے پر جھٹکا کر پیٹ میں رکھا ۔ اور اسکا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے ۔ کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکرگزار رہ ۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے
١٥/٣١ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں ۔ کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے ۔ تو
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ
تو اُن کا کہا نہ مان ۔ اور دُنیا میں اُن کے ساتھ بھلائی کرتا رہ ۔ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہے ۔ پھر میری

Marfat.com

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۶/۳۱ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ میں تمہیں بتلاؤنگا جو تم کیا کرتے تھے۔ بیٹا اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي

بھی ہو۔ پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو۔ یا آسمانوں میں یا زمین میں۔ اللہ اُسے (قیامت) کو لا موجود کریگا۔

الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ ۱۷/۳۱ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

بے شک اللہ مخفیات کا جاننے والا خبردار ہے۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ۔ اور

وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

(لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کر۔ اور بری باتوں سے منع کر۔ اور جو تکلیف تجھے پہنچے۔ اس پر صبر کر۔ بیشک یہ ہمت

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ ۱۸/۳۱ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بیشک اللہ

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ ۱۹/۳۱ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے شیخی خورے کو۔ اور اپنی رفتار میں درمیانی

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

چال اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بیشک سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

زکریا علیہ السلام

۱-زکریا پر خدا کی رحمت۔	۱/۱۹ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ۲/۱۹ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝

یہ بیان ہے تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔

۱-زکریا خدا سے بیٹا مانگتا	۳۸/۳ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ

اسی موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی۔ کہا اے میرے رب اپنی طرف سے مجھے پاک اولاد بخش۔ بے شک

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

تو دعا سنتا ہے۔

۳/۱۹ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ ۴/۱۹ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ

جب اس نے اپنے رب کو ہلکی آواز سے پکارا۔ بولا۔ اے رب میرے بدن کی ہڈیاں سست ہو گئیں اور بڑھاپے

وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ ۵/۱۹ وَاِنِّيْ خِفْتُ

سے سر شعلہ کی طرح ہو گیا۔ اور میں کبھی تجھ سے اے رب دعا کر کے محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے

الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝

بعد وارثوں سے ڈرتا ہوں - اور میری عورت بانجھ ہے - سو تو اپنی طرف سے مجھے ایک وارث بخش -

۶/۱۹ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

جو میرا وارث ہو اور اولاد یعقوب کا بھی وارث ہو - اور اے رب اُسے پسندیدہ کر -

۸۹/۲۱ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

اور زکریا کو یاد کر - جب اس نے اپنے رب کو پکارا - کہ اے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ - اور تو سب سے بہتر وارث ہے

۳ - فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ کے پیدا ہونے کی بشارت دینا -

۳۸/۳ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا - فرشتوں نے اُسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے -

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

جو خدا کے کلمہ (مسیح) کا مصدق اور ایک سید ہوگا - اور عورتوں سے برطرف رہیگا - اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے -

۷/۱۹ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جسکا نام یحییٰ ہوگا - اسوقت سے پہلے ہم نے کوئی آدمی اس کا ہم نام نہیں کیا -

۴ - زکریا کا پیدائش یحییٰ پر استعجاب -

۳۹/۳ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ

زکریا نے کہا - کہ اے میرے رب میرے لڑکا کیونکر ہوگا - حالانکہ میری عورت بانجھ ہے - میں بڈھا ہوگیا - اور

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝

میری عورت بانجھ ہے - فرمایا - اسی طرح اللہ جو چاہے سو کرتا ہے -

۸/۱۹ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ

بولا - اے رب میرے لڑکا کیونکر ہوگا - حالانکہ میری عورت بانجھ ہے - اور میں بڑھاپے سے ضعیفی میں آگیا -

عِتِيًّا ۝ ۹/۱۹ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ

فرمایا - یوں ہی ہوگا - تیرے رب نے کہا ہے - یہ کام مجھ پر آسان ہے - اور میں نے تجھے پہلے

قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝

پیدا کیا - اور تو کچھ چیز نہ تھا -

۵ - زکریا کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا

۴۱/۳ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ

بولا - اے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر - کہا تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بول نہ سکیگا - صرف اشارہ

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

کریگا - اور اپنے رب کو بہت یاد کرتا رہ - اور صبح و شام تسبیح کر -

۱۰/۱۹ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

بولا - اے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر - کہا تیری نشانی یہ ہے کہ تو چنگا بھلا لوگوں سے تین رات بول نہ سکیگا -

11/19 فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا

پھر وہ نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔ پھر انکی طرف اشارہ کیا۔ کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

۶- انکا ذکریا کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحیی بیٹا بخشنا۔

90/21 فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ○

سو ہم نے اس کی پکار سنی اور اسے یحیی بخش دیا۔ اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

37/3 وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ○

اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

یحیی علیہ السلام

۱- آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا کو بشارت۔

39/3 فَنَادَتْهُ الْمَلٰۤئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ فِى الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ فرشتوں نے اُسے آواز دیکر کہا کہ اللہ تجھے یحیی کی خوشخبری دیتا ہے۔

7/19 يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحیی ہوگا۔

۲- پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا۔

7/19 لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ○

اس سے پہلے ہم نے کوئی اس کا ہم نام پیدا نہیں کیا۔

۳- آپ بچپن ہی سے نبی تھے

12/19 يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ○

اے یحیی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہ۔ اور ہم نے اُسے بچپن ہی قوت فیصلہ عطا کی۔

۴- آپ کا تقوی و طہارت

13/19 وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ○

اور اپنے پاس سے شفقت اور ستھرائی دی۔ اور وہ پرہیزگار تھا۔

۵- ماں باپ سے نیک برتاؤ

14/19 وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ○

اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا تھا۔ اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔

۶- آپ کا کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنا۔

39/3 مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

جو خدا کے کلمہ (یعنی) کا مصدق اور ایک سید ہوگا۔ اور عورتوں سے برطرف رہیگا۔ اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

۷- آپکی ولادت تا موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام

15/19 وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ○

اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا۔ اور جس دن مرے۔ اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

Marfat.com

مریم صدیقہ علیہا السلام

۱۔ مریم کا خاندان و پیدائش	۳۲/۳ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ بیشک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہان پر برگزیدہ کیا ہے۔ ۳۳/۳ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۳۴/۳ اِذْ قَالَتِ یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ جب عمران کی عورت امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ نے کہا۔ کہ اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے خالص آزاد وہ میں نے تیری نذر کیا۔ تو اُسے میری طرف اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۳۵/۳ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَاۤ سے قبول کر۔ تو سنتا جانتا ہے۔ پھر جب اس نے لڑکی جنی۔ تو بولی کہ اے میرے رب میں نے اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا لڑکی جنی ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ جنی اور بیٹا ایسا نہیں ہو سکتا جیسی وہ بیٹی تھی۔ اور میں نے اس کا نام مَرْيَمَ وَاِنِّىْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ ۳۶/۳ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ پھر اس کے رب نے اُسے اچھی طرح قبول کیا۔ اور اچھی طرح بڑھایا۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔
۲۔ بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت۔	۳۶/۳ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ جب کبھی اس کے پاس زکریا محراب میں آتا۔ تو اس کے پاس کچھ کھانا رکھا ہوا پاتا۔ کہا۔ اے مریم یہ کھانا کہاں اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۗ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ سے تیرے پاس آتا ہے۔ بولی یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔ بیشک اللہ جس کو چاہے بے حساب رزق حِسَابٍ ۝ دے۔
۳۔ کفالت پر جھگڑا۔	۴۳/۳ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ یہ غیب کی خبریں ہیں۔ جن کو ہم بذریعہ وحی تجھے بتلاتے ہیں۔ حالانکہ تو اُن کے پاس موجود نہ تھا۔ جب وہ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اپنے قلم ڈال رہے تھے۔ کہ مریم کا کفیل کون ہو اور تو اُن کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔

Marfat.com

۴- مریم کی عصمت و عفت

۹۱/۲۱ وَالَّتِيٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَٰهَا وَٱبْنَهَآ ءَايَةً
اور اس عورت (مریم) کو یاد کر- جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی- پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی
لِّلْعَٰلَمِينَ ۝
اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہان کے لئے نشانی قرار دیا-

۱۲/۶۶ وَمَرْيَمَ ٱبْنَتَ عِمْرَٰنَ ٱلَّتِيٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا
اور مریم بیٹی عمران کی جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی- پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور

۵- مریم عبادت گزار و صدیقہ -

۷۵/۵ مَّا ٱلْمَسِيحُ ٱبْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ ٱلرُّسُلُ وَأُمُّهُۥ
مریم کا بیٹا مسیح اور کچھ نہیں- صرف ایک رسول ہے- بیشک اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی
صِدِّيقَةٌ
ماں صدیقہ تھی-

۱۲/۶۶ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتْ مِنَ ٱلْقَٰنِتِينَ ۝
مریم نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کو سچ جانا- اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی-

۶- آپ پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت -

۴۲/۳ وَإِذْ قَالَتِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰكِ وَطَهَّرَكِ وَٱصْطَفَىٰكِ
اور جب فرشتوں نے کہا- اے مریم اللہ نے تجھے پسند کیا- اور تجھے پاک کیا- اور سارے جہان کی
عَلَىٰ نِسَآءِ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝
عورتوں پر تجھے برگزیدہ کیا-

۴۳/۳ يَٰمَرْيَمُ ٱقْنُتِى لِرَبِّكِ وَٱسْجُدِى وَٱرْكَعِى مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ ۝
اے مریم اپنے رب کی اطاعت کر- اور سجدہ کر- اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر-

عیسیٰ علیہ السلام

۱- عیسیٰ کی پیدائش کی بشارت

۴۵/۳ إِذْ قَالَتِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ٱسْمُهُ ٱلْمَسِيحُ
اور جب فرشتوں نے کہا- اے مریم اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے خوشخبری سناتا
عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ۝
ہے- وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا

۲- حضرت مریم کا استعجاب

۴۷/۳ قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِى بَشَرٌ قَالَ كَذَٰلِكِ ٱللَّهُ يَخْلُقُ
مریم بولی- اے میرے رب میرے لڑکا کیونکر ہوگا- حالانکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا- فرمایا اسی طرح اللہ جو

Marfat.com

مَا يَشَآءُ إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ۝
چاہے پیدا کرتا ہے ۔ سو جب کوئی کام ٹھہراتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہوجا ۔ سو وہ ہوجاتا ہے ۔

۳۔ کیفیت ولادت عیسیٰ

۱۶/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ مَرْيَمَ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝
اور کتاب میں مریم کو یاد کر ۔ جب وہ اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں الگ ہو بیٹھی ۔
۱۷/۱۹ فَاتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ
پھر اُن کی طرف سے ایک پردہ ڈال لیا ۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیج دیا ۔ پھر وہ رُوح اُسے
لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ ۱۸/۱۹ قَالَتْ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ۝
پُورا انسان دکھائی دی ۔ مریم نے کہا میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے ۔
۱۹/۱۹ قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا ۝
کہا میں تو تیرے رب کا رسول ہوں ۔ تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں ۔
۲۰/۱۹ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝
وہ بولی میرے لڑکا کیونکر ہوگا ۔ اور کسی آدمی نے مجھے نہیں چھوا ۔ اور میں ہرگز بدکار نہیں ۔
۲۱/۱۹ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُۥٓ ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَ
بولا یوں ہی ہوگا ۔ میرے رب نے کہا کہ یہ کام مجھ پر آسان ہے ۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو
رَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ ۲۲/۱۹ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِۦ مَكَانًا
آدمیوں کیلئے معجزہ اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں ۔ اور یہ ازل سے مقرر ہے ۔ پھر مریم کو اس بچہ کا حمل ہوا ۔ پھر وہ اسکے ساتھ کسی دور
قَصِيًّا ۝ ۲۳/۱۹ فَأَجَآءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَٰلَيْتَنِي
کے مکان میں کنارہ ہو بیٹھی ۔ پھر جننے کا درد اُسے ایک کھجور کی جڑ کے پاس لے آیا ۔ بولی کاش میں اس سے پہلے مر چکتی ۔
مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ۝ ۲۴/۱۹ فَنَادَىٰهَا مِن تَحْتِهَآ أَلَّا
اور بھولی بسری ہو جاتی ۔ پھر اس کے نیچے سے اس کو آواز دی کہ
تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ ۲۵/۱۹ وَهُزِّيٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ
غم نہ کھا ۔ تیرے رب نے تیرے نیچے پانی کا ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے ۔ اور تو اپنی طرف کھجور کی شاخ ہلا ۔ تجھ پر
النَّخْلَةِ تُسَٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ ۲۶/۱۹ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا
پکی کھجوریں گریں گی ۔ سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ ۔
فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ
اور جو تو کسی آدمی کو دیکھے ۔ تو کہیو کہ میں نے خدا کے لئے روزہ کی منت مانی ہے ۔ سو آج میں ہرگز کسی آدمی سے
أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ۝ ۲۷/۱۹ فَأَتَتْ بِهِۦ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُۥ قَالُوا يَٰمَرْيَمُ
نہ بولوں گی ۔ پھر مریم لڑکے کو اپنے لوگوں کے پاس اٹھا لائی ۔

Marfat.com

لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ○ ۲۸/۱۹ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ

بولے اے مریم تونے تو بہت بری حرکت کی۔ اے ہارون کی بہن تیرا باپ برا آدمی نہ تھا۔ تیری ماں بھی خود سر

وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ○ ۲۹/۱۹ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

نہ تھی۔ اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے ہم اس سے جو

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ○ ۳۰/۱۹ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ

گود کا بچہ ہے کیونکر کلام کریں۔ وہ بولا میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی

نَبِيًّا ○ ۳۱/۱۹ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

بنایا۔ مجھے مبارک کیا۔ جہاں کہیں میں ہوں۔ اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک میں زندہ

مَا دُمْتُ حَيًّا ○ ۳۲/۱۹ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ○

ہوں۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم بدبخت نہیں بنایا

۳۳/۱۹ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ○

اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھونگا۔

۳۴/۱۹ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ○

یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

۴۶/۳ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ ۴۔ عیسےٰ کے معجزات

وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کرے گا۔ اور وہ نیک بختوں میں ہے۔

۴۹/۳ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لے کے آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لئے پرندے کی صورت

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ

بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں۔ تو وہ بحکم خدا ایک پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہوں

الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ

اور باذن خدا مُردوں کو جِلاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آؤ۔ اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ۔ تو میں وہ بتلا

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لئے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

۱۱۰/۵ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

جب اللہ کہیگا۔ اے عیسیٰ ابن مریم میرا احسان یاد کر۔ جو میں نے تجھ پر اور تیری ماں پر کیا تھا جب میں نے روح القدس

اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ

سے تیری مدد کی۔ تو لوگوں سے گود میں بولتا تھا۔ اور بڑا ہو کر بھی۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ

وانجیل سکھلائی تھی - اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا تھا - پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا - تو وہ

الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا - اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا تھا - اور جب تو میرے

بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ

حکم سے مُردے نکال کھڑے کرتا تھا - اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا تھا جب تو اُن کے پاس نشانیاں

جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○

لایا تھا - تو جو اُن میں کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے -

۵ - مائدہ کا نزول

۱۱۲/۵ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

جب حواریوں نے کہا تھا - کہ اے عیسےٰ مریم کے بیٹے - کیا تیرے رب میں ایسی قدرت ہے کہ وہ آسمان سے ہم پر ایک خوان

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ۱۱۳/۵ قَالُوْا

نازل کرے - کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو - وہ بولے

نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ

کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو - اور ہم جانیں کہ تو نے ہم کو سچ کہا ہے اور ہم

عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ ۱۱۴/۵ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا

اس پر گواہ رہیں - عیسیٰ ابن مریم نے کہا - اے اللہ ہمارے رب - ہم پر آسمان سے

مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

ایک خوان نازل کر - کہ ہمارے لئے عید ہو ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لئے - اور تیری طرف سے ایک نشان ہو - اور ہمیں

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ ۱۱۵/۵ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے - خدا نے کہا - وہ خوان میں تم پر نازل کرونگا - پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں

بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ○

سے کافر ہو جائیگا - اُسے ایسا دُکھ دونگا کہ ویسا دُکھ جہاں میں کسی کو نہ دونگا -

۶ - عیسےٰ کو خدا نے کھلی دلیلیں دیں -

۲۵۳/۲ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

اور عیسےٰ ابن مریم کو ہم نے کھلے نشان دیئے - اور رُوح القدس سے اُس کی مدد کی -

۱۱۰/۵ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا -

۶۳/۴۳ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور جب عیسےٰ روشن نشانیاں لے کر آیا -

Marfat.com

۷۔ عیسیٰ کی خدا نے روح القدس سے تائید کی	۲۵۳/۲ وَاٰيَدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ اور ہم نے روح القدس سے اس کی مدد کی۔ ۱۱۰/۵ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی
۸۔ عیسیٰ خدا کا کلمہ ہیں اور اسکی طرف سے روح۔	۴۵/۳ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ ۱۷۱/۴ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔ جسے اُس نے مریم کی طرف ڈالا تھا۔ اور روح ہے مِّنْهُ ز اس کی طرف سے۔
۹۔ عیسیٰ کی دنیا و آخرت میں عزت۔	۴۵/۳ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ اور دنیا و آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔
۱۰۔ عیسیٰ کو خدا نے حکمت کی تعلیم دی۔	۴۸/۳ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ اور خدا عیسیٰ کو کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائے گا۔ ۶۳/۴۳ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔ کہا کہ میں تمہارے پاس پکی بات لایا ہوں۔ اور اس لئے آیا ہوں کہ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ تمہارے لئے بعض وہ باتیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۱۱۔ عیسیٰ کو خدا نے انجیل دی	۴۶/۵ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ اور ان نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو تورات کا مصدق بنا کر بھیجا۔ جو اس کے آگے وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ تھی۔ اور ہم نے اُسے انجیل دی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ اور وہ تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لئے ۲۷/۵۷ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ پھر ان کے پیچھے ان کے نقش قدم پر ہم نے اپنے اور رسول بھیجے۔ اور رسولوں کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا الْاِنْجِيْلَ اور اُسے انجیل دی۔

Marfat.com

١٢- عیسٰےؑ نے تورات کی تصدیق کی -	٣:٤٩	وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ اور مجھ سے آگے تورات ہے اس کا میں مصدق ہوں -
	٥:٤٦	مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ اس کے آگے جو تورات تھی - اس کا مصدق بنا کر بھیجا -
	٦١:٦	مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ مجھ سے آگے جو تورات ہے میں اس کا مصدق ہوں -
١٣- تورات کے بعض احکام منسوخ کئے -	٣:٥٠	وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اور اس لئے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہوئی تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کروں اور تمہارے پاس تمہارے رب سے نشانی لایا ہوں
١٤- عیسٰی خدا کے بندے تھے اور نبی بھی -	١٩:٣٠	قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ آتَانِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ بولا میں اللہ کا بندہ ہوں - اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے -
١٥- عیسٰی کو خدا کی بندگی سے عار نہیں -	٤:١٧٢	لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ مسیح خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز بُرا نہیں مانتا - اور نہ مقرب فرشتے - وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝ اور جو کوئی اس کی بندگی سے برا مانے اور تکبر کریگا - تو خدا اُن سب کو اپنی طرف جمع کریگا -
١٦- عیسٰی خدا کے نبی ہیں	١٩:٣٠	وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ اور مجھے نبی بنایا -
رسول ہیں -	٥:٧٥	مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ اور مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں -
رسول اور کلمہ -	٤:١٧١	إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ مسیح عیسٰے ابن مریم صرف اللہ کا رسول ہے - اور اُس کا کلمہ
١٧- عیسٰے برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے	١٩:٣١	وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصٰنِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ اور مجھے مبارک کیا جہاں کہیں میں ہوں - اور مجھے نماز و زکوٰۃ کا حکم دیا جب تک کہ میں زندہ ہوں -
١٨- اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے -	١٩:٣٢	وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا - اور مجھے ظالم و بدبخت نہیں بنایا -
١٩- عیسٰے لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے -	٣:٥٠ ٤٣:٦٣	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ۝ اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو -
	٣:٥١	إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے - سو اسی کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے -

Marfat.com

۷۲/۵ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ
اور مسیح نے کہا تھا۔ کہ اے بنی اسرائیل۔ اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا رب ہے بیشک جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا۔
بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ
خدا اس پر جنت حرام کریگا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔
۶۴/۴۳ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ○ ۶۵/۴۳ فَاخْتَلَفَ
بیشک اللہ جو ہے وہ میرا رب ہے۔ اور وہی تمہارا رب ہے۔ سو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھی راہ ہے۔ پھر جماعتوں نے
الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ○
اپنے درمیان اختلاف ڈال لیا۔ سو دکھ دینے دینے والے دن کے عذاب سے ظالموں کے لئے افسوس ہے۔

۲۰۔ عیسےٰ پر حواریوں کا ایمان لانا۔

۵۲/۳ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ
پھر جب عیسےٰ نے ان کا کفر معلوم کیا۔ تو کہا کہ خدا کی راہ میں میرا کون مددگار ہے۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے
نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ○
مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔
۱۱۱/۵ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا
اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی۔ کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان
مُسْلِمُونَ ○
لائے۔ اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔
۱۴/۶۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ
مومنو تم اللہ کے انصار اور مددگار رہو جاؤ۔ جیسے مریم کے بیٹے عیسےٰ نے حواریوں سے کہا تھا۔ کہ کون ہے جو اللہ کی راہ
مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۖ فَآمَنَتْ طَائِفَةٌ
میں میری مدد کرے۔ حواری بولے ہم اللہ کے مددگار رہیں۔ پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور
مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ
ایک جماعت کافر رہی۔ سو ہم نے ان لوگوں کو جو ایماندار تھے ان کے دشمنوں پر مدد دی۔ پھر وہ غالب رہے۔
فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ○

۲۱۔ عیسےٰ کو خدا کہنے والے کافر ہیں۔

۱۷/۵ ۷۲/۵ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ
بیشک وہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔

۲۲۔ عیسےٰ اور مریم کے خدا نہ ہونے کی دلیل۔

۷۵/۵ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ
وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

۲۲ - عیسےٰ کی مثال آدم سے

۵۹/۳ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

بیشک عیسیٰ کی مثال خدا کے نزدیک آدم کی سی مثال ہے۔ کہ اس کو خدا نے مٹی سے بنایا۔ پھر اس سے کہا کہ ہو جا۔ اور وہ ہو گیا۔

۲۴ - عیسےٰ کے بارہ میں آنحضرت کا عیسائیوں سے مباہلہ

۶۱/۳ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا

پھر جو کوئی بعد اس کے کہ تجھے علم حاصل ہو چکا ہے۔ اس بارہ میں تجھ سے جھگڑے۔ تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور

وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ

تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں ایک جگہ جمع کریں۔ پھر گڑگڑا کر

اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ○

دعا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں۔

۲۵ - عیسےٰ اور انکی ماں خدا کی قدرت کی نشانی تھے۔

۵۰/۲۳ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ○

اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ان دونوں کو ایک ٹیلے پر جہاں پڑاؤ اور چشمہ تھا۔ جگہ دی۔

۲۶ - عیسےٰ پر خدا کی خاص عنایت۔

۵۵/۳ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جب اللہ نے کہا۔ اے عیسےٰ میں تجھے وفات دینے والا ہوں۔ اور اپنی طرف اٹھانے والا اور کافروں سے پاک

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ

کرنے والا۔ اور تیرے تابعداروں کو قیامت کے دن تک کافروں کے اوپر رکھنے والا۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○

ہوگا۔ پھر جس میں تم اختلاف رکھتے ہو۔ اس میں تمہارے درمیان فیصلہ کرونگا۔

۵۷/۴۳ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ○ ۵۸/۴۳ وَقَالُوْۤا

جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے۔ تب ہی تیری قوم کے لوگ اس پر تالیاں بجاتے ہیں۔

ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ○

اور کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ جو اسکو مثال کے طور پر تیرے سامنے پیش کرتے ہیں تو محض جھگڑے کیلئے اور یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

۵۹/۴۳ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ

وہ کیا ہے؟ صرف ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ایک مثال ٹھہرایا۔

۶۰/۴۳ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ○ ۶۱/۴۳ وَ

اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکالیں۔ کہ وہ زمین میں جانشین ہوں۔ اور

۲۷ - عیسےٰ قیامت کی نشانی ہیں۔

اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○

وہ عیسےٰ تو قیامت کی نشانی ہے۔ سو تم اس میں شک نہ کرو اور میرے تابع ہو جاؤ۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

۲۸ - عیسےٰ قیامت کو اہل کتاب پر گواہ ہونگے۔

۱۵۹/۴ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ

Marfat.com

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝
وہ اُن سب پر گواہ ہوگا۔

۲۹۔ عیسےٰ پر اُن کی پیدائش موت اور قیامت کو سلام۔

۳۳/۱۹ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝ ۳۴/۱۹ ذٰلِكَ
مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھونگا۔ یہ ہے
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝
عیسیٰ ابن مریم ۔ یہی بات ہے ۔ جس میں وہ (نصاریٰ) شک کر رہے ہیں۔

۳۰۔ قیامت کو عیسےٰ سے توحید کی بابت سوال اور انکا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری۔

۱۱۶/۵ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ
اور جب خدا کہیگا ۔ اے عیسےٰ مریم کے بیٹے کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ دو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ۗ
خدا مانو ۔ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے ۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں ۔ اگر میں نے کہا
اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِيْ
ہوگا ۔ تو تو جانتا ہوگا ۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی نہیں جانتا ۔ چھپی باتوں کا جاننے
نَفْسِكَ ۗ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ ۱۱۷/۵ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِيْ
والا تو ہی ہے ۔ میں نے اُن سے صرف وہی بات کہی جس
بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ
کا تو نے مجھے حکم دیا تھا ۔ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں اُن میں رہا۔ اُن
فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۗ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ
کا نگہبان رہا ۔ پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو تو ہی اُن کا نگہبان تھا ۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے ۔
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ۱۱۸/۵ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ
اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں ۔ اور اگر تو انہیں بخش دے
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
تو تو ہی زبردست حکمت والا ہے ۔

۳۱۔ عیسےٰ نہ قتل کئے گئے نہ صلیب دیئے گئے۔

۱۵۷/۴ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ
حالانکہ نہ اُسے قتل کیا اور نہ اُسے صلیب دی ۔ لیکن وہ شبہ میں پڑ گئے ۔ اور وہ جو اس کے بارہ میں اختلاف
شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝ ۱۵۸/۴ بَلْ
رکھتے ہیں ۔ اس کی نسبت شک میں ہیں ۔ انہیں اس کا علم نہیں ۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں ۔ اور یقیناً اس
رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝
کو قتل نہیں کیا بلکہ اُسے خدا نے اپنی طرف اُٹھا لیا ۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۔

Marfat.com

۲۲۔ عیسےٰ نے آنحضرت صلعم کی بشارت دی۔

۶/۶۱ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
اور جب مریم کے بیٹے عیسےٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ مجھ سے
مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى
آگے جو توریت ہے میں اس کا مصدق ہوں۔ اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں۔ جو میرے بعد آئیگا۔
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○
اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا۔ تو بولے۔ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۴۹/۳ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ
اور بنی اسرائیل کی طرف رسول

۲۳۔ عیسےٰ کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت

۲۷/۵۷ وَجَعَلْنَا فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا
اور جو لوگ اس کے تابع ہوئے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت ڈال دی۔ اور دنیا چھوڑنا جسے انھوں نے خود
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ
نکالا۔ اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ لیکن انہوں نے اس کو خدا ہی کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے ایجاد کیا۔ سو
فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○
جیسا اسکو نباہنا چاہیئے تھا ویسا نہ نباہ سکے۔ پھر جو ایماندار تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا۔ اور انہیں بہت بدکار ہیں

قصۂ اہل انطاکیہ

حضرت عیسےٰ کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لئے بھیجنا شہر والوں کا انہیں جھٹلانا۔

۱۳/۳۶ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ○
اور تو ان کے لئے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔
۱۴/۳۶ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا
جب ہم نے انکی طرف دو رسول بھیجے تو انکو ان بستی والوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیجکر ان کی مدد کی۔ تب ان
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○ ۱۵/۳۶ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے تم تو ہماری ہی مانند آدمی ہو۔ اور رحمان نے تو کوئی شے نازل
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَىْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○ ۱۶/۳۶ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
نہیں کی۔ تم سب جھوٹ بولتے ہو۔ بولے۔ ہمارا رب جانتا ہے۔ کہ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ○ ۱۷/۳۶ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○
بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے۔

Marfat.com

۱۸/۳۶ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

وہ بولے۔ ہم نے تو تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے۔ اور

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ ۱۹/۳۶ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ

ہم سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ رسول بولے۔ تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس سے کہ

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ ۲۰/۳۶ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ

تمہیں نصیحت کی گئی تم یہ بات کہتے ہو بلکہ تم خود حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا

يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ○ ۲۱/۳۶ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ

آیا۔ بولا اے قوم! ان رسولوں کے تابع ہو جاؤ۔ انکے تابع ہو جاؤ جو تم سے مزدوری نہیں

اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ ۲۲/۳۶ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

مانگتے اور راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف پھر واپس جاؤ گے

۲۳/۳۶ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

کیا میں اس کے سوا ایسوں کو معبود مان لوں کہ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کام نہ آئے اور

شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ ۲۴/۳۶ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ ۲۵/۳۶ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ

نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں۔ اس صورت میں میں صریح گمراہی میں ہوں۔ میں تمہارے رب پر

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ○ ۲۶/۳۶ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ

ایمان لایا سو تم مجھ سے سن لو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا۔ بولا۔ کاش میری قوم کو معلوم ہو۔

۲۷/۳۶ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ ۲۸/۳۶ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى

کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اسکی قوم

قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ○ ۲۹/۳۶ اِنْ كَانَتْ

پر آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور ہم فوجیں نہیں اتارا کرتے۔ اُن کا عذاب

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ○

صرف ایک چنگھاڑ تھی کہ وہ فوراً بجھے رہ گئے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا

اور ہم نے ہر چیز کو پوری تفصیل سے بیان کر دیا ہے

اِشاریہ مَضامینِ قرآن

جلد دوم

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

Marfat.com